سرتاج

لُغَةُ القرآن

(عربی لازمی)

برائے نہم و دہم

سرتاج

قِرَاءَةُ الْعَرَبِيَّة

شرح

مُطَالَعَةُ الْعَرَبِيَّة

انشائیہ و معروضی نئے امتحانی طرز

مُحَمَّدْ یَار رَاضِیْ

فاضل علوم شرقیہ، پنجاب یونیورسٹی

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی

ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات

اسلامک لاء، ایم او ایل، ایم ایڈ

ڈپلومہ سٹڈی آف اسلام، قرآن کورس

سرتاج بک ڈپو

40- اُردو بازار لاہور، فون: 7229449-7124930

انتباہ

پبلشرز: سرتاج بک ڈپو

نام پبلشر: فیضان خالد

پریس: ناصر باقر پرنٹرز

تعداد: 1100

قیمت: -/159.95

اَلفِهرِسْتُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سلیبس عربی اختیاری

برائے جماعت نہم

☆ سبق نمبر 1 تا 20 (نثر مع نظم) نمبر 75

1. عربی نثر کا اردو ترجمہ
2. عربی نظم کا اردو ترجمہ
3. قواعد عربی
4. اُردو سے عربی ترجمہ
5. مشقوں پر مشتمل سوالات کے جوابات

(الف) خالی جگہ پر کریں

(ب) غلط جملوں کی درستگی

(ج) اعراب لگانا

(د) الفاظ کا جملوں میں استعمال

(ر) عربی سوالات کے عربی جوابات

سلیبس عربی اختیاری

برائے جماعت دہم

☆ سبق نمبر 21 تا 40 (نثر مع نظم) نمبر 75

1. عربی نثر کا اردو ترجمہ
2. عربی نظم کا اردو ترجمہ
3. قواعد عربی
4. اُردو سے عربی ترجمہ
5. مشقوں پر مشتمل سوالات کے جوابات

(الف) خالی جگہ پر کریں

(ب) غلط جملوں کی درستگی

(ج) اعراب لگانا

(د) الفاظ کا جملوں میں استعمال

(ر) عربی سوالات کے عربی جوابات

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (پہلا سبق)

قَبَسٌ مِنْ نُوْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (۱)

اَللّٰهُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَتَحَلّٰى بِالْاَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ

اللہ عزوجل ہمیں اخلاق حسنہ سے آراستہ ہونے کا حکم دیتا ہے۔

حل لغات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	۲۔ اَرْضٌ	زمین
۳۔ هَوْنًا	نرمی، آرام، وقار	٤۔ خَاطَبَ	وہ مخاطب ہوا
۵۔ يَخْشٰى	وہ ڈرتا ہے	٦۔ عِبَادٌ	بندے
۷۔ زِدْ	زیادہ کر	۸۔ يُؤْتَ	عطا کی جاتی ہے
۹۔ خَيْرًا	بھلائی	۱۰۔ اَلصّٰلِحٰتُ	نیک کام
۱۱۔ لَانُضِيْعُ	ہم ضائع نہیں کرتے	۱۲۔ أَحْسَنُ	اچھا
۱۳۔ أَوْفُوْا	پورا کرو	١٤۔ تُؤَدُّوْا	لوٹا دو
۱۵۔ اَلْاَمٰنٰتُ	امانتیں	١٦۔ اَسْتَقَامُوْا	وہ قائم رہے
۱۷۔ يَحْزَنُوْنَ	وہ غمگین ہوتے ہیں	۱۸۔ غَفَرَ	اس نے معاف کیا
۱۹۔ يَسْتَوِیْ	برابر ہوتے ہیں، برابر ہونا	۲۰۔ اَلسَّيِّئَةُ	برائی
۲۱۔ اِدْفَعْ	دور کرو	۲۲۔ بَيْنَ	درمیان
۲۳۔ عَدَاوَةٌ	دشمنی	٢٤۔ وَلِیٌّ	دوست
۲۵۔ حَمِيْمٌ	پرجوش	۲٦۔ عُرْفٌ	نیکی
۲۷۔ أَعْرِضْ	کنارہ کشی کر	۲۸۔ عَزَمْتَ	تو نے ارادہ کیا
۲۹۔ تَوَكَّلَ	اس نے بھروسہ کیا	۳۰۔ يُؤْثِرُوْنَ	وہ ترجیح دیتے ہیں
۳۱۔ نَفْسٌ	جان	۳۲۔ نَفَقٌ	خرچ کرنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
٣٣۔ اَلضَّرَّاءُ	تنگی، خسارہ، نقصان	٣٤۔ اَلْعَافِيْنَ	معاف کرنیوالے
٣٥۔ اَلْمُحْسِنِيْنَ	احسان کرنیوالے	٣٧۔ اَعْدِلُوْا	عدل کرو
٣٩۔ اِخْفِضْ	جھکا دیجیے، عاجزی کرو	٤٠۔ هُمَا	وہ دونوں
٤١۔ جَنَاحُ	پر۔ بازو	٤٢۔ ذُلٌّ	عاجزی
٤٣۔ اِرْحَمْ	رحم فرما	٤٤۔ رَبَّيَانِيْ	انھوں نے مجھے پالا
٤٥۔ خَصَاصَةٌ	محتاجی، تنگی	٤٦۔ اَلسَّرَّاءُ	خوشحالی
٤٧۔ اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ	غصہ کو پی جانے والے	٤٨۔ اَلنَّاسُ	لوگ
٤٩۔ قُلْتُمْ	تم بات کرو	٥٠۔ ذَاالْقُرْبٰى	رشتہ داری

اردو ترجمہ

۱۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا۔ (الفرقان : 63)

اور اللہ کے بندے وہ ہیں جو نرمی سے زمین پر چلتے اور جب جاہل انؐ سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں (صرف سلام کہہ کر کنارہ کش ہو جاتے ہیں)

۲۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا۔ (فاطر : 28)

بے شک اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

۳۔ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ (طٰهٰ : 114)

۳۔ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ کر۔

٤۔ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا (البقرة : 269)

۴۔ اور جس (شخص) کو حکمت (دانائی) دی گئی اسے کثیر بھلائی عطا کی گئی۔

٥۔ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا۔ (کهف : 30)

۵۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے ہم ان کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔

٦۔ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ، إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا۔ (بنی اسرائیل : 34)

٦۔ اور وعدے کو پورا کرو بے شک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

٧۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا۔ (النساء : 58)

٧۔ بے شک اللہ امانتیں ان کے مالکوں کی طرف لوٹانے کا حکم دیتا ہے۔

٨۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔ (الاحقاف : 13)

٨۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے۔ پس نہ تو انھیں کوئی خوف ہوگا نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔

٩۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ۔ (الشوریٰ : 43)

٩۔ اور جس (شخص) نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

١٠۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ، إِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ۔

(فصلت : 34)

١٠۔ نیکی اور برائی ایک جیسی نہیں ہوتی برائی کو اچھے طریقے سے دور کرو پس وہ شخص جس کی تیرے ساتھ دشمنی ہے وہ پر جوش دوست بن جائے گا۔

١١۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ۔

(الاعراف : 199)

١١۔ معاف کر دیا کرو اور نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی کرو۔

١٢۔ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ۔ (آلِ عمران : 189)

١٢۔ پس جب ارادہ کرو اللہ پر بھروسہ کہ بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

١٣۔ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا (بنی اسرائیل : 24)

١٣۔ اور ان دونوں (والدین) کے لئے رحم کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکا دو اور کہہ (دعا کر) کہ (اے میرے رب) ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔

۱۴۔ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔ (الحشر : 9)

۱۴۔ وہ لوگ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود تنگی میں ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۵۔ وَالَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا۔ (الفرقان : 67)

۱۵۔ وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو کنجوسی نہیں کرتے اور نہ ہی فضول خرچی کرتے ہیں اور اس کے درمیان اعتدال کا راستہ ہوتا ہے۔

۱۶۔ أَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔

(آلِ عمران : 134)

۱۶۔ وہ لوگ خوشحالی اور تنگی (دونوں) میں خرچ کرتے ہیں۔ غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اور خدا تو احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۷۔ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى۔ (الانعام : 152)

۱۷۔ اور جب تم بولو تو عدل کرو اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

اَلتَّمَارِيْن

س 1۔ اِحْفَظِ: الْأٰيَاتِ الْقُرْآنِيَّةَ الْآتِيَةَ أَرْقَامُهَا ۲ ، ٦ ، ۹ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ

۲۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ (فاطر : ۲۸)

٦۔ وَأَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً (بنی اسرائیل)

۹۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ (الشوریٰ ٤٣)

س2۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَاهِيَ أَوْصَافُ عِبَادِ الرَّحْمٰنِ فِى الْآيَةِ الْأُوْلٰى؟

پہلی آیت میں اللہ کے بندوں کے کیا اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّ إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا۔

۲۔ مَنْ يَّخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهٖ

اللہ کے بندوں میں سے کون ڈرتا ہے؟

اَلْعُلَمَاءُ

۳۔ مَاهُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيْرُ فِى الْآيَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

اس سبق کی آیت نمبر ۶ کے مطابق خیر کثیر کیا ہے؟

اَلْحِكْمَةُ هُوَالْخَيْرُ الْكَثِيْرُ فِى الْآيَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ

س3۔ خُذْ ثَلَاثَ صِيَغٍ مِّنْ بَابِ اِفْعَالِ الَّتِىْ وَرَدَتْ فِىْ هٰذَا الدَّرْسِ وَصَرِّفْهَا تَصْرِيْفَ الْمَاضِى الْمَعْرُوْفِ وَالْمَجْهُوْلِ۔

اس سبق میں آئے ہوئے باب افعال کے تین صیغے لیں اور ان سے ماضی معروف اور ماضی مجہول کی گردان کرو۔

باب افعال کے تین صیغے: اَنْفَقُوْا ۔ لَمْ يُسْرِفُوْا ۔ اَعْرِضْ

اَنْفَقُوْا (انھوں نے خرچ کیا) سے ماضی معروف اور مجہول کی گردانیں

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	أَنْفَقَ	أُنْفِقَ
تثنیہ مذکر غائب	أَنْفَقَا	أُنْفِقَا
جمع مذکر غائب	أَنْفَقُوْا	أُنْفِقُوْا
واحد مؤنث غائب	أَنْفَقَتْ	أُنْفِقَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	أَنْفَقَتَا	أُنْفِقَتَا
جمع مؤنث غائب	أَنْفَقْنَ	أُنْفِقْنَ
واحد مذکر حاضر	أَنْفَقْتَ	أُنْفِقْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	أَنْفَقْتُمَا	أُنْفِقْتُمَا
جمع مذکر حاضر	أَنْفَقْتُمْ	أُنْفِقْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	أَنْفَقْتِ	أُنْفِقْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	أَنْفَقْتُمَا	أُنْفِقْتُمَا

جمع مؤنث حاضر	أَنْفَقْتُنَّ	أُنْفِقْتُنَّ
واحد متکلم	أَنْفَقْتُ	أُنْفِقْتُ
جمع متکلم	أَنْفَقْنَا	أُنْفِقْنَا

لَمْ يُسْرِفُوْا (انھوں نے کنجوسی نہ کی)

سے ماضی معروف اور مجہول کی گردانیں

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	اَسْرَفَ	أُسْرِفَ
تثنیہ مذکر غائب	اَسْرَفَا	أُسْرِفَا
جمع مذکر غائب	اَسْرَفُوْا	أُسْرِفُوْا
واحد مؤنث غائب	اَسْرَفَتْ	أُسْرِفَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	اَسْرَفَتَا	أُسْرِفَتَا
جمع مؤنث غائب	اَسْرَفْنَ	أُسْرِفْنَ
واحد مذکر حاضر	اَسْرَفْتَ	أُسْرِفْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	اَسْرَفْتُمَا	أُسْرِفْتُمَا
جمع مذکر حاضر	اَسْرَفْتُمْ	أُسْرِفْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	اَسْرَفْتِ	أُسْرِفْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	اَسْرَفْتُمَا	أُسْرِفْتُمَا
جمع مؤنث ماضر	اَسْرَفْتُنَّ	أُسْرِفْتُنَّ
واحد متکلم	اَسْرَفْتُ	أُسْرِفْتُ
جمع متکلم	اَسْرَفْنَا	أُسْرِفْنَا

اَعْرِضْ (کنارہ کشی کرو) سے فعل ماضی معروف و مجہول کی گردانیں

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول

واحد مذکر غائب	أُعْرَضَ	أُعْرِضَ
تثنیہ مذکر غائب	أُعْرَضَا	أُعْرِضَا
جمع مذکر غائب	أُعْرَضُوْا	أُعْرِضُوْا
واحد مؤنث غائب	أُعْرَضَتْ	أُعْرِضَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	أُعْرَضَتَا	أُعْرِضَتَا
جمع مؤنث غائب	أُعْرَضْنَ	أُعْرِضْنَ
واحد مذکر حاضر	أُعْرَضْتَ	أُعْرِضْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	أُعْرَضْتُمَا	أُعْرِضْتُمَا
جمع مذکر حاضر	أُعْرَضْتُمْ	أُعْرِضْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	أُعْرَضْتِ	أُعْرِضْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	أُعْرَضْتُمَا	أُعْرِضْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	أُعْرَضْتُنَّ	أُعْرِضْتُنَّ
واحد متکلم (مذکر مؤنث)	أُعْرَضْتُ	أُعْرِضْتُ
جمع متکلم (مذکر مؤنث)	أُعْرَضْنَا	أُعْرِضْنَا

س4۔ اِحْفَظِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ بِمَعَانِيهَا وَاسْتَخْدِمْهَا فِى جُمَلٍ مُّفِيدَةٍ۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو ان کے معانی کے ساتھ یاد کریں اور مفید جملوں میں ان کو استعمال کریں۔

اَلْعَزِيمَةُ ۔ اَلْاِسْتِقَامَةُ ۔ اَلْاِسْتِوَآءُ ۔ اَلْخَشْيَةُ ۔ اَلْخَصَاصَةُ

مفردات	معنی	جملے
۱۔ اَلْعَزِيمَةُ	ارادہ	فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ پس جب تو ارادہ کرے تو اللہ پر بھروسہ کر

٢۔ اَلْاِسْتِقَامَةُ	استقامت	اَللّٰهُ يُحِبُّ الْاِسْتِقَامَةَ اللہ کو ثابت قدمی پسند ہے۔
٣۔ اَلْاِسْتِوَآءُ	برابری	اَلْاِسْلَامُ دِيْنُ الْاِسْتِوَاءِ اسلام برابری کا دین ہے۔
٤۔ اَلْخَشْيَةُ	ڈر	اَلْاِيْمَانُ بَيْنَ الْخَشْيَةِ وَالرِّجَاءِ ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے۔
٥۔ اَلْخَصَاصَةُ	محتاجی	وَقِنَا اللّٰهُ مِنَ الْخَصَاصَةِ اللہ ہمیں تنگی سے بچائے۔

س5۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں۔

عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا۔

٢۔ اهل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ۔

٣۔ حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

اَلْحِكْمَةُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ۔

٤۔ جو اچھے کام کرتا ہے اللہ اسکا اجر ضائع نہیں کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا۔

٥۔ جاہلوں سے کنارہ کشی کرو۔

اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ۔

٦۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔

OOOOOOOOO

اَلدَّرسُ الثَّانِی (دوسرا سبق)

اَلسِّیرَۃُ النَّبوِیَّۃُ (۱)

سیرت نبوی (۱)

مَولِدُ الرَّسُولِ صلی اللہ علیہ وسلم: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

حل لغات:

معانی	مفردات	معنی	مفردات
طالب علم (جمع)	۲۔ تَلَامِیذُ	ولادت	۱۔ مَولِدُ
خبر	٤۔ اِخبَارًا	پیارا	۳۔ عَزِیزٌ
ہم نے اُسے بھلا دیا	٦۔ نَفسَاہُ	ہم اسے یاد کرلیں	۵۔ نَحفَظَہُ
زندگی	۸۔ حَیَاۃُ	تمام۔طویل	۷۔ طُولُ
واقعہ فیل	۱۰۔ حَادِث الفِیلِ	صبح	۹۔ صَبِیحَۃُ
نہیں گزار پائے تھے	۱۲۔ لَم یَسلَخ	وفات پاگیا	۱۱۔ تُوفِّیَ
شہر	۱٤۔ حَوَاضِرَ	رضاعت کی گئی	۱۳۔ أُرضِعَ
دیہات، جنگل	۱٦۔ بَوَادِیُ	وہ تربیت کرتے ہیں	۱۵۔ یُربُّونَ
فضا	۱۸۔ جَوُّ	کھلی، آزاد، تازہ	۱۷۔ طَلقٌ
زبان	۲۰۔ اَللِّسَانُ	تاکہ پختہ کرسکیں	۱۹۔ لِیُتقِنُوا
دودھ پلانے والی	۲۲۔ مُرضِعَۃٌ	تاکہ مضبوط ہوجائیں	۲۱۔ لِتَقوٰی
رہے۔قیام کیا	۲٤۔ بَقِیَ	شوہر، خاوند	۲۳۔ زَوجُ
وہ لوٹ آیا	۲٦۔ رُدَّ	سال	۲۵۔ سَنَوَاتٌ
وہ کام کرتا ہے	۲۸۔ یَعمَلُ	اس نے قیام کیا	۲۷۔ اَقَامَ
جوانی	۳۰۔ شَبَابُ	بچپن	۲۹۔ صَبَا

٣١۔ أَبْنَاءُ	بیٹے	٣٢۔ رَعٰی	چرانا
٣٣۔ اَلْغَنَمُ	بکریاں	٣٤۔ خَرَجَ	وہ نکلا
٣٥۔ عَمٌّ	چچا	٣٦۔ شَهِدَ	اس نے شرکت کی
٣٧۔ سَلَامٌ	سلامتی، امن	٣٨۔ خُلُقٌ	سیرت، اخلاق
٣٩۔ أَصْدَقُ	سب سے زیادہ سچا	٤٠۔ حَدِيْثٌ	بات
٤١۔ اَعْظَمُ	عظیم	٤٢۔ أَبْعَدُ	سب سے زیادہ دور رہنے والا
٤٣۔ اَلْمَنَاكِيْرُ	ناپسندیدہ باتیں	٤٤۔ شَارَكَ	اس نے شرکت کی
٤٥۔ تَعَامَلُ	معاملہ کرنا	٤٦۔ عُرِفَ	وہ مشہور ہوا
٤٧۔ صِفْ	بیان کیجیے	٤٨۔ خَلْقٌ	صورت
٤٩۔ مُتَوَسِّطٌ	درمیانہ	٥٠۔ قَامَةٌ	قد
٥١۔ أَزْهَرُ	نکھرا ہوا، چمکتا ہوا	٥٢۔ لَوْنٌ	رنگ
٥٣۔ أَجْمَلُ	بہت خوبصورت	٥٤۔ وَجْهُ	چہرہ
٥٥۔ أُذُنٌ	کان	٥٦۔ ثَغْرٌ	دانت، منہ
٥٧۔ أَسْوَدُ	سیاہ۔ کالا	٥٨۔ شَعْرٌ	بال
٥٩۔ بُعِثْتُ	مجھے بھیجا گیا	٦٠۔ أُتَمِّمُ	مکمل کرنا
٦١۔ مَكَارِمُ	بہترین، اچھا، اعلیٰ	٦٢۔ مَحَاسِنُ	اچھا۔ خوب
٦٣۔ أَذْهَرُ	سفید، روشن، چمکتا ہوا		

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: تَلَامِيْذِيَ الْأَعِزَّاءُ! دَرْسُنَا الْيَوْمَ عَنْ سِيْرَةِ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

استاد: میرے عزیز طالب علمو! ہمارا آج کا سبق ہمارے سردار رسول ﷺ کی سیرت کے بارے میں ہے۔

دَرْسُنَا فِيْ كِتَابِنَا لِلصَّفِّ الثَّامِنِ عَنْ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ

وَالْمَوْقِفِ الْعَادِلِ النَّبِيْلِ لِسَيِّدِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَ مَوْقِفِ أَهْلِ مَكَّةَ الْجَافِي الْقَاسِيْ بِتِلْكَ الْمُنَاسَبَةِ۔

فَارُوْقُ: أَخْبِرْنَا يَا أُسْتَاذَ نَا عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْبَارًا صَحِيْحًا حَتّٰى نَحْفَظَهُ وَلَا نَنْسَاهُ طُوْلَ حَيَاتِنَا

فاروق: اے ہمارے استاد آپ ہمیں حضورﷺ کی پیدائش کے بارے میں ٹھیک ٹھیک بتائیے یہاں تک کہ ہم اسے یاد کرلیں اور تمام زندگی اسے نہ بھولیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَّبِيْعِ الْأَوَّلِ لِأَوَّلِ عَامٍ مِنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ إِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱ م (یا) ۵۷۱م

استاد: ہمارے سردار حضورﷺ مکہ مکرمہ میں واقعہ فیل کے پہلے سال پیر کی صبح 12 ربیع الاول بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱م میں قبیلہ شعب ابی ہاشم میں پیدا ہوئے۔

أَحْمَدُ: مَا ذَا كَانَ اسْمُ أَبَوَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

احمد: حضورﷺ کے والدین کا کیا نام تھا؟

اَلْأُسْتَاذُ: أَبُوْهُ سَيِّدُنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَدْ مَاتَ قَبْلَ مَوْلِدِهٖ وَأُمُّهُ السَّيِّدَةُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ وَقَدْ مَاتَتْ وَهُوَ لَمْ يَسْلَخِ السَّابِعَةَ مِنْ عُمْرِهٖ وَسَمَّاهُ جَدُّه' مُحَمَّدًا وَسَمَّتْهُ أُمُّه' أَحْمَدَ۔

استاد: آپﷺ کے والد جناب عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں۔ وہ آپکی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔ آپﷺ کی والدہ آمنہ بنت وہب ہیں۔ وہ اس وقت وفات پا گئی تھیں جس وقت آپکی عمر ابھی سات سال کو بھی نہ پہنچی تھی۔ آپکے دادا نے آپ کا نام محمدﷺ رکھا اور آپکی والدہ نے آپکا نام احمد رکھا۔

أَحْمَدُ: وَأَيْنَ أُرْضِعَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد: آپﷺ کی رضاعت کہاں کروائی گئی؟

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَ قَدْ أُرْضِعَ فِيْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَقَدْ كَانَ عَرَبُ الْحَوَاضِرِ يَسْتَرْضِعُوْنَ أَوْلَادَ هُمْ وَيُرَبُّوْنَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ وَهَوَائِهَا الطَّلْقِ وَجَوِّهَا الصَّافِيْ لِيُتْقِنُوا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ

الْأَفْصَح وَلِتَقْوَىٰ أَجْسَامُهُمْ وَ تَشْتَدُّ أَعْصَابُهُمْ

استاد: آپ کی رضاعت قبیلہ بنی سعد بن بکر میں ہوئی۔ شہری عرب اپنی اولاد کی رضاعت اور تربیت دیہات میں انکی تروتازہ ہوا اور صاف فضا میں کروایا کرتے تھے تاکہ انکی فصیح عربی زبان پختہ ہو سکے اور جسم قوی اور اعصاب مضبوط ہو سکیں۔

مُجَاهِدُ: وَمَا ذَا كَانَ اسْمُ مُرْضِعَتِهٖ؟

مجاہد: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دودھ پلانے والی کا کیا نام تھا؟

اَلْأُسْتَاذُ: هِيَ حَلِيمَةُ بِنْتُ أَبِي ذُوَيْبِ السَّعْدِيَّةُ وَ زَوْجُهَا هُوَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى وَابْنَتُهَا الشَّمَّاءُ هِيَ أُخْتُهُ مِنَ الرِّضَاعَةِ۔

استاد: وہ حلیمہ بنت ابی ذویب سعدیہ ہیں۔ ان کے شوہر حارث بن عبد العزّٰی اور بیٹی شماء ہیں جو حضور ﷺ کی رضاعی (دودھ شریک) بہن ہیں۔

أَحْمَدُ: وَكَمْ مُدَّةً بَقِيَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي سَعْدٍ؟

احمد: اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی دیر تک قبیلہ بنی سعد میں رہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ تَقْرِيبًا ثُمَّ رُدَّ إِلٰى أُمِّهٖ فَأَقَامَ مَعَهَا بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔

استاد: آپ تقریباً وہاں 4 سال رہے پھر واپس اپنی ماں کے پاس لوٹ آئے اور ان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں ٹھہر گئے۔

مُجَاهِدُ: مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِبَاهُ وَشَبَابِهٖ؟

مجاہد: آپ ﷺ نے اپنے بچپن اور جوانی میں کیا کام کیا؟

اَلْأُسْتَاذُ: قَدْ عَمِلَ كَمَا كَانَ يَعْمَلُ أَبْنَاءُ قَوْمِهٖ فَرَعَى الْغَنَمَ وَقَامَ بِخِدْمَةِ أُسْرَتِهٖ وَخَرَجَ تَاجِرًا مَعَ عَمِّهٖ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ وَهُوَ فِي الثَّالِثَةِ عَشَرَ مِنْ عُمْرِهٖ وَشَهِدَ حِلْفَ الْفُضُوْلِ لِلْأَمْنِ وَالسَّلَامِ وَهُوَ بْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً وَكَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَ أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَّأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً وَّأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفَوَاحِشِ وَالْمَنَاكِيرِ وَشَارَكَ الْكَثِيرِيْنَ فِي التِّجَارَةِ وَتَعَامَلَ مَعَهُمْ فَعُرِفَ بِلَقَبِ الصَّادِقِ الْأَمِيْنِ۔

استاد: آپ نے وہی کام کیا جو آپ ﷺ کی قوم کے لڑکے کیا کرتے تھے پس آپ نے بکریاں چرائیں اور اپنے گھر والوں کی خدمت کی۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ ﷺ اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ تجارت کے لئے شام کی طرف گئے۔ آپ ﷺ نے معاہدہ حلف الفضول میں امن وسلامتی کے لئے شرکت کی اس وقت آپ ایک پندرہ سالہ لڑکے تھے اور آپ لوگوں میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے بات میں سب سے زیادہ سچے، امانت میں سب سے زیادہ عظیم اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ آپ ﷺ نے بہت سے لوگوں کے ساتھ مل کر تجارت کی اور لین دین کیا پس آپ ﷺ صادق اور امین کے لقب سے مشہور ہوئے۔

فَارُوْقُ: صِفْ لَنَا خَلْقَه' وَخُلُقَه' يَا أُسْتَاذَنَا الْكَرِيْمَ!

فاروق: اے ہمارے استاد محترم آپ ہمارے لیے ہمارے حضور ﷺ کی صورت اور سیرت بیان کیجیے!

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ أَجْمَلَ الْوَجْهِ حَسَنَ الْأُذُنِ جَمِيْلَ الثَّغْرِ أَسْوَدَ الشَّعْرِ أَفْصَحَ اللِّسَانِ أَكْرَمَ النَّاسِ أَخْلَاقًا وَكَيْفَ لَا وَقَدْ قَالَ رَبُّه' عَزَّوَجَلَّ عَنْ خُلُقِهِ: إِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ وَقَالَ هُوَ عَنْ نَفْسِهِ: إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ۔

استاد: آپ ﷺ درمیانہ قد، چمکتے رنگ والے، خوبصورت چہرے والے، خوبصورت کانوں والے، خوبصورت دانتوں والے، سیاہ بالوں والے، فصیح زبان والے اور لوگوں میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے تھے۔ اور کیوں نہ ہوتے جبکہ آپ کے رب اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں فرمایا ہے: ''بے شک آپ ﷺ اخلاق کے بلند درجے پر فائز ہیں'' اور آپ ﷺ نے خود اپنے بارے میں فرمایا ہے۔ ''بے شک میں اچھے اخلاق اور عمدہ اعمال کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں''۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س: **اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:**

درج ذیل کلمات کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں

طُوْلٌ ، صَبِيحَةٌ ، حَادِثٌ ، اَلاجْسَامُ ، مُدَّةٌ ، اَلْمَوْلِدُ ، اَلْحَوَاضِرُ ، اَلْأَفْصَحُ ، اَلْمُرْضِعَةُ ، اَلْغَنَمُ ، اَلْفَوَاحِشُ ، اَلْمَنَاكِيْرُ

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ طُوْلٌ	تمام ۔ طویل	اَلْمُجتَهِدُوْنَ يَعْمَلُوْنَ طُوْلَ حَيَاتِهِمْ۔ محنتی لوگ اپنی تمام زندگی کام کرتے رہتے ہیں۔
۲۔ صَبِيحَةٌ	صبح	وُلِدَ النَّبِيُّ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ۔ حضورﷺ پیر کے روز پیدا ہوئے۔
۳۔ حَادِثٌ	واقعہ	وَلِدَ النَّبِيُّ لِأَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيلِ حضورﷺ واقعہ فیل کے پہلے سال پیدا ہوئے۔
٤۔ اَلاجْسَامُ	جسم کی جمع	اَلنَّاسُ يَاْكُلُوْنَ لِتَقْوٰى اَجْسَامُهُمْ لوگ اپنے اجسام کو مضبوط کرنے کے لئے کھاتے ہیں۔
۵۔ مُدَّةٌ	مدت ۔ عرصہ	كَمْ مُدَّةً بَقِيَ رَسُوْل ﷺ فِي بَنِي سَعْدٍ؟ حضورﷺ قبیلہ بنی سعد میں کتنی دیر رہے؟
٦۔ اَلْمَوْلِدُ	جائے پیدائش	أَخْبِرْ نَا يَاأُسْتَاذَ نَا عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ؟ اے ہمارے استاد ہمیں حضورﷺ کی پیدائش کے بارے میں بتائیں؟
۷۔ اَلْحَوَاضِرُ	شہری	اَهَالِي الْحَوَاضِرِ ذَاعِلْمٍ۔ اہل شہر علم والے ہوتے ہیں۔
۸۔ اَلْأَفْصَحُ	فصیح	كَانَ الرَّسُوْل ﷺ اَفْصَحُ اللِّسَانِ۔ حضورﷺ فصیح زبان والے تھے۔
۹۔ اَلْمُرْضِعَةُ	رضاعت کرنے والی	اَلْحَلِيمَةُ السَّعْدِيَّةُ هِيَ مُرْضِعَةُ الرَّسُوْلِ حلیمہ سعدیہ نے حضورﷺ کی رضاعت کی۔

۱۰۔ اَلْغَنَمُ	بکریاں	كَانَ النَّبِيُّ يَرْعَى الْغَنَمَ۔ نبی علیہ بکریاں چرایا کرتے تھے۔
۱۱۔ اَلْفَوَاحِشُ	بے حیائی کی باتیں	اِجْتَنِبُوا الْفَوَاحِشَ وَالْمَنَاكِيرَ بے حیائی اور گندی باتوں سے بچو۔
۱۲۔ اَلْمَنَاكِيرُ	گندی باتیں	كَانَ النَّبِيُّ اَبْعَدَ عَنِ الْمَنَاكِيرِ۔ نبی علیہ گندی باتوں سے دور رہنے والے تھے۔

2۔س اِحْفَظْ مَاجَآءَ فِي الْبَنْدِ الْأَخِيرِ مِنَ الدَّرْسِ عَنْ خَلْقِهٖ وَخُلُقِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

سبق کے آخری پیرے میں جو کچھ حضور علیہ کی صورت اور سیرت کے بارے میں بیان ہوا ہے اسے یاد کریں۔

طلبہ سبق نمبر 2 کا آخری پیرا

كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ ---------- وَمَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ

تک یاد کریں۔

3۔س اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةً مِنَ التَّرَاكِيبِ التَّوْصِيفِيَّةِ أَوِ الْاِضَافِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ۔

دس مرکب اضافی یا توصیفی نکالیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکب توصیفی	معنی	جملے
۱۔ اَلْمَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ	مکہ مکرمہ	وُلِدَ النَّبِيُّ فِي مَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ نبی علیہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔
۲۔ خُلُقٌ عَظِيمٌ	عظیم اخلاق	كَانَ النَّبِيُّ لَهُ خُلُقٌ عَظِيمٌ۔ نبی علیہ کا اخلاق عظیم تھا۔
۳۔ اَخْبَارٌ اصَحِيحًا	ٹھیک خبر	أَخْبِرْنَا عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ اَخْبَارًا صَحِيحًا۔ ہمیں حضور علیہ کی پیدائش کے بارے میں ٹھیک ٹھیک بتائیں۔

٤۔ هَوَاءُ طَلْقٌ	تروتازہ ہوا	يَكُوْنُ فِي الْبَوَادِيْ هَوَاءُ طَلْقٌ دیہات میں تروتازہ ہوا ہوتی ہے۔
٥۔ جَوٌّ صَافٌ	صاف فضا	يُتْقِنُوْا اللِّسَانَ فِي جَوٍّ صَافٍ صاف فضا میں زبان پختہ ہوتی ہے۔
٦۔ أَحْسَنُ النَّاسُ	اچھے لوگ	وَكَانَ النَّبِيُّ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا آپ لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے تھے اخلاق کے لحاظ سے
٧۔ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ	عمدہ اخلاق	بُعِثَ النَّبِيُّ لِيُتِمَّ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ نبی ﷺ کو مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا تھا۔
٨۔ مَحَاسِنِ الْأَعْمَالِ	اچھے اعمال	مَحَاسِنِ الْأَعْمَالِ صِفَةُ الرَّسُوْلِ صلی اللہ علیہ وسلم اچھے اعمال حضور ﷺ کی صفت ہیں۔
٩۔ حُسْنُ الْأُذُنِ	خوبصورت کان	لَهُ حُسْنُ الْأُذُنِ۔ اسکے کان خوبصورت ہیں۔
١٠۔ لِسَانٌ فَصِيْحٌ	فصیح زبان	اَللِّسَانُ الْفَصِيْحُ جَمَالُ الرَّجُلِ۔

س4 اِسْتَخْرِجِ الْحُرُوْفَ النَّاصِبَةَ لِلْمُضَارِعِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

حروف ناصبہ للمضارع نکالیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، اِذَنْ

حروف	معنی	جملوں میں استعمال
١۔ اَنْ	کہ	عَلَيْكَ أَنْ تَنْصُرَ أَخَاكَ تجھ پر لازم ہے کہ تو اپنے بھائی کی مدد کرے

٢۔ لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ أَشْرَبَ الشَّایَ۔ میں ہرگز چائے نہیں پیوں گا۔
٣۔ کَیْ	تاکہ	ضَرَبْتُهٗ کَیْ تَادِیْبُهٗ میں نے اسے ادب سیکھانے کے لئے مارا
٤۔ اِذَنْ	پھر۔تب	اِذَنْ أَبْذُلَ طَاقَتِیْ فِیْ تَخْفِیْفِ بُؤْسِهٖ تب میں اسکی خستہ حالی کو کم کرنے کے لئے طاقت صرف کر دوں گا۔

س5۔ اَجِبْ عَمَّا یَأْتِیْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

١۔ أَیْنَ وَمَتٰی وُلِدَ سَیِّدُ نَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ؟

حضور ﷺ کہاں اور کب پیدا ہوئے؟

وُلِدَ سَیِّدُنَا رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ الْمُکَرَّمَةِ فِیْ اَلْعِشْرِیْنَ مِنْ شَھْرِ اِبْرِیْلَ سَنَةَ ٥٧١ م۔

٢۔ بِمَا ذَا سَمَّاہُ جَدُّہٗ وَأُمُّہٗ ؟

آپکے دادا اور ماں نے آپکا کیا کیا نام رکھا؟

سَمَّاہُ جَدُّہٗ مُحَمَّدًا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) وَسَمَّتْهُ أُمُّہٗ أَحْمَدَ۔

٣۔ لِمَاذَا کَانَ الْعَرَبُ یَسْتَرْضِعُوْنَ أَوْلَادَھُمْ فِی الْبَوَادِیْ؟

عرب اپنی اولاد کی رضاعت دیہاتوں میں کیوں کروایا کرتے تھے؟

لِیُتْقِنُوْا اللِّسَانَ الْعَرَبِیَّ الْأَفْصَحَ وَلِتَقْوٰی أَجْسَامُھُمْ وَتَشْتَدَّ اَعْصَابُھُمْ۔

٤۔ مَاذَا کَانَ اسْمُ مُرْضِعَتِہٖ وَزَوْجِھَا وَبِنْتِھَا؟

آپ ﷺ کو دودھ پلانے والی اور انکے شوہر اور بیٹی کا کیا نام تھا؟

ھِیَ حَلِیْمَةُ بِنْتُ أَبِیْ ذُوَیْبِ السَّعْدِیَّةُ وَزَوْجُھَا ھُوَ الْحَارِثُ بْنَ عَبْدِ الْعُزّٰی وَابْنَتُھَا الشَّمَّاءُ ھِیَ أُخْتُهٗ مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

۵۔ مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ يَعْمَلُ فِي صَبَاهُ وَشَبَابِهٖ؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچپن اور جوانی میں کیا کام کیا؟

كَانَ رَعَى الْغَنَمَ فِي صَبَاهُ وَشَارَكَ الْكَثِيْرِيْنَ فِي التِّجَارَةِ فِي شَبَابِهٖ۔

س6۔ تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیدہ آمنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام احمد رکھا۔

سَمَّتْهُ أُمُّهُ اَلسَّيِّدَةُ اٰمِنَةُ أَحْمَدَ

۲۔ ابھی آپ سات سال کے بھی نہ ہوئے تھے کہ آپ کی والدہ فوت ہوگئیں۔

قَدْ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ لَمْ يَسْلَخِ السَّابِعَةَ مِنْ عُمُرِهٖ۔

۳۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

كَانَ أَكْرَمَ النَّاسِ أَخْلَاقًا۔

۴۔ آپ صادق اور امین کے لقب سے مشہور ہوئے۔

عُرِفَ بِلَقَبِ الصَّادِقِ وَالْأَمِيْنِ۔

۵۔ آپ کا قد درمیانہ تھا۔

كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ۔

OOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

مکالمہ نمبر (1)

مَدْرَسَتِیْ: (میرا مدرسہ)

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ يَدْرُسُ	وہ پڑھتا ہے	٢۔ شَقِيقَةٌ	بہن
٣۔ صَفٌ	جماعت	٤۔ جَلَسَا	وہ دونوں بیٹھے
٥۔ يَتَحَدَّثُ	وہ بات کرتا ہے	٦۔ أَرْجُوْا	میں امید کرتا ہوں
٧۔ أَفْهَمُ	میں سمجھ رکھتا ہوں	٨۔ نُقِلَتْ	منتقل کردیا گیا
٩۔ مَحَلٌّ	جگہ	١٠۔ اَلْآنَ	اب
١١۔ رَئِيسَةٌ	پرنسپل	١٢۔ حَاجَةٌ	ضرورت
١٣۔ لُغَةٌ	زبان	١٤۔ خَسَارَةٌ	نقصان
١٥۔ اَلثَّانَوِيَّةُ	ہائی	١٦۔ اَلْفٌ	ہزار
١٧۔ عَدَدٌ	تعداد	١٨۔ تَقَعُ	واقع ہے
١٩۔ اَلنَّمُوْذَجِيَّةُ	ماڈل	٢٠۔ شَارِعٌ	روڈ۔ سڑک
٢١۔ مَبْنٰی	عمارت	٢٢۔ رَائِعٌ	شاندار
٢٣۔ اَجْنِحَةٌ	بلاک (جمع)	٢٤۔ يَضُمُّ	وہ مشتمل ہوتا ہے
٢٥۔ غُرَفًا	کمرے	٢٦۔ مَخْضَرَاتٌ	لان
٢٧۔ حَدَائِقُ	باغیچے	٢٨۔ اَشْجَارٌ	درخت (جمع)
٢٩۔ اَلْوَانٌ	رنگ (جمع)	٣٠۔ رَائِحَةٌ	خوشبو

اردو ترجمہ

(طَارِقٌ يَدْرُسُ فِی الصَّفِّ الْعَاشِرِ وَ فَاطِمَةُ شَقِيقَتُه ' تَدْرُسُ

فِي الصَّفِّ الثَّامِنِ وَجَلَسَا يَوْمًا يَتَحَدَّثُ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ مَدْرَسَتِهِ الَّتِي يَدْرُسُ فِيهَا)

طارق کلاس دہم میں اور اسکی بہن فاطمہ آٹھویں جماعت میں پڑھتی ہے۔ ایک دن وہ دونوں بیٹھے اپنے اپنے مدرسے کے بارے میں باتیں کر رہے تھے جس میں وہ دونوں پڑھتے ہیں۔

فَاطِمَةُ (لِأَخِيهَا طَارِقٍ): اَرْجُوكَ اَنْ تَشْرَحَ لِي بَيْتًا مِنَ الشِّعْرِ الَّذِي لَا اَفْهَمُه ' لِأَنَّ مُعَلِّمَةَ الْعَرَبِيَّةِ بِمَدْرَسَتِنَا قَدْ نُقِلَتْ وَلَمْ تَأْتِ مَنْ تَحُلُّ مَحَلَّهَا حَتَّى الْآنَ۔

فاطمہ: (اپنے بھائی طارق سے): میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ آپ میرے لئے ایک شعر کی تشریح کر دیں جسے میں سمجھ نہیں پائی کیونکہ ہمارے سکول کی عربی ٹیچر کا تبادلہ ہو گیا ہے اور ابھی تک ان کی جگہ کوئی اور استانی نہیں آئی۔

طَارِقٌ: مَدْرَسَتُكِ لَمْ تَعُدْ فِيهَا مُعَلِّمَةِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟ عَجِيبٌ هٰذَا۔

طارق: آپکے مدرسے میں کوئی عربی زبان کی استانی نہیں رہی یہ بڑی عجیب بات ہے۔

فَاطِمَةُ: تَقُولُ السَّيِّدَةُ رَئِيسَةُ مَدْرَسَتِنَا بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ فِي اَشَدِّ حَاجَةٍ إِلَى عَدَدٍ كَبِيرٍ مِنْ مُدَرِّسَاتِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔

فاطمہ: ہمارے مدرسے کی پرنسپل صاحبہ کہتی ہیں کہ پاکستان میں خواتین عربی اساتذہ کی اشد ضرورت ہے۔

طَارِقٌ: يَا خَسَارَةَ وَكَذٰلِكَ مَدَارِسُ الْأَبْنَاءِ فِي بَاكِسْتَانَ يَنْقُصُهَا وُجُودُ مُدَرِّسِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔

طارق: ہائے افسوس! اس طرح لڑکوں کے سکولوں میں مرد عربی اساتذہ کی بھی کمی ہے۔

فَاطِمَةُ: وَهَلْ يُوجَدُ مُعَلِّمُ الْعَرَبِيَّةِ فِي مَدْرَسَتِكُمْ؟ يَا طَارِقُ!

فاطمہ: اے طارق کیا آپکے مدرسے میں عربی کا استاد موجود ہے۔

طَارِقٌ: نَعَمْ يُوجَدُ عِنْدَنَا مُعَلِّمَانِ وَلٰكِنْ مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكِ؟

طارق: جی ہاں ہمارے ہاں دو اساتذہ موجود ہیں۔ لیکن آپ کے مدرسے کا کیا نام ہے؟

فَاطِمَةُ: اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ الْحُكُومِيَّةُ لِلْبَنَاتِ۔

فاطمہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول

طَارِقٌ: كَمْ طَالِبَةً فِيْ صَفِّكِ؟

طارق: آپکی جماعت میں کتنی طالبات ہیں؟

فَاطِمَةُ: فِيْ صَفِّنَا سِتُّوْنَ طَالِبَةً وَأَمَّا عَدَدُ الطَّالِبَاتِ بِمَدْرَسَتِنَا فَهُوَ يَزِيْدُ عَلٰى أَلْفِ طَالِبَةٍ۔

فاطمہ: ہماری جماعت میں 70 طالبات ہیں اور جہاں تک ہمارے مدرسے میں طالبات کی تعداد کا تعلق ہے تو وہ ایک ہزار سے زائد ہے۔

طَارِقٌ: وَمَا هُوَ عَدَدُ الْمُعَلِّمَاتِ بِمَدْرَسَتِكُنَّ؟

طارق: اور آپ کے مدرسے میں خواتین اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

فَاطِمَةُ: عِنْدَنَا أَكْثَرُ مِنْ سِتِّيْنَ مُعَلِّمَةً۔

فاطمہ: ہمارے ہاں 70 خواتین اساتذہ ہیں۔

طَارِقٌ: حَسَنٌ جِدًّا۔

طارق: بہت اچھا

فَاطِمَةُ: وَمَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ يَا أَخِيْ وَأَيْنَ تَقَعُ هِيَ؟

فاطمہ: اے میرے بھائی! آپکے سکول کا کیا نام ہے اور یہ کہاں واقع ہے؟

طَارِقٌ: اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ الثَّانَوِيَّةُ وَهِيَ عَلٰى شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ۔

طارق: ماڈل ہائی سکول نام ہے اور یہ لاہور میں شارع پاکستان پر واقع ہے۔

فَاطِمَةُ: وَهَلْ لِلْمَدْرَسَةِ مَبْنًى جَمِيْلٌ؟

فاطمہ: اور کیا آپکے مدرسے کی عمارت خوبصورت ہے؟

طَارِقٌ: نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَّلَهُ أَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَّكُلُّ جَنَاحٍ يَّضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مُخْضَرَاتٌ وَّحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَّفِيْهَا أَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَّأَزْهَارٌ رَّائِعَةٌ مُّتَنَوِّعَةُ الْأَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ۔

طارق: جی ہاں اے فاطمہ اسکی عمارت انتہائی خوبصورت اور شاندار ہے اور اس کے کئی بلاک ہیں اور ہر بلاک ڈبل سٹوری میں کئی کمروں پر مشتمل ہے اور اسکے لان اور بہت خوبصورت باغیچے ہیں اور اس میں بہت خوبصورت درخت اور مختلف رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار

پھول ہیں۔

فَاطِمَةُ: مَتٰى تَشْرَحُ لِى الْبَيْتَ؟

فاطمہ: آپ میرے لئے شعر کی تشریح کب کریں گے۔

طَارِقٌ: طَيِّبٌ ! تَعَالَىْ أَشْرَحُ لَكِ الْاٰنَ۔

طارق: بہت اچھا! آیئے میں آپکے لئے شعر کی تشریح کروں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں؟

١۔ مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

فاطمہ نے اپنے بھائی طارق سے کیا چاہا؟

أَنْ يَشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ۔

٢۔ مَا ذَا تَقُوْلُ السَّيِّدَةُ رَئِيْسَةُ مَدْرَسَةِ فَاطِمَةَ؟

فاطمہ کے سکول کی پرنسپل کیا کہتی ہیں؟

تَقُوْلُ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ فِیْ أَشَدِّ حَاجَةٍ اِلٰى عَدَدٍ كَبِيْرٍ مِّنْ مُّدَرِّسَاتِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

٣۔ مَاذَا يَنْقُصُ بَاكِسْتَانَ؟ مُدَرِّسُو ا الْعَرَبِيَّةِ أَمْ مُّدَرِّسَاتُهَا؟

پاکستان میں عربی معلم یا عربی معلمات کی کمی ہے؟

يَنْقُصُ بَاكِسْتَانَ مُدَرِّسِىُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَمُدَرِّسَاتُهَا۔

٤۔ كَمْ عَدَدُ مُعَلِّمِى الْعَرَبِيَّةِ فِى مَدْرَسَةِ طَارِقٍ؟

طارق کے سکول میں عربی اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

فِى مَدْرَسَةِ طَارِقٍ مُعَلِّمَا الْعَرَبِيَّةِ۔

٥۔ كَمْ طَالِبَةً تَدْرُسُ فِى مَدْرَسَةِ فَاطِمَةَ؟

فاطمہ کے سکول میں کتنی طالبات پڑھتی ہیں۔

يَزِيْدُ عَلٰى اَلْفِ طَالِبَةٍ تَدْرُسُ فِى مَدْرَسَةِ فَاطِمَةِ۔

س2۔ اِمْلَاِالْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

١۔ أَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ أَنْ يَّشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ۔

٢۔ قَالَتْ رَئِيْسَةُ الْمَدْرَسَتهِ بِاَنَّ بَاكِسْتَانَ فِيْ أَشَدِّ حَاجَةٍ اِلٰى عَدَدٍ كَبِيْرٍ مِّنْ مُّدَرِّسَاتِ الْعَرَبِيَّةِ۔

٣۔ اَلْمَدْرَسَةُ اَلنَّمُوْذَجِيَّةُ الثَّانَوِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ۔

س3۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِمَعَانِيْهَا وَ اسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

درج ذیل الفاظ کو معانی کے ساتھ یاد کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

شَقِيْقٌ ، تِلْمِيْذَةٌ ، نَمُوْذَجِيَّةٌ ، رَائِعٌ ، جَنَاحٌ ، رَائِحَةٌ

الفاظ	معنی	جملے
١۔ شَقِيْقٌ	سگا بھائی	طَارِقٌ شَقِيْقُ فَاطِمَةٍ۔ طارق فاطمہ کا سگا بھائی ہے۔
٢۔ تِلْمِيْذَةٌ	طالبہ	فَاطِمَةُ تِلْمِيْذَةٌ مُجْتَهِدَةٌ۔ فاطمہ محنتی طالبہ ہے۔
٣۔ نَمُوْذَجِيَّةٌ	ماڈل	هُوَ يَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ النَّمُوْذَ جِيَّةِ وہ ماڈل سکول میں پڑھتا ہے۔
٤۔رَائِعٌ	شاندار	مَبْنٰى مَدْرَسَتِنَا رَائِعٌ جِدًّا ہمارے مدرسے کی عمارت شاندار ہے۔
٥۔ جَنَاحٌ	بلاک	كُلُّ جَنَاحٍ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرًا۔ ہر بلاک کئی کمروں پر مشتمل ہے۔
٦۔ رَائِحَةٌ	خوشبو	هٰذِهٖ اَزْهَارٌ مُّتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ۔ یہ مختلف رنگوں اور خوشبوؤں کے پھول ہیں۔

س4۔ رَتِّبِ الْجُمْلَةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْمُتَفَرِّقَةِ فِيْ كُلِّ سَطْرٍ۔

ہر سطر میں بکھرے ہوئے الفاظ کو جملے میں ترتیب دیں۔

۱۔ شَقِيقِهَا ، مِنَ ، يَشْرَحَ ، فَاطِمَةُ ، أَنْ ، رَجَتْ ، لَهَا ، اَلشِّعْرِ ، بَيْتًا
رَجَتْ فَاطِمَةُ شَقِيقِهَا أَنْ يَشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ۔

۲۔ فَاطِمَةَ ، نُقِلَتْ ، اَلْعَرَبِيَّةِ ، مَدْرَسَةِ ، مِنْ ، مُعَلِّمَةُ۔
نُقِلَتْ مُعَلِّمَةُ الْعَرَبِيَّةِ مِنْ مَدْرَسَةِ فَاطِمَةَ۔

۳۔ غُرْفَةً ، الْوَاحِدُ ، اَلْجَنَاحُ ، عِشْرِيْنَ ، يَضُمُّ
اَلْجَنَاحُ الْوَاحِدُ يَضُمُّ عِشْرِيْنَ غُرْفَةً۔

س5۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:
درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ فی الحديقه اشجار جميلة ولها ازهار رالعة الرائحة متنوعة الالوان
فِيْ الْحَدِيْقَةِ اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَّلَهَا اَزْهَارٌ رَائِعَةُ الرَّائِحَةِ مُتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ۔

۲۔ المدرسة النموذجية من اقدم المدارس واشهر ها فی لاهور
اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ مِنْ اَقْدَمِ الْمَدَارِسِ وَاشْهَرُهَا فِيْ لَاهُوْرِ۔

۳۔ المسلمون فی اشد حاجة الیٰ لغة دينهم
اَلْمُسْلِمُوْنَ فِيْ أَشَدِّ حَاجَةٍ اِلٰى لُغَةِ دِيْنِهِمْ۔

س6۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:
درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

۱۔ يُوْجَدُ مَدَارِسُ دِيْنِيَّةٍ كَثِيْرَةٌ فِيْ لَاهُوْرَ۔
تُوْجَدُ مَدَارِسُ دِيْنِيَّةٍ كَثِيْرَةٌ فِيْ لَاهُوْرَ۔

۲۔ اَلْمُدَرِّسَاتُ تَهْتَمُّ كَثِيْرًا بِتِلْمِيْذَ اتِهَا۔
اَلْمُدَرِّسَاتُ تَهْتَمِنَ كَثِيْرًا بِتِلْمِيْذَاتِهَا

۳۔ يا أُخْتِي الْعَزِيْزَ! خُذْ كِتَابَكَ جَدِيْدَ
يَاأُخْتِيَ الْعَزِيْزَةَ! خُذِيْ كِتَابَكِ الْجَدِيْدَةَ۔

٤۔ هٰذِهِ الْجَنَاحُ تَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرًا۔

هٰذَا الْجَنَاحُ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرًا۔

٥۔ يَذْهَبُوْنَ الطُّلَّابُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ عَرَبِيَّةِ۔

يَذْهَبُ الطُّلَّابُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔

س6۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ؟

عربی ترجمہ کرو:

۱۔ میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

مَدْرَسَتِيْ قَرِيْبَةٌ مِّنْ بَيْتِيْ

۲۔ ہمارے سکول میں ستر استاد ہیں۔

هُنَا فِي الْمَدْرَسَتِنَا سَبْعُوْنَ مُعَلِّمًا۔

۳۔ میرا خیال ہے، آج سکول میں چھٹی ہے۔

اَظُنُّ اِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْعُطْلَةِ فِي الْمَدْرَسَةِ

۴۔ تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟

۵۔ ہمارے سکول کی عمارت بہت شاندار ہے۔

مَبْنٰى مَدْرَسَتِنَا رَائِعٌ جِدًّا

٦۔ میں حیدر آباد کے ماڈل ہائی سکول میں پڑھتا ہوں۔

اَنَا اَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ النَّمُوْذَجِيَّةِ الثَّانَوِيَّةِ بِحَيْدَر آبَادْ

......☆......

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

بَیْنَ الْحَیَاۃِ الْقَرَوِیَّۃِ وَالْحَضَرِیَّۃِ (دیہی اور شہری زندگی)

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ زَمِیْلَانِ	دو ہم جماعت	۲۔ یَوْمَ الْعُطْلَۃِ	چھٹی کا دن
۳۔ دَارِ لِاقَامَۃِ	ہوسٹل	٤۔ جَرٰی	جاری ہوئی۔چل نکلی
۵۔ حَدِیْثٌ	گفتگو، بات	٦۔ تَسْکُنُ	تو رہتا ہے
۷۔ قَرْیَۃٌ	دیہات	۸۔ مُحَافَظَۃٌ	ضلع
۹۔ یَقَعُ	واقع ہے	۱۰۔ وَسْطٌ	درمیان
۱۱۔ غُرْفَۃٌ	کمرہ	۱۲۔ ضُیُوْفٌ	مہمان
۱۳۔ نَوْمٌ	نیند۔سونا	١٤۔ تَسْھِیْلَاتٌ	سہولتیں
۱۵۔ عَصْرِیَّۃٌ	جدید۔نئی	١٦۔ مُتَقَدِّمَۃٌ	جدید
۱۷۔ طُلَّابٌ	طالبعلم (جمع)	۱۸۔ بَنَاتٌ	لڑکیاں
۱۹۔ وَصَلَتْ	پہنچ گئی ہے	۲۰۔ کَھْرُبَاءُ	بجلی
۲۱۔ طَرِیْقٌ	سڑک	۲۲۔ مُعَبَّدٌ	پختہ
۲۳۔ مُتَوَفِّرَۃٌ	کثیر	۲٤۔ تُوْجَدُ	موجود
۲۵۔ حَیَوَانَاتٌ اَھْلِیَّۃٌ	گھریلو جانور	۲٦۔ دَوَاجِنُ	پالتو جانور
۲۷۔ تَسْتَفِیْدُوْنَ	تم سب فائدہ حاصل کرتے ہیں	۲۸۔ جَوَامِیْسُ	بھینسیں
۲۹۔ بَقَرَاتٌ	گائیں	۳۰۔ حَلِیْبٌ	دودھ
۳۱۔ نَشْرَبُ	ہم پیتے ہیں	۳۲۔ نَصْنَعُ	ہم بناتے ہیں
۳۳۔ قِشْدَۃٌ	دہی	۳٤۔ زُبْدَۃٌ	مکھن
۳۵۔ حُقُوْلٌ	کھیت	۳٦۔ زُرُوْعٌ	فصلیں

٣٧۔ نَمْلِكُ	ہم ملکیت رکھتے ہیں	٣٨۔ خَيْرَاتٌ	پیداوار۔منافع
٣٩۔ تُنْتِجُ	پیدا کرتی ہیں	٤٠۔ قُمْحٌ	گندم
٤١۔ أُرْزٌ	چاول	٤٢۔ خُضَرٌ	سبزی
٤٣۔ أُرِيْدُ	میں چاہتا ہوں	٤٤۔ أَعْرِفُ	میں جانتا ہوں
٤٥۔ نَازِلٌ	ٹھہرنے والا	٤٦۔ إِذَنْ	پھر تو۔تب
٤٧۔ مُهَنْدِسٌ	انجینئر	٤٨۔ يَعْمَلُ	وہ کام کرتا ہے
٤٩۔ تَعِيْشَانِ	وہ دونوں رہتی ہیں	٥٠۔ طَيِّبٌ	خوب
٥١۔ يَضُمُّ	مشتمل ہے	٥٢۔ دَوْرَةُ الْمِيَاهِ	باتھ روم
٥٣۔ مُخْزَنٌ	سٹور	٥٤۔ مَطْبَخٌ	باورچی خانہ
٥٥۔ مُزَوَّدٌ	مزین۔لیس	٥٦۔ غِذَاءٌ	کھانا

اردو ترجمہ

(سَعِيْدٌ وَّ حَامِدٌ صَدِيْقَانِ وَزَمِيْلَانِ جَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ يَوْمَ الْعُطْلَةِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ فَجَرٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ بَيْنَهُمَا۔):

سعید اور حامد دو دوست اور دو ہم جماعت ہیں۔وہ دونوں چھٹی کے دن ہوسٹل میں بیٹھے باتیں کررہے تھے پس ان دونوں کے درمیان یہ گفتگو ہوئی۔

سَعِيْدٌ: أَنْتَ تَسْكُنُ فِي الْقَرْيَةِ يَا حَامِدُ! فَمَا اسْمُهَا؟

سعید: اے حامد! آپ گاؤں میں رہتے ہیں۔پس اسکا کیا نام ہے؟

حَامِدٌ: إِسْمُهَا "نَوْشِهْرَةُ" مِنْ مَنْطَقَةِ "خُوْشَابَ۔"

حامد: اسکا نام "نوشہرہ" ہے اور یہ ضلع "خوشاب" میں ہے۔

سَعِيْدٌ: وَهَلْ بَيْتُكَ كَبِيْرٌ؟

سعید: اور کیا آپ کا گھر بڑا ہے؟

حَامِدٌ: لَا، إِنَّ بَيْتِي صَغِيْرٌ وَّلٰكِنَّهُ لَطِيْفٌ وَّجَمِيْلٌ وَّيَقَعُ فِي وَسَطِ الْقَرْيَةِ۔

حامد: نہیں بے شک میرا گھر چھوٹا ہے لیکن صاف اور خوبصورت ہے اور گاؤں کے درمیان میں واقع ہے۔

سَعِيْدٌ: كَمْ غُرْفَةً فِيهِ؟

سعید: اس میں کتنے کمرے ہیں؟

حَامِدٌ: فِيهِ ثَلَاثُ غُرَفٍ كَبِيرَةٍ: غُرْفَةٌ لِلضُّيُوفِ وَالْإِسْتِقْبَالِ وَ غُرْفَتَانِ لِلنَّوْمِ۔

حامد: اس میں تین بڑے کمرے ہیں۔ بیٹھک اور دو سونے کے کمرے ہیں۔

سَعِيْدٌ: وَهَلْ تُوجَدُ فِي قَرْيَتِكُمُ التَّسْهِيلَاتُ الْعَصْرِيَّةُ؟

سعید: کیا تمہارے گاؤں میں جدید سہولیات موجود ہیں۔

حَامِدٌ: هِيَ قَرْيَةٌ صَغِيرَةٌ وَّلٰكِنَّهَا مُتَقَدِّمَةٌ فَفِيهَا مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ لِلطُّلَّابِ وَثَانَوِيَّةٌ لِلْبَنَاتِ وَقَدْ وَصَلَتْهَا الْكَهْرُبَاءُ وَتُؤَدِّي إِلَيْهَا طَرِيقٌ مُعَبَّدٌ وَّالْمُوَاصِلَاتُ مَتَوَفِّرَةٌ۔

حامد: یہ ایک چھوٹا گاؤں ہے لیکن ترقی یافتہ ہے۔ اس میں لڑکوں کے لئے ایک ہائی سکول ہے اور ایک لڑکیوں کا ہائی سکول ہے وہاں بجلی پہنچ چکی ہے۔ اور ایک پکی سڑک اس تک جاتی ہے اور ذرائع آمد ورفت وافر ہیں۔

سَعِيْدٌ: وَهَلْ تُوجَدُ عِنْدَكُمْ حَيَوَانَاتٌ أَهْلِيَّةٌ وَّ دَاجِنَةٌ؟

سعید: کیا آپ کے پاس گھریلو اور پالتو جانور ہوتے ہیں؟

حَامِدٌ: نَعَمْ فَلَا يَخْلُو بَيْتٌ قَرَوِيٌّ مِنَ الْحَيَوَانِ وَكَذٰلِكَ عِنْدَنَا جَوَامِيسُ وَبَقَرَاتٌ وَّ دَوَاجِنُ۔

حامد: جی ہاں کوئی بھی دیہاتی گھر حیوانوں سے خالی نہیں ہوتا اسی طرح ہمارے پاس بھینسیں گائیں اور مرغیاں ہیں۔

سَعِيْدٌ: مَاذَا تَسْتَفِيدُونَ مِنَ الْجَوَامِيسِ وَالْبَقَرَاتِ؟

سعید: آپ بھینسوں اور گائیوں سے کیا حاصل کرتے ہیں؟

حَامِدٌ: نَسْتَفِيدُ مِنْهَا الْحَلِيبَ الَّذِي نَشْرَبُهُ وَنَصْنَعُ مِنْهُ الْقِشْدَةَ وَالزُّبْدَةَ وَالسَّمْنَ الْبَلَدِيَّ۔

حامد: ہم ان سے دودھ حاصل کرتے ہیں۔ جسے ہم پیتے ہیں اور اس سے ہم دہی مکھن اور دیسی

گھی بناتے ہیں۔

سَعِيدٌ: وَهَلْ لَكُمْ حُقُولٌ وَ زُرُوعٌ، أَيضًا؟

سعید: اور کیا آپکے کھیت اور فصلیں ہیں؟

حَامِدٌ: نَعَمْ، نَمْلِكُ أَرَاضِيَ زِرَاعِيَّةً كَثِيرَةَ الْخَيرَاتِ تُنْتِجُ الْقَمْحَ وَالْأَرُزَّ وَالْخُضَرَ۔ وَأُرِيدُ الْآنَ أَنْ أَعْرِفَ شَيْئًا عَنْ بَيْتِكَ۔

حامد: جی ہاں، ہم خوب پیداوار دینے والی زرعی اراضی کے مالک ہیں جو گندم، چاول اور سبزی پیدا کرتی ہے اور اب میں آپکے گھر کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں۔

سَعِيدٌ: بَيْتُنَا يَقَعُ فِي شَارِعِ الْعَلَّامَةِ مُحَمَّدْ إِقْبَالِ بِلَاهُورَ۔

سعید: ہمارا گھر لاہور میں علامہ اقبال روڈ پر واقع ہے۔

حَامِدٌ: فَلِمَا ذَا أَنْتَ نَازِلٌ إِذَنْ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟

حامد: تو پھر آپ ہوسٹل میں کیوں رہتے ہیں؟

سَعِيدٌ: لِأَنَّ وَالِدِي مُهَنْدِسٌ يَعْمَلُ فِي الْكُوَيتِ وَأُمِّي وَأُخْتِي الصَّغِيرَةُ تَعِيشَانِ مَعَه،

سعید: کیوں کہ میرے والد صاحب ایک انجینئر ہیں جو کویت میں کام کرتے ہیں اور میری والدہ صاحبہ اور چھوٹی بہن انکے ساتھ ہی رہتی ہیں۔

حَامِدٌ: طَيِّبٌ! وَهَلْ بَيْتُكَ كَبِيرٌ؟

حامد: بہت خوب! اور کیا آپ کا گھر بڑا ہے؟

سَعِيدٌ: نَعَمْ! بَيْتِي يَضُمُّ تِسْعَ غُرَفٍ وَّبِكُلٍّ مِنْهَا دَوْرَةُ الْمِيَاهِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْمَخْزَنِ وَالْمَطْبَخِ۔

سعید: جی ہاں ہمارا گھر نو کمروں پر مشتمل ہے اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ باتھ روم ہے۔ اسکے علاوہ ایک سٹور اور ایک باورچی خانہ ہے۔

حَامِدٌ: وَهَلْ يَضُمُّ بَيْتُكُمْ حَدِيقَةً؟

حامد: اور کیا آپکے گھر کے ساتھ ایک باغیچہ بھی ہے۔

سَعِيدٌ: نَعَمْ، فِيهِ حَدِيقَةٌ ذَاتُ أَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ وَّأَزْهَارٍ مُتَنَوِّعَةٍ۔

سعید: جی ہاں اس میں پھل دار درختوں اور مختلف اقسام کے پھولوں والا ایک باغیچہ ہے۔

حَامِدُ: إِذَنْ بَيْتُكُمْ بَيْتٌ عَصْرِيٌّ وَّ مُزَوَّدٌ بِالْكَثِيْرِ مِنَ التَّسْهِيْلَاتِ الْعَصْرِيَّةِ۔

حامد: پھر تو آپکا گھر ایک جدید گھر ہے اور جدید سہولیات سے لیس ہے۔

سَعِيْدُ: نَعَمْ ، أَصَبْتَ .... إِسْمَعِ الْجَرَسَ يَدْعُوْنَا لِلْغَدَاءِ

سعید: جی ہاں آپ نے ٹھیک کہا۔۔۔ گھنٹی کی آواز سنو وہ ہمیں کھانے کے لئے بلا رہی ہے۔

حَامِدُ: هَيَّا بِنَا نَدْخُلُ الْمَطْعَمَ۔

حامد: آؤ میرے ساتھ میس کی طرف چلو۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س۱۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دو:

۱۔ أَيْنَ وَمَتَى جَرَى الْحَدِيْثُ بَيْنَ سَعِيْدٍ وَ صَدِيْقِهٖ حَامِدٍ؟

سعید اور اسکے دوست حامد کے درمیان بات کب اور کہاں شروع ہوئی؟

يَوْمَ الْعُطْلَةِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ

۲۔ أَيُّهُمَا يَعِيْشُ فِي الْقَرْيَةِ، حَامِدٌ أَمْ سَعِيْدٌ؟

دونوں میں سے کون دیہات میں رہتا ہے حامد یا سعید؟

حَامِدٌ يَعِيْشُ فِي الْقَرْيَةِ

۳۔ مَا اسْمُ قَرْيَةِ حَامِدٍ وَّ مُحَافَظَتِهٖ؟

حامد کے دیہات اور ضلع کا کیا نام ہے؟

إِسْمُ قَرْيَةِ حَامِدٍ نَوشَهْرَةُ مِنْ مُحَافَظَةِ "خُوْشَابْ"

٤۔ أَيْنَ يَقَعُ بَيْتُ حَامِدٍ فِي الْقَرْيَةِ؟

دیہات میں حامد کا گھر کہاں واقع ہے؟

يَقَعُ فِي وَسَطِ الْقَرْيَةِ

۵۔ مَاهِيَ الْحَيَوَانَاتُ الَّتِي تُوْجَدُ فِي بَيْتِ حَامِدٍ؟

حامد کے گھر میں کون کون سے جانور موجود ہیں؟

جَوَامِيْسُ وَبَقَرَاتٌ وَّ دَوَاجِنُ تُوْجَدُ فِي بَيْتِ حَامِدٍ۔

٦۔ مَاذَا يَسْتَفِيْدُ حَامِدٌ مِّنْ جَوَامِيْسِهٖ وَبَقَرَاتِهٖ؟
حامد اپنی بھینسوں اور گاؤں سے کیا فائدہ حاصل کرتا ہے۔
يَسْتَفِيْدُ حَامِدُ اَلْحَلِيْبَ ، اَلْقِشْدَةَ وَالزُّبْدَةَ وَالسَّمْنَ الْبَلَدِيَّ۔

س2۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِمَعَانِيْهَا وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔
درج ذیل الفاظ کو معانی کے ساتھ یاد کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔
اَلْعُطْلَةُ ، اَلْحَدِيْثُ ، دَارُالْاَقَامَةِ ، اَلْجَوَامِيْسُ ، بَقَرَاتٌ ، اَلدَّوَاجِنُ ، اَلزُّبْدَةُ

لفظ	معنی	جملہ
١۔ اَلْعُطْلَةُ	چھٹی	يَوْمَ الْأَحَدِ يَكُوْنُ يَوْمَ الْعُطْلَةِ۔ اتوار کا دن چھٹی کا دن ہوتا ہے۔
٢۔ اَلْحَدِيْثُ	بات۔ گفتگو	يُوْجَدُ عِنْدَنَا اَحَادِيْثُ الرَّسُوْلِ ہمارے پاس حضور ﷺ کی احادیث موجود ہیں۔
٣۔ دَارُ الْإِقَامَةِ	ہوسٹل	هُوَ نَازِلٌ فِيْ دَارِ الْإِقَامَةِ۔ وہ ہوسٹل میں ٹھہرا ہوا ہے۔
٤۔ اَلْجَوَامِيْسُ	بھینسیں	تُوْجَدُ الْجَوَامِيْسُ فِي الْقَرْيَةِ۔ گاؤں میں بھینسیں موجود ہوتی ہیں۔
٥۔ بَقَرَاتٌ	گائیں	فِيْ بَيْتِ حَامِدٍ بَقَرَاتٌ۔ حامد کے گھر میں گائیں ہیں۔
٦۔ اَلدَّوَاجِنُ	مرغیاں	يُوْكَلُ لَحْمُ الدَّوَاجِنَ۔ مرغیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔
٧۔ اَلزُّبْدَةُ	مکھن	يَسْتَفِيْدُ مِنَ الْحَلِيْبِ اَلزُّبْدَةَ وہ دودھ سے مکھن حاصل کرتا ہے۔

س "تَسْهِيْلَاتٌ عَصْرِيَّةٌ" مُرَكَّبٌ تَوْصِيْفِيٌّ اِبْحَثْ عَنْ خَمْسَةِ تَرَاكِيْبَ تَوْصِيْفِيَّةٍ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدٍ۔

تَسْتَهِيلَاتُ عَصْرِيَّةٌ مرکب توصیفی ہے۔اس سبق کے مرکب توصیفی تلاش کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکب توصیفی	معانی	جملے
۱۔ بَيْتٌ كَبِيْرٌ	بڑا گھر	هَلْ بَيْتُكَ كَبِيْرٌ؟ کیا آپکا گھر بڑا ہے؟
۲۔ تَسْهِيلَاتٌ عَصْرِيَّةٌ	جدید سہولتیں	تُوجَدُ تَسْهِيلَاتٌ عَصْرِيَّةٌ فِي هٰذَا الْبَيْتِ۔ اس گھر میں جدید سہولیات موجود ہیں۔
۳۔ قَرْيَةٌ صَغِيْرَةٌ	چھوٹا گاؤں	قَرْيَةُ حَامِدٍ قَرْيَةٌ صَغِيْرَةٌ۔ حامد کا گاؤں ایک چھوٹا گاؤں ہے۔
٤۔ طَرِيْقٌ مُّعَبَّدٌ	پکی سڑک	تُؤَدِّىٓ اِلَى الْقَرْيَةِ طَرِيْقٌ مُّعَبَّدٌ گاؤں تک پکی سڑک پہنچ چکی ہے۔
٥۔ حَيَوَانَاتٌ أَهْلِيَّةٌ	پالتو جانور	هَلْ تُوجَدُ عِنْدَ كُمْ حَيَوَانَاتٌ أَهْلِيَّةٌ کیا تمہارے پاس گھریلو جانور ہیں؟
٦۔ أَزْهَارٌ مُّتَنَوِّعَةٌ	مختلف اقسام کے پھول	فِي الْحَدِيقَةِ أَزْهَارٌ مُّتَنَوِّعَةٌ باغ میں مختلف اقسام کے پھول ہیں۔

س4۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ حامد يعيش فى قرية و صديقه سعيد يكسن فى المدينة

حَامِدٌ يَعِيشُ فِى قَرْيَةٍ وَصَدِيقُهُ سَعِيدٌ يَسْكُنُ فِى الْمَدِيْنَةِ۔

۲۔ بيت حامد قروى صغير ولكنه نظيف و جميل

بَيْتُ حَامِدٍ قَرَوِيٌّ صَغِيْرٌ وَّلٰكِنَّهُ نَظِيفٌ وَّجَمِيلٌ

۳۔ حامد و سعيد صديقان و زميلان يد خلان المطبح معا۔

حَامِدٌ وَسَعِيدٌ صَدِيقَانِ وَزَمِيلَانِ يَدْخُلَانِ الْمَطْبَحَ مَعًا۔

س5۔ غَیِّرِ الْجُمَلَ الْآتِیَۃَ حَسَبَ التَّعْلِیْمَاتِ بَیْنَ الْقَوْسَیْنِ فِی آخِرِ کُلِّ جُمْلَۃٍ:

ہر جملے کے آخر میں دی گئی قوسین کی ہدایات کے مطابق درج ذیل جملوں کو تبدیل کریں۔

۱۔ حَامِدٌ وَسَعِیْدٌ یَجْلِسَانِ یَوْمَ الْعُطْلَۃِ وَیَتَحَدَّثَانِ عَنْ شَتّٰی الْمَوْضُوْعَاتِ (حَوِّلِ الْجُمْلَۃَ اِلَی الْمَاضِیْ)

حَامِدٌ وسَعِیْدٌ جَلَسَا یَوْمَ الْعُطْلَۃِ وَتَحَدَّثَا عَنْ شَتّٰی الْمَوْضُوْعَاتِ۔

۲۔ ھٰذَا بَیْتٌ کَبِیْرٌ لَہٗ بَابٌ رَّئِیْسِیٌّ وَّنَافِذَۃٌ وَّاسِعَۃٌ (حَوِّلِ الْمُفْرَدَاتِ اِلَی الْجُمُوْعِ)

واحد الفاظ کو جمع میں تبدیل کریں۔

ھٰذا بُیُوْتٌ کَبِیْرَۃٌ لَّھَا اَبْوَابٌ رَّئِیْسَۃٌ وَنَوَافِذُ وَاسِعَۃٌ

س6۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ حامد سعید کا دوست ہے۔

حَامِدٌ صَدِیْقُ سَعِیْدٍ

۲۔ حامد دیہاتی ہے۔

حَامِدٌ قَرَوِیٌّ

۳۔ سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

حَامِدٌ وَلَدٌ حَضَرِیٌّ

۴۔ ہمارے گھر کے آٹھ کمرے ہیں۔

فِیْ بَیْتِنَا ثَمَانِ غُرَفٍ۔

۵۔ اس گھر میں جدید سہولیات موجود ہیں۔

تُوْجَدُ التَّسْھِیْلَاتُ الْعَصْرِیَّۃُ فِیْ ھٰذَا الْبَیْتِ

……☆……

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

مِنْ هُدَىِ النُّبُوَّةِ (۱)

(نبوت کی ہدایات میں سے)

جَوَامِعُ الْكَلِمِ : جامع کلمات

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ جَوَامِعُ الْكَلِمِ	وہ احادیث نبویہ جن کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں	۲۔ قَلِيْلٌ	کم
۳۔ خَيْرٌ	بہترین۔اچھا	٤۔ اَلنَّاسُ	لوگ
۵۔ طَالَ	طویل کیا۔لمبا کیا	٦۔ اَلدَّالُ	رہنمائی کرنے والا
۷۔ فَاعِلٌ	کام کرنیوالا	۸۔ أَطْيَبُ	زیادہ پاکیزہ
۹۔ اَكَلَ	اس نے کھایا	۱۰۔ كَسَبٌ	کمائی
۱۱۔ يَدٌ	ہاتھ	۱۲۔ أَحَبُّ	پسندیدہ
۱۳۔ أَدْوَمُ	دائمی۔ہمیشہ رہنے والا	١٤۔ قَلَّ	کم۔قلیل
۱۵۔ أَتَا	وہ آئے	١٦۔ كَرِيْمٌ	معزز۔سردار
۱۷۔ أَصْلِحُوْا	درست کرو۔سنوار دو	۱۸۔ كَاَنَّ	گویا کہ۔کی مانند
۱۹۔ تَمُوْتُوْنَ	تم مرجاؤ گے	۲۰۔ غَدًا	کل
۲۱۔ أَعْطُوْا	ادا کرو	۲۲۔ اَلْاَجِيْرُ	مزدور
۲۳۔ يَجُفُّ	وہ خشک کرتا ہے	۲٤۔ عَرَقٌ	پسینہ
۲۵۔ اِلْتَمِسُوْا	تم تلاش کرو	۲٦۔ جَارٌ	ہمسایہ۔پڑوسی
۲۷۔ شِرَاءٌ	خریدنا	۲۸۔ دَارٌ	گھر
۲۹۔ رَفِيْقٌ	ساتھی	۳۰۔ طَرِيْقٌ	راستہ

۳۱۔ خَوَاتِيْمُ	انجام	۳۲۔ اِيَّاكُمْ	تم بچو
۳۳۔ دَعْوَةٌ	پکار	۳۴۔ حِجَابٌ	پردہ
۳۵۔ طَلَبٌ	طلب۔مانگنا	۳۶۔ بُنْيَانٌ	دیوار
۳۷۔ يَشُدُّ	وہ مضبوط کرتا ہے۔		

اردو ترجمہ

جَوَامِعُ الْكَلِمِ هِيَ أَحَادِيْثُ نَبَوِيَّةٌ قَلِيْلَةُ الْأَلْفَاظِ كَثِيْرَةُ الْمَعَانِيْ:

۱۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ ۔ (اَلتِّرْمِذِيُّ)

۱۔ جامع کلمات وہ احادیث نبویہ ہیں جن کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں۔

۲۔ اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔(البخاری)

۲۔ بہترین انسان وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو۔

۳۔ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِ يَدِهٖ۔(أَبُوْ دَاوُد)

۳۔ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

٤۔ إِنَّ أَشْكَرَ النَّاسِ لِلّٰهِ أَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ۔(أَحْمَدُ)

۴۔ بے شک پاکیزہ ترین رزق وہ ہے جسے آدمی اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے۔

۵۔ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۔ اللہ کا سب سے زیادہ شکر گزار وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کا شکر ادا کرنیوالا ہے۔

٦۔ أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَاتُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا (اَلْبَيْهَقِيُّ)

۶۔ اللہ کے نزدیک سب سے محبوب ترین اعمال وہ ہیں جو ہمیشہ کے لئے کیے جائیں اگرچہ وہ کم ہوں۔

۷۔ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوْهُ۔(إِبْنُ مَاجَةِ)

۷۔ لوگوں کے لئے وہی پسند کر جو تو اپنے لئے کرتا ہے تو تو مومن ہو جائے گا۔

۸۔ اَصْلِحُوْا دُنْيَاكُمْ وَاعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ كَأَنَّكُمْ تَمُوْتُوْنَ غَدًا۔(اَلدَّيْلَمِيُّ)

۸۔ اپنی دنیا کو سنوارو اور اپنی آخرت کے لئے کام کرو گویا کہ تم کل مر جاؤ گے۔

۹۔ **أَعْطُو الْأَجِيرَ أَجرَه' أَنْ يَّجُفَّ عَرَقُه'۔(إبْنُ مَاجَة)**

۹۔ مزدور کو اسکی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل دو۔

۱۰۔ **إلْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ شِرَاءِ الدَّارِ وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ (اَلطِّبْرَانِيُّ)**

۱۰۔ گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرو اور راستے پر نکلنے سے پہلے ساتھی تلاش کرو۔

۱۱۔ **حُسْنُ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيْمَانِ۔(اَلْحَاكِمُ)**

۱۱۔ وعدے میں اچھا ہونا ایمان کی علامت ہے۔

۱۲۔ **إنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ (اَلتِّرْمَذِيُّ)**

۱۲۔ بے شک اعمال کا دارومدار انجام پر ہے۔

۱۳۔ **إيَّاكُمْ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ وَإنْ كَانَ كَافِرًا فَإنَّهَا لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔(أَحْمَدُ)**

۱۳۔ مظلوم کی پکار سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو پس اللہ اور اسکے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔

۱٤۔ **طَلَبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ۔ (اَلدَّيْلَمِيُّ)**

۱۴۔ رزق حلال کی طلب جہاد ہے۔

۱۵۔ **اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُه' بَعْضًا۔(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)**

۱۵۔ ایک مومن دوسرے مومن کے لئے ایک دیوار کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ **أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:**

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔ **مَاهِيَ جَوَامِعُ الْكَلِمِ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟**

احادیث رسول ﷺ میں سے جامع کلمات کونسی احادیث ہیں۔

جَوَامِعُ الْكَلِمِ هِيَ أَحَادِيثُ نَبَوِيَّةٌ قَلِيلَةُ الْأَلْفَاظِ كَثِيرَةُ الْمَعَانِي۔

۲۔ مَنْ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ فِي الْحَدِيثِ النَّبَوِيِّ الْأَوَّلِ مِنَ الدَّرْسِ؟

اس سبق کی پہلی حدیث نبوی کے مطابق کون بہتر انسان ہے؟

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

س2۔ اِحْفَظِ الْأَحَادِيثَ النَّبَوِيَّةَ الْآتِيَةَ أَرْقَامُهَا ۱ ، ۳ ، ۷ ، ۹ وَاكْتُبْهَا بِخَطٍّ جَيِّدٍ۔

نیچے دیئے ہوئے احادیث نبوی نمبر 1, 3, 7, 9 کو یاد کریں اور خوبصورت خط میں لکھیں۔

طلبہ یاد کریں اور خود لکھیں۔

س3 اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِمَعَانِيهَا وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو معانی کے ساتھ یاد کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلدَّالُ ، اَلْأَجِيرُ ، اَلْجَارُ ، اَلرَّفِيقُ ، اَلْخَوَاتِيمُ ، حَجَابٌ ، طَلَبٌ

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ اَلدَّالُ	رہنما	اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِه۔ نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی مثل ہے۔
۲۔ اَلْأَجِيرُ	مزدور	اَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ مزدور کو اسکی مزدوری دے دو۔
۳۔ اَلْجَارُ	پڑوسی	اِلْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ شِرَاءِ الدَّارِ گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرو۔

٤۔ اَلرَّفِیْقُ	ساتھی	اِلْتَمِسُوا الرَّفِیْقَ قَبْلَ الطَّرِیْقِ۔ راستے پر نکلنے سے پہلے ساتھی تلاش کرو۔
٥۔ اَلْخَوَاتِیْمُ	انجام	اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ بے شک اعمال کا دارومدار انجام پر ہے۔
٦۔ حِجَابٌ	پردہ	لَیْسَ لِدُعَاءِ الْمَظْلُوْمِ حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰہِ اللہ کے ہاں مظلوم کی دعا کے لئے کوئی پردہ نہیں۔
٧۔ طَلَبٌ	تلاش	طَلَبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ رزق حلال کی طلب جہاد ہے۔

س4۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃِ فِیْ کُلِّ سَطْرٍ۔

نیچے دیئے ہوئے ہر سطر کے الفاظ کو ترتیب دیں۔

١۔ مِنْ ، اَلْعَهْدِ ، الْاِیْمَانِ ، حُسْنُ

حُسْنُ الْعَهْدِ مِنَ الْاِیْمَانِ

٢۔ اَلْخَوَاتِیْمِ ، ب ، اَلْأَعْمَالُ ، اِنَّمَا

اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ۔

س5۔ هَاتِ الْمُضَارِعَ لِمَا یَأْتِیْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِیَۃِ۔

نیچے دیئے ہوئے افعال ماضیہ کے فعل مضارع لاؤ۔

طَالَ ، حَسُنَ ، أَکَلَ ، کَسَبَ ، شَکَرَ ، اَتٰی ،
أَکْرَمَ ، کَتَبَ ، أَعْطٰی ، جَفَّ

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
طَالَ	یَطُوْلُ	حَسُنَ	یَحْسُنُ
أَکَلَ	یَأْکُلُ	کَسَبَ	یَکْسِبُ
شَکَرَ	یَشْکُرُ	اَتٰی	یَاتِیْ
أَکْرَمَ	یُکْرِمُ	کَتَبَ	یَکْتُبُ
أَعْطٰی	یُعْطِیْ	جَفَّ	یَجِفُّ

س6۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَۃً مِنْ صِیَغِ الْأَمْرِ مِنَ الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا اِلٰی

النَّهيِ ثُمَّ استَخدِمهَا فِی جُمَلٍ مُفِيدَةٍ۔
سبق سے 5 فعل امر نکالیں اور اسے فعل نہی میں تبدیل کریں پھر انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فعل امر	فعل نہی	جملے
١۔ اَکرِمُوا	لَاتَکرِمُوا	لَاتَکرِمُوا الْکَاذِبِینَ جھوٹوں کی عزت نہ کرو
٢۔ اِلْتَمِسُوا	لَاتَلْتَمِسُوا	لَا تَلْتَمِسُوا الْفَسَادَ فساد کو تلاش مت کر۔
٣۔ أَعْطُوا	لَا تُعْطُوا	لَا تُعْطُوا اَلْخَنجَرُ اِلَی الْوَلَدِ لڑکے کو خنجر نہ دو۔
٤۔ اِعْمَلُوا	لَا تَعْمَلُوا	لَا تَعْمَلُوا عَمَلاً قَلِيْلاً کم کام مت کر۔
٥۔ اَصلِحُوا	لَا تُصلِحُوا	لَا تُصلِحُوا بَیْتَکُم

اپنے گھر کو مت سنوارو۔

س7۔ شَکِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ
درج ذیل جملوں کو اعراب لگاؤ۔

١۔ الرجل الحکیم یلتمس الجار قبل شراء الدارو الرفیق قبل الطریق
اَلرَّجُلُ الْحَکِيمُ يَلْتَمِسُ الْجَارَ قَبلَ شِرَاءَ الدَّارِ وَالرَّفِيقَ قَبلَ الطَّرِيقِ۔

٢۔ انما الاعمال بالحواتیم
اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْحَوَاتِيمِ۔

٣۔ یجب علینا ان نعطیالا جیر اجره قبل ان یجف عرقه۔
يَجِبُ عَلَينَا اَنْ نُعْطِیَ الْأَجِيرَ اَجرَهُ قَبلَ اَنْ يَّجُفَّ عَرَقُهُ۔

س8۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ:

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ تھوڑے الفاظ اور زیادہ معانی والی حدیث کو جوامع الکلم کہتے ہیں۔

جَوَامِعُ الْكَلِمِ هِيَ أَحَادِيْثُ نَّبَوِيَّةٌ قَلِيْلَةُ الْأَلْفَاظِ كَثِيْرَةُ الْمَعَانِيْ۔

۲۔ لوگوں کے لئے وہی پسند کر، جو اپنے لئے کرتا ہے۔

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَاتُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

۳۔ ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔

نَحْنُ نَكْسِبُ الرِّزْقَ بِاَيْدِيْنَا

۴۔ اپنی آخرت کے لئے کام کرو۔

اِعْمَلُوْا لِآخِرَتِكُمْ

۵۔ تین شخصوں پر رحم کرو۔

اِرْحَمُوْاعَلٰى ثَلَاثِ رِجَالٍ۔

OOOOOOOOOO

اَلدَّرسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

خط نمبر (1)

رِسَالَۃُ الْبِنْتِ إِلَی الْوَالِدِ وَ الرَّدُّ عَلَیْھَا

بیٹی کا خط باپ کی طرف اور اس کا جواب

مفردات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ رِسَالَۃٌ	خط	۲۔ بِنتٌ	بیٹی
۳۔ اَلثَّانَوِیَّۃُ	ہائی	٤۔ سَیِّدِیْ	میرے محترم
۵۔ وَصَلَتْنِیْ	مجھے موصول ہوا	٦۔ جَارٍیٌّ	موجودہ
۷۔ اَطَّلَعْتُ	میں مطلع ہوا	۸۔ اَلْاَخْبَارُ	خبریں
۹۔ اَلسَّارَۃُ	خوش کرنے والی	۱۰۔ أَشْکُرُ	میں شکرادا کرتا ہوں
۱۱۔ اُھَنِّئُکُمْ	میں مبارکباد دیتا ہوں	۱۲۔ عُمُرُکُمْ	تمھاری عمر
۱۳۔ اَلْآنَ	اب	١٤۔ اِسْمَحُوْا	آپ اجازت دیں
۱۵۔ أَطْلُبُ	میں طلب کرو	١٦۔ خَمْسَ مِائَۃِ	پانچ سو
۱۷۔ رُوْبِیَّۃٌ	روپے	۱۸۔ لِشِرَاءِ	خریدنے کے لئے
۱۹۔ اَلْأَدواتِ الْمَدرَسِیَّۃِ	مدرسے کا ساز وسامان	۲۰۔ أَنْتَھِزُ	میں فائدہ اٹھاتا ہوں
۲۱۔ فُرْصَۃٌ	موقع	۲۲۔ لِأُعَبِّرَ	تاکہ میں اظہار کروں
۲۳۔ عَوَاطِفُ	جذبات	٢٤۔ حُبِّیْ	میری محبت
۲۵۔ اَطْیَبُ	زیادہ پاکیزہ	٢٦۔ اَلتَّحِیَّاتُ	سلام
۲۷۔ اَلتَّمَنِّیَاتُ	تمنائیں	۲۸۔ دُمْتُمْ	آپ ہمیشہ رہیں
۲۹۔ مَکْتَبٌ	دفتر	۳۰۔ مُدِیْرٌ	ڈائریکٹر

٣١۔ بَارَّةٌ	نیک	٣٢۔ تَلَقَّيْتُ	مجھے ملا، مجھے موصول ہوا
٣٣۔ يُوْنِيُو	جون	٣٤۔ اَلْحَالِيُ	موجودہ
٣٥۔ مُرْسِلٌ	بھیجنا	٣٦۔ حَوَالَةِ الْبَرِيْدِيَّةِ	منی آڈر
٣٧۔ لَابُدَّ	ضروری ہے لازم ہے	٣٨۔ أُوْصِيكِ	میں تجھے نصیحت کروں
٣٩۔ تَقْوٰی	ڈر۔ پرہیز گاری	٤٠۔ اَلْجَادُ الْمُسْتَمِرُّ	مسلسل۔ محنت
٤١۔ مُجْتَهِدَةٌ	محنتی	٤٢۔ دَائِمًا	ہمیشہ
٤٣۔ لِكَيْ	تا کہ	٤٤۔ تُحَقِّقِي	پوری ہوئی
٤٥۔ تُرِيْدِيْنَ	تو چاہتی ہے	٤٦۔ نَجَاحُ	کامیابی
٤٧۔ بَاهِرٌ	شاندار۔ نمایاں	٤٨۔ رَدُّ	جواب

اردو ترجمہ

پہلا خط

باپ کی طرف بیٹی کا خط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

١٠/يونيو/١٩٨٦ ع اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ لِلْبَنَاتِ، بِلَاهُوْرَ

10/جون ١٩٨٦ء گرلز ہائی سکول لاہور۔

سَيِّدِيْ وَوَالِدِيَ الْكَرِيْمَ! أَطَالَ اللّٰهُ عُمُرَكُمْ

میرے معزز والد صاحب اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه، .... وَبَعْدُ

آپ پر اللہ کی رحمت، سلامتی اور برکات ہوں ....

فَقَدْ وَصَلَتْنِي رِسَالَةُ حَضْرَتِكُمُ الْمُؤَرَّخَةُ فِي الْخَامِسِ مِنَ الشَّهْرِ الْجَارِيْ فَاطَّلَعْتُ عَلَى مَاجَآءَ فِيْهَا مِنَ الْأَخْبَارِ السَّارَّةِ عَنْ سَلَامَةِ الْأُسْرَةِ وَعَنْ تَرَقِيَةِ حَضْرَتِكُمْ فَأُهَنِّئُكُمْ وَأَشْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى

اس کے بعد مجھے آپکا خط موجودہ مہینے کی پانچ تاریخ کوموصول ہوا۔ پس مجھے خاندان کی سلامتی اور آپکی ترقی کی خوش کن خبروں سے آگاہی ہوئی۔ پس میں آپ کومبارکباد پیش کرتی ہوں اور اللہ تعالیٰ کاشکرادا کرتی ہوں۔

وَالْآنَ يَا أَبَتِ الْعَزِيْزَ! إِسْمَحُوالِيْ بِأَنْ أَطْلُبَ مِنْكُمْ خَمْسَ مِائَةِ رُوْبِيَةٍ لِشِرَاءِ مَا يَلْزَمُنِيْ مِنَ الْكُتُبِ وَالْأَدْوَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ۔

اور اب اے میرے عزیز اباجان! آپ مجھے کتابیں اور سکول کا ضروری سازوسامان خریدنے کے لئے پانچ سوروپے مانگنے کی اجازت دیں۔

وَأَنْتَهِزُ هٰذِهِ الْفُرْصَةَ لِأُعَبِّرَلَكُمْ عَنْ عَوَاطِفِ حُبِّيْ۔

میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپکے لئے اپنے محبت بھرے جذبات کا اظہار کرتی ہوں۔

وَلَكُمْ أَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ وَالتَّمَنِّيَاتِ وَدُمْتُمْ ....

اور آپ کے لئے نہایت پاکیزہ سلام اور نیک تمنائیں آپ ہمیشہ جئیں ....

إِبْنَتُكُمْ
آپ کی فرمانبردار بیٹی

رَدُّ الْوَالِدِ

والد کا جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

مَكْتَبُ مُدِيْرِ التَّرْبِيَةِ وَالتَّعْلِيْمِ بِإِسْلَامْ آبَادْ   ١٤/يونيو/١٩٨٦م

دفتر سیکرٹری تعلیم و تربیت اسلام آباد   14/جون ١٩٨٦ء

إِبْنَتِي الْعَزِيْزَةُ الْبَارَّةُ

میری پیاری نیک بیٹی:

وَ عَلَيْكِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه‘ .... وَبَعْدُ

آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمتیں اور برکات ہوں .... اسکے بعد

فَقَدْ تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكِ الْيَوْمَ الْمُؤَرَّخَةَ فِيْ ١٠/يُوْنِيُو الْحَالِيْ وَأَنَا مُرْسِلٌ لَكِ مَاطَلَبْتِ بِالْحَوَالَةِ الْبَرِيْدَةِ۔

مجھے آپ کا 10 جون کا لکھا ہوا خط آج موصول ہوا میں آپ کو بذریعہ منی آڈر مطلوبہ چیزیں بھیج رہا ہوں اور میرے لئے ضروری ہے۔

وَلَابُدَّلِيْ أَنْ أُوصِيَكِ بِمَا يُوْصِي الْآبَاءُ الْكِرَامُ أَوْلَادَهُمُ الْبَرَرَةَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَالْعَمَلُ الْجَادُّ الْمُسْتَمِرُّ‘ فَعَلَيْكِ أَنْ تُوَاصِلِيْ عَمَلَكِ مُجْتَهِدَةً دَائِمًا لِكَيْ تُحَقِّقِيْ مَاتُرِيْدِيْنَه‘ مِنَ النَّجَاحِ الْبَاهِرِ فِي الْإِمْتِحَانِ۔

کہ میں آپ کو وہ وصیت کروں جو نیک والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں۔ اللہ سے ڈرتی رہ اور مسلسل محنت سے اپنا کام جاری رکھ۔ تجھ پر لازم ہے کہ تو ہمیشہ اپنا کام محنت سے جاری رکھے تاکہ امتحان میں نمایاں کامیابی کی تمھاری خواہش پوری ہو سکے۔

وَالِدُكِ

تمہارا والد

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

الفاظ کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	معنی	جملے
١۔ تَرْقِيَةٌ	ترقی	اَطَّلَعْتُ عَنْ تَرْقِيَةِ أُسْرَتِكُمْ مجھے آپکے خاندان کی ترقی کی خبر ملی۔
٢۔ نَجَاحٌ بَاهِرٌ	واضح نمایاں کامیابی	هَلْ تُرِيْدِيْنَ مِنَ النَّجَاحِ الْبَاهِرِ فِي الْإِمْتِحَانِ کیا تو امتحان میں نمایاں کامیابی چاہتی ہے؟

٣۔ فُرْصَةٌ	موقع	اَنْتَهِزُ الْفُرْصَةَ لِأُعَبِّرَ لَكُمْ عَنْ عَوَاطِفِ حُبِّي میں موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کے لئے محبت بھرے جذبات کا اظہار کرتا ہوں۔
٤۔ أَدَوَاتٌ	سازوسامان	أَنَا فِي حَاجَةِ الْأَدَوَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ۔ مجھے سکول کے سازوسامان کی ضرورت ہے۔
٥۔ اَلْحَوَالَةُ الْبَرِيْدِيَّةُ	منی آڈر	اَنَا مُرْسِلٌ رُوْبِيَةً بِالْحَوَالَةِ الْبَرِيْدِيَّةِ۔ میں آپکو پیسے بذریعہ منی آرڈر بھیج رہا ہوں۔
٦۔ عَوَاطِفُ	جذبات	اَنْتَهِزُ الْفُرْصَةَ لِأُعَبِّرَ لَكُمْ عَنْ عَوَاطِفِ حُبِّي۔

س2۔ هَاتِ الْمَاضِيَ لِمَايَاتِي مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ۔

نیچے دیئے ہوئے فعل مضارع کے ماضی لاؤ

يَنْتَهِزُ ، يَصِلُ ، يُوْصِي ، يُوَاصِلُ ، يُحَقِّقُ ، يُهَنِّئُ

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يَنْتَهِزُ	اِنْتَهَزَ	يَصِلُ	وَصَلَ
يُوْصِي	اَوْصٰى	يُوَاصِلُ	وَاصَلَ
يُحَقِّقُ	حَقَّقَ	يُهَنِّئُ	هَنَّأَ

س3۔ هَاتِ الْجَمْعَ لِمَايَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

رِسَالَةٌ ، شَهْرٌ ، أُسْرَةٌ ، فُرْصَةٌ ، عَمَلٌ ، مُجْتَهِدَةٌ اِمْتِحَانٌ ، وَالِدٌ، طَلَبٌ

مفردات	جمع	جملے
١۔ رِسَالَةٌ	رَسَائِلُ	تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ مجھے آپ کا خط ملا۔

٢۔ شَهْرٌ	شُهُوْرٌ	تَلَقَّيْتُ رَسَالَتَكَ فِي شَهْرِ الْجَارِيْ مجھے موجودہ مہینے کو آپ کا خط ملا
٣۔ أُسْرَةٌ	أُسَرٌ	اِطَّلَعَتِ الْبِنْتُ عَلٰى سَلَامَةِ الْأُسْرَةِ
٤۔ فُرْصَةٌ	فُرَصٌ	أَنْتَهِزُ الْفُرْصَةَ لِأُعَبِّرَ لَكُمْ عَنْ عَوَاطِفِ حُبِّيْ
٥۔ عَمَلٌ	اَعْمَالٌ	وَالْعَمَلُ الْجَادُّ الْمُسْتَمِرُّ مسلسل محنت سے اپنا کام جاری رکھ۔
٦۔ مُجْتَهِدَةٌ	مُجْتَهِدَاتٌ	فَعَلَيْكِ أَنْ تَكُنْ مُجْتَهِدَةً تجھ پر لازم ہے کہ تو محنتی بن جا
٧۔ اِمْتِحَانٌ	اِمْتِحَانَاتٌ	هُوَ نَجَحَ فِي الْاِمْتِحَانِ وہ امتحان میں کامیاب ہوگیا۔
٨۔ وَالِدٌ	وَالِدُوْنَ	أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ باپ نے بیٹی کو تقویٰ کی وصیت کی
٩۔ طَلَبٌ	اَطْلَابٌ	طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَالِدِهَا خَمْسَ مِائَةِ رُوْبِيَةٍ بیٹی نے باپ سے 500 روپیہ مانگا۔

س4۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

اس سبق سے پانچ مرکب توصیفی نکالیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

اَلشَّهْرُ الْجَارِيُّ ، اَلْأَخْبَارِ السَّارَّةِ ، أَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ ،
اَلْآبَاءُ الْكِرَامُ ، أَوْلَادُ الْبَرَرَةِ ، اَلنَّجَاحُ الْبَاهِرُ ، اِبْنَةٌ عَزِيْزَةٌ

١۔ اَلشَّهْرُ الْجَارِيُّ	تَلَقَّيْتُ رَسَالَتَكَ فِي الشَّهْرِ الْجَارِيْ مجھے آپکا خط اس مہینے ملا۔
٢۔ اَلْأَخْبَارَ السَّارَّةَ	اَطَّلَعْتُ عَلَى الْأَخْبَارِ السَّارَّةِ مجھے خوش کن خبروں سے آگاہی ہوئی۔

٣۔ اَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ	وَلَكُمْ اَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ اور آپکے لئے پاکیزہ سلام ہے
٤۔ اَلْآبَاءُ الْكِرَامُ	يُوْصِي الْآبَاءُ الْكِرَامُ بِتَقْوَى اللهِ دَائِمًا نیک والدین ہمیشہ تقویٰ کی وصیت کرتے ہیں
٥۔ اَوْلَادُ الْبَرَرَةُ	اَوْلَادُ الْبَرَرَةُ يَكُوْنُ اَجْرُ اللهِ نیک اولاد اللہ کا اجر ہوتی ہے
٦۔ اَلنَّجَاحُ الْبَاهِرُ	هَلْ تُرِيْدِيْنَ نَجَاحًا بَاهِرًا فِي الْاِمْتِحَانِ؟ کیا تو امتحان میں نمایاں کامیابی چاہتی ہے؟
٧۔ اِبْنَةٌ عَزِيْزَةٌ	هِيَ اِبْنَتِي الْعَزِيْزَةُ یہ میری عزیز بیٹی ہے۔

س5۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

١۔ مَاهِيَ الْأَخْبَارُ السَّارَّةُ الَّتِي اِطَّلَعَتْ عَلَيْهَا الْبِنْتُ؟

وہ کون سی خوش کرنے والی خبریں تھیں جن سے بیٹی مطلع ہوئی؟

اِطَّلَعَتِ الْبِنْتُ عَلٰى سَلَامَةِ الْأُسْرَةِ وَعَلٰى تَرَقِّيَةِ وَالِدِهَا

٢۔ مَنِ الَّذِيْ هَنَّأَتْهُ الْبِنْتُ؟

بیٹی نے کس کو مبارکباد دی؟

هَنَّاَتْ الْبِنْتُ وَالِدِهَا

٣۔ مَاذَا طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَالِدِهَا وَلِمَاذَا؟

بیٹی نے باپ سے کیا مانگا اور کیوں مانگا؟

طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَّالِدِهَا خَمْسَ مِائَةِ رُوْبِيَةٍ لِشِرَاءِ الْكُتُبِ وَالْأَدْوَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ۔

٤۔ بِمَاذَا أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ؟

باپ نے بیٹی کو کیا وصیت کی؟

أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ وَالْعَمَلِ الْجَادِّ الْمُسْتَمِرِّ۔

س6۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ اطلعت البنت على الاخبار السارة عن سلامة الاسرة وترقية والدها

اِطَّلَعَتِ الْبِنْتُ عَلَى الْأَخْبَارِ السَّارَّةِ عَنْ سَلَامَةِ الْأُسْرَةِ وَتَرْقِيَةِ وَالِدِهَا۔

۲۔ ارادت البنت ان تشترى مايلزمها من الكتب والا دوات المدرسية

اَرَادَتِ الْبِنْتُ اَنْ تَشْتَرِىَ مَايَلْزِمُهَا مِنَ الْكُتُبِ وَالْأَدْوَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ۔

۳۔ اوصى الوالدابنته بتقوى الله والعمل الجاد

اَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ وَالْعَمَلِ الْجَادِّ۔

س7۔ اِمْلَاءِ الْفَرَاغِ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ وَصَلَتِ الرِّسَالَةُ الْمُؤَرَّخَةُ فِى الْخَامِسِ مِنَ الشَّهْرِ الْجَارِىْ

۲۔ طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَالِدِهَا خَمْسَ مِائَةِ رُوْبِيَةٍ۔

۳۔ أَنْتَهِزُ هٰذِهِ الْفُرْصَةَ لِأُعَبِّرَلَكُمْ عَنْ عَوَاطِفِ حُبِّىْ

۴۔ وَلَكُمْ أَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ وَالتَّمَنِّيَاتِ وَدُمْتُمْ۔

۵۔ أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ وَالْعَمَلِ الْجَادِّ الْمُسْتَمِرِّ۔

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں

ا۔ مجھے آپ کا خط ملا

تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ

۲۔ میں نے خوشی والی خبریں سنیں

سَمِعْتُ الْاَخْبَارَ السَّارَّةَ

۳۔ مجھے پانچ سو روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کیجیے۔

اَرْسِلْ اِلَیَّ خَمْسَ مِائَةِ رُوْبِيَةٍ بِالْحَوَالَةِ الْبَرِيْدِيَّةِ۔

۴۔ میں آپ کی مطلوبہ چیز بھیج رہا ہوں۔

أَنَا مُرْسِلٌ لَّكَ مَاطَلَبْتَ۔

۵۔ باپ نے بیٹی کو تقویٰ کی وصیت کی۔

أَوْصَى الْوَالِدُ اِبْنَتَهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ۔

OOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

منتخب اشعار (۱)

شِعْرُ الْحَمْدِ لِلّٰہِ وَالثَّنَاءِ عَلَیْہِ

اللہ کی تعریف اور ثناء کے اشعار

مفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ فَاطِرٌ	پیدا کرنے والا	۲۔ خَلْقٌ	مخلوق
۳۔ اَلْبَدِیْعُ	انوکھا	٤۔ کَافِلًا	کفالت کرنے والا
۵۔ سَحَابٌ	بادل	٦۔ جُوْدٌ	سخاوت
۷۔ ھَاطِلٌ	موسلا دھار بارش کرنے والا	۸۔ یُحْصِیُ	وہ شمار کرتا ہے
۹۔ قَائِلٌ	بات کرنے والا	۱۰۔ مُوْجِدٌ	وجود میں لانے والا
۱۱۔ یَسْعٰی	دو دوڑتا ہے	۱۲۔ غِرٌّ	نرا
۱۳۔ اِسْتَرَاحَ	اس نے راحت حاصل کی	١٤۔ رَجَا	امید رکھی
۱۵۔ ظِلٌّ زَائِلٌ	فنا ہو جانے والا سایہ	١٦۔ یَرٰی	وہ دیکھتا ہے
۱۷۔ مُعِدٌّ	تیار کرنے والا	۱۸۔ یُتَوَقَّعُ	واقع ہونے والی
۱۹۔ یُرْجٰی	امید رکھی جاتی ہے	۲۰۔ شَدَائِدُ	تکالیف۔ مصائب
۲۱۔ مُشْتَکٰی	شکایت کی جگہ	۲۲۔ مَفْزَعُ	پناہ کی جگہ
۲۳۔ کُنْ	ہو جا	٢٤۔ اُمْنُنْ	احسان کر۔ بھلائی کر
۲۵۔ أَجْمَعُ	سب کی سب	٢٦۔ قَرْعِیْ	میرا کھٹکھٹانا
۲۷۔ رَدَدْتَّ	تو نے رد کر دیا	۲۸۔ اَیُّ	کونسا

٢٩۔ أَقْرَعُ	میں نے دروازہ کھٹکھٹایا	٣٠۔ اَهْتِفُ	میں پکارتا ہوں
٣١۔ أَدْعُوْ	میں پکارتا ہوں	٣٢۔ يُمْنَعُ	منع کر دیا جائے
٣٣۔ حَاشَا	ہرگز نہیں	٣٤۔ تَقْنَطْ	تو مایوس کرے
٣٥۔ عَاصِيًا	گنہگار	٣٦۔ أَجْزَلُ	بے حساب
٣٧۔ اَلْمَوَاهِبُ	عطیات	٣٨۔ أَوْسَعُ	زیادہ وسیع

اردو ترجمہ

١۔ قَالَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَه:

١۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا:

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَ كَافِلاً
رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلٌ

اے انوکھی تخلیق کے خالق اور سب کے رزق کے ضامن تیری سخاوت کا بادل خوب موسلا دھار برستا ہے۔

عَظُمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ أَنْ
يُحْصِي الثَّنَاءَ عَلَيْكَ فِيْهَا قَائِلٌ

اے عظیم تیری صفات عظیم ہیں پس مشکل ہے تیری تعریف کرنے والا کوئی شخص تیری ثناء کا احاطہ کر سکے۔

يَا مُوْجِدَ الْأَشْيَاءِ مَنْ يَسْعٰى إِلٰى
أَبْوَابِ غَيْرِكَ فَهُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ

اے تمام انبیاء کو وجود میں لانے والے جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے دروازے کی طرف دوڑتا ہے پس وہ نرجاہل ہے

وَمَنِ اسْتَرَاحَ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ أَوْرَجَا
أَحَدًا سِوَاكَ فَذَاكَ ظِلٌّ زَائِلٌ

اور جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے ذکر سے راحت حاصل کرے یا کسی اور سے امید رکھے پس وہ فنا ہو جانے والا سایہ ہے۔

۲۔ **وَقَالَ اَبُوالْقَاسِمِ السُّهَيْلِيُّ الْاَ نْدُلُسِيُّ:**

ابوالقاسم سہیلی اندلسی نے فرمایا:

يَامَنْ يَّرٰى مَافِى الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّلِكُلِّ مَايُتَوَقَّعُ

اے دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والے تو ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنیوالا ہے۔

۲۔ **يَامَنْ يُّرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا**
يَامَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

اے وہ ہستی جس سے تمام مصیبتوں میں امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے۔

۳۔ **يَامَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِىْ قَوْلِ كُنْ**
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

۳۔ اے وہ ہستی جس کے رزق کے خزانے لفظِ کن میں ہیں احسان فرما کیونکہ سب بھلائی تیرے پاس ہے۔

٤۔ **مَالِىْ سِوٰى قَرْعِىْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ**
فَلَئِنْ رُّدِدْتُّ فَأَىُّ بَابٍ أَقْرَعُ

۴۔ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں پس اگر تو مجھے رد کردے تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

٥۔ **وَمَنِ الَّذِىْ أَدْعُوْ وَأَهْتِفُ بِإِسْمِهٖ**
إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيْرٍ يُّمْنَعُ

۵۔ اور میں کس سے دعا کروں گا اور کس کا نام پکاروں گا اگر تیرے فضل کو فقیر سے روک لیا جائے۔

٦۔ **حَاشَا أَنْ يُّقَنِّطَ عَاصِيًا**
اَلْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

٦۔ ہرگز نہیں کہ تو کسی گنہگار کو مایوس کردے جبکہ تیرا فضل بے حساب اور عطیات وسیع ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ اِقْرَاءِ الْأَبْيَاتِ الشِّعْرِيَّةَ لِعَلِيٍّ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

حضرت علیؓ کے اشعار پڑھیں اور نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَنْ فَطَرَ الْخَلْقَ الْبَدِيْعَ ؟

انوکھی تخلیق کا خالق کون؟

اَللّٰهُ فَطَرَ الْخَلْقَ الْبَدِيْعَ۔

۲۔ مَنْ يَكْفُلُ الرِّزْقَ لِلْجَمِيْعِ ؟

سب کے رزق کی کفالت کرنے والا کون ہے؟

اَللّٰهُ يَكْفُلُ الرِّزْقَ لِلْجَمِيْعِ۔

۳۔ هَلْ سَحَابُ جُوْدِ اللهِ هَاطِلٌ؟

کیا اللہ کی سخاوت کا بادل خوب برستا ہے؟

نَعَمْ سَحَابُ جُوْدِ اللهِ هَاطِلٌ۔

۴۔ مَنْ هُوَالْغِرُّ الْجَاهِلُ فِيْ رَأْيِ الشَّاعِرِ؟

شاعر کی رائے میں نرا جاہل کونسا شخص ہے۔

اَلَّذِيْ مَنْ يَسْعٰى اِلٰى أَبْوَابِ غَيْرِ اللهِ

س2۔ اِقْرَاءِ الْأَبْيَاتِ الشِّعْرِيَّةَ لِلسُّهَيْلِيِّ ثُمَّ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

سہیلی کے اشعار پڑھیں پھر نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَنِ الَّذِيْ يَرٰى وَيَسْمَعُ مَافِيْ ضَمِيْرِ الْاِنْسَانِ؟

انسان کے دل کی باتوں کو کون دیکھتا اور سنتا ہے؟

اَللّٰهُ يَرٰى وَيَسْمَعُ مَافِيْ ضَمِيْرِ الْاِنْسَانِ

۲۔ هَلِ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى هُوَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ؟

کیا اللہ سبحان و تعالیٰ ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنے والا ہے؟

نَعَمْ هُوَالْمُعِدُّ لِكُلِّ مَايُتَوَقَّعُ

۳۔ مَنِ الَّذِيْ يَشْكُرُهُ الشَّاعِرُ وَيَفْزَعُ اِلَيْهِ؟

کس کی طرف شاعر شکایت کرتا ہے اور کس سے پناہ مانگتا ہے؟

ہونے والے افکاروخیالات ہیں

حضرت علی کرم اللہ نے فرمایا (سبق نمبر 7)

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ کی قدرت اور اس کی تعریف اور بخشش کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے کائنات کو پیدا کیا اور وہ تمام کائنات کی مخلوق کی کفالت کرتا ہے۔ اللہ ہی تمام مخلوق کو رزق دینے والا ہے۔ اور اللہ ہی انسانوں کو بخشش اور نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اس کی نعمتوں کی بارش موسلا دھار ہوتی ہے۔ اسکی نعمتیں تمام انسانوں پر بلاتفریق اور بلا امتیاز پہنچتی ہیں۔ کافر ہو یا مومن اس کی نعمتوں اور بخششوں سے محروم نہیں رہتا۔

ارشاد نبوی ﷺ

''اگر یوں ہو کہ زمین پر جتنے درخت ہیں سب کے سب علم اور دنیا کا تمام پانی سیاہی ہو جائیں اور اس کے بعد سات سمندر سیاہی کے ہو جائیں تو بھی اللہ کی صفتیں ختم نہ ہوں۔''

شعر نمبر2:

اس شعر میں شاعر اللہ کی عظیم صفتیں بیان کرتا ہے۔ اے عظیم ذات کے مالک تیرے صفات بڑی عظیم ہیں تری صفات میں کوئی عیب اور کوئی کمی نہیں ہے۔ پس تعریف کرنے والا شخص تیری تعریف کا احاطہ نہیں کرسکتا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ؕ

ترجمہ:

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے'' تعریف کرنے والے کے لئے ناممکن ہے کہ وہ تمام صفات کی تعریف بیان کرسکے۔ صفحات کے صفحات ختم ہو جائیں گے مگر اللہ کی تعریف کا حق ادا نہ ہو سکے گا۔

ارشاد نبوی ﷺ

''جس شخص نے یہ جان لیا کہ اللہ ہی تمام کائنات کو رزق دینے والا ہے اور پوری دنیا کا مالک ہے تو اس نے خدا کی قدرت وجلوت کو مانا اور گردانا''

شعر نمبر 3:

اس شعر میں شاعر اللہ کی تخلیقی صفت بیان کر رہا ہے کہ اللہ خالق کائنات نے زمین و آسمان میں موجود تمام چیزوں کو انسانوں کے لئے بنایا۔ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

ترجمہ: ''اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی چیزیں بنائیں۔''

تمام کائنات میں اللہ کے وجود کی نشانیاں بکھری ہوئی ہیں پھر بھی کوئی ان نشانیوں کو دیکھنے کے باوجود اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرے یا کسی اور کے سامنے مانگے یا ہاتھ پھیلائے تو وہ شخص انتہائی جاہل اور احمق ہے۔

شعر نمبر 4:

اس شعر میں شاعر اس شخص کی بات کر رہا ہے جو اللہ کے سوا کسی اور سے امیدیں وابستہ کرے وہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت اور ذکر سے روحانی سکون حاصل کرے تو وہ جلد فنا ہو جانے والا سایہ ہے اور باقی رہنے والی ذات تو صرف اللہ ہی کی ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

''اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

ابو القاسم سہیلی اندلسی نے فرمایا

شعر نمبر 1:

اس شعر میں شاعر اللہ کی ایک اور صفت بیان کر رہا ہے کہ اللہ ہی وہ ہستی ہے جو دل کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو سن سکتی ہے اللہ ہی پوشیدہ چیز کو دیکھ سکتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

ترجمہ: ''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔ وہ بڑا مہربان انتہائی رحم والا ہے۔'' اگلے مصرعے میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ تو ہی رب کائنات ہے تو نے ازل سے لے کر ابد تک تمام واقعات لکھ رکھے ہیں اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ سب تجھے معلوم ہے یہ کسی دوسرے

معبود کونہیں۔ اللہ کے سوا کسی کے پاس اسکا علم نہیں کیونکہ اللہ کو اپنے علم کی بناء پر وہ فضیلت حاصل ہے جو اس کے مالک کائنات ہونے کا واضح ثبوت ہے۔

شعر نمبر 2:

اس شعر میں شاعر اللہ کی رحمت کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ ہی وہ ذات ہے جس سے سختیوں میں امید رکھی جاتی ہے اور مشکلات میں اس کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ مصیبتوں میں اسی سے فریاد لی جاتی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی نہیں جو انسانوں کی مشکلات کو دور کر سکے اور ان کی فریاد سن سکے جب کبھی انسان پر مصیبت آتی ہے تو وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے اسی سے فریاد کرتا ہے۔ اس کے سوا کوئی بھی مشکلات کو دور نہیں کر سکتا ہے۔

خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے

کہ ہیں عارضی زورو کمزور سہارے

شعر نمبر 3:

اس شعر میں شاعر اللہ کے رازق ہونے کی صفت بیان کر رہا ہے کہتا ہے کہ اللہ ہی تمام کائنات کو رزق عطا کر رہا ہے۔ اس کی قدرت اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ جب وہ کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ لفظ ''کُنْ'' کہتا ہے تو وہ کام ہو جاتا ہے کیونکہ تمام طاقتیں اللہ کے ذمے ہیں۔ اس شعر کے دوسرے حصے میں شاعر اللہ کی قدرت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے اور اس کی پناہ مانگتا ہے کہ اللہ مجھے امان دے کیونکہ تمام بڑائی اور بھلائی تیرے پاس ہے۔

شعر نمبر 4:

اس شعر میں شاعر اپنی سراسیمگی اور اپنے کم مائیگی کا اعتراف کرتا ہے کہ اے اللہ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں کیونکہ اس سے مراد حقیقت ہے اور یہ تمام تر طاقت اور قوت تیرے پاس ہے۔ پس اگر تو نے مجھے مسترد کر دیا میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا کیونکہ مجھے تیرے دروازے کے علاوہ کسی اور کے دروازے سے ملنے کی امید نہیں تیری ہی وہ ہستی ہے جو انسانوں کو آرزوئیں عطا کرتی ہے اور تو انکی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔

شعر نمبر 5:

اس شعر میں شاعر اللہ ہی کی دعاؤں کو مرکز بناتے ہوئے کہتا ہے کہ اے اللہ تو نے مجھے ٹھکرا دیا۔ میں کس کا نام لوں۔ کس سے فریاد کروں۔ اگر تیری بخشش سے قوم محروم ہو گئی تو میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں کہ میں اپنی مدد کے سوا کسی کو پکاروں۔

شعر نمبر 6:

اس شعر میں شاعر عاجزی سے کہتا ہے کہ اے اللہ تو اس گناہ گار کو معاف کر دے تو خطاؤں کو درگذر فرمانے والا اور بڑی بخشش کرنے والا ہے جو تمام انسانوں پر یکساں ہے ان میں امیر غریب کا فرق اور رنگ نسل کی تمیز نہیں کی جاتی ہے۔

OOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

(سیرت نبوی ۲)

مَبْعَثُ الرَّسُوْلِ ﷺ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت

مفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مَبْعَثُ	بعثت	مُنْقَطِعًا	کٹ جانا، منقطع ہونا
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	وَجَدَ	اس نے پایا
بَشَرٌ	انسان	اِثْمٌ	گناہ
عُبُوْدِيَّةٌ	غلامی	ضَلَالٌ	گمراہی
مُنْفَرِدًا	اکیلا ہونا	مُتَقَرِّبًا	قریب ہوتے ہوئے
جَاءَ	وہ آیا	اَلْمَلَكُ	فرشتہ
اَرْبَعُوْنَ	چالیس	قَمَرٌ	چاند
اَشْهُرٌ	مہینے	اِقْرَأْ	پڑھ
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	اَلْاَكْرَمُ	کریم
عَلَّمَ	اس نے سکھایا	لَمْ يَعْلَمْ	وہ نہیں جانتا
رِجَالٌ	مرد	صِبْيَانٌ	بچے
مَوَالِيْ	غلام	دَعَا	اس نے بلایا
كَافَّةً	تمام	رَدُّ فِعْلٍ	ردِّ عمل
عَارَضُوْا	انھوں نے مخالفت کی	مُعَارَضَةٌ	دشمنی، مخالفت
آذَوْهُ	اس نے تکلیف پہنچائی	عَذَّبُوْا	انھوں نے عذاب کیا
مُسْتَضْعَفِيْنَ	کمزور	قَاطَعُوْا	انھوں نے مقاطعہ کیا

أَذِنَ	اجازت دی	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی
بَايَعَ	اس نے بیعت کی	عَدُوٌّ	دشمن
نِسَائِهِمَا	انکی عورتیں	عَقَبَتَيْنِ	دو بیعتیں
عَاهَدُوْا	انھوں نے معاہدہ کیا	سَيَمْنَعُوْنَ	عنقریب وہ حمایت کریں گے
يُدَافِعُوْنَ	وہ مدافعت کرتے ہیں	عَلِمَتْ	جان لیا
غَضِبُوْا	وہ غضبناک ہوئے	دَبَّرُوْا	انھوں نے سازش کی
مُؤَامَرَةً	سازش	عَصَمَ	اس نے بچالیا
صَاحِبِ الحَفِيِّ	حق شناس ساتھی	رَفِيْقِهِ الْوَفِيِّ	وفادار دوست
نَزَلَ	وہ اترا	أَقَامَ	وہ ٹھہرا رہا
فَشَلَتْ	ناکام ہو گیا	فَتَّ	تلاش کرنا
قَبْضٌ	پکڑنا	أَمْرٌ	حکم
مَفْعُوْلًا	پورا ہونا	مَتٰی	کب؟
وَصَلَ	وہ پہنچا	يَوْمُ الاِثْنَيْنِ	منگل
اَلثَّانِيْ عَشَرَ	بارہ	خَمْسِيْنَ	پچاس
مُوْلِدُ	جائے پیدائش	لَمْ تَسْكُتْ	وہ خاموش نہ ہوا
تَهْدَأُ	ٹھنڈا ہوا	ثَائِرَةُ	غصہ
تَعَاقَبَ	اس نے پیچھا کیا	دَارِ الهِجْرَةِ	ہجرت کی جگہ
اِنْتَصَرَ	وہ کامیاب ہوا۔	عَفَا	اس نے معاف کیا
أَعْدٰی أَعْدَائِهِ	دشمنوں کے دشمن	لِأَنَّهُ	کیونکہ وہ
لَمْ يُبْعَثْ	وہ مبعوث نہ ہوا۔	نِقْمَةٌ	انتقام

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَ سَيِّدُنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُنْقَطِعًا عَنِ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ وَقَدْ حَزِنَ عَلٰى مَا وَجَدَ الْبَشَرَ عَلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْإِثْمِ الْعُبُودِيَّةِ وَالضَّلَالِ فَانْقَطَعَ إِلٰى رَبِّهٖ مُنْفَرِدًا مُتَقَرِّبًا إِلَيْهِ فِيْ غَارِ حِرَاءَ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ بِأَوَّلِ وَحْيٍ وَّعُمْرُهٗ ' أَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَمَرِيَّةً وَّسِتَّةُ أَشْهُرٍ وَّثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ۔

استاد: ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخلوق سے کٹ کر اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ آپ انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ، غلامی اور گمراہی پر غمزدہ ہو گئے۔ پس آپ ﷺ غار حرا میں اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اکیلے جاتے پس جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آپ کے پاس آیا اس وقت آپ کی عمر 40 سال 6 ماہ اور 8 دن تھی۔

فَارُوْقُ: مَاذَا كَانَ أَوَّلُ مَا نَزَلَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ؟

فاروق: قرآن پاک میں سے سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟

اَلْأُسْتَاذُ: هِيَ الْآيَاتُ الْخَمْسَةُ الْأُوْلٰى مِنْ سُوْرَةِ الْعَلَقِ وَهِيَ: إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ 'خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ' إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ' عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔

استاد: یہ سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات تھیں اور وہ یہ ہیں۔ ''اپنے پروردگار کے نام سے پڑھ جس نے انسان کو پیدا کیا پڑھ اور تیرا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے تجھے سکھایا اور وہ کچھ سکھایا جسے تو نہیں جانتا تھا۔''

سَلْمَانُ: مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ إِسْلَامًا وَّإِيْمَانًا بِهٖ؟

سلمان: لوگوں میں سے سب سے پہلے کون اسلام اور ایمان لایا؟

اَلْأُسْتَاذُ: أَوَّلُ النَّاسِ إِسْلَامًا وَّإِيْمَانًا بِهٖ هِيَ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عِنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً إِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ۔

استاد: لوگوں میں سے سب سے پہلے اسلام اور ایمان حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ لائیں اور

مردوں میں سے سب سے پہلے ابو بکر صدیقؓ، بچوں میں سے علیؓ اور غلاموں میں سے حضرت زید بن حارث ایمان اور اسلام لائے پھر آپ نے تمام انسانوں کو اللہ کے دین کی طرف بلایا۔

مُجَاهِدٌ: مَاذَا كَانَ رَدُّ فِعْلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ؟

مجاہد: قریش کا ردعمل کیا تھا؟

اَلْأُسْتَاذُ: عَارَضُوْا دَعْوَةِ الرَّسُوْلِ مُعَارَضَةً شَدِيْدَةً وَّ آذَوْهُ وَعَذَّبُوْا مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَقَاطَعُوْا بَنِي هَاشِمٍ فَأَذِنَ الرَّسُوْلُ لِلْمُسْلِمِيْنَ بِالْهِجْرَةِ إِلْحَبْشَةِ ثُمَّ إِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

استاد: انھوں نے حضور ﷺ کی دعوت کی شدید مخالفت کی اور آپ کو تکلیف پہنچائی اور عذاب کیا ان پر جو کمزوروں میں سے آپ پر ایمان لائے تھے۔ انھوں نے بنی ھاشم کا مقاطعہ کر دیا۔ پس حضور ﷺ نے مسلمانوں کو پہلے حبشہ اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی۔

فَارُوْقٌ: كَيْفَ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

فاروق: حضور ﷺ نے کیسے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی؟

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَ قَدْ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدٌ مِّنْ رِجَالِ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ وَنِسَائِهِمَا بِالْعَقَبَتَيْنِ الْأُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ وَعَاهَدُوْهُ بِأَنَّهُمْ سَيَمْنَعُوْنَه وَيُدَافِعُوْنَ عَنْهُ فَعَلِمَتْ بِهِ قُرَيْشٌ فَغَضِبُوْا وَدَبَّرُوْا وَامْرُوْا مَرَّةً لِيَقْتُلُوْهُ فَعَصَمَهُ اللّٰهُ وَهَاجَرَ إِلَى يَثْرِبَ مَعَ صَاحِبِهِ الْحَفِيِّ وَرَفِيْقِهِ الْوَفِيِّ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ وَنَزَلَا بِغَارِ ثَوْرٍ وَأَقَامَا بِهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَّفَشَلَتْ قُرَيْشٌ فِي الْفَتْكِ بِهِ وَلْقَبْضِ عَلَيْهِ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا۔

استاد: اوس اور خزرج (قبیلے) کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ میں آپ کی بیعت کی۔ انھوں نے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ آپکی حمایت اور دفاع کریں گے۔ پس قریش کو جب اس بات کا پتا چلا تو وہ غضبناک ہو گئے اور آپکو قتل کرنے کی سازش کرنے لگے پس اللہ نے آپکو بچا لیا اور قریش آپکو تلاش کرنے اور پکڑنے میں ناکام ہو گئے۔ اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

أَحْمَدُ: وَمَتٰى وَصَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

احمد: حضور ﷺ کب مدینہ منورہ پہنچے؟

اَلْأُسْتَاذُ: وَصَلَ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ لِثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً مِّنْ مَوْلِدِهٖ

استاد: آپ 12 ربیع الاول منگل کے روز اور اپنی پیدائش کے 53 سال میں مدینہ پہنچے۔

سَلْمَانُ: وَمَا ذَا كَانَ رَدُّ فِعْلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ؟

سلمان: قریش کا ہجرت نبوی کے بعد کیا ردعمل تھا؟

اَلْأُسْتَاذُ: لَمْ تَسْكُتْ قُرَيْشٌ وَّلَمْ تَهْدَ أَثَائِرَتُهُمْ وَإِنَّمَا تَعَاقَبُوْهُ إِلٰى دَارِ هِجْرَتِهٖ فَكَانَتْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ غَزَوَاتٌ أَشْهَرُهَا غَزْوَةُ بَدْرٍ وَّأُحُدٍ وَّالْخَنْدَقِ وَّفَتْحِ مَكَّةَ انْتَصَرَ فِيْهَا الْحَقُّ عَلَى الْبَاطِلِ وَعَفَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَعْدَائِهٖ لِأَنَّهٗ لَمْ يُبْعَثْ نِقْمَةً لِّلنَّاسِ وَإِنَّمَا بُعِثَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔

استاد: قریش خاموش نہ ہوئے اور ان کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا پس انھوں نے آپ کا ہجرت کے مقام تک پیچھا کیا پس آپ کے اور ان کے درمیان کئی غزوات ہوئے ان میں سے زیادہ مشہور یہ ہیں۔ غزوہ بدر، غزوہ احد اور غزوہ خندق، فتح مکہ جس میں حق باطل پر غالب آ گیا۔ آپ نے اپنے دشمنوں کے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا کیونکہ آپ لوگوں سے انتقام لینے کے لئے نہیں بلکہ رحمت بنا کر مبعوث کیے گئے تھے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ:

نیچے دیئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ لِمَاذَا حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَانْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ؟

کیوں رسول ﷺ غمگین ہوئے اور کیوں اللہ کی طرف کٹ کر رہ گئے؟

وَقَدْ حَزِنَ عَلٰى مَا وَجَدَ الْبَشَرَ عَلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْإِثْمِ

وَالْعُبُودِيَّةِ وَالضَّلَالِ۔

۲۔ مَاذَا كَانَتْ سِنُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جَآءَهُ الْمَلِكُ بِالْوَحْيِ الْأَوَّلِ؟

جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آیا اس وقت حضور ﷺ کی عمر کیا تھی؟

عُمُرُهُ أَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَمَرِيَّةً وَّسِتَّةُ أَشْهُرٍ وَّثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ

۳۔ مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا؟

لوگوں میں سے کون پہلے اسلام و ایمان لایا؟

مِنَ النِّسَاءِ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِنَ الرِّجَالِ أَبُوْ بَكْرٍ رضى اللّٰهُ عَنْهُ ومِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُبْنُ حَارِثَةَ

س2۔ شَكِّلْ مَايَأْتِيْ مِنَ الجُمَلِ؟

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ عارضت قريش دعوة الرسول معارضة شديدة

عَارَضَتْ قُرَيْشٌ دَعْوَةَ الرَّسُوْلِ مُعَارَضَةً شَدِيْدَةً

۲۔ قد بايع الأوس والحزرج فى العقبتين الاولى والثانية

قَدْ بَايَعَ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ فِي الْعَقَبَتَيْنِ الْأُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ۔

س3۔ اِمْلَاءِ الْفَرَاغِ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ:

۱۔ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مُنْقَطِعًا عَنِ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ

۲۔ فَجَاءَهُ الْمَلِكُ بِأَوَّلِ وَحْيٍ وَعُمُرُهُ أَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَمَرِيَّةً۔

۳۔ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ۔

س4۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو یاد کریں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

إِنْقِطَاعٌ ، اَلْعُبُوْدِيَّةُ ، اَلضَّلَالُ ، هدأ ، ثَائِرَةٌ ، رَدُّ فِعْلٍ ،

تَعَاقَبَ ، مُعَارَضَۃٌ

الفاظ	معانی	جملے
١۔ اِنْقِطَاعٌ	منقطع ہونا	اِنْقَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلٰی رَبِّہٖ حضور ﷺ اپنے رب کی طرف کٹ گئے۔
٢۔ اَلْعُبُوْدِیَّۃُ	غلامی	حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَی الْعُبُوْدِیَّۃِ حضور ﷺ انسانوں کی غلامی پر غمگین ہوئے
٣۔ اَلضَّلَالُ	گمراہی	حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلٰی ضَلَالِ الْبَشَرِ۔ حضور ﷺ انسانوں کی گمراہی پر غمگین ہوگئے۔
٤۔ ھَدَأَ	ٹھنڈا ہوا	لَمْ تَھْدَأْ ثَائِرَۃُ قُرَیْشٍ۔ قریش کا غصہ ٹھنڈا نہ پڑا۔
٥۔ ثَائِرَۃٌ	غصہ	لَمْ تَھْدَأْ ثَائِرَۃُ قُرَیْشٍ۔ قریش کا غصہ ٹھنڈا نہ پڑا۔
٦۔ رَدُّ فِعْلٍ	ردعمل	مَاذَا کَانَ رَدُّ فِعْلٍ مِنْ قُرَیْشٍ؟ قریش کا ردعمل کیا تھا؟
٧۔ تَعَاقَبَ	تعاقب کیا	تَعَاقَبَ قُرَیْشٌ اِلٰی دَارِ ھِجْرَۃِ قریش نے ہجرت کے مقام تک ان کا پیچھا کیا
٨۔ مُعَارَضَۃٌ	مخالفت	عَارَضُوْا دَعْوَۃَ الرَّسُوْلِ مُعَارَضَۃً شَدِیْدَۃً۔ انھوں نے حضور ﷺ کی شدید مخالفت کی

س5۔ خُذْ عَشَرَۃَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ مِنَ الدَّرْسِ وَھَاتِ الْمُفْرَدَاتِ لَھَا

دس اسم جمع سبق سے لیں اور ان کے مفردات بنائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
عَالَمِیْنَ	عَالَمٌ	نِسَاءٌ	اِمْرَاۃٌ
اَعْدَاءٌ	عَدُوٌّ	مُسْتَضْعَفِیْنَ	مُسْتَضْعَفٌ
رِجَالٌ	رَجُلٌ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمٌ

اَلْآیَاتُ	آیَۃٌ	صِبْیَانٌ	صِبِیٌّ
مَوَالِیُ	مَوْلٰی	عَقَبَتَیْنَ	عَقَبَۃٌ

س6 خُذْ فِعْلَیْنِ مَاضِیَیْنِ مِنَ الْمُجَرَّدِ الْمُعْتَلِّ وَصَرِّفْهُمَا تَصْرِیْفَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْیِ۔

دو فعل ماضی مجرد لیں اور ان کی مضارع، امر اور نہی کی گردان کریں۔

وَجَدَ ' دَعَا

وَجَدَ

فعل ماضی	مضارع	امر	نہی
١۔ وَجَدَ	یَجِدُ	جِدْ	لَاتَجِدْ
	یَجِدَانِ	جِیْدَا	لَاتَجِدَا
	یَجِدُوْنَ	جِیْدُوْا	لَاتَجِدُوْا
	تَجِدُ	جِدِی	لَاتَجِدِیْ
	تَجِدَنَ	جِیْدَا	لَاتَجِدَا
	یَجِدْنَ	جِدْنَ	لَاتَجِدْنَ
	تَجِدُ		
	تَجِدَانِ		
	تَجِدُوْنَ		
	تَجِدِیْنَ		
	تَجِدَانِ		
	تَجِدْنَ		
	اَجِدُ		
	نَجِدُ		

دَعَا

لَاتُدِعُ	اُدعُ	يَدُعُوْ	٢۔ دَعَا
لَاتُدِعَا	اُدعُوَا	يَدُعُوَانِ	
لَاتُدِعُوْا	اُدعُوْا	يَدعُوْنَ	
لَاتُدِعِىْ	اُدعِى	تَدُعُوْ	
لَاتُدِعَا	اُدعُوَا	تَدعُوَانِ	
لَاتُدِعْنَ	اُدعُوْنَ	يَدعُوْنَ	
		تَدعُوْ	
		تَدعُوَانِ	
		تَدعُوْنَ	
		تَدعُوِيْنَ	
		تَدعُوَانِ	
		تَدعُوْنَ	
		اَدعُوْ	
		نَدعُوْا	

س7 اِسْتَخْرِجِ الثُّلَاثِيَّ الْمُجَرَّدَمِمَّا يَأْتِىْ:

اِسْتِضْعَافٌ ، تَعَاقُبٌ ، اِيْذَاءٌ

نیچے دیئے ہوئے مصادر کے ثلاثی مجرد نکالیں

ثلاثی مجرد: ضَعُفَ ، عَقَبَ ، اَذٰى

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

ا۔ حضور ﷺ کی بعثت کی بات کرو۔

تَحَدَّثُوا عَنْ بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ ﷺ

۲۔ آپ ﷺ دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔

اِنْقَطَعَ الرَّسُوْلُ عَنِ الْخَلْقِ

۳۔ آپ غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فِي غَارِ حِرَاءَ

۴۔ آپ لوگوں کی غلامی، ظلم اور گمراہی پر غمگین ہوئے۔

كَانَ قَدْ حَزِنَ عَلٰى مَاوَجَدَ الْبَشَرَ عَلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ وَالضَّلَالِ

۵۔ غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

اِنْفَجَرَ نُوْرُ الْعِلْمِ مِنْ غَارِ حِرَاءَ

OOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ : (نواں سبق)

مکالمہ (۳)

وَسَائِلُ النَّقْلِ

ذرائع نقل وحمل

المفردات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ حِصَّۃٌ	پیریڈ	۲۔ مَفْتُوحَۃٌ	کھلا ہوا
۳۔ حَدِیْثٌ	گفتگو	٤۔ أَيُّ	کونسا
۵۔ تُحِبُّوْنَ	تم پسند کرو گے	٦۔ تَقْتَرِحُوْنَ	تم تجویز کرتے ہو
۷۔ نَوَدُّ	ہم خواہش رکھتے ہیں	۸۔ نُضِیْفُ	ہم اضافہ کرتے ہیں
۹۔ جَدِیْدٌ	نیا	۱۰۔ مُمْتَمِعٌ	دلچسپ
۱۱۔ نَفْسِ الْوَقْتِ	اس وقت۔ بیک وقت	۱۲۔ وَسَائِلِ النَّقْلِ	ذرائع نقل وحمل
۱۳۔ حَدِیْثَۃٌ	جدید۔ نیا	١٤۔ نُرِیْدُ	ہم چاہتے ہیں
۱۵۔ اَلْجَلِیْلُ	محترم۔ قابل عزت	١٦۔ بَرٌّ	بری
۱۷۔ بَحْرٌ	بحری	۱۸۔ جَوٌّ	فضائی
۱۹۔ یَعْرِفُ	وہ جانتا ہے	۲۰۔ یَرَی	وہ خیال کرتا ہے
۲۱۔ مُسْتَحِیْلٌ	ناممکن۔ محال	۲۲۔ رَغْمَ	باوجود
۲۳۔ اُمْنِیَّۃٌ	خواہش	٢٤۔ یَطِیْرُ فِی الْھَوَاءِ	وہ ہوا میں اڑتا ہے
۲۵۔ عَصْرِیٌّ	جدید	٢٦۔ أَسْبَابُ	ذرائع
۲۷۔ اَنْوَاعٌ	اقسام	۲۸۔ رِحْلَاتٌ	سفر۔ پروازیں

۲۹۔ خَطِيْرَةٌ	خطرناک	۳۰۔ مُرِيْحَةٌ	آرام دہ
۳۱۔ سَرِيْعَةٌ	تیز رفتار	۳۲۔ يَسْتَطِيْعُ	وہ استطاعت رکھتا ہے
۳۳۔ يَقْطَعُ	وہ کاٹتا ہے	۳۴۔ مُسَافَةٌ	سفر
۳۵۔ شُهُوْرٌ	مہینے	۳۶۔ طَائِرَاتٌ	ہوائی جہاز
۳۷۔ تُسْتَخْدَمُ	استعمال کیا جاتا ہے	۳۸۔ دَاخِلِيَّةٌ	اندرون ملک
۳۹۔ دُوَلِيَّةٌ	بین الاقوامی	۴۰۔ مُعْظَمُ	بڑے
۴۱۔ شِرْكَاتٌ	یکساں	۴۲۔ تُسَمَّى	نام دیا جاتا ہے
۴۳۔ خُضْنَا	ہم نے غوطے لگائے	۴۴۔ أَعْمَاقٌ	گہرائی
۴۵۔ طِرْنَا	ہم اڑے	۴۶۔ نَسِيْنَا	ہم بھول گئے
۴۷۔ نَنْسَا	ہم بھول گئے	۴۸۔ اَبَدًا	ہمیشہ
۴۹۔ أَجَّلْنَا	ہم نے تاخیر کردی	۵۰۔ مُتَنَوِّعَةٌ	مختلف اقسام کے
۵۱۔ اَلسَّيَّارَاتُ	کاریں	۵۲۔ اَلْحَافِلَاتُ	بسیں
۵۳۔ اَوْ	یا	۵۴۔ اَلْأُتُوبِيسَاتُ	بسیں
۵۵۔ السِّكَكُ الْحَدِيْدِيَّةُ	ریل کی پٹریاں	۵۶۔ اَلْحَجْزُ	ریزرویشن ۔ بکنگ
۵۷۔ دَرَجَةٌ	کلاس	۵۸۔ مُكَيَّفَةٌ	ائرکنڈیشنڈ
۵۹۔ اَعْلٰى	مہنگا	۶۰۔ نَاحِيَةٌ	پہلو
۶۱۔ أُجُوْرٌ	معاوضے	۶۲۔ صَوْتٌ	آواز
۶۳۔ جَرَسٌ	گھنٹی	۶۴۔ يُعْلِنُ	اعلان کرتی ہے
۶۵۔ نِهَايَةٌ	اختتام	۶۶۔ حِصَّةٌ	پیریڈ

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: أَبْنَائِيَ الطَّلَبَةَ! حِصَّتُنَا هٰذِهٖ مَفْتُوْحَةٌ لِلْحَدِيْثِ عَنْ أَيِّ مَوْضُوْعٍ تُحِبُّوْنَهٗ أَوْتَقْتَرِحُوْنَ بِهِ الْيَوْمَ۔

استاد: اے میرے طالب علم بیٹو! ہمارا آج کا یہ پیریڈ ہر اس موضوع کے لئے کھلا ہے جسے تم پسند کرو یا تم تجویز کرو۔

مَحْمُوْدٌ: نَوَدُّ أَنْ نُّضِيفَ إِلٰى مَعْلُومَاتِنَا شَيْئًا جَدِيْدًا يَّكُوْنَ مُمْتِعًا وَّمُفِيْدًا فِيْ نَفْسِ الْوَقْتِ؟

محمود: ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنی معلومات میں نئی چیزوں کا اضافہ کریں جو بیک وقت دلچسپ اور مفید بھی ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: مَا رَأْيُكُمْ فِي الْحَدِيْثِ عَنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ أَوْأَسْبَابِ السَّفَرِ الْحَدِيْثَةِ؟

استاد: جدید ذرائع نقل وحمل یا سفر کے ذرائع کے بارے میں بات کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہیں۔

عَلِيٌّ: هٰذَا مَا نُرِيْدُهُ الْيَوْمَ يَا أُسْتَاذَ نَا الْجَلِيْلَ

علی: اے ہمارے استاد محترم یہی وہ بات ہے جسے ہم آج جاننا چاہتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَ الْإِنْسَانُ يُسَافِرُ بَرًّا أَوْبَحْرًا أَمَّا السَّفَرُ أَوِالنَّقْلُ جَوًّا فَمِمَّالَمْ يَعْرِفْهُ الْإِنْسَانُ الْقَدِيْمُ وَإِنَّمَا كَانَ يَرَاهُ مِنَ الْمُسْتَحِيْلِ رَغْمَ أُمْنِيَّتِهٖ وَإِرَادَتِهٖ أَنْ يَّطِيْرَ فِي الْهَوَاءِ وَأَمَّا الْإِنْسَانُ الْعَصْرِيُّ فَلَدَيْهِ اَسْبَابُ النَّقْلِ أَوْرَسَائِلُ السَّفَرِ بِأَنْوَاعِهَا الثَّلَاثَةِ بَرًّا وَّبُحْرًا وَّجَوًّا۔

استاد: انسان بری، بحری یا فضائی سفر کیا کرتا تھا جہاں تک فضائی سفر کا تعلق ہے تو وہ اسے اپنی خواہش اور ارادے کے باوجود اسے ناممکن خیال کرتا تھا کہ وہ ہوا میں اڑے اور جہاں تک جدید انسان کا تعلق ہے تو اسکے پاس تین اقسام کے ذرائع نقل وحمل یا ذرائع سفر ہیں۔ بری، بحری اور فضائی

مَحْمُوْدٌ: وَالرِّحْلَاتُ الْجَوِّيَّةُ خَطِيْرَةٌ جِدًّا

محمود: اور فضائی پروازیں رسفر بہت خطرناک ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، خَطِيْرَةٌ وَلٰكِنَّهَا مُرِيْحَةٌ وَّسَرِيْعَةٌ يَّسْتَطِيْعُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَّقْطَعَ مُسَافَةَ الشُّهُوْرِ فِي الْاَيَّامِ۔

استاد: جی ہاں خطرناک تو ہیں لیکن آرام دہ اور تیز رفتار ہیں۔ انسان اسکے ذریعے مہینوں کی

مسافت کو دنوں میں طے کرسکتا ہے۔

عَلِيٌّ: وَالطَّائِرَاتُ لَهَا اَنْوَاعٌ وَأَقْسَامٌ؟

علی: اور کیا ہوائی جہازوں کی اقسام ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ يَا عَلِيُّ فَهُنَاكَ طَائِرَاتٌ كَبِيرَةٌ وَّصَغِيرَةٌ وَّ سَرِيعَةٌ وَبَطِيئَةٌ وَحَرْبِيَّةٌ وَمَدَنِيَّةٌ فَالطَّائِرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ هِيَ الَّتِي تُسْتَخْدَمُ لِلرِّحْلَاتِ الدَّاخِلِيَّةِ وَالدُّوَلِيَّةِ وَمُعْظَمُ الدُّوَلِ لَهَا شَرِكَاتٌ لِلْخُطُوطِ الْجَوِيَّةِ وَتُسَمَّى شِرْكَتُنَا الْخُطُوطُ الْجَوِيَّةُ الدُّوَلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ۔

استاد: جی ہاں اے علی ہوائی جہاز بڑے، چھوٹے، تیز رفتار، ست رفتار، جنگی اور غیر جنگی ہوتے ہیں۔ پس بری ہوائی جہازوں کو ملکی اور بین الاقوامی پروازوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور بڑے بڑے ممالک کی فضائی کمپنیاں ہوتی ہیں۔ ہماری فضائی کمپنی کا نام پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز ہے۔

مَحْمُودٌ: غُصْنَا فِي اَعْمَاقِ الْبِحَارِ وَطِرْنَا فِي الْأَجْوَاءِ وَنَسِينَا أَسْبَابَ النَّقْلِ الْبَرِيَّةِ يَا أُسْتَاذَنَا الْكَرِيمَ!

محمود: ہم نے سمندروں کی گہرائیوں میں غوطے لگائے اور ہم ہواؤں میں اڑے لیکن اے ہمارے استاد محترم! ہم بری ذرائع نقل وحمل کے بارے میں بھول گئے۔

اَلْأُسْتَاذُ: لَنْ نَنْسَاهَا يَا۔

استاد: اے محمود ہم اسے ہرگز نہیں بھولے

مَحْمُودُ: أَبَدًا وَّإِنَّمَا اَجَّلْنَا الْحَدِيثَ عَنْهَا۔ فَهِيَ كَثِيرَةٌ مُّتَنَوِّعَةٌ وَاهَمُّهَا السَّيَّارَاتُ وَالْحَافِلَاتُ اَوِالْاَتُوبِيسَاتُ وَالسِّكَكُ الْحَدِيدِيَّةُ اَوِالْقِطَارُ

محمود: ہم نے اس کے بارے میں بات کرنے میں تاخیر کردی ہے۔ یہ (بری ذرائع) بہت سی اقسام کے ہیں اور ان میں کاریں، بسیں اور ریل گاڑیاں اہم ترین ہیں۔

عَلِيٌّ: وَهَلْ يَكُونُ الْحَجْزُ فِي كُلِّ دَرَجَةٍ مِّنْ دَرَجَاتِ الْقِطَارِ؟

علی: کیا ریل گاڑی کے ہر درجے میں ریزرویشن ہوتی ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: لَا يَا عَلِيُّ فِي بَعْضِ الْقِطَارَاتِ لَا يَكُونُ الْحَجْزُ إِطْلَاقًا وَّ

يَكُوْنُ فِيْ بَعْضِهَا وَخَاصَّةً فِي الْقِطَارَاتِ السَّرِيْعَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ بِهَا الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ وَالْأُوْلٰى وَالْمُكَيَّفَةُ وَهِيَ اَغْلَاهَا مِنْ نَاحِيَةِ الْأُجُوْرِ (صَوْتُ الْجَرَسِ يُعْلِنُ نِهَايَةَ الْحِصَّةِ)

استاد: نہیں اے علی بعض ریل گاڑیوں میں بالکل ریزرویشن نہیں ہوتی اور بعض میں ہوتی ہے۔ خاص طور پر تیز رفتار ریل گاڑیوں میں جن میں دوسری، پہلی (اول) اور اکانومی کلاس ہوتی ہے اور یہ کرائے کے لحاظ سے مہنگی ہوتی ہیں (گھنٹی کی آواز پیریڈ کے ختم ہونے کا اعلان کرتی ہے)

نوٹ: درج ذیل سبق گیارھواں ہے (دسواں سبق بھی شامل کریں)

التَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَاهُوَ الْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ اقْتَرَحَهُ الْأُسْتَاذُ لِلْحَدِيْثِ عَنْهُ ؟

وہ کونسا موضوع ہے جو استاد نے گفتگو کرنے کے لئے تجویز کیا؟

اَلْمَوْضُوْعُ هُوَ وَسَائِلُ النَّقْلِ

۲۔ مَاذَا تُسَمّٰى شَرِكَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَوِّيَّةُ؟

پاکستان کی فضائی کمپنی کا کیا نام ہے؟

اَلْخُطُوْطُ الْجَوِّيَّةُ الدُّوَلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ

۳۔ هَلْ يَكُوْنُ الْحَجْزُ فِيْ جَمِيْعِ الْقِطَارَاتِ؟

کیا تمام ریل گاڑیوں میں ریزرویشن ہوتی ہے؟

لَا فِيْ بَعْضِ الْقِطَارَاتِ فَقَطْ

س2۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل کلمات کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اِقْتِرَاحٌ ، مُمْتِعٌ، مُرِيْحٌ ، مُسْتَحِيْلٌ ، حَجْزٌ ، حِصَّةٌ ،

مُکَیَّفَۃٌ ، اَلْقِطَارُ

جملے	معنی	الفاظ
اِقْتِرَاحُ اُسْتَاذِكَ مَعْقُوْلٌ آپ کے استاد کی تجویز معقول ہے۔	تجویز	اِقْتِرَاحٌ
ھٰذا مُوْضُوْعٌ مُمْتِعٌ	دلچسپ	مُمْتِعٌ
اَلسَّفَرُ بِالطَّائِرَۃِ مُرِیْحٌ ہوائی جہاز کے ذریعے سفر آرام دہ ہے۔	آرام دہ	مُرِیْحٌ
لَیْسَ مُسْتَحِیْلٌ لِاِنْسَانِ الْجَدِیْدِ اَنْ یَّطِیْرَ فِی الْھَوَاءِ ہوا میں اڑنا جدید انسان کے لئے ناممکن نہیں رہا۔	ناممکن	مُسْتَحِیْلٌ
ھَلْ یَکُوْنُ الْحَجْزُ فِی الْقِطَارَاتِ؟ کیا ریل گاڑیوں میں ریزرویشن ہوتی ہے۔	ریزرویشن	حَجْزٌ
صَوْتُ الْجَرَسِ یُعْلِنُ نِھَایَۃَ الْحِصَّہِ گھنٹی کی آواز پیریڈ کے ختم ہونے کا اعلان کرتی ہے۔	پیریڈ	حِصَّۃٌ
تَکُوْنُ فِی الْقِطَارِاتِ الدَّرَجَۃُ الْمُکَیِّفَۃُ ریل گاڑیوں میں اکانومی کلاس ہوتی ہے	ائرکنڈیشنڈ	مُکَیَّفَۃٌ
ھَلْ رَأَیْتَ الْقِطَارَ؟ کیا تو نے ریل گاڑی دیکھی ہے؟	ریل گاڑی	اَلْقِطَارُ

س3۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ الْآتِیَۃَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو ترتیب دیں:

۱۔ أَنْوَاعٌ ، الْجَوِیَّۃُ ، أَقْسَامٌ ، اَلطَّائِرَاتُ ، لَھَا ، وَ

اَلطَّائِرَاتُ الْجَوِیَّۃُ لَھَا اَنْوَاعٌ وَ اَقْسَامٌ

۲۔ الْجَلِیْلَ ، الْیَوْمَ ، ھٰذا ، یَا ، نُرِیْدُہٗ ، نَا ، أُسْتَاذ

هٰذَا مَانُرِيْدُهُ الْيَوْمَ يَا أُسْتَاذَ نَا الْجَلِيْلَ

۳۔ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ ، الْجَوِيَّةُ ، الدُّوَلِيَّةُ ، اُلْخَطُوطُ

اَلْخُطُوطُ الْجَوِيَّةُ الدُّوَلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ

س4۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ:

جملوں کو درست کریں:

۱۔ طَائِرُ الْجَوِيَّةُ يَطِيْرُ فِى الْهَوَاءِ

اَلطَّائِرَةُ الْجَوِيَّةُ تَطِيْرُ فِى الْهَوَاءِ۔

۲۔ هَلْ تُسَافِرُ مَحْمُوْدُ بِالطَّائِرَةِ جَوِيَّةِ؟

هَلْ يُسَافِرُ مَحْمُوْدُ بِالطَّائِرَةِ الْجَوِيَّةِ۔

۳۔ عِنْدِى الْمَقْعَدُ الْمَحْجُوْزُ فِى الدَّرَجَةِ الْقِطَارِ الْمُكَيَّفَةِ۔

عِنْدِى الْمُقْعَدُ الْمَحْجُوْزُ فِى الْقِطَارِ الْمُكَيَّفَةِ۔

س5۔ اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةِ أَسْمَاءٍ مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا بِجُمُوْعِهَا وَمُفْرَدَاتِهَا:

سبق سے 10 اسم نکالیں اور ان کے واحد جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ طَائِرَةٌ	طَائِرَاتٌ	۲۔ شِرْكَةٌ	شِرْكَاتٌ
۳۔ أُسْتَانِيٌ	اَسَاتِذَةٌ	٤۔ نَوْعٌ	اَنْوَاعٌ
٥۔ وَسِيْلَةٌ	وَسَائِلُ	٦۔ سَبَبٌ	اَسْبَابٌ
۷۔ يَوْمٌ	اَيَّامٌ	۸۔ وَقْتٌ	اَوْقَاتٌ
۹۔ حِصَّةٌ	حِصَصٌ	۱۰۔ مَقْعَدٌ	مَقَاعِدٌ
۱۱۔ حَافِلَةٌ	حَافِلَاتٌ	۱۲۔ قِطَارٌ	قِطَارَاتٌ

س6۔ خُذْ عَشَرَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

سبق سے 10 مرکب اضافی لیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

مرکب توصیفی	جملے
١۔ شَیْئٌ جَدِیْدٌ	هَلْ رَأَیْتَ شَیْئً جَدِیْدٌ فِی الْمُتْحَفِ؟ کیا تو نے عجائب گھر میں کوئی نئی چیز دیکھی؟
٢۔ اَلْاَسْبَابُ الْحَدِیْثَۃِ	یُوْجَدُ الْاَسْبَابُ الْحَدِیْثَۃِ عِنْدَ الْاِنْسَانِ الْعَصْرِیِّ۔ جدید انسان کے پاس جدید ذرائع ہیں۔
٣۔ اَلْاِنْسَانُ الْقَدِیْمُ	اَلْاِنْسَانُ الْقَدِیْمُ یَسْکُنُ فِی الْجِبَالِ قدیم انسان پہاڑوں پر رہا کرتا تھا۔
٤۔ اَلْاِنْسَانُ الْعَصْرِیُّ	یُوْجَدُ الْاَسْبَابُ الْحَدِیْثَۃِ لِلسَّفرِ عِنْدَ الْاِنْسَانِ الْعَصْرِیِّ۔ جدید انسان کے پاس جدید ذرائع سفر ہیں۔
٥۔ اَلرِّحْلَاتُ الْجَوِیَّۃُ	اَلرِّحْلَاتُ الْجَوِیَّۃُ خَطِیْرٌ فضائی سفر خطرناک ہے۔
٦۔ طَائِرَاتُ کَبِیْرَۃٌ	هَلْ رَأَیْتَ طَائِرَاتُ کَبِیْرَۃٌ؟ کیا تو نے بڑے بڑے ہوائی جہاز دیکھے ہیں؟
٧۔ اَلْقِطَارَاتُ السَّرِیْعَۃُ	اَلْقِطَارَاتُ السَّرِیْعَۃُ اَغْلاَ هَامِنْ نَاحِیَۃِ الْاُجُوْرِ تیز رفتار گاڑیاں کرائے کے لحاظ سے مہنگی ہیں۔
٨۔ اَلدَّرَجَۃُ الْمُکَیَّفَۃُ	هَلْ حَجَزْتَ فِی الدَّرَجَۃِ الْمُکَیَّفَۃِ؟ کیا تو نے اکانومی کلاس میں ریزرویشن کروائی ہے؟
٩۔ اُسْتَاذَ نَالْکَرِیْمُ	اُسْتَاذَ نَا الْکَرِیْمُ هُوَ شَفِیْقٌ بِنَا ہمارے استاد محترم ہمارے ساتھ شفیق ہیں۔

۱۰۔ اَلدَّرَجَۃُ الثَّانِیَۃُ	یَکُوْنُ فِی الْقِطَارَاتِ اَلدَّرَجَۃُ الثَّانِیَۃُ ریل گاڑیوں میں سیکنڈ کلاس بھی ہوتی ہے۔

س ۷۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کرو:

۱۔ ہمارا یہ پیریڈ ہر موضوع کے لئے کھلا ہے۔	حِصَّتُنَا مَفْتُوحَۃٌ لِکُلِّ مَوْضُوعٍ۔
۲۔ بحری سفر بھی محفوظ ہے۔	اَلسَّفَرُ الْبَحْرِیُّ مَحْفُوْظٌ اَیْضًا
۳۔ ہوائی سفر جلدی اور آرام دہ ہوتا ہے۔	اَلسَّفَرُ بِالطَّائِرَۃِ سَرِیْعٌ وَّمُرِیْحٌ
۴۔ کیا آپ نے اپنی سیٹ بک کروائی ہے؟	ھَلْ قَدْ حَجَزْتَ مَقْعَدَكَ؟
۵۔ میں نے اول درجے میں سفر کیا۔	سَافَرْتُ بِالدَّرَجَۃِ الْاُوْلٰی

......☆......
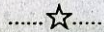
اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ : (دسواں سبق)

منتخب نثر (۱)

حِکَایَاتٌ

(کہانیاں)

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ یُحْکٰی	حکایت بیان کی جاتی ہے	۲۔ رَجُلٌ	مرد
۳۔ یَمْشِیْ	وہ چلتا ہے	٤۔ طَرِیْقٌ	راستہ
۵۔ اِشْتَدَّ	شدت کی۔سخت ہوا	٦۔ عَطَشٌ	پیاس
۷۔ وَجَدَ	اس نے پایا	۸۔ بِئْرٌ	کنواں
۹۔ نَزَلَ	وہ اترا	۱۰۔ شَرِبَ	اس نے پیا
۱۱۔ خَرَجَ	وہ باہر نکلا	۱۲۔ کَلْبٌ	کتا
۱۳۔ یَلْهَثُ	وہ ہانپتا ہے	١٤۔ یَأْکُلُ	وہ کھاتا ہے
۱۵۔ ثَرٰی	مٹی	١٦۔ بَلَغَ	اس کو پہنچی
۱۷۔ فَمَلَأَ	پس اُس نے بھرا	۱۸۔ خُفَّهُ	اسکا جوتا
۱۹۔ مَاءٌ	پانی	۲۰۔ أَمْسَكَ	اس نے پکڑا
۲۱۔ فَمٌ	منہ	۲۲۔ رَقِیَ	وہ اوپر چڑھ آیا
۲۳۔ سَقٰی	اس نے پلایا	٢٤۔ بَهَائِمُ	جانوروں
۲۵۔ اَجْرٌ	ثواب۔اجر	٢٦۔ کَبِدٌ	جگر
۲۷۔ رَطْبٌ	دھڑکنا	۲۸۔ قِرْدٌ	بندر
۲۹۔ نَجَّارٌ	بڑھئی	۳۰۔ رَأٰی	اس نے دیکھا

٣١۔ يَشُقُّ	وہ کاٹتا ہے	٣٢۔ خَشَبَةٌ	لکڑی
٣٣۔ رَاكِبٌ	بیٹھنے والا	٣٤۔ كُلَّمَا	جب کبھی
٣٥۔ ذِرَاعٌ	ہاتھ	٣٦۔ أَدْخَلَ	داخل کردیا
٣٧۔ وَتَدٌ	کیل۔میخ	٣٨۔ وَقَفَ	وہ کھڑا ہوا
٣٩۔ وَجْهٌ	چہرہ	٤٠۔ جِهَةٌ	سمت
٤١۔ ظَهْرٌ	پشت	٤٢۔ تَدَلّٰى	لٹک گئی
٤٣۔ ذَنَبٌ	دُم	٤٤۔ نَزَعَ	اس نے کھینچا
٤٥۔ لَزِمَ	وہ چمٹ گیا	٤٦۔ كَادَ	وہ قریب تھا
٤٧۔ يُغْشٰى	بیہوش کیا گیا	٤٨۔ اَلَمٌ	تکلیف
٤٩۔ عَادَ	وہ لوٹا	٥٠۔ أَقْبَلَ	وہ آگے بڑھا
٥١۔ يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے	٥٢۔ لَقِيَ	اس کو ملا
٥٣۔ أَصَابَ	وہ پہنچا	٥٤۔ ثَعْلَبٌ	لومڑ
٥٥۔ حُكِيَ	حکایت بیان کی جاتی ہے	٥٦۔ أَتٰى	وہ آیا
٥٧۔ أَجَمَةٌ	جنگل	٥٨۔ طَبَلٌ	ڈھول
٥٩۔ مُعَلَّقٌ	لٹکا ہوا	٦٠۔ شَجَرَةٌ	درخت
٦١۔ سَمِعَ	سنائی دینے لگتی	٦٢۔ صَوْتٌ	آواز
٦٣۔ بَاهِرٌ	شاندار	٦٤۔ تَوَجَّهَ	وہ متوجہ ہوا
٦٥۔ نَحْوَهُ	اسکی طرف	٦٦۔ لِأَجْلِ	کی خاطر
٦٧۔ ضَخْمًا	بھاری	٦٨۔ أَيْقَنَ	اس نے یقین کرلیا
٦٩۔ شَحْمٌ	چربی	٧٠۔ عَالَجَ	اس نے حملہ کردیا
٧١۔ أَجْوَفُ	خالی	٧٢۔ أَدْرِي	میں جانتا ہوں
٧٣۔ اَفْشَلَ	کھوکھلی	٧٤۔ أَجْهَرُ	زیادہ آواز والی
٧٥۔ جُثَّةٌ	جسامت	٧٦۔ لَعَلَّ	شاید کہ

اردو ترجمہ......کہانیاں

كُلُّ عَمَلٍ حَسَنٍ لَهُ اَجْرٌ

ا۔ ہر نیک کام کا اجر ہوتا ہے

وَيُحْكَى عَنْ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّه‘ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِيْ بِطَرِيْقٍ اِشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَّلْهَثُ وَيَاْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ۔ فَقَالَ الرَّجُلُ : لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا مِثْلَ الَّذِيْ بَلَغْتُ فَنَزَلَ

ہمارے سردار اللہ کے رسول ﷺ سے حکایت بیان کی جاتی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک آدمی کسی راستے پر چل رہا تھا۔ اس پر پیاس نے زور کیا پس اس نے ایک کنواں پایا اور اس میں اترا پھر پانی پیا اور باہر نکل آیا تو (دیکھتا ہے) ایک کتا (پیاس سے) ہانپ رہا ہے اور پیاس سے مٹی کھا رہا ہے۔ آدمی نے کہا اس کو بھی میرے والی مصیبت آن پہنچی ہے۔ پس وہ کنوئیں میں اترا اور اپنا جوتا پانی سے بھرا پھر اس کو منہ سے تھاما یہاں تک کہ اوپر چڑھ آیا اور کتے کو پانی پلایا پس اس نے اس (آدمی) کے لئے خدا کا شکر ادا کیا۔

فِي الْبِئْرِ فَمَلَاَ خُفَّه‘ مَاءً ثُمَّ اَمْسَكَه‘ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَه‘۔

انھوں نے کہا (صحابہ نے): کیا اے رسول اللہ جانوروں کے معاملے میں بھی ہمارے لئے اجر و ثواب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دھڑ کتے جگر کے معاملے میں اجر ہے۔

٢۔ اَلْقِرْدُ وَالنَّجَّارُ

بندر اور بڑھئی

يُقَالُ اِنَّ قِرْدًا رَاٰى نَجَّارًا يَّشُقُّ خَشَبَةً وَّهُوَ رَاكِبٌ عَلَيْهَا وَكُلَّمَا شَقَّ مِنْهَا ذِرَاعًا اُدْخِلَ فِيْهَا وَ تَدًا فَوَقَفَ الْقِرْدُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَ قَدْ اَعْجَبَه‘ ذٰلِكَ ثُمَّ ذَهَبَ النَّجَّارُ لِبَعْضِ شَاْنِه فَرَكِبَ

الْقِرْدُ الْخَشَبَةَ وَ وَجْهُهٗ إِلٰى جِهَةِ الْوَتَدِ وَظَهْرُهٗ إِلٰى طَرَفِ الْخَشَبَةِ فَتَدَلّٰى ذَنَبُهٗ فِي الشِّقِّ وَنَزَعَ الْوَتَدَ فَلَزِمَ الشِّقُّ عَلَيْهِ فَكَادَ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْاَلَمِ۔ ثُمَّ عَادَ النَّجَّارُ فَوَجَدَهٗ عَلٰى تِلْكَ الْحَالَةِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ يَضْرِبُهٗ فَكَانَ مَالَقِيَ۔ الْقِرْدُ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا اَصَابَهٗ مِنَ الْخَشَبَةِ۔

کہا جاتا ہے کہ ایک بندر نے بڑھئی کو لکڑی چیرتے ہوئے دیکھا وہ اس (لکڑی) پر سوار تھا اور جب بھی وہ اس کو ایک ہاتھ کاٹ لیتا تو اس میں ایک کیل داخل کر دیتا پس بندر کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا۔ اور اس کو یہ (منظر) پسند آیا پھر بڑھئی اپنے کسی کام کے لئے گیا پس بندر لکڑی پر سوار ہو گیا اس کا چہرہ کیل کی طرف تھا اور اسکی دم لکڑی کی طرف تھی۔ پس اس کی دم سوراخ میں لٹک گئی اس نے کیل کھینچا پس چیر اس پر (دم پر) مل گیا۔ وہ تکلیف کی وجہ سے بیہوش ہونے کے قریب ہی تھا۔

پھر بڑھئی لوٹا اور اسے اس حالت میں پایا تو اس کو مارنے کے لئے آگے بڑھا پس جو تکلیف اس کو بڑھئی سے پہنچی تھی وہ اس تکلیف سے زیادہ تھی جو اس کو لکڑی سے پہنچی تھی۔

۳۔ اَلثَّعْلَبُ وَالطَّبْلُ

لومڑ اور ڈھول

حُكِيَ أَنَّ ثَعْلَبًا أَتٰى أَجَمَةً فِيهَا طَبْلٌ مُعَلَّقٌ عَلٰى شَجَرَةٍ وَكُلَّمَا هَبَّتِ الرِّيحُ عَلٰى قُضْبَانِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ حَرَّكَتْهَا فَضَرَبَتِ الطَّبْلَ فَسُمِعَ لَهٗ صَوْتٌ عَظِيمٌ بَاهِرٌ۔

حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک لومڑ جنگل میں آیا تو اس نے ایک درخت پر ایک ڈھول لٹکا ہوا دیکھا جب کبھی ہوا اس درخت کی شاخوں پر چلتی تو اس کو ہلانے لگتی اور ڈھول بجنے لگتا اور اس سے بہت شاندار آوازیں سنائی دینے لگتیں۔

فَتَوَجَّهَ الثَّعْلَبُ نَحْوَهٗ لِأَجْلِ مَاسَمِعَ مِنْ عَظِيمِ صَوْتِهٖ فَلَمَّا أَتَاهُ وَجَدَهٗ ضَخْمًا فَأَيْقَنَ فِي نَفْسِهٖ بِكَثْرَةِ الشَّحْمِ وَاللَّحْمِ۔

پس اس نے اس پر حملہ کر دیا یہاں تک کہ اس کو پھاڑ ڈالا پس جب اس نے اسکو خالی دیکھا تو کہا میں نہیں جانتا تھا کہ کھوکھلی اشیاء خالی پیٹ اور بڑے جسم والی ہوتی ہیں۔

فَعَالَجَه، حَتّٰى شَقَّه، فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ لَاشَيْءَ فِيهِ قَالَ: لَاأَدْرِیْ لَعَلَّ أَفْشَلَ الْأَشْيَاءِ أَجْهَرُهَا صَوْتًا وَأَعْظَمُهَا جُثَّةً۔

لومڑ اس عظیم آواز کو سننے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہوا جب وہ آیا تو اس نے اسکو (ڈھول) بھاری پایا اور اپنے دل میں اس نے اسکو بہت چربی اور گوشت والا سمجھا

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاذَا اشْتَدَّ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يَمْشِیْ بِالطَّرِيْقِ؟

آدمی جب راستے پر چل رہا تھا تو اس پر کس چیز نے شدت کی؟

اِشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطْشُ

۲۔ مَاذَا قَالَ الرَّجُلُ فِیْ نَفْسِهٖ حِيْنَ رَأٰى كَلْبًا يَلْهَثُ؟

آدمی نے اپنے دل میں کیا سوچا جب اس نے کتے کو ہانپتے ہوئے دیکھا؟

قَالَ: لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا مِثْلَ الَّذِیْ بَلَغْتُ

۳۔ كَيْفَ سَقَى الرَّجُلُ الْكَلْبَ مِنْ مَّاءِ الْبِئْرِ؟

آدمی نے کتے کو کنوئیں کا پانی کیسے پلایا؟

نَزَلَ فِی الْبِئْرِ فَمَلَأَ خُفَّهٗ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهٗ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِیَ فَسَقَى الْكَلْبَ

٤۔ مَاذَا كَانَ النَّجَّارُ يَعْمَلُ حِيْنَ رَآهُ الْقِرْدُ؟

جب بندر نے بڑھئی کو دیکھا تو بڑھئی کیا کر رہا تھا؟

اِنَّ قِرْدًا رَأٰى نَجَّارًا يَّشُقُّ خَشَبَةً

٥۔ كَيْفَ كَانَ صَوْتُ الطَّبْلِ يُسْمَعُ مِنْ بَعِيْدٍ؟

دور سے ڈھول کی آواز کیسی سنائی دیتی تھی؟

يُسْمَعُ مِنْ بَعِيْدٍ صَوْتُ عَظِيْمُ بَاهِرٌ۔

س2۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں:

۱۔ كَانَتِ الْكَلْبُ عَطْشَانٌ يَأْكُلُ الثَّرَىٰ وَتَلْهَثُ۔

كَانَ الْكَلْبُ عَطْشَانَ يَأْكُلُ الثَّرَىٰ وَيَلْهَثُ

۲۔ أَحَسَّ الرَّجُلُ بِالْعَطَشِ قَدِ اشْتَدَّتْ وَهُوَ يَمْشِي بِطَرِيقٍ۔

أَحَسَّ الرَّجُلُ بِالْعَطَشِ قَدِ اشْتَدَّ وَهُوَ يَمْشِي بِطَرِيقٍ۔

۳۔ كَانَ النَّجَّارُ تَشُقُّ الْخَشَبَةَ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَيْهِ۔

كَانَ النَّجَّارُ يَشُقُّ الْخَشَبَةَ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَيْهَا

س3۔ هَاتِ الْجَمْعَ لِلْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے مفردات کی جمع لکھیں۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع
رَجُلٌ	رِجَالٌ	مِثْلٌ	أَمْثَالٌ
طَرِيقٌ	طُرُقٌ	فَمٌ	أَفْوَاهٌ
بِئْرٌ	آبَارٌ	خُفٌّ	أَخْفَافٌ
كَلْبٌ	كِلَابٌ	كَبِدٌ	أَكْبَادٌ
		أَجْرٌ	أُجُورٌ
		قِرْدٌ	قُرُودٌ

س4۔ تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

آدمی کو سخت پیاس لگی	اِشْتَدَّ الْعَطَشُ عَلَى الرَّجُلِ
اس نے کنوئیں میں اتر کر پانی پیا	نَزَلَ فِي الْبِئْرِ وَشَرِبَ الْمَاءَ
بندر کو منظر پسند آیا	أَعْجَبَ الْقِرْدُ الْمَنْظَرُ
بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔	تَدَلّٰى ذَنَبُ الْقِرْدِ فِي الشَّقِّ
بڑھئی نے بندر کو بہت مارا۔	ضَرَبَ النَّجَّارُ قِرْدًا بِشِدَّةٍ

......☆......

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (گیارھواں سبق)

نبوت کی ہدایات میں سے (۲)

رَسُوْلُ اللّٰهِ يَأْمُرُنَا بِالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاق حسنہ کا حکم دیتے ہیں

لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ سَیِّدُنَا	ہمارے سردار	۲۔ أَحْسَنُ	سب سے بہترین
۳۔ أَكْرَمُ	سب سے زیادہ کریم	٤۔ خُلُقٌ	اخلاق
۵۔ أَغْرَاضُ	مقاصد	٦۔ بُعِثْتُ	مجھے بھیجا گیا
۷۔ أَخْبَرَ	خبر دی	۸۔ أُتَمِّمُ	مکمل۔ تکمیل
۹۔ مَكَارِمُ	بلند۔ اچھے۔ اعلیٰ	۱۰۔ أَمَرَ	اس نے حکم دیا
۱۱۔ أُمُوْرِ	کام	۱۲۔ أَوْسَطُ	میانہ روی
۱۳۔ خِيَارُ	بہت۔ اچھا	١٤۔ نِسَاءٌ	عورتیں
۱۵۔ تَوَاضَعَ	اس نے عاجزی کی	١٦۔ وَضَعَ	اس نے گرادیا
۱۷۔ خَرَجَ	وہ نکلا	۱۸۔ يَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے
۱۹۔ يُرِدُّ	وہ چاہتا ہے	۲۰۔ خَيْرٌ	بھلائی
۲۱۔ يُقْبَلُ	قبول کیا جاتا ہے	۲۲۔ طُوْبٰی	خوشخبری دو
۲۳۔ عَلِمَ	سکھایا گیا	٢٤۔ كَسْبُ	کمائی
۲۵۔ يَدَیْ	دونوں ہاتھ	۲٦۔ عَامِلٌ	کام کرنے والا
۲۷۔ نَصَحَ	وہ خیر خواہی کرے	۲۸۔ نِصْفُ	آدھا
۲۹۔ اَلطَّاعِمُ	کھانے والا	۳۰۔ صَائِمٌ	روزہ رکھنے والا
۳۱۔ رِفْقٌ	نرمی	۳۲۔ ذَانَ	اس نے زینت دی
۳۳۔ يُنْزَعُ	چھین لی جاتی ہے	۳٤۔ شَانَ	برا بنا دیا

۳۵۔ أُولٰی	سب سے زیادہ قریب	۳۶۔ اَلْمُتَّقُوْنَ	پرہیزگار (جمع)
۳۷۔ حَیْثُ	جہاں کہیں	۳۸۔ تفکَّرُوْا	تم غور وفکر کرو
۳۹۔ تُقَدِّرُوْا	تم اندازہ لگاؤ	۴۰۔ قُدرَۃٌ	قدرت

اردو ترجمہ

كَانَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَ أَكْرَمَهُمْ خُلُقًا وَهُوَمِنْ أَغْرَاضِ بِعْثَتِهٖ كَمَا أَخْبَرَنَا بِهٖ فَقَالَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ۔ وَقَدْ أَمَرَ اُمَّتَهٗ بِحُسْنِ الْخُلُقِ فَمِنْ ذٰلِكَ مَاقَالَ:

ہمارے سردار اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اور اخلاق میں سب سے زیادہ کریم تھے اور یہی آپکے مبعوث کیے جانے کی غرض تھی جیسا کہ آپ نے ہمیں اسکے بارے میں خبر دی تھی پس آپ نے فرمایا ''بے شک مجھے بلند اخلاق اور اچھے اعمال کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے'' آپ ﷺ نے اپنی امت کو حسن اخلاق کا حکم دیا پس اس میں سے ہے جو آپ ﷺ نے فرمایا:

۱۔ خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۱۔ بہترین کام میانہ روی ہے۔

۲۔ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۔ لوگوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے اچھا ہے اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لئے بہتر ہے۔

۳۔ مَنْ تَوَاضَعَ لِأَخِيْهِ الْمُسْلِمِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ارْتَفَعَ عَلَيْهِ وَضَعَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ الطَّبْرَنِيُّ)

۳۔ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے لئے عاجزی کرتا ہے۔ اللہ اسکا مرتبہ بلند کرتا ہے اور جو کوئی اس پر غرور کرتا ہے اللہ اس کو گرا دیتا ہے۔

٤۔ مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔

۴۔ جو طلب علم کے لئے نکلا وہ اللہ کی راہ میں ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے۔

۵۔ مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ۔

۵۔ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اس کو دین میں سمجھ دیتا ہے۔

٦۔ لَایُقْبَلُ إِیْمَانٌ م بِلَا عَمَلٍ وَلَا عَمَلٌ م بِلَا إِیْمَانٍ۔

۶۔ عمل کے بغیر ایمان اور ایمان کے بغیر عمل قبول نہیں کیا جاتا۔

۷۔ طُوْبٰی لِمَنْ عَلِمَ بِعِلْمٍ۔

۷۔ خوشخبری سنا دیجیے اسے جس نے علم کے ذریعے سیکھا۔

۸۔ خَیْرُ الْکَسْبِ کَسْبُ یَدَیْ عَامِلٍ إِذَا نَصَحَ

۸۔ بہترین کمائی کام کرنے والے کی ہاتھ کی کمائی ہے۔ جب وہ خیر خواہی کر رہا ہو۔

۹۔ لَاإِیْمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَلَہٗ

۹۔ صبر نصف ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے۔

۱۰۔ اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْإِیْمَانِ وَالْیَقِیْنُ اَلْإِ یْمَانُ کُلُّہٗ۔

۱۰۔ کھا کر شکر ادا کرنے والا روزے دار صابر کی طرح ہے۔

۱۱۔ اَلطَّاعِمُ الشَّاکِرُ کَالصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

۱۱۔ بے شک نرمی جس چیز میں ہو اس کو خوبصورتی بخشتی ہے اور جس چیز سے نکال لی جائے اسے بدصورت بنا دیتی ہے۔

۱۲۔ إِنَّ الرِّفْقَ لَا یَکُوْنُ فِیْ شَیْءٍ إِلَّا زَانَہٗ وَلَا یُنْزَعُ مِنْ شَیْءٍ إِلَّاشَانَہٗ۔

۱۲۔ بے شک لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب متقی ہے وہ جو کوئی بھی ہو اور جہاں کہیں بھی ہو۔

۱۳۔ إِنَّ أَوْلَی النَّاسِ بِیَ الْمُتَّقُوْنَ مَنْ کَانُوْا وَحَیْثُ کَانُوْا۔

۱۳۔ اللہ کی مخلوق پر غور کرو اللہ پر غور نہ کرو۔

۱٤۔ تَفَکَّرُوْافِیْ خَلْقِ اللّٰہِ وَلَاتَتَفَکَّرُوْافِی اللّٰہِ فَإِنَّکُمْ لَنْ تَقْدِرُوْا قَدْرَہٗ۔

۱۴۔ پس بے شک تم اس کی قدرت کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ تم اس کی عظمت کے بارے میں غور مت کرو۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ اِحْفَظِ الْحَدِيْثَ النَّبَوِيَّ:

حدیث نبوی کو یاد کرو:

"اِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ"

س2۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔ مَنْ هُوَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا؟

مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا کون ہے؟

اَلَّذِيْ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

۲۔ كَيْفَ يُعَرِّفُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الصَّبْرَ وَالرِّفْقَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر اور نرمی کی تعریف کیسے کرتے ہیں؟

اَلرِّفْقُ زِيْنَةٌ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ

۳۔ قَدْ ذُكِرَ التَّوَاضُعُ وَالتَّرَفُّعُ فِيْ حَدِيْثٍ وَّاحِدٍ مِّنْ هٰذَا الدَّرْسِ فَمَا هُوَ الْحَدِيْثُ؟

تواضع اور تکبر کا ذکر اس سبق کی ایک حدیث میں کیا گیا ہے وہ کونسی حدیث ہے۔

مَنْ تَوَاضَعَ لِأَخِيْهِ الْمُسْلِمِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ارْتَفَعَ عَلَيْهِ وَضَعَهُ اللّٰهُ

س3۔ أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں:

۱۔ مَنِ ارْتَفَعَ عَلٰى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ وَضَعَهُ اللّٰهُ۔

۲۔ لَا يُقْبَلُ اِيْمَانٌ بِلَا عَمَلٍ وَّلَا عَمَلٌ بِلَا إِيْمَانٍ۔

۳۔ وَلَادِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ

س4۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ طوبى لمن علم بعلم

طُوْبٰى لِمَنْ عَلِمَ بِعِلْمٍ

۲۔ من اولی برسول الله صلی الله علیه وآله وسلم؟
مَنْ اَوْلٰی بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ؟

۳۔ هل الیقین نصف الایمان
هَلِ الْیَقِیْنُ نِصْفُ الْإِیْمَانِ۔

س5۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الدَّرْسِ ثُمَّ اكْتُبْهَا جَمْعًا وَّ مُفْرَدًا:
سبق سے دس اسم لیں پھران کی واحد اور جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
اَلدَّرْسُ	اَلدُّرُوْسُ	اَلْخُلُقُ	اَلْاَخلَاقُ
غَرَضٌ	أَغْرَاضٌ	حُسْنٌ	مَحَاسِنُ
اَلْعِلْمُ	اَلْعُلُوْمُ	اَلشَّاكِرُ	اَلشَّاكِرُوْنَ
عَمَلٌ	أَعْمَالٌ	اَلْمُتَّقِی	اَلْمُتَّقُوْنَ
إِمْرَأَةٌ	نِسَاءٌ	خَیْرٌ	خِیَارٌ
دِیْنٌ	اَدْیَانٌ	اَمْرٌ	أُمُوْرٌ

س6۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ:
عربی ترجمہ کریں:

۱۔ میانہ روی اختیار کرو۔
تَعَوَّدُوا الْإِعْتَدَالَ

۲۔ ہاتھ سے روزی کماؤ
اِكْتَسِبُوْا بِاَیْدِیْكُمْ

۳۔ اخلاص سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔
اَلْإِخْلَاصُ یُقَوِّی الْإِیْمَانَ

۴۔ نرمی اچھی چیز ہے۔
اَلرِّفْقُ جَیِّدٌ

۵۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔
اُشْكُرُوا اللّٰهَ

OOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ (بارھواں سبق)

منتخب اشعار (۲)

شِعْرُ الْمَدَائِحِ النَّبَوِيَّةِ

مدح نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اشعار

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ يَجلُوا	وہ دور کرتا ہے	۲۔ يُوحٰى	وحی کی جاتی ہے
۳۔ يَقُولُ	وہ کہتا ہے	٤۔ يَهْدِيْنَا	وہ ہمیں ہدایت دیتا ہے
۵۔ نخشى	ہم ڈرتے ہیں	٦۔ ضَلَالٌ	گمراہی
۷۔ يخُونُ	وہ خیانت کرتا ہے	۸۔ يُخَبِّرُنَا	وہ ہمیں خبر دیتا ہے
۹۔ يخُونُ	وہ خیانت کرتا ہے	۱۰۔ يَحُوْلُ	وہ دھوکہ دیتا ہے
۱۱۔ نَرٰى	ہم دیکھتے ہیں	۱۲۔ عَدِيْلٌ	ہم پلہ۔ برابر
۱۳۔ تَرَقَطُّ	کبھی نہ دیکھا	١٤۔ عَيْنٌ	آنکھ
۱۵۔ خُلِقتَ	پیدا کیا گیا	١٦۔ مُبَرَّأً	بے عیب
۱۷۔ تَشَاءُ	تو چاہے	۱۸۔ شَهِدَتْ	اس عورت نے گواہی دی
۱۹۔ مَوْلُوْدٌ	پیدا شدہ بچہ	۲۰۔ عَمَّتْ	چھا گئے
۲۱۔ عِبَادٌ	بندے	۲۲۔ بَرِيَّةٌ	مخلوق
۲۳۔ ضَوْءٌ	روشنی	٢٤۔ قَمَرٌ	چاند
۲۵۔ مُبِيْنَةٌ	واضح۔ روشن	۲٦۔ آيَاتٌ	نشانیاں
۲۷۔ بَدِيهَةٌ	چہرہ۔ ظاہری خدوخال	۲۸۔ أَتَيْنَا	ہم آئے
۲۹۔ زَحْفٌ	لشکر	۳۰۔ يُحِيْطُ	وہ گھیراؤ کرتا ہے

٣١۔ سُوَرٌ	دیواریں	٣٢۔ حِصْنٌ	قلعہ
٣٣۔ صُفُوْفٌ	صفیں	٣٤۔ رَئِیْسٌ	سردار
٣٥۔ صُلْبٌ	خالص نسب	٣٦۔ نَقِیٌّ	پاکیزہ
٣٧۔ رَشِیْدُ الْأَمْرِ	کام کو بہتر چلانے والا	٣٨۔ عَزُوْفٌ	کنارہ کشی کرنے والا
٣٩۔ حِلْمٌ	نرمی	٤٢۔ نَزِقٌ	کمتر
٤٣۔ حَفِیْفٌ	بہتر	٤٤۔ نُطِیْعُ	ہم اطاعت کرتے ہیں
٤٥۔ رَؤُفٌ	شفیق	٤٦۔ أُنْبِئْتُ	مجھے بتایا گیا
٣٧۔ اَوْعَدَنِیْ	مجھے دھمکی دی	٣٨۔ عَفْوٌ	معافی۔عفو
٣٩۔ مَأْمُوْلٌ	امید کی جاتی ہے	٥٠۔ اَتَیْتُ	میں آیا
٥١۔ عُذْرٌ	عذر۔معافی	٥٢۔ مَقْبُوْلٌ	قبول کی گئی

اردو ترجمہ

ابوسفیان بن حارثؓ نے کہا

نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُو الشَّكَ عَنَّا
بِمَا یُوْحٰی إِلَیْهِ وَمَا یَقُوْلُ

آپ ﷺ ایسے نبی ہیں جو اپنی وحی اور فرمان سے شک کو دور کر دیتے ہیں۔

وَیَهْدِیْنَا فَلَا نَخْشٰی ضَلَالًا
عَلَیْنَا وَالرَّسُوْلُ لَنَا دَلِیْلُ

اور آپ ﷺ ہمیں ہدایت دے رہے ہیں پس ہمیں گمراہ ہو جانے کا کوئی ڈر نہیں جبکہ رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔

یُخْبِرُنَا بِظَهْرِ الْغَیْبِ عَمَّا
یَکُوْنُ فَلَا یَخُوْنُ وَلَا یَحُوْلُ

آپ ﷺ بن دیکھے واقع ہونے والی چیزوں کے بارے میں خبر دیتے ہیں

وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَقْبُوْلُ

پس میں حضور علیہ السلام کے پاس معذرت طلب کرنے آیا ہوں اور حضور علیہ السلام کے پاس معذرت قبول کر لی جاتی ہے۔

ا۔ ''ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب''

شاعر کا تعارف:۔

ابوسفیان بن عبدالمطلب قریش میں سے تھے۔ شروع میں اسلام کا بدترین دشمن تھا لیکن بعد میں اسلام لایا۔ حضور علیہ السلام اکرم کو ابوسفیان کے ایمان لانے سے بہت خوشی ہوئی۔ حضور علیہ السلام نے اسکو عزت بخشی۔ یہ قریشی سرداروں میں سے تھا۔ حضور اکرم علیہ السلام نے فتح مکہ کے موقع پر اسے معاف کر دیا۔ اس کے گھر کو دارالامن (امن کی جگہ) قرار دیا۔ اسلام لانے کے بعد آپ حضور اکرم علیہ السلام کی مدح میں لگے رہتے تھے۔

شعر 1:

نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُوا الشَّکَّ عَنَّا
بِمَا یُوْحٰی اِلَیْهِ وَمَا یَقُوْلُ

ترجمہ:

آپ ایسے پیغمبر ہیں جو وحی اور اپنے فرمان سے ہم سے شک دور کرتے ہیں۔

تشریح:

حضور علیہ السلام اپنی تعلیمات سے ہمیں ہدایت دیتے ہیں۔ دنیا کا کوئی بھی معاملہ ہو اس میں آپ علیہ السلام کی احادیث سے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ دنیا میں پیش آنے والے تمام مسائل کا حل قرآن اور احادیث رسول سے مل جاتا ہے۔ حضور علیہ السلام ہم سے شک و شبہ دور کر دیتے ہیں۔ یعنی ایسے تمام مسائل جن میں انسانی عقل کام کرنا چھوڑ دیتی ہے اور سچائی اور برائی میں تمیز نہیں ہوسکتی۔ ایسے موقع پر احادیث رسول علیہ السلام ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ کیونکہ احادیث رسول علیہ السلام قرآن کی عملی تفسیر ہیں۔ حضور علیہ السلام کی ہر بات وحی ہوتی تھی۔ جو ان پر کی جاتی تھی۔ احادیث رسول کے بارے میں سورۃ اسراء کی آیت نمبر 39 میں ارشاد ہے۔

''یہ وہ باتیں ہیں جو تمہارے رب نے حکمت میں سے تم پر وحی کی ہیں''

شعر 2:

وَيَهْدِيْنَا فَلَا نَخْشٰى ضَلَالًا
عَلَيْنَا وَالرَّسُوْلُ لَنَا دَلِيْلُ

ترجمہ:

اور آپ ہمیں ہدایت دیتے ہیں پس اب ہمیں گمراہ ہونے کا کوئی خطرہ نہیں جبکہ رسول ہمارے رہنما ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر ابو سفیان کہتا ہے کہ رسول ﷺ ہمارے ہادی اور رہنما ہیں وہ زندگی کی تاریکیوں میں ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔ جب ہمارے ہادی اور رہنما حضور ﷺ ہیں تو ہمیں کسی چیز کا ڈر اور خوف نہیں ہے۔ ہم گمراہ نہیں ہو سکتے کیونکہ آپکے ارشادات ہماری رہنمائی کر رہے ہیں۔ حضور ﷺ کی اعلیٰ خصوصیت امت مسلمہ کا ہادی اور رہنما ہونا ہے۔ اللہ نے آپکو ہادی عالم بنا کر بھیجا۔ ہدایت یافتہ لوگوں کے بارے میں سورۃ نحل کی آیت 125 میں ارشاد ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

ترجمہ:

"بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ کون اسکے راستے (دین) سے گمراہ ہوا اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔" شاعر کہتا ہے کہ جب حضور ﷺ ہمارے امیر قافلہ (قافلے کے سردار) ہیں تو ہمیں گمراہی یا راستے سے بھٹکنے کا کوئی خوف نہیں۔

شعر نمبر 3:

يُخَبِّرُنَا بِظَهْرِ الْغَيْبِ عَمَّا
يَكُوْنُ فَلَا يَخُوْنُ وَلَا يَحُوْلُ

ترجمہ:

آپ ﷺ بن دیکھے ہونے والی چیز کا ہمیں بتا دیتے ہیں۔ نہ تو آپ ﷺ خیانت کرتے ہیں اور نہ دھوکہ دیتے ہیں۔

تشریح:

شاعر ابوسفیان چونکہ حضور ﷺ کی زندگی کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا۔ اس لئے اس نے حضور ﷺ کی مدح میں شاندار قصیدہ کہا ہے۔ اس شعر میں ابوسفیان کہتا ہے۔ حضور ﷺ غیب کا علم رکھتے ہیں۔ وہ بن دیکھے غیب کی باتوں کے بارے میں بتادیتے ہیں۔ اسکی واضح مثال غزوہ بدر کے ہونے سے پہلے اس کی فتح کے بارے میں اللہ کا کامیابی کی وحی دینا ہے۔ تاریخ شاہد ہے جب اللہ نے مسلمانوں کی جماعت کی تائید کرنے کا جو وعدہ کیا تھا۔ وہ غزوہ بدر میں پورا کیا۔ اس بات کا علم اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی حضور ﷺ پر بھیجا تھا۔ آپ ﷺ اللہ کے تمام پیغامات کو بغیر کسی ردوبدل کے لوگوں تک پہنچادیتے ہیں۔ آج تک قرآن پاک بغیر کسی ردوبدل کے ہمارے پاس موجود ہے۔ حضور ﷺ کو تمام باتوں کے بارے میں علم یقینی ہوتا ہے۔ صحابہ کرام اکثر آپ ﷺ سے مستقبل کے بارے میں سوال کرتے جہاں ضروری ہوتا آپ ﷺ جواب دیتے ورنہ مصلحت خداوندی کے تحت خاموش رہتے تھے۔

شعر نمبر4:

فَلَمْ نَرَمِثْلَهُ فِی النَّاسِ حَيًّا
وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الْمَوْتٰى عَدِيْلُ

ترجمہ:

پس ہم نے انسانوں میں آپکی مثال نہیں دیکھی اور نہ ہی مرنے والوں میں آپ ﷺ کا کوئی ہم پلہ ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر آپکی صفات سے مشابہ کسی اور شخص کے وجود کا انکار کرتا ہے کہ میں نے بلکہ کسی نے بھی اس دنیا میں آپ جیسی صفات والا شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی سابقہ نبیوں میں سے کوئی آپکا ہم پلہ ہے۔ پہلے تمام انبیاء اپنی خاص قوم خاص علاقے میں بھیجے جاتے تھے جو وہاں کے ماحول کے مطابق اور ان کی ضروریات کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی تبلیغ کرتے تھے مگر حضور ﷺ کی تبلیغ کا دائرہ تمام امت اسلامیہ پر محیط ہے۔ اس لئے شاعر کہتا ہے کہ نہ زندہ لوگوں میں سے کوئی شخص آپ کا ہم پلہ ہے اور نہ ہی مردوں میں سے اس میں خدا کی ایک مصلحت بھی ہے۔ اللہ نے نبی آخر الزمان کو جب پیدا کیا تو اسکے

بعد کوئی نبی بعد میں اور نہ بھیجا۔ پہلے انبیاء کی تمام تعلیمات کو اکٹھا کر کے آپ کی شخصیت میں جمع کر دیا۔ آپ کے بعد بھی کوئی ایسا شخص (نبی) نہیں آئے گا جو کہ اعلیٰ صفات میں آپ سے آگے ہو۔ انسانی الفاظ حضورﷺ کی خصوصیات کو بیان کرنے کیلئے کم پڑ جائیں گے۔ مگر صفات ختم نہ ہوں گی۔

۲۔ حسان بن ثابت

شاعر کا تعارف:

حسان بن ثابت النجاری ان معمر لوگوں میں سے تھے۔ جنھوں نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا تھا۔ انہوں نے 120 سال عمر پائی۔ 60 سال زمانہ جاہلیت میں اور 60 سال زمانہ اسلام میں گزارے۔ اسلام سے پہلے حسان، غسان خیرہ (ملکوں کے نام) کے بادشاہوں کی مدح کیا کرتے تھے اور دشمنان اسلام کی ہجو گوئی (مذمت) کیا کرتے تھے۔ جب قریش نے حضورﷺ پر تکالیف بڑھا دیں اور ہجو گوئی میں آگے نکل گئے تو حضورﷺ نے صحابہ سے کہا کہ قریش کی ہجو اپنی زبان سے کریں اس کام کیلئے حسان نے اپنی خدمات پیش کیں۔ حضورﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم قریش کی ہجو کس طرح کرو گے۔ جبکہ میں بھی ان میں سے ہوں۔ حسان نے کہا "میں آپ کو ان میں سے اس طرح نکال دوں گا جیسے آٹے میں سے بال نکالتے ہیں۔" حسان نے تمام عمر اسلام کا زبان سے دفاع کیا۔ گویا آپ نے جہاد باللِّسان (زبان سے جہاد) کیا۔

شعر نمبر 1:

وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِي
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

ترجمہ:

آپ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے ہرگز نہیں دیکھا اور آپ سے زیادہ حسین عورتوں نے نہیں جنا۔

تشریح:

اس میں شاعر حسان بن ثابت آپکے ظاہری حسن و خوبصورتی کو بیان کر رہا ہے۔ بے شک آپ کے حسن و خوبصورتی سے بڑھ کر آپ کی تعلیمات اور آپکا سیرت و اخلاق ہے۔ لیکن

شاعر حسان بن ثابت حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے ساتھ آپ کے حسن کو بھی ثابت کرنا چاہتا ہے۔ گویا حسان اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہے۔ اسکے لئے اس نے مادی الفاظ کا سہارا لیا ہے۔ چونکہ محبت میں سب جائز ہے۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ کی تعریف ظاہری حسن وخوب صورتی کا اظہار کر کے شاعر اپنی محبت کو ظاہر کر رہا ہے۔ جیسا کہ وہ واقعہ جب ایک چرواہا اللہ کو یاد کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ "اے اللہ اگر تو مجھے مل جائے تو میں تجھے نہلاؤں، کپڑے پہناؤں، کنگھی کروں، تیل لگاؤں" یہ سب باتیں موسیٰ نے سن لیں۔ اللہ سے آپ (موسیٰ) نے یہ واقعہ گوش گزار کیا اور ساتھ ہی موسیٰ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا کہ خدا کے شایانِ شان یہ کلمات نہیں ہیں۔ مگر اللہ نے اس سے کہا چرواہے کو مجھ سے محبت ہے۔ مجھے اس کی نیت پسند آئی اس لئے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اسی طرح شاعر حسان نے آپکی مجسم صورت کو سامنے رکھا اور آپکی تعریف کی گویا کفار کے سامنے آپ ﷺ کی سیرت وصورت میں سب سے برتر ثابت کیا ہے۔

شعر نمبر2:

خُلِقْتَ مُبَرَّءً امِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَأَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

ترجمہ:

آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا گویا جیسا آپ چاہتے تھے ویسا آپ ﷺ کو پیدا کیا گیا۔

تشریح:

حضور ﷺ احسن الناس (سب انسانوں سے بہتر) ہیں۔ آپکی ﷺ نبوت سے چالیس سال پہلے کی زندگی آپ ﷺ کی شخصیت کی آئینہ دار ہے۔ آپ ﷺ اس معاشرے میں پیدا ہوئے۔ جو برائیوں سے بھرا پڑا تھا۔ لیکن آپ ﷺ ان سے دور رہتے تھے۔ آپ ﷺ پیدا ہوئے تو آپ ﷺ پاک وصاف تھے۔ آپ ﷺ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا۔ کیونکہ نبی ایک مکمل نمونہ ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی ذات کو اس معیار پر بہتر ثابت کیا۔ حضور اکرم ﷺ خود بھی چاہتے تھے کہ وہ تمام عیوب سے پاک ہوں۔ ہر برائی آپ سے کوسوں دور تھی۔ آپ ﷺ سے جب جاہل لوگ مخاطب ہوتے تو آپ ان کو سلام کہہ کر کنارہ کشی اختیار کر لیتے۔ جب لوگوں کی بُرائیوں سے زیادہ دل گھبراتا تو آپ

لوگوں سے منقطع ہو کر کنارہ کشی اختیار کر لیتے۔اور غار حرا میں جا کر اللہ کی عبادت میں مصروف ہو جاتے۔

عبداللہ بن رواحہؓ

شاعر کا تعارف:

نبوت کے بارھویں سال مدینے کے جن ستر انصار نے عقبہ ثانیہ کی بیعت میں شرکت کی۔ان میں سے عبداللہ بن رواحہ ایک تھا۔رسول ﷺ کی رائے عبداللہ بن رواحہ کے بارے میں بہت اچھی تھی۔آپ کاتب رسولؐ تھے۔رسول ﷺ ان کی شاعرانہ صلاحیت کی قدر کیا کرتے تھے۔شاعری میں حسان اور کعب کے ہم پلہ تھے۔ان کی شاعری کافروں کے کفر پر لعن طعن کرنے پر ہوتی تھی۔اب صرف انکے پچاس اشعار محفوظ ہیں۔

شعر نمبر1:

رُوحِی الْفِدَاءُ لِمَنْ أَخْلَاقُهُ شَهِدَتْ
بِأَنَّهُ خَيْرُ مَوْلُودٍ مِنَ الْبَشَرِ

ترجمہ:

میری جان ان پر قربان جنکے اخلاق گواہی دیتے ہیں کہ وہ تمام انسانوں سے بہتر پیدا کیے گئے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر رسول ﷺ کے اس اخلاق کے بارے میں کہتا ہے جس کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے۔"اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِيمٍ" بے شک آپ اخلاق کے بلند درجے پر فائز ہیں۔آپکے اخلاق کی گواہی خود اللہ نے دی ہے۔ایک بار حضرت عائشہ صدیقہؓ سے جب رسول ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے انکو کہا کہ "کیا تم قرآن نہیں پڑھتے۔"یعنی حضور ﷺ کا ہر عمل قرآن کے مطابق ہوتا تھا۔اس شعر میں شاعر حضور ﷺ پر اپنی جان نثار کرنے کو کہتا ہے۔حضور ﷺ تمام انسانوں سے افضل ترین ہیں۔تمام انبیاء میں آپکا مقام اعلیٰ ہے۔دنیا کی تمام مخلوقات میں سے بہترین مقام آپکو عطا ہے۔حضور ﷺ کا اخلاق خود اسکا کھلا ثبوت ہے کہ آپ تمام انسانوں سے بہترین ہیں۔جتنے بھی نیک لوگ دنیا میں آئے اور جتنے بھی لوگوں کو داد و

تحسین سے نوازا گیا ان میں سے حضور ﷺ کا اعلیٰ مقام ہے یعنی جو خوبیاں حضور ﷺ میں موجود ہیں وہ کسی اور میں نہیں ہو سکتیں۔ اس بات کا ثبوت آپ کا اخلاق ہے کہ آپ ﷺ پیدا کیے گئے ہیں۔ انسانوں میں سے بہتر

شعر نمبر 2:

عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا
عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

ترجمہ:

آپ کے فضائل تمام انسانوں پر اس طرح پھیل گئے ہیں جس طرح سورج اور چاند کی روشنی کائنات پر پھیل جاتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتا ہے ہم رسول ﷺ کے سایہ رحمت تلے پروان چڑھ رہے ہیں۔ انکی شفقت کا سایہ ہم پر چھایا ہوا ہے۔ ہمیں دینا کی تکالیف اور مصائب سے بچائے ہوئے ہے۔ آپکی تمام تعلیمات دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ چکی ہیں۔ اور ہر شخص ان سے بہرہ مند ہو رہا ہے۔ آپ کی تعلیمات کی وسعت کو شاعر نے سورج چاند کی روشنی سے تشبیہ دی ہے اور کہتا ہے کہ جس طرح روشنی کو کوئی روک نہیں سکتا اور کائنات کے اندر ہر شے کو روشنی منور کر دیتی ہے۔ اسی طرح حضور ﷺ کی تعلیمات اس روشنی کی مانند ہے جو تمام لوگوں تک پہنچتی ہے۔

شعر نمبر 3:

لَوْلَمْ يَكُنْ فِيهِ آيَاتٌ مُبَيِّنَةٌ
كَانَتْ بَدِيهَتُهُ تُغْنِيْ عَنِ الْخَبَرِ

ترجمہ:

اگر آپ ﷺ میں روشن معجزات نہ بھی ہوتے تو آپ ﷺ کا چہرہ مبارک نبوت کی خبر دینے کے لئے کافی ہوتا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر رسول اکرم ﷺ سے عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ رسول ﷺ کی بعثت کے بارے میں روشن نشانیاں نہ بھی ہوتیں تو رسول ﷺ کے چہرے

سے پتہ چل جاتا کہ آپ ہی نبی ﷺ ہیں۔ وہ آپ ﷺ کے روشن معجزات کا ذکر کر رہا ہے۔ روشن معجزات سے مراد آپ ﷺ کی پیدائش سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت ونبوت تک کے واقعات ہیں۔ یعنی حضور ﷺ کی پیدائش عام طریقے سے نہیں ہوئی۔ جب حضور ﷺ پیدا ہوئے تو آپ تمام قسم کی آلائشوں سے پاک تھے۔ آپ ﷺ کی ناف کٹی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ کا بچپن عام بچوں کا سا نہ تھا۔ نہ ہی آپ ﷺ چھوٹے ہوتے رویا کرتے تھے۔ جوانی میں پہنچے تو اپنے خاندان کے برعکس نیک کاموں میں مشغول ہو گئے۔ علاوہ ازیں حضرت ابراہیمؑ کو بھی آپ ﷺ کی بعثت کے بارے میں خبر دی گئی تھی۔ گزشتہ تمام انبیاء کو آپ ﷺ کی بعثت پر یقین تھا۔ شاعر کہنا چاہتا ہے کہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک آپ ﷺ کی حرکات وسکنات ہر ایک ادا ظاہر کرتی تھی کہ آپ ﷺ میں نبی ﷺ ہونے کی نشانیاں موجود تھیں۔ اس کی واضح مثال شام کے عیسائی راہب نے جب حضور ﷺ کو ان کے چچا ابو طالب کے ساتھ دیکھا تو ان سے کہا کہ اسے واپس لے جاؤ ورنہ کافر اسے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ یہ نبی ہونے کی نشانی تھی۔ جو راہب نے آپ ﷺ کے چہرے پر دیکھی تھی۔

۳۔ کعب بن مالکؓ

شاعر کا تعارف:

مدینہ منورہ میں بنو خزرج کے قبیلہ مسلمہ سے تھے وہ عہد جاہلیت میں مدینے کی خونریز قبائلی جنگوں میں حصہ لینے کے بعد ہجرت سے پہلے اسلام لے آئے تھے کعب شاعر تھے اور حسان اور عبد اللہ بن رواحہ کی طرح نبی کی فرمائش پر مسلمانوں کے جنگی کارناموں کا ذکر کرتے اور دشمنوں کے معاندانہ اشعار کے جواب میں شعر کہتے ہیں وہ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہو سکے۔ لیکن دوسرے متعدد غزوات میں حصہ لیا چنانچہ غزوہ احد میں باوجود اس کے انھیں زخم لگ گئے تھے انھوں نے آنحضرت ﷺ جن کے بارے میں خیال تھا کہ زخمی ہو کر شہید ہو گئے تلاش کر لیا گیا غزوہ تبوک میں شرکت نہ کی تو سخت ندامت ہوئی سخت آزمائش کے بعد انھیں معاف کر دیا گیا۔

وَاِنَّا قَدْ اَتَيْنَا هُمْ بِزَحْفٍ يُحِيْطُ بِسُوْرِ حِصْنِهِمْ صُفُوْفَا

ترجمہ:

اور وہ ہم پر ایسے لشکر جرار سے حملہ آور ہوئے جس نے صفیں باندھ کر ان کے قلعے کی دیواروں کا محاصرہ کرلیا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کعب بن مالکؓ مسلمانوں کی جنگی قوت کی تعریف کر رہا ہے اور کہتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے حضورﷺ کی قیادت ورہنمائی میں دشمن کے قلعوں کا محاصرہ کرلیا ہے یہ محاصرہ فتح کی صورت میں بدل جائے گا کیونکہ اس کی رہنمائی حضورﷺ کر رہے ہیں جو بہترین سپہ سالار ہیں فاتح عالم ہیں دنیا میں ہر جگہ آپؐ کو فتح نصیب ہوئی آپؐ نے دلوں کی فتح کے ساتھ مکہ کی عظیم مملکت کو بھی فتح کیا۔ حضورﷺ نے جتنے غزوات لڑے ان تمام میں پہل دشمنوں نے کی آپ تمام کائنات کے لیے امن وسلامتی کا پیغام لے کر آئے تھے۔ دشمن سے صرف اُس وقت لڑے جب وہ اسلام یا اہل اسلام کو اپنے ظلم کا نشانہ بناتے۔

رَئِيسُهُمُ النَّبِيُّ وَكَانَ صُلْبًا
نَقِيَّ الْقَلْبِ مُصْطَبِرًا عَزُوفًا

ترجمہ:

ان کے سردار ایک پیغمبرﷺ ہیں جو خالص النسب، پاکیزہ دل، صابر، اور لہو لعب سے کنارہ کشی کرنیوالے ہیں۔

تشریح:

شاعر اس شعر میں لشکر جرار کے سردار کی تعریف کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ ایک سردار کے لیے جن خوبیوں سے متصف ہونا ضروری ہے وہ تمام خوبیاں حضورﷺ میں موجود تھیں تمام سرداروں میں آپ کو بلند مقام حاصل تھا کیونکہ آپ خالص نسب والے تھے یعنی آپ کے باپ دادا کی قبیلہ قریش میں بڑی عزت تھی اللہ نے آپﷺ کو بہترین حسب ونسب دے کر بھیجا دوسری صفت آپﷺ دشمن کی تکالیف پر صبر کرنیوالے تھے حضورﷺ کی مکی زندگی کے دس سالوں میں آپﷺ جنگ وجدل میں مصروف رہے دشمن نے آپﷺ کو شروع سے لے کر آخر تک چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ پھر بھی آپﷺ صبر کرتے رہے اور دوسروں کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور دنیا کے اندر عیش وطرب

سے دور رہے آپ جاہلوں سے صرف سلام کہہ کر کنارہ کش ہو جاتے یعنی ان کے ساتھ زیادہ گھلتے ملتے نہیں تھے جس نبی میں اتنی بے شمار خصوصیات ہوں تو پھر اس کی فتح و کامرانی لازمی ہے۔

رَشِیۡدَ الۡاُمُرِ ذَا حُکۡمٍ وَّ عِلۡمٍ
وَحِلۡمٍ لَمۡ یَکُنۡ نَزِقًا خَفِیۡفًا

ترجمہ:

آپ کام کو بہتر چلانے والے، حکومت کرنیوالے، علم والے، حلم والے ہیں آپ ﷺ کمتر اور کہتر نہیں ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر حضور ﷺ کے اخلاق اعمال کی خوبیاں گنوار ہا ہے فرداً فرداً ہر خوبی کی اہمیت واضح کرنا چاہتا ہے شاعر حضور ﷺ کے ہر عمل کی تعریف کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ حضور ﷺ ہر کام کو بہترین طریقے سے کرنے والے ہیں بہترین معاشرہ مدینے میں قائم کیا اور اس معاشرے کو اسلامی بنیادوں پر استوار کر کے اسے علم و ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا حضور ﷺ اگر چہ امی پیدا ہوئے تھے مگر حضور ﷺ کو بہترین علم دیا گیا آپکو بہترین معلم قرار دیا گیا آپ ساری کائنات کے معلم ٹھہرائے گئے آپ ﷺ کے حلم اور عفو و درگزر کی مثالیں بے شمار ہیں آپ ﷺ نے اپنے بڑے سے بڑے دشمن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کر دیا آپ دنیا میں کسی بھی لحاظ سے کمتر نہیں ہیں بلکہ تمام انسانوں سے بلند درجے پر تھے۔

نُطِیۡعُ نَبِیَّنَا وَ نُطِیۡعُ رَبًّا
ھُوَ الرَّحۡمٰنُ کَانَ بِنَا رَؤُفًا

ترجمہ:

ہم اپنے نبی کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں وہ رحم کرنیوالا ہم پر شفیق ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اطاعت اللہ اور اطاعت رسولؐ کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حضور ﷺ چونکہ تمام دنیا سے افضل ترین ہیں آپ کے اخلاق و عادات کا کوئی ہم پلہ نہیں

ہے اس لیے ہم اپنے اللہ اور رسولؐ دونوں کی اطاعت کرتے ہیں ارشاد خداوندی ہے۔

وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ

ترجمہ:

جس نے رسول کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی شاعر کہتا ہے مسلمان حضور ﷺ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ آپ کے اشارے پر اپنی جان بھی دینے کو تیار ہیں آل عمران کی آیت نمبر 31 میں ارشاد ہوتا ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ

ترجمہ:

"اے رسول کہہ دیجیے اگر تم اللہ کے ساتھ محبت رکھتے ہو تو میری فرماں برداری کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہوں کو معاف کردے گا وہ بہت غفور اور رحیم ہے۔"

۴۔ کعب بن زہیر

کعب بن زہیرؓ کے بھائی بجیر نے ہجرت کے 7 سات سال پہلے اسلام قبول کرلیا تھا۔ مگر بجیر (شاعر کا نام) نے اسلام قبول نہیں کیا بلکہ اپنے بھائی اور حضور ﷺ کی اپنے اشعار کے ذریعے ہجو (مذمت) کی حضور ﷺ نے جب اس کے ہجو یہ اشعار (مذمت سے بھرے ہوئے اشعار) سنے تو حضور ﷺ نے اس کا قتل کرنا مسلمانوں پر جائز کردیا مسلمانوں نے کعب کو تلاش کرنا شروع کردیا کعب نے جب یہ صورتحال دیکھی تو اسلام قبول کرنے کا ارادہ کرلیا ہجرت کے نویں سال میں حضرت ابو بکر کے ساتھ مسجد نبوی میں فجر کی نماز کے وقت آیا اور جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو کعب نے اپنے منہ کو چادر سے چھپا کر کہا کہ ایک آدمی آپ کی خدمت میں اسلام قبول کرنے آیا ہے کعب نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا حضور ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اپنے چہرے سے پردہ ہٹالیا اور کہا آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں یا رسول اللہ میں کعب بن زہیر ہوں۔" حضور ﷺ نے اسے معاف کردیا پھر کعب نے اپنا مشہور قصیدہ حضور ﷺ کی مداح میں کہا اور تمام عمر مدح کرتا رہا کعب ان شعراء میں سے تھا جن کا کلام حضور ﷺ نے سنا اور پسندیدگی کا اظہار کیا۔

أُنبئتُ انَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْعَدَنِیْ
وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَأمُوْلُ

ترجمہ:

مجھے بتایا گیا ہے کہ حضورﷺ نے مجھے دھمکی دی ہے جبکہ حضورﷺ سے تو معافی کی امید رکھی جاتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کعب بن زہیر جو اسلام قبول کرنے سے پہلے منکرین میں سے تھا اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پراپیگنڈے کیا کرتا تھا۔ اور حضورﷺ اور صحابہؓ کے خلاف ہجو یہ اشعار کہا کرتا تھا اللہ نے بزور شمشیر کفار کو اسلام کی مذاحمت سے روک دیا تھا مگر اسلام کے منکرین اپنی زبان سے بھی مسلمانوں کے خلاف بول رہے تھے ایسے میں حضورﷺ نے کعب کے قتل کو واجب قرار دیا کعب کو جب اس حکم کا معلوم ہوا تو وہ حضورﷺ کے رعب میں آ گیا اور فوراً حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا اسلام قبول کرنے سے پہلے اس نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا اور پھر جب اس نے حضورﷺ کے سامنے معافی کی درخواست شاعرانہ انداز میں کی۔ اس وقت تک کعب نے اپنا منہ چھپا رکھا تھا حضورﷺ سے ہم کلام ہو کر کعب نے کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ حضورﷺ نے مجھے قتل کی دھمکی دی ہے

فَقَدْ أَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلٌ

ترجمہ:

پس میں اللہ کے رسول سے معذرت چاہنے آیا ہوں اور اللہ کے رسول معذرت قبول فرماتے ہیں۔

تشریح:

شاعر نے حضور سے معافی طلب کرنے کے لیے تمہید باندھی ہے تاکہ حضورﷺ سے اپنی معافی کی درخواست کر سکے۔ حضورﷺ کی مدح کر رہا ہے کہ میں بھی حضورﷺ سے معذرت کرنے آیا ہوں میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں شاعر مزید تعریف کے انداز میں کہتا ہے کہ حضورﷺ تو لوگوں کی معذرت قبول کر لیتے ہیں دشمن آپ کو ستاتے مگر حضور

ان کو معاف کر دیتے۔ حضور علیہ السلام نے کعب کو بھی معاف کر دیا کیونکہ آپ کسی سے بدلہ نہ لیتے حتیٰ کہ دشمن خود آپکی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے معافی مانگتے انھی لوگوں میں سے کعب ایک تھا۔ جو مشرف بہ اسلام ہوا۔

اَلتَّمَارِیْنُ

س1۔ اِحْفَظِ الْبَیْتَیْنِ الْأَوَّلَیْنِ مِنَ الْقِطْعَةِ الْأُوْلٰی وَاکْتُبْهُمَا بِخَطٍّ جَیِّدٍ۔

پہلے بند کے دو اشعار یاد کرو اور ان کو خوشخط لکھیں۔

نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُو الشَّکَّ عَنَّا
بِمَا یُوْحٰی اِلَیْهِ وَمَا یَقُوْلُ
وَیَهْدِیْنَا فَلَا نَخْشٰی ضَلَالًا
عَلَیْنَا وَالرَّسُوْلُ لَنَا دَلِیْلُ

س2۔ تَعَلَّمِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَةٍ:

درج ذیل کلمات سیکھو اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
یَجْلُو	دور کرتا ہے	نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُو الشَّکَّ عَنَّا نبی علیہ السلام ہم سے شک کو دور کر دیتے ہیں۔
یُوْحٰی	وحی کیا جاتا ہے	نَبِیٌّ کَانَ یَجْلُو الشَّکَّ عَنَّا بِمَا یُوْحٰی اِلَیْهِ نبی اپنی وحی سے ہم سے شک دور کر دیتے ہیں۔
ضَلَالٌ	گمراہی	اَلْکُفْرُ ضَلَالٌ مُّبِیْنٌ کفر کھلی گمراہی ہے۔
دَلِیْلٌ	رہنما	اَلنَّبِیُّ لَنَا دَلِیْلٌ
ظَهْرُ الْغَیْبِ	غیب کی خبریں	هُوَ یُخْبِرُنَا بِظَهْرِ الْغَیْبِ۔ وہ ہمیں غیب کی خبریں بتاتا ہے۔
یَحُوْلُ	وہ دھوکا دیتا ہے	اَلنَّبِیُّ لَا یَخُوْنُ وَلَا یَحُوْلُ نبی نہ خیانت کرتا ہے اور نہ دھوکا دیتا ہے۔

عَدِیْلٌ	ہم پلہ۔ برابر	لَیْسَ النَّبِیُّ عَدِیْلٌ کوئی نبی علیہ السلام ﷺ کا ہم پلہ نہیں ہے۔
حَیًّا	زندہ	لَمْ نَرمِثْلَ النَّبِیُّ فِی النَّاسِ حَیًّا ہم نے زندہ انسانوں میں کوئی نبی کا ہم پلہ نہیں دیکھا۔
ضَوْءٌ	روشنی	اَلْعِلْمُ ضَوْءٌ وَّضِیَاءٌ علم روشنی اور نور ہے۔
أَوْعَدَ	دھمکی دی	اَوْعَدَنَا عَدُوُّنَا ہمارے دشمن نے ہمیں دھمکایا ہے۔

س3۔ ھَاتِ الْمَاضِیَ لِمَا یَأْتِیْ مِنَ الْأَفْعَالِ:

نیچے دیئے ہوئے افعال مضارع کے ماضی بنائیں۔

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
یَجْلُوْ	جلاَ	یُوْحِی	اُوْحِی
یَھْدِیْ	ھدٰی	یَخْشَی	خَشِیَ
یُخَبِّرُ	خَبَّرَ	یَخُوْنُ	خَانَ
یَحُوْلُ	خَالَ	یَرٰی	رَاٰی
یَلِدُ	وَلَدَ	یَجُوْدُ	جَادَ

4س اِسْتَخْرِجْ عَشَرَۃً مِنَ الْأَسْمَاءِ وَاکْتُبْ لَھَا جُمُوْعَھَا وَمُفْرَادَاتِھَا

سبق سے 10 اسم جمع لیں اور انکے واحد جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شِعْرٌ	اَشْعَارٌ	اَیَۃٌ	آیَاتٌ
شَكٌّ	شُکُوْكٌ	خَبَرٌ	اَخْبَارٌ
رَسُوْلٌ	رُسُلٌ	قَمَرٌ	اَقْمَارٌ
عَیْنٌ	عُیُوْنٌ	غَیْبٌ	غُیُوْبٌ

عَبْدٌ	عِبَادٌ	مَدْحٌ	مَدَاحٌ
خُلُقٌ	اَخْلَاقٌ		

س5 خُذْ خَمْسَۃً مِنَ التَّرَاکِیْبِ التَّوْصِیْفِیَّۃِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْھَا فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَۃٍ۔

سبق سے 5 تراکیب توصیفی لیں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکبات توصیفی	جملے
آیَاتٌ مُبَیِّنَۃٌ	آیَاتُ الْقُرْآنِ یَکُوْنُ مُبَیِّنَۃٌ قرآنی آیات واضح ہوتی ہیں۔
اَلْمَدَائِحُ النَّبَوِیَّۃُ	کَتَبْتُ اَبْیَاتُ فِی الْمَدَائِحِ النَّبَوِیَّۃِ میں نے نبی کی تعریف میں اشعار لکھے۔
نَقِیُّ الْقَلْبِ	اَلنَّبِیُّ ھُوَ نَقِیُّ الْقَلْبِ نبی ﷺ پاکیزہ دل ہیں۔
رَشِیْدُ الْأَمْرِ	اَلنَّبِیُّ رَشِیْدُ الْأَمْرِ نبی ﷺ کام کو بہتر چلانے والے ہیں۔
رَئِیْسُھُمُ النَّبِیُّ	ھُوَ رَئِیْسُھُمُ النَّبِیُّ انکے نبی سردار ہیں۔

س6۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَۃِ التَّالِیَۃِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ عَمَّاذَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یُخْبِرُھُمْ بِظَھْرِ الْغَیْبِ؟

نبی ﷺ بغیر دیکھے کن چیزوں کی خبر دیتے ہیں؟

عَمَّا یَکُوْنُ فِی الْمُسْتَقْبَلِ

۲۔ مَنْ کَانَ رَشِیْدَ الْأَمْرِ؟

کام کو بہتر طریقے سے چلانے والے کون ہیں؟

کَانَ النَّبِیُّ رَشِیْدَ الْأَمْرِ۔

۳۔ مَاذَا كَانَ الشَّاعِرُ يَأْمُلُ فِيهِ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

شاعر حضور ﷺ سے کس چیز کی امید رکھتا ہے؟

يَأْمُلُ الشَّاعِرُ الْعُذْرَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

س7۔ شَكِّلْ مَايَأْتِي مِنَ الْجُمَلِ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ كَانَ النَّبِي صلى الله عليه وسلم يخبر هم بظهر الغيب عما يكون

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَبِّرُ هُمْ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عَمَّ يَكُوْنُ۔

۲۔ الله سبحانه و تعالى تخير النبى صلى الله عليه وسلم

اَللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى تَخَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۔ كان النبى صلى الله عليه وسلم رشيد الامرو ذا علم و حلم و حكم

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَشِيْدَ الْاَمْرِ وَذَا عِلْمٍ وَحِلْمٍ وَ حُكْمٍ۔

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔	رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلِيْلٌ لَنَا
۲۔ زندوں یا مردوں میں سے کوئی آپکا ہم پلہ نہیں	لَمْ يَكُنْ مِثْلَهٗ فِي الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ۔
۳۔ اللہ نے نبی کو چنا۔	تَخَيَّرَ اللّٰهُ النَّبِيُّ۔
۴۔ آپ کے اخلاق نے گواہی دی۔	شَهِدَتْ اَخْلَاقُهٗ
۵۔ آپ ﷺ کی مہربانیاں سب پر ہیں۔	عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ كُلَّ الْعِبَادِ
۶۔ آپ سب سے افضل ہیں۔	هُوَ اَفْضَلُ النَّاسِ

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ (تیرھواں سبق)

ہماراوطن (۱)

جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ

اسلامی جمہوریہ پاکستان

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ طَاهِرٌ	پاکیزہ۔پاک	۲۔ يُقْصَدُ	مرادلیاجاتا ہے
۳۔ أَرْضٌ	زمین	٤۔ دَوْلَةٌ	ملک
٥۔ اِسْمٌ	نام	٦۔ رَسْمِيٌّ	سرکاری
۷۔ تَحْتَلُّ	مرتبہ حاصل کیے ہوئے ہے	۸۔ مَوْقِعٌ	محل وقوع
۹۔ اِسْتِرَاتِيجِيٌّ	دفاعی لحاظ سے اہم	۱۰۔ هَامٌّ	اہم
۱۱۔ مِنْطَقَةٌ	علاقہ	۱۲۔ عُرِفَتْ	جاناگیا
۱۳۔ اَخِيْرٌ	موجودہ	١٤۔ تُعْرَفُ	جاناجاتا ہے
١٥۔ شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر	١٦۔ تَتَّصِلُ	ملتی ہیں۔منسلک ہیں
١٧۔ حُدُوْدٌ	سرحدیں	١٨۔ عَدَدٌ	کئی
١٩۔ ظَهَرَتْ	نمودارہوا	٢٠۔ خَرِيْطَةٌ	نقشہ
٢١۔ ثَمَرَةٌ	پھل	٢٢۔ ضَحَايَا	قربانیاں
٢٣۔ كِفَاحٌ	جنگ۔جدوجہد	٢٤۔ مَرِيْرٌ	تلخ۔سخت
٢٥۔ خَطِيْرٌ	اہم۔خطرناک	٢٦۔ اِسْتَمَرَّ	جاری ہیں
٢٧۔ سَنَوَاتٌ	سال	٢٨۔ اَلرَّشِيْدَةُ	ہوشمندانہ
٢٩۔ عَاصِمَةٌ	دارالحکومت	٣٠۔ نُقِلَتْ	منتقل کردیاگیا
٣١۔ خَضْرَاءُ	سرسبز	٣٢۔ جَنَاحَانِ	دوبازو۔دوحصے

٣٣۔ أَحَدُهُمَا	دونوں میں سے ایک	٣٤۔ اِنْفَصَلَ	جدا ہو گیا
٣٥۔ مُؤَامَرَةٌ	سازش	٣٦۔ اَلْغَاشِمُ	ظالمانہ۔ غاصب
٣٧۔ تَضُمُّ	مشتمل ہے	٣٨۔ اَلْآنَ	اب۔ موجودہ
٣٩۔ أَقَالِيْمُ	صوبے	٤٠۔ مُتَمِّمٌ	لازمی۔ ممکن
٤١۔ دُسْتُوْرٌ	قانون	٤٢۔ رَئِيْسٌ	سربراہ۔ سردار
٤٣۔ رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ	وزیر اعظم	٤٤۔ بَرْلَمَانٌ	پارلیمنٹ
٤٥۔ اَلْمُبَاشِرُ	براہ راست	٤٦۔ مَجْلِسُ الْأَعْيَانِ	سینٹ
٤٧۔ يُعْتَبَرُ	تصور کیا جاتا ہے	٤٨۔ كَبِيْرُ الْوُزَرَاءِ	وزیر اعلیٰ
٤٩۔ مَنَاطِقُ	علاقے	٥٠۔ مُتَكَامِلَةٌ	تکمیل کرنے والے
٥١۔ مُتَكَافِلَةٌ	کفالت کرنے والے	٥٢۔ يَعْتَمِدُ	اعتماد کرتے ہیں۔
٥٣۔ مُبَادِئُ	اصول	٥٤۔ اَلْغَرَّاءُ	روشن
٥٥۔ تَضْمَنُ	ضامن ہے	٥٦۔ يَتَحَدَّثُ	بولتے ہیں
٥٧۔ سُكَّانٌ	باشندے	٥٨۔ عَدِيْدٌ	کئی
٥٩۔ اَللُّغَاتُ	زبانیں۔ بولیاں	٦٠۔ بَشْتَوِيَّةٌ	پشتو زبان
٦١۔ تُكْتَبُ	لکھی جاتی ہے	٦٢۔ خَطِّ الْعَرَبِيِّ	عربی رسم الخط
٦٣۔ سِتِّيْنَ	ساٹھ	٦٤۔ ثَمَانِيْنَ	اسی
٦٥۔ مِائَةٌ	سو		

اردو ترجمہ

بَاكِسْتَانُ مَعْنَاهَا: اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ وَيُقْصَدُ بِهَا أَرْضُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَهِيَ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ وَّاسْمُهَا الرَّسْمِيُّ: جُمْهُوْرِيَّة

بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ وَتَحْتَلُّ بَاكِسْتَانُ مَوْقِعًا جُغْرَافِيًّا وَاسْتِرَاتِيجِيًّا هَامًّا جِدًّا فِي مِنْطَقَةٍ عُرِفَتْ أَخِيرًا بِجَنُوبِ آسِيَا وَكَانَتْ تُعْرَفُ بِشِبْهِ الْقَارَةِ قَبْلَ ذٰلِكَ وَتَتَّصِلُ حُدُوْدُ بَاكِسْتَانَ بِعَدَدٍ مِنَ الدُّوَلِ وَمِنْهَا الْهِنْدُ وَالصِّيْنُ وَدُوَلُ آسِيَا الْمَرْكَزِيَّةِ وَأَفْغَانِسْتَانُ وَإِيْرَانُ

پاکستان کے معنی ہیں پاک سرزمین اور اس سے مراد اسلام اور مسلمانوں کی سرزمین ہے اور یہ ایک اسلامی ملک ہے۔ اس کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ پاکستان اس خطے میں جو پہلے برصغیر کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اور اب جنوبی ایشیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جغرافیائی اور دفاعی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے اور پاکستان کی سرحدیں کئی ممالک سے ملتی ہیں۔ ان میں ہندوستان، چین، وسطی ایشیا کے ممالک اور افغانستان اور ایران ہیں۔

وَظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ عَلٰى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ فِي الرَّابِعَ عَشَرَ مِنْ أَغُسْطُسَ سَنَةَ ١٩٤٧م (٢٧ رَمَضَانَ /١٣٦٥ هج) وَكَانَتْ ثَمَرَةً لِضَحَايَا عَظِيْمَةٍ وَكِفَاحٍ مَرِيْرٍ خَطِيْرٍ إِسْتَمَرَّ عَشَرَ سَنَوَاتٍ تَحْتَ الْقِيَادَةِ الْمُخْلِصَةِ الرَّشِيْدَةِ لِلْقَائِدِ الْأَعْظَمِ مُحَمَّد عَلِي جِنَاح وَكَانَتْ كَرَاتَشِي عَاصِمَتَهَا الْأُوْلٰى ثُمَّ نُقِلَتْ إِلٰى عَاصِمَتِهَا الْجَدِيْدَةِ الْجَمِيْلَةِ الْخَضْرَاءِ مَدِيْنَةِ إِسْلَام آبَاد

پاکستان 14 اگست 1947 بمطابق 27 رمضان 1365ھ کو دنیا کے نقشے پر ظاہر ہوا یہ ان عظیم قربانیوں اور سخت جدو جہد کا نتیجہ تھا جو دس سال تک قائداعظم کی مخلصانہ اور ہوشمندانہ قیادت کے تحت جاری رہیں۔ کراچی اس کا پہلا دارالخلافہ تھا۔ پھر یہ نئے خوبصورت شہر اسلام آباد کی طرف منتقل ہو گیا۔

وَكَانَ لِبَاكِسْتَانَ جَنَاحَانِ أَحَدُهُمَا بَاكِسْتَانُ الشَّرْقِيَّةُ وَالثَّانِي بَاكِسْتَانُ الْغَرْبِيَّةُ إِلَّا أَنَّ الْجَنَاحَ الشَّرْقِيَّ انْفَصَلَ مِنَ الْجَنَاحِ الْغَرْبِيِّ بِسَبَبِ الْمُؤَامَرَةِ الدُّوَلِيَّةِ وَالتَّدَخُّلِ الْهِنْدُوكِيِّ الْغَاشِمِ فِي عَامِ ١٩٧١م وَتَضُمُّ بَاكِسْتَانُ الْآنَ أَرْبَعَةَ أَقَالِيْمِ وَهِيَ: إِقْلِيْمُ سَرْحَد (اَلْحُدُوْدُ الشَّمَالِيَّةُ الْغَرْبِيَّةُ) وَعَاصِمَتُهَا

بِشَاوَر وَ بَنْجَابُ وَعَاصِمَتُهَا لَاهُور وَبَلُوجِسْتَانُ وَعَاصِمَتُهَا كُوِيته وَالسِّنْدُ وَعَاصِمَتُهَا كَرَاتشِي بِالإِضَافَةِ إِلَى كَشْمِيرَ الَّتِي هِيَ جُزْءٌ مُتَمِّمٌ لِبَاكِسْتَان۔

پاکستان کے دو حصے تھے۔ ان میں سے ایک مشرقی پاکستان اور دوسرا مغربی پاکستان تھا مگر 1971ء میں غیر ملکی سازشوں اور ہندوؤں کی غاصبانہ مداخلتوں کی وجہ سے مشرقی حصہ مغربی حصے سے جدا ہو گیا اور اب پاکستان چار صوبوں پر مشتمل ہے اور وہ یہ ہیں۔ صوبہ سرحد (شمال مغربی اور سرحدی صوبہ) اسکا دارالحکومت پشاور، پنجاب کا دارالحکومت لاہور اور بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ ہے اور سندھ کا دارالحکومت کراچی ہے۔ اس کے علاوہ کشمیر ہے جو کہ پاکستان کا ایک لازمی جزو ہے۔

وَدُسْتُورُ بَاكِسْتَانَ دُسْتُورٌ جُمْهُورِيٌّ إِسْلَامِيٌّ وَرَئِيسُ الْجُمْهُورِيَّةِ رَئِيسُ الدَّوْلَةِ وَرَئِيسُ الْوُزَرَاءِ هُوَ رَئِيسُ الْحُكُومَةِ وَلَهَا بَرْلَمَانٌ، مُسْتَقِلٌّ يُنْتَخَبُ بِالْاِنْتِخَابِ الْعَامِ الْمُبَاشِرِ وَيَتَكَوَّنُ عَنِ الْمُجْلِسَيْنِ: مَجْلِسُ الْأُمَّةِ وَمَجْلِسُ الْأَعْيَانِ وَكَذٰلِكَ لِكُلِّ إِقْلِيمٍ مَجْلِسٌ نِيَابِيٌّ مُنْتَخَبٌ وَالْحَاكِمُ لِكُلِّ إِقْلِيمٍ يُعْتَبَرُ رَئِيسَ الْإِقْلِيمِ كَمَا أَنَّ كَبِيرَ الْوُزَرَاءِ هُوَ رَئِيسُ الْحُكُومَةِ فِي كُلِّ إِقْلِيمٍ۔

پاکستان کا دستور اسلامی جمہوری دستور ہے اور جمہوریہ کا صدر ملک کا سربراہ ہوتا ہے اور وزیراعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے اور اسکی ایک مستقل پارلیمنٹ ہوتی ہے۔ جو براہ راست انتخابات کے ذریعے منتخب کی جاتی ہے اور یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ قومی اسمبلی اور سینٹ اور اس طرح ہر صوبے کی منتخب شدہ صوبائی اسمبلی ہوتی ہے اور ہر صوبے کا گورنر صوبے کا سربراہ ہوتا ہے جیسا کہ وزیراعلیٰ ہر صوبے کی حکومت کا سربراہ سمجھا جاتا ہے۔

وَأَقَالِيمُ بَاكِسْتَانَ الْأَرْبَعَةُ وَالْمَنَاطِقُ الشِّمَالِيَّةُ كُلُّهَا أَجْزَاءٌ مُتَكَامِلَةٌ وَيَعْتَمِدُ بَعْضُهَا عَلَى الْبَعْضِ عَلَى مَبَادِيءِ الْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالشَّرِيعَةِ لِغَرَّاءِ الَّتِي تَضْمَنُ الْكَرَامَةَ لِلْبَشَرِ جَمِيعًا وَالْوَحْدَةَ لِأَتْبَاعِهَا الْمُؤْمِنِينَ الصَّادِقِينَ۔

پاکستان کے چاروں صوبے اور شمالی علاقہ جات سب کے سب ایک دوسرے کی تکمیل اور کفالت کرنے والے اجزاء ہیں۔ یہ ایک دوسرے پر اسلامی اخوت اور اس روشن شریعت کے اصولوں پر اعتماد کرتے ہیں جو انسانوں کی عزت کی ضامن ہے اور اپنے سچے مومن پیروکاروں کے لئے وحدت کا پیغام لیے ہوئے ہے۔

وَيَتَحَدَّثُ سُكَّانُ بَاكِسْتَانَ الْعَدِيْدَ مِنَ اللُّغَاتِ كَالسِّنْدِيَّةِ وَالْبَنْجَابِيَّةِ وَالْبَشْتَوِيَّةِ وَالْبَلُوْتَشِيَّةِ وَالْبَرَاهُوِيَّةِ وَالْكَشْمِيْرِيَّةِ وَاللُّغَةُ الْأُرْدِيَّةِ هِيَ لُغَةُ بَاكِسْتَانَ الْقَوْمِيَّةُ وَهٰذِهِ اللُّغَاتُ كُلُّهَا تُكْتَبُ بِالْخَطِّ الْعَرَبِيِّ وَمُفْرَدَاتُهَا اللُّغَوِيَّةُ مِنْ سِتِّيْنَ إِلٰى ثَمَانِيْنَ فِي الْمِائَةِ هِيَ الْعَرَبِيَّةُ۔

پاکستان کے باشندے کئی زبانیں بولتے ہیں جیسا کہ سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتو، براھوی، کشمیری اور اردو زبان جو کہ پاکستان کی قومی زبان ہے اور یہ ساری کی ساری زبانیں عربی رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں اور ان کے مفردات ساٹھ سے اسی فی صد تک عربی میں ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ **أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:**

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ **مَاهُوَ الْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟**

پاکستان کا سرکاری نام کیا ہے؟

جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ

۲۔ **مَتٰى ظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ عَلٰى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ؟**

پاکستان دنیا کے نقشے پر کب نمودار ہوا؟

فِي الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ أُغُسْطُسَ سَنَةَ ۱۹۴۷م

۳۔ **كَمْ سَنَةً اِسْتَمَرَّ الْكِفَاحُ الْإِسْلَامِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟**

پاکستان کے لئے اسلامی جدوجہد کتنے سال جاری رہی؟

اِسْتَمَرَّ عَشَرَ سَنَوَاتٍ

٤۔ **مَنِ الَّذِيْ قَادَ حَرَكَةَ بَاكِسْتَانَ؟**

کس نے تحریک پاکستان کی قیادت کی؟

اَلْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّدُ عَلِی جَنَاحُ

س2۔ ضَعْ أَسْئِلَةً تَكُونُ الْجُمَلُ الْآتِيَةُ أَجْوِبَةً لَّهَا۔

ایسے سوال بنائیں کہ نیچے دیئے ہوئے جملے ان کے جواب بن جائیں۔

۱۔ كَانَتْ بَاكِسْتَانُ تَضُمُّ جَنَاحَيْنِ

پاکستان دو حصوں پر مشتمل ہے

كَمْ جَنَاحًا كَانَ لِبَاكِسْتَانَ؟

۲۔ اِنْفَصَلَتْ بَاكِسْتَانُ الشَّرْقِيَّةُ بِالْمُؤَامَرَةِ الدُّوَلِيَّةِ وَ التَّدَخُّلِ الْهِنْدُوكِيِّ۔

مشرقی پاکستان غیر ملکی سازشوں اور ہندوؤں کی غاصبانہ مداخلت کی وجہ سے جدا ہو گیا

كَيْفَ اِنْفَصَلَتْ بَاكِسْتَانُ الشَّرْقِيَّةُ؟

۳۔ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَدِيْدَةُ هِيَ مَدِيْنَةُ اِسْلَامَ آبَاد۔

پاکستان کا نیا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔

مَاهِيَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَدِيْدَةَ؟

س3۔ مَيِّزْ بَيْنَ التَّرَاكِيْبِ الْإِضَافِيَّةِ وَالتَّوْصِيْفِيَّةِ فِيْمَا يَأْتِي وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

درج ذیل تراکیب میں سے مرکب اضافی اور توصیفی علیحدہ علیحدہ کرو اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کرو۔

مرکب اضافی:

اَلْأَرْضُ الْإِسْلَامِ ۔ خَرِيْطَةُ الْعَالَمِ ۔ رَئِيْسُ الدَّوْلَةِ ، مَجْلِسُ الْأَعْيَانِ

مرکب توصیفی:

اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ ، دَوْلَةُ اِسْلَامِيَّةُ ، اَلْقِيَادَةُ الْمُخْلِصَةُ

مرکب اضافی	جملے
۱۔ اَلْأَرْضُ الْإِسْلَامِ	بَاكِسْتَانُ مَعْنَاهَا أَرْضُ الْإِسْلَامِ پاکستان کے معنی اسلام کی سرزمین ہے۔

٢۔ خَرِيطَةُ الْعَالَمِ	ظَهرَتَ بَاكِسْتَانَ عَلٰي خَرِيطَةِ الْعَالَمِ فِى الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ أَغُسطُس
٣۔ رَئِيسُ الدَّوْلَةِ	رَئِيسُ الْجُمْهُورِيَّةِ يَكُونُ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ جمہوریہ کا صدر ملک کا سربراہ ہوتا ہے۔
٤۔ مَجْلِسُ الْأَعْيَانِ	قَدْ قَرَّرَ مَجْلِسُ الْاَعْيَانِ؟ سینٹ نے فیصلہ کر دیا ہے۔
مرکب توصیفی	جملے
١۔ اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ	بَاكِسْتَانُ مَعْنَاهَا الْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ پاکستان کے معنی ہیں پاک سرزمین
٢۔ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ	بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔
٣۔ اَلْقِيَادَةُ الْمُخْلِصَةُ	إِسْتَمَرَّ الْكِفَاحُ تَحْتَ الْقِيَادَةِ الْمُخْلِصَةِ۔ مخلص قیادت کے تحت جدوجہد جاری ہے۔

س4۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ۔

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں۔

١۔ اَلْأَقَالِيمُ بَاكِسْتَانَ الْأَرْبَعُ تَعْتَمِدُ بَعْضُهَا عَلَى الْبَعْضِ

اَقَالِيمُ بَاكِسْتَانَ الْأَرْبَعَةَ تَعْتَمِدُ بَعْضُهَا عَلَى الْبَعْضِ

٢۔ قَدْ تَقَدَّم بَاكِسْتَانُ صِنَاعَةً۔

قَدْ تَقَدَّمَتْ بَاكِسْتَانُ صِنَاعَةً

٣۔ شَرِيعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ يَضْمَنُ وَحدَةَ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

اَلشَّرِيعَةُ الإِسْلَامِيَّةُ تَضْمَنُ الْوَحْدَةَ الإِسْلَامِيَّةَ

س5۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمٰتِ الْاٰتِيَةِ فِى كُلِّ سَطْرٍ:

نیچے دیئے ہوئے ہر سطر کے الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ الطَّاهِرَةُ ، مَعْنَاهَا ، الْأَرْضُ ، بَاكِسْتَانُ

بَاكِسْتَانُ مَعْنَاهَا اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ

۲۔ الْإِسْلَامِيَّةُ ، بَاكِسْتَانَ ، جُمْهُورِيَّةُ ، الرَّسْمِيُّ ، اِسْمُهَا ، وَ

وَاسْمُهَا الرَّسْمِيُّ: جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ

۳۔ الَّتِیْ ، هِیَ ، كَشْمِيْرُ ، لِبَاكِسْتَانَ ، جُزْوٌ ، مُتَمِّمٌ

كَشْمِيْرُ الَّتِیْ هِیَ جُزْءٌ مُتَمِّمٌ لِبَاكِسْتَانَ

س6۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ وَحَوِّلْهَا اِلَى الْمَاضِیْ

پانچ افعال مضارع نکالیں اور پھر انہیں فعل ماضی میں بدلیں۔

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يُقْصَدُ	قُصِدَ	يُنْتَخَبُ	اُنْتُخِبَ
تَتَّصِلُ	اِتَّصَلَتْ	تَضُمُّ	ضَمَّتْ
يَعْتَمِدُ	اِعْتَمَدَ	تَحْتَلُّ	اِحْتَلَّتْ

س7 خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا بِجُمُوْعِهَا وَمُفْرَادَتِهَا

10 اسم سبق سے لیں اور ان کے واحد اور جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عَاصِمَةٌ	عَوَاصِمُ	خَرِيْطَةٌ	خَرَائِطُ
مَوْقِعٌ	مَوَاقِعُ	اَقْلِيْمٌ	اَقَالِيْمُ
حَدٌّ	حُدُوْدٌ	مَدِيْنَةٌ	مُدُنٌ
اَرْضٌ	اَرَاضِیٌّ	دَوْلَةٌ	دُوَلٌ
سَنَةٌ	سَنَوَاتٌ	جُزْءٌ	اَجْزَاءٌ
ثَمَرَةٌ	ثَمَرَاتٌ	اَلْجَمِيْلَةُ	اَلْجَمِيْلَاتُ
اِسْمٌ	أَسْمَاءٌ		

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ پاکستان جنوبی ایشیا میں اہم جغرافیائی محل وقوع رکھتا ہے۔

تَحتَلُّ بَاكِسْتَانُ مَوْقِعًا جُغْرَافِيًّا هامًّا جِدًّا بِجَنُوبِ آسِيَا۔

۲۔ پاکستان 14 اگست 1947 کو قائم ہوا۔

اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِي الرَّابِعَ عَشَرَ مِنْ أَغُسْطُس سَنَةَ ١٩٤٧

۳۔ قائداعظم ایک مخلص قائد تھے۔

كَانَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ قَائِدًا مُخْلِصًا

۴۔ صدر جمہوریہ ملک کا سربراہ ہوتا ہے۔

رَئِيسُ الْجُمْهُورِيَّةِ يَكُونُ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ۔

۵۔ وزیراعظم سربراہ حکومت ہوتا ہے۔

رَئِيسُ الْوُزَرَاءِ هُوَ رَئِيسُ الْحُكُومَةِ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ: (چودھواں سبق)

زِيَارَةٌ لِمَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ

شہر لاہور کی سیر

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ أَبْنَائِيْ	اے میرے بیٹو!	٢۔ زَارَ	اس نے دیکھا
٣۔ سَيِّدِيْ	اے میرے محترم	٤۔ خِلَالَ	دوران
٥۔ اِجَازَةٌ	چھٹی	٦۔ صَيْفٌ	گرمی
٧۔ مَاضِيَةٌ	گزشتہ۔پچھلی	٨۔ رَأَيْتَ	تو نے دیکھا
٩۔ جَامِعَاتٌ	یونیورسٹیاں	١٠۔ هِنْدَسَةٌ	انجینئرنگ
١١۔ مَدَارِسُ	مدرسے	١٢۔ حَدَائِقُ	باغات
١٣۔ مَعَاهِدُ	ادارے	١٤۔ لَمْ أَزُرْ	میں نے نہیں دیکھا
١٥۔ أُرِيْدُ	میں چاہتا ہوں	١٦۔ أَعْرِفُ	میں جانتا ہوں
١٧۔ تَسْمَحُ	تو اجازت دیتا ہے	١٨۔ زَمِيْلٌ	کلاس فیلو
١٩۔ يُحَدِّثُ	وہ بات کرتا ہے	٢٠۔ أُخْرٰى	دوسری
٢١۔ طِبٌّ	میڈیکل	٢٢۔ اَمَاكِنُ	جگہیں
٢٣۔ مَبَانِيْ	عمارتیں	٢٤۔ ضَرِيْحٌ	مزار۔قبر
٢٥۔ سُوْقٌ	بازار	٢٦۔ مَقَرُّ الْحَاكِمِ	گورنر ہاؤس
٢٧۔ اَلْمَجْلِسُ الْاِقْلِيْمِيْ	صوبائی اسمبلی	٢٨۔ مَقَرُّ سُلْطَةِ تَنْمِيَّةِ	واپڈا ہاؤس
٢٩۔ مُتْحَفٌ	عجائب گھر	٣٠۔ وَالْكَهْرُبَاءِ	بجلی
٣١۔ فِيْلٌ	ہاتھی	٣٢۔ اَسَدٌ	شیر
٣٣۔ كَرْكَدَنَ	گینڈا	٣٤۔ فَرَسُ الْمَائِيْ	دریائی گھوڑا

۳۵۔ حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ	چڑیا گھر	۳۶۔ أَعْجَبَتْنِي	مجھے پسند آیا
۳۷۔ نَمِرٌ	چیتا	۳۸۔ حِمَارُ الزَّرَدِ	زیبرا
۳۹۔ بَقَرَةُ الْوَحْشِي	نیل گائے	۴۰۔ دُبٌّ	ریچھ
۴۱۔ قُرُودٌ	بندر (جمع)	۴۲۔ غِزْلَانٌ	ہرن (جمع)
۴۳۔ وَعُولٌ	بکرے۔ مینڈھے	۴۴۔ طُيُورٌ	پرندے
۴۵۔ طَوَاوِيسُ	مور	۴۶۔ رَقْصٌ	ناچ
۴۷۔ بَبْغَاوَاتٌ	طوطے	۴۸۔ حَدِيثٌ	باتیں
۴۹۔ اِنْتَهَتْ	ختم ہو گیا	۵۰۔ حِصَّتُنَا	ہمارا پیریڈ
۵۱۔ مُمْتِعٌ	دلچسپ	۵۲۔ اِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملاقات ہوگی

اُردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: أَبْنَائِي الطَّلَبَةَ! إِنَّ دَرْسَنَا الْيَوْمَ عَنْ مَدِينَةِ لَاهُوْرَ فَهَلْ فِيكُمْ مَّنْ زَارَهَا؟

استاد: اے میرے طالب علم بیٹو! بے شک ہمارا آج کا سبق شہر لاہور کے بارے میں ہے۔ کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے اسے دیکھا ہے؟

سَلْمَانُ: (يَقِفُ قَائِلًا) سَيِّدِي فَقَدْ زُرْتُهَا أَنَا خِلَالَ الْإِجَازَاتِ الصَّيْفِيَّةِ الْمَاضِيَةِ۔

سلمان: (کھڑے ہوتے ہوئے کہتا ہے) محترم میں نے اسے پچھلی گرمی کی چھٹیوں میں دیکھا تھا۔

اَلْأُسْتَاذُ: جَمِيلٌ جِدًّا، أَخْبِرْنَا عَمَّا رَأَيْتَ فِي لَاهُوْرَ۔

استاد: بہت اچھی بات ہے۔ آپ نے جو کچھ لاہور میں دیکھا ہمیں بتائیں۔

سَلْمَانُ: يَا أُسْتَاذَنَا الْمُحْتَرَمَ! فِيهَا ثَلَاثُ جَامِعَاتٍ، جَامِعَةُ بَنْجَاب وَجَامِعَةُ الْهَنْدَسَةِ وَالتِّكْنَا لُوجِيَا بِالْإِضَافَةِ إِلَى كُلِّيَّاتٍ وَّ مَدَارِسَ وَحَدَائِقَ وَمَسَاجِدَ كَثِيرَةٍ۔

سلمان: اے ہمارے استاد محترم! اس میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی، انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی اور ادارتی علوم کی یونیورسٹی، اس کے علاوہ بہت سے کالج، سکول، باغات اور مساجد ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: وَلِذٰلِكَ تُسَمّٰى لَاهُوْرُ مَدِيْنَةَ الْمَسَاجِدِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْحَدَائِقِ وَالْمَعَاهِدِ الْعِلْمِيَّةِ۔

استاد: اس لئے لاہور مسجدوں، اولیا، باغات اور علمی اداروں کا شہر کہلاتا ہے۔

أَحْمَدُ: أَنَا لَمْ أَزُرْ لَاهُوْرَ وَأُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ عَنْهَا كَثِيْرًا فَهَلْ تَسْمَحُ لِزَمِيْلِنَا سَلْمَانَ أَنْ يُحَدِّثَنَا عَنْ بَعْضِ مَا رَآهُ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْأُخْرٰى بِلَاهُوْرَ؟

احمد: میں نے لاہور نہیں دیکھا اور میں اس کے بارے میں زیادہ جاننا چاہتا ہوں کیا آپ ہمارے کلاس فیلو سلمان کو اجازت دیں گے کہ وہ ہمیں لاہور کی دوسری چیزوں کے بارے میں بتائے جو اس نے وہاں دیکھیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، مَاهِيَ مَعَاهِدُ لَاهُوْرَ الْعِلْمِيَّةُ الَّتِيْ زُرْتَهَا يَا سَلْمَانُ؟

استاد: جی ہاں اے سلمان وہ کونسے تعلیمی ادارے ہیں جو آپ نے لاہور میں دیکھے۔

سَلْمَانُ: لَقَدْ زُرْتُ الْكُلِّيَّةَ الْحُكُوْمِيَّةَ وَالْكُلِّيَّةَ الْإِسْلَامِيَّةَ وَكُلِّيَّةَ الْمَلِكِ إِدْوَارْدَ لِلطِّبِّ وَكُلِّيَّةَ الْعَلَّامَةِ إِقْبَالَ لِلطِّبِّ وَكُلِّيَّةَ فَاطِمَةَ جِنَاح الطِّبِّيَّةَ۔

سلمان: میں نے گورنمنٹ کالج، اسلامیہ کالج، کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج، علامہ اقبال میڈیکل کالج اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج دیکھے

اَلْأُسْتَاذُ: وَمَا هِيَ الْأَمَاكِنُ وَالْمَبَانِي التَّارِيْخِيَّةُ الَّتِيْ زُرْتَهَا أَنْتَ يَاسَلْمَانُ!

استاد: وہ کونسی جگہیں اور تاریخی عمارتیں ہیں جو آپ نے اے سلمان دیکھیں۔

سَلْمَانُ: أُسْتَاذِي الْكَرِيْمَ! قَدْ رَأَيْتُ هُنَاكَ الْمَسْجِدَ الْمَلِكِيَّ وَمَسْجِدَ وَزِيْرِ خَانْ وَالْقَلْعَةَ الْمَلِكِيَّةَ وَضَرِيْحَ سَيِّدِنَا (دَاتَا) وَمَسْجِدَهُ، وَمَقْبَرَةَ الْمَلِكِ جَهَانْگِيْرِ وَضَرِيْحَ الْعَلَّامَةِ إِقْبَال وَسُوْقَ أَنَارْكَلِيْ وَمَقَرَّ الْحَاكِمِ وَمَقَرَّ الْمَجْلِسِ الْإِقْلِيْمِيِّ وَمَقَرَّ سُلْطَةِ تَنْمِيَةِ

الْمِيَاهِ وَالْكَهْرَبَاءِ وَالْمُتْحَفُ وَحَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ۔ وَقَدْ أَعْجَبَتْنِي حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ بِكَثِيْرٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُ فِيهَا الْفِيلَ وَالْأَسَدَ وَالنَّمِرَ وَالنَّعَامَةَ وَحِمَارَ الزَّرْدِ وَالزَّرَافَةَ وَالْبَقَرَ الْوَحْشِيَّ وَالْكَرْكَدَنَ وَالْفَرَسَ الْمَائِيَّ۔

سلمان: میرے استاد محترم! میں نے وہاں بادشاہی مسجد، مسجد وزیر خان، شاہی قلعہ، داتا صاحب کا مزار اور انکی مسجد، مقبرہ بادشاہ جہانگیر، علامہ اقبال کا مزار، انار کلی بازار، گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی ہاؤس، واپڈا ہاؤس، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا اور مجھے چڑیا گھر بہت پسند آیا۔ پس میں نے ہاتھی، شیر، چیتا، شتر مرغ، زیبرا، زرافہ، نیل گائے، گینڈا اور دریائی گھوڑا دیکھا۔

اَلْأُسْتَاذُ: أَفَمَا رَأَيْتَ الذِّئْبَ وَالْقُرُوْدَ وَالْغِزْلَانَ وَالْوُعُوْلَ وَالطُّيُوْرَ؟

استاد: کیا آپ نے ریچھ، بندر، ہرن، بکرے اور پرندے دیکھے؟

سَلْمَانُ: قَدْ رَأَيْتُهَا وَأَعْجَبَتْنِي جِدًّا وَّخَاصَّةً الطَّوَاوِيْسُ وَرَقْصُهَا وَالْبَبْغَاوَاتُ وَحَدِيْثُهَا۔

سلمان: میں نے ان کو دیکھا ہے اور مجھے خاص طور پر مور اور ان کا رقص طوطے اور ان کی باتیں بہت پسند آئیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: قَدِ انْتَهَتْ حِصَّتُنَا وَكَانَ حَدِيْثُنَا مُمْتِعًا جِدًّا وَإِلَى اللِّقَاءِ۔

استاد: ہمارا پیریڈ ختم ہو گیا ہے اور گفتگو بہت دلچسپ تھی پھر ملاقات ہو گی۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ شَكِّلْ مَايَأْتِيْ مِنَ الْجُمَلِ:

نیچے دیے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ قَدْ رَأَيْتَ الطَّوَاوِيْسُ رَقْصُهَا وَأَعْجَبَتْنِي جِدًّا

۲۔ تُوجَدُ الذِّبَب وَالْقُرُوْدَ وَفِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ۔

۳۔ لَاهُوْرُ مَدِيْنَةُ الْمَسَاجِدِ وَالْمَعَاهِدِ الْعِلْمِيَّةِ۔

س2۔ هَاتِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ لِمَايَأْتِيْ مِنَ الْمَاضِيْ:

نیچے دیے ہوئے افعال ماضی کے افعال مضارع بنائیں:

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يَزُوْرُ	زَارَ	يَقُوْلُ	قَالَ
يَقِفُ	وَقَفَ	يَرٰى	رَأٰى
يَنْتَهِيْ	اِنْتَهٰى	يَرْقُصُ	رَقَصَ
يَدْرُسُ	دَرَسَ	يُسَمِّيْ	سَمّٰى
		يَسْمَحُ	سَمَحَ

3س اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْمُفْرَدِوَهَاتِ بِجُمُوْعِهَا:

دس اسم مفرد نکالیں اور ان کی جمع بنائیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
اَلْأَيَامُ	اَلْيَوْمُ	مُدُنٌ	مَدِيْنَةٌ
مَقَابِرُ	مُقْبَرَةٌ	جَامِعَاتٌ	جَامِعَةٌ
اَسْوَاقٌ	سُوْقٌ	مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ
كُلِّيَاتٌ	كُلِيَّةٌ	حِصَصٌ	حِصَّةٌ
مَعَاهِدُ	مَعْهَدٌ	أَسَاتِذَةٌ	أُسْتَاذٌ
اَشْيَاءُ	شَئٌ	مَبَانِيْ	مَبْنٰى

4س اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ الْمُرَكَّبَاتِ التَّوْصِيْفِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

5 مرکبات توصیفی نکالیں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

جملے	مرکب توصیفی
قَدْزُرْتُ لَاهُوْرَ خِلَالَ الْاِجَازَةِ الصَّيْفِيَّةِ میں نے لاہور کو گرمی کی چھٹیوں میں دیکھا ہے۔	۱۔ اَلْاِجَازَةِ الصَّيْفِيَّةِ
مَارَأىٰ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْأُخْرٰى بِلَاهُوْرَ؟ اس نے لاہور میں دوسری کونسی چیزیں دیکھیں؟	۲۔ اَلْأَشْيَاءُ الْأُخْرٰى

٣۔ اَلْمَعَاهِدُ الْعِلْمِيَّةِ	تُسَمّٰى لَاهُوْرُ مَدِيْنَةُ الْمَعَاهِدِ الْعِلْمِيَّةِ لاہور تعلیمی اداروں کا شہر کہلاتا ہے۔
٤۔ اَلْمَبَانِیُ التَّارِيْخِيَّةُ	لَقَدْ زُرْتُ عَدَدًا مِنَ الْمَبَانِی التَّارِيْخِيَّةِ میں نے کئی تاریخی عمارات دیکھی ہیں۔
٥۔ مَسَاجِدُ كَثِيْرَةٌ	فِیْ لَاهُوْرَ مَسَاجِدُ كَثِيْرَةٌ لاہور میں بہت سی مساجد ہیں۔

س 5۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو یاد کریں اور ان کو جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملے
١۔ دَرْسَ	هٰذَا الدَّرْسُ سَهْلٌ وَمُمْتِعٌ یہ سبق آسان اور دلچسپ ہے۔
٢۔ طَلَبَةٌ	كَمْ طَالِبَةً فِیْ صَفِّكَ؟ تمھاری جماعت میں کتنے طالب علم ہیں؟
٣۔ اَلْيَوْمَ	اِنَّ دَرْسَنَا الْيَوْمَ عَنْ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ بے شک ہمارا آج کا سبق شہر لاہور کے بارے میں ہے۔
٤۔ مَدِيْنَةٌ	اِنَّ دَرْسَنَا الْيَوْمَ عَنْ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ بے شک ہمارا آج کا سبق شہر لاہور کے بارے میں ہے۔
٥۔ خِلَالَ	قَدْ زُرْتُ لَاهُوْرَ خِلَالَ الْاِجَازَةِ الصَّيْفِيَّةِ میں نے لاہور کو گرمی کی چھٹیوں میں دیکھا۔
٦۔ اَلْاِجَازَاتُ	قَدْ زُرْتُ لَاهُوْرَ خِلَالَ الْاِجَازَةِ الصَّيْفِيَّةِ میں نے لاہور کو گرمی کی چھٹیوں میں دیکھا۔
٧۔ جَامِعَةٌ	فِیْ لَاهُوْرَ ثَلَاثُ جَامِعَاتٍ لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔
٨۔ ضَرِيْحُ	هَلْ قَدْ رَأَيْتَ ضَرِيْحَ النَّبِیِّ؟ کیا آپ نے روضہ نبی ﷺ دیکھا ہے؟

س6۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کریں:

#	اردو	عربی
۱۔	آئندہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہم کراچی جائیں گے۔	سَنَذْهَبُ اِلٰی كَرَاتَشِی خِلَالِ الْاِجَازَاتِ الصَّيْفِيَّةِ الْقَادِمَةِ
۲۔	لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔	فِیْ لَاهُوْرِ ثَلَاثُ جَامِعَاتٍ
۳۔	گورنر ہاؤس شاہراہ قائداعظم پر واقع ہیں۔	يَقَعُ مَقَرُّ الْحَاكِمِ عَلٰی شَارِعِ الْقَائِدِ الْاَعْظَمِ۔
۴۔	میں نے لاہور کی بادشاہی مسجد دیکھی	لَقَدْ زُرْنَا الْمَسْجِدَ الْمَلِكِّیَ بِلَاهُوْرَ
۵۔	واپڈا ہاؤس چڑیا گھر کے سامنے ہے۔	مَقَرُّ سَلْطَةِ وَتَنْمِيَةِ الْمِيَاهِ وَالْكَهْرُبَاءِ اَمَامَ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ
۶۔	مجھے مور اور اس کا ناچ بہت پسند آیا	اَعْجَبَتْنِی الطَّوَاوِيْسَ وَرَقْصَهَا

......☆......

اَلدَّرسُ الْخَامِسُ عَشَرَ : (پندرھواں سبق)

منتخب نثر نمبر (۲)

لَطَائِفُ جُحَا

جُحَا کے لطائف

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ لَطَائِف	لطیفے	۲۔ حُمْقٰی	بیوقوف
۳۔ نَادِرَةٌ	عجیب وغریب	٤۔ نُكَتٌ	لطیفے
۵۔ مُثِيرَةٌ	ابھارنے والے	٦۔ حَمَّامُ	غسل خانہ
۷۔ سُرِقَتْ	چرالیے گئے	۸۔ ثِيَابٌ	کپڑے
۹۔ أَعْلَمُ	میں جانتا ہوں	۱۰۔ اَللِّصُّ	چور
۱۱۔ يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے	۱۲۔ فَزِعَ	وہ خوفزدہ ہوا
۱۳۔ ظَنَّ	اس نے گمان کیا	١٤۔ فَطِنَ	اس نے پہچان لیا
۱۵۔ رَدَّ	لوٹا دیا	۱٦۔ إِنِّي	میں
۱۷۔ سَمِعْتُ	میں نے سنا	۱۸۔ تَقُوْلُ	وہ کہتا ہے
۱۹۔ عَدِمْتُ	میں نے کھو دیے	۲۰۔ مُتُّ	میں مرجاؤں گا
۲۱۔ بَرْدٌ	ٹھنڈ	۲۲۔ مَرَضٌ	بیماری
۲۳۔ أَطَالُوْا	انھوں نے دیر کی	۲٤۔ جُلُوْسٌ	بیٹھنا
۲۵۔ وِسَادَةٌ	تکیہ	۲٦۔ قَامَ	وہ کھڑا ہوا
۲۷۔ شَفٰی	شفا دی	۲۸۔ قُوْمُوْا	اٹھو۔ کھڑے ہو جاؤ
۲۹۔ اِذْهَبُوْا	جاؤ (جمع)	۳۰۔ مَرَّ	گزرا
۳۱۔ رَئِيْسُ الْحَرَسِ	سپاہی۔ تھانیدار	۳۲۔ مُنْتَصِفُ اللَّيْلِ	آدھی رات

لفظ	معنی	لفظ	معنی
٣٣۔ يَدُوْرُ	وہ چکر لگاتا ہے	٣٤۔ شَوَارِع	سڑکیں
٣٥۔ يَبْحَثُ	وہ تلاش کرتا ہے	٣٦۔ هَرَبَ	دوڑ گیا
٣٧۔ نَوْمٌ	نیند	٣٨۔ سُئِلَ	پوچھا گیا
٣٩۔ أَمْ	یا	٤٠۔ قَادِمٌ	آئندہ آنے والا
٤١۔ نَصِيْرُ	ہم ہو جائیں گے	٤٢۔ رُئِيَ	دیکھا گیا
٤٣۔ دَارٌ	گھر	٤٤۔ يَعْدُوْ	وہ پڑھ رہا ہے
٤٥۔ صَوتٌ عَالٌ	اونچی آواز	٤٦۔ أَرَدْتُ	میں ارادہ رکھتا ہوں
٤٧۔ اَسْمَعُ	میں سنوں	٤٨۔ بَعِيْدٍ	دور
٤٩۔ بُسْتَانٌ	باغ	٥٠۔ تَعَلَّقَ	اٹک گئے۔پھنس گئے
٥١۔ بَهِيْمَةٌ	چوپایا۔جانور	٥٢۔ كَسَرْتُ	میں توڑ دیتا ہوں
٥٣۔ أَنْفٌ	ناک	٥٤۔ يَمُرُّ	وہ گزرتا ہے
٥٥۔ صَدِيْقٌ	دوست	٥٦۔ مُرْتَفِعَةٌ	اونچا۔بلند
٥٧۔ أَيَّةٌ	کوئی ایک	٥٨۔ مَنَارَةٌ	مینار
٥٩۔ يَبْنُوْنَ	وہ تعمیر کرتے ہیں	٦٠۔ بِئْرٌ	کنواں
٦١۔ مَقْلُوْبَةٌ	الٹا	٦٢۔ قِيْلَ	کہا گیا
٦٣۔ اِمْرَآةٌ	عورت	٦٤۔ أَضَاعَتْ	اس نے ضائع کر دی
٦٤۔ فَكَّرَ	سوچا	٦٤۔ قَلِيْلٌ	کم۔تھوڑی
٦٥۔ فَدَعِيْ	مجھے چھوڑ دو	أَتَذَكَّرُ	میں یاد کروں

اردو ترجمہ

وَمِنْ حَمْقَى الْعَرَبِ جُحَا وَلَه' لَطَائِفُ نَادِرَةٌ وَّنُكَتٌ مُّثِيْرَه'

مِنْهَا:

جحا عرب کے احمقوں میں سے تھا۔اس کے عجیب وغریب اور پر اثر لطیفے ہیں:

۱۔ دَخَلَ جُحَا الْحَمَّامَ فَسُرِقَتْ ثِيَابُه' فَجَعَلَ يَقُولُ : أَنَا أَعْلَمُ أَنَا أَعْلَمُ! وَاللِّصُّ يَسْمَعُه' فَفَزِعَ وَظَنَّ أَنَّه' قَدْ فَطِنَ بِهٖ فَرَدَّهَا وَقَالَ لَه': إِنِّيْ سَمِعْتُكَ تَقُولُ: أَنَا أَعْلَمُ فَمَا الَّذِيْ تَعْلَمُ؟ قَالَ : أَعْلَمُ أَنَّه' إِنْ عَدِمْتُ ثِيَابِيْ مُتُّ مِنَ الْبَرْدِ۔

۱۔ جحا حمام میں داخل ہوا تو اسکے کپڑے چرالیے گئے پس وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں میں جانتا ہوں! چور یہ سن رہا تھا پس وہ خوفزدہ ہوگیا اور اس نے سوچا کہ اس کو پتا چل گیا ہے۔ پس اس نے واپس لوٹا دیے۔ اس نے اس (جحا) سے کہا میں نے تجھے کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں جانتا ہوں پس تو کیا جانتا ہے اس (جحا) نے کہا میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے کپڑے کھودیئے تو یقیناً میں سردی سے مرجاؤں گا۔

۲۔ عَادَ قَوْمُ جُحَا فِيْ مَرَضِهٖ وَأَطَالُوا الْجُلُوْسَ عِنْدَه' فَأَخَذَ وِسَادَتَه' وَقَامَ وَقَالَ : قَدْ شَفَى اللّٰهُ مَرِيْضَكُمْ قُوْمُوْا وَاذْهَبُوْا۔

۲۔ جحا کی قوم نے اسکی بیماری میں اس کی عیادت کی وہ اس کے پاس دیر تک بیٹھے رہے۔ پس وہ اپنا تکیہ پکڑ کر اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اللہ نے تمھارے مریض کو شفا دے دی ہے اٹھو اور جاؤ۔

۳۔ مَرَّ رَئِيْسُ الْحَرَسِ بِجُحَا فِيْ مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ وَهُوَ يَدُوْرُ فِي الشَّوَارِعِ كَمَنْ يَبْحَثُ عَنْ شَيْءٍ فَسَأَلَه': عَمَّا ذَا تَبْحَثُ؟ قَالَ جُحَا : هَرَبَ مِنِّيْ نَوْمِيْ وَأَنَا أَبْحَثُ عَنْهُ۔

۳۔ آدھی رات کو تھانیدار جحا کے پاس سے گزرا وہ سڑکوں پر چکر لگا رہا تھا جیسے کہ کوئی شے تلاش کر رہا ہو۔ پس اس (تھانیدار) نے پوچھا تو کیا چیز تلاش کر رہا ہے۔ جحا نے کہا ''مجھ سے میری نیند بھاگ گئی ہے اور میں اسے تلاش کر رہا ہوں''

٤۔ سُئِلَ جُحَا يَوْمًا ، أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ أَخُوْكَ؟ فَقَالَ : إِنِّيْ أَكْبَرُ مِنْهُ بِسَنَةٍ وَفِي الْعَامِ الْقَادِمِ نَصِيْرُ نَحْنُ الْإِثْنَانِ فِيْ عُمْرٍ وَّاحِدٍ۔

۴۔ جحا سے ایک روز پوچھا گیا کہ تو بڑا ہے یا تیرا بھائی؟ اس نے کہا میں اس سے ایک سال بڑا ہوں اور آئندہ آنے والے سال میں ہم دونوں ایک ہی عمر کے ہوجائیں گے۔

٥۔ رُئِيَ جُحَا فِي وَسَطِ دَارِهِ وَهُوَ يَعْدُوعَدْوًا شَدِيْدًا وَّيَقْرَأُ بِصَوْتٍ عَالٍ فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: اَرَدْتُّ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتِيْ مِنْ بَعِيْدٍ۔

٥۔ جحا کو گھر کے صحن میں دیکھا گیا وہ زور زور سے اونچی آواز کے ساتھ پڑھ رہا تھا اس سے اس کے بارے میں پوچھا گیا میں چاہتا ہوں کہ میں آواز اپنی کو دور سے سنوں۔

٦۔ دَخَلَ جُحَا الْبُسْتَانَ فَتَعَلَّقَ ثَوْبُه' بِشَجَرَةٍ فَالْتَفَتَ وَقَالَ: لَوْ لَا أَنْتِ بَهِيْمَةٌ لَّكَسَرْتُ أَنْفَكِ۔

٦۔ جحا باغ میں آیا تو اس کے کپڑے کسی درخت کے ساتھ پھنس گئے اس نے اس کو دیکھا اور کہا ''اگر تو جانور نہ ہوتا تو میں ضرور تیری ناک توڑ دیتا''۔

٧۔ كَانَ جُحَا يَمُرُّمَعَ صَدِيْقٍ لَّه' فَرَأىٰ مَنَارَةً مُّرْتَفِعَةً وَّلَمْ يَكُنْ صَدِيْقُه' قَدْرَأىٰ اٰيَةَ مِنَارَةٍ مِنْ قَبْلُ فَقَالَ: كَيْفَ يَبْنُوْنَ هٰذِهٖ؟ فَقَالَ جُحَا: هٰذِهٖ بِئْرٌ مَّقْلُوْبَةٌ۔

٧۔ جحا اپنے دوست کے ساتھ گزر رہا تھا تو اس نے ایک اونچا مینارہ دیکھا اس کے دوست نے پہلے کبھی کوئی ایسا مینارہ نہیں دیکھا تھا اس نے پوچھا اس کو کیسے تعمیر کرتے ہیں۔ جحا نے جواب دیا ''یہ الٹا کنواں ہے''

٨۔ قِيْلَ لِجُحَا: إِنَّ امْرَاتَكَ قَدْ أَضَاعَتْ عَقْلَهَا فَفَكَّرَ قَلِيْلًا۔ ثُمَّ قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ أَنَّه' لَا عَقْلَ لَهَا فَدَعْنِيْ أَتَذَكَّرُ مَا الَّذِيْ أَضَاعَتْهُ۔

٨۔ جحا سے کہا گیا کہ بے شک تیری بیوی نے عقل کھو دی ہے پس اس نے تھوڑی دیر سوچا پھر کہا میں جانتا ہوں کہ اس کے پاس عقل نہیں پس مجھے یاد کرنے دو اس نے کیا کھویا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

١۔ مَتٰى سُرِقَتْ ثِيَابُ جُحَا؟

جحا کے کپڑے کب چرائے گئے؟

حِيْنَ هُوَ فِي الْحَمَّام

۲۔ مَاذَا جَعَلَ جُحًا يَقُوْلُ وَهُوَ دَاخِلَ الْحَمَّامِ؟

جب وہ حمام میں داخل ہوا تو کیا کہنے لگا؟

يَقُوْلُ : أَنَا أَعْلَمُ أَنَا أَعْلَمُ

۳۔ مَنِ الَّذِيْ فَزَعَ حِيْنَ سَمِعَ صَوْتَ جُحًا وَهُوَ فِي الْحَمَّامِ؟

حمام سے جحا کی آواز سن کر کون خوفزدہ ہوا؟

كَانَ هُوَ السَّارِقُ

٤۔ عَمَّاذَا كَانَ يَبْحَثُ جُحَاحِيْنَ مُرَّبِهِ رَئِيْسُ الْحَرَسِ

جب تھانیدار جحا کے پاس سے گزرا تو وہ کیا تلاش کررہا تھا؟

يَبْحَثُ عَنْ نَوْمِهِ

س2۔ ضَعْ أَسْئِلَةً يُّمْكِنُ أَنْ تَكُوْنَ الْجُمَلُ الْآتِيَةُ أَجْوِبَةً لَهَا۔

ایسے سوالات بنائیں کہ درج ذیل سوالات ان کے جوابات بن جائیں۔

۱۔ كَانَ يَعْدُوْا عَدْوًا فِيْ وَسَطِ دَارِهِ۔

وہ گھر کے صحن میں اونچی آواز میں پڑھ رہا تھا۔

أَيْنَ يَعْدُوْا جُحًا؟

۲۔ كَانَ يَقْرَاءُ بِصَوْتٍ عَالٍ۔

وہ اونچی آواز سے پڑھ رہا تھا۔

كَيْفَ يَقْرَأُ جُحًا؟

۳۔ تَعَلَّقَ ثَوْبُ جُحَا بِشَجَرَةٍ۔

جحا کے کپڑے درخت سے اٹک گئے۔

أَيْنَ تَعَلَّقَ ثَوْبُ جُحًا؟

س3۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ كَانَ جُحَا يَقْرَأُ بِصَوْتٍ عَالٍ۔

۲۔ دَخَلَ جُحًا بُسْتَانًا فَتَعَلَّقَ ثَوْبُهُ بِشَجَرَةٍ۔

۳۔ رَأَى جُحًا مَنَارَةً فَظَنَّهَا بِئْرًا مَقْلُوْبَةً

س4۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں۔

۱۔ كَانَ جُحًا مِنْ عَرَبِ الْحَمْقٰى

كَانَ جُحًا مِنْ حَمْقٰى الْعَرَبِ

۲۔ عَادُوا الْقَوْمُ الْجُحًا فَأَطَالَ الْجُلُوسَ عِنْدَهٗ

عَادَ قَوْمٌ جُحًا فَأَطَالُوا الْجُلُوسَ عِنْدَهٗ

۳۔ رَآهُ الرَّئِيسُ الْحَرَسِ فِي الْمُنْتَصِفِ اللَّيْلِ۔

رَآهُ رَئِيسُ الْحَرَسِ فِي مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ

س5۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُعْتَلَّةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ ثُمَّ صَرِّفْهَا تَصْرِيفَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ

سبق سے 5 معتل افعال لیں پھر ان سے مضارع، امر اور نہی کی گردان کریں۔

قَالَ ، عَادَ ، يَدُوْرُ ، نَصِيْرٌ ، أَطَالُوا

مضارع

يَقُوْلُ	يَعُوْدُ	يَدُوْرُ	يُصِيْرُ	يُطِيْلُ
يَقُوْلَانِ	يَعُوْدَانِ	يَدُوْرَانِ	يُصِيْرَانِ	يُطِيْلَانِ
يَقُوْلُوْنَ	يَعُوْدُوْنَ	يَدُوْرُوْنَ	يُصِيْرُوْنَ	يُطِيْلُوْنَ
تَقُوْلُ	تَعُوْدُ	تَدُوْرَانِ	تُصِيْرُ	تُطِيْلُ
يَقُلْنَ	يَعُدْنَ	يَدُرْنَ	تُصِيْرَانِ	تُطِيْلَانِ
تَقُوْلُ	تَعُوْدُ	تَدُوْرُ	يُصِرْنَ	يُطِلْنَ
تَقُوْلَانِ	تَعُوْدُ	تَدُوْرَانِ	تُصِيْرُ	تُطِيْلُ
تَقُوْلَانِ	تَعُوْدَانِ	تَدُوْرُوْنَ	تُصِيْرُوْنَ	تُطِيْلُوْنَ
تَقُلِيْنَ	تَعُوْدِيْنَ	تَدُوْرَانِ	تُصِيْرِيْنَ	تُطِيْلِيْنَ
تَقُوْلَانِ	تَعُوْدَانِ	تَدُوْرَانِ	تُصِيْرَانِ	تُطِيْلَانِ
تَقُلْنَ	تَعُدْنَ	تَدُرْنَ	تُصِرْنَ	تُطِلْنَ

اَقُوْلُ	اَعُوْدُ	اَدُوْرُ	اُصِيْرُ	اُطِيْلُ
نَقُوْلُ	نَعُوْدُ	نَدُوْرُ	نُصِيْرُ	نُطِيْلُ

فعل امر

قُلْ	عُدْ	دُرْ	صِرْ	اَطِلْ
قُوْلَا	عُدَا	دُوْرَا	صِيْرَا	اَطِيْلَا
قُوْلُوْا	عُدُوْا	دُوْرُوْا	صِيْرُوْا	اَطِيْلُوْا
قُوْلِیْ	عُوْدِیْ	دُوْرِیْ	صِيْرِی	اَطِيْلِیْ
قُوْلَا	عُوْدَا	دُوْرَا	صِيْرَا	اَطِيْلَا
قُلْنَ	عُدْنَ	دُرْنَ	صِرْنَ	اَطِلْنَ

فعل نہی

لا تَقُلْ	لَاتَعُدْ	لَاتَدُرْ	لَاتَصِيْر	لَاتُطِلْ
لَاتَقُوْلَا	لَاتَعُوْدَا	لَاتعدُوْرَا	لَا تَصِيْرَا	لَاتُطِيْلَا
لَاتَقُوْلُوْا	لَاتَعُوْدُوْا	لَاتَدُوْرُوْا	لَاتَصِيْرُوْا	لَاتُطِيْلُوْا
لَاتَقُوْلِیْ	لَاتَعُوْدِیْ	لَاتَدُوْرِیْ	لَاتَصِيْرِیْ	لَا تُطِيْلِیْ
لَاتَقُوْلَا	لَاتَعُوْدَا	لَاتَدُوْرَا	لَاتَصِيْرَا	لَاتُطِيْلَا
لَاتَقُلْنَ	لَاتَعُدْنَ	لَاتَدُرْنَ	لَاتَصِرْنَ	لَاتُطِلْنَ

س6۔ عَلَى الطُّلَّابِ أَنْ يَّحْفَظُوْا خَمْسَ لَطَائِفَ عَلَى الْأَقَلِّ فَيَحْكُوْهَا بِالْعَرَبِيَّةِ دَاخِلَ الْفَصْلِ الدِّرَاسِيِّ:

طالب علموں کے لئے واجب ہے کہ وہ کم از کم 5 لطائف یاد کریں۔ پھر ان کو سکول کی کلاس کے دوران بیان کریں:

طلبہ خود یاد کریں۔

س7۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ جحا بلادِ عرب میں رہتا تھا۔

كَانَ جُحًّا يَعِيشُ فِي الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ۔

۲۔ وہ ایک مشہور احمق تھا۔

كَانَ هُوَ اَحْمَقٌ مَعْرُوفٌ

۳۔ میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

آكُلُ الطَّعَامَ بِالْيَدِ الْيُمْنٰى

۴۔ آدھی رات کو تھانیدار جحا کے پاس سے گزرا۔

مَرَّ رَئِيسُ الْحَرَسِ بِجُحًّا فِي مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ

۵۔ جحا نے کنواں کو الٹا منارہ سمجھا۔

ظَنَّ الْجُحًّا الْمَنَارَةُ بِئْرًا مَقْلُوْبَةً

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ: (سولھواں سبق)

منتخب اشعار (٣)

اَلنَّشِيْدُ الْإِسْلَامِيُّ

اسلامی ترانہ

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ أَضْحٰى	بن گیا۔ہوگیا	٢۔ كَوْنٌ	کائنات۔دنیا
٢۔ اَعْدَدْنَا	ہم نے تیار کرلیا ہے	٤۔ سَكَنٌ	مسکن۔رہنے کی جگہ
٥۔ يَزُوْلُ	وہ زائل کرتا ہے	٦۔ تُمْحٰى	مٹایا
٧۔ دَهْرٌ	زمانہ	٨۔ صَحَائِفُ	تحریریں
٩۔ سُؤْدَدُ	سرداری۔حکومت	١٠۔ بُنِيَتْ	تعمیر کی گئی
١١۔ مَعَابِدُ	عبادت گاہیں	١٢۔ حَيَاةِ الرُّوْحِ	دل وجان
١٣۔ ظِلٌّ	سایہ	١٤۔ تَرَبَّيْنَا	ہم نے ترتیب پائی
١٥۔ بَنَيْنَا	ہم نے بنیاد رکھی	١٦۔ دَوْلَةٌ	ملک
١٧۔ عَلَمٌ	جھنڈا	١٨۔ مَجْدٌ	بزرگی
١٩۔ نَصْرٌ	کامیابی	٢٠۔ يُضِيْ	روشنی کرتا ہے
٢١۔ يُمَثِّلُ	نمائندگی کرتا ہے	٢٢۔ صَدًى	آواز۔بازگشت
٢٣۔ حَدَائِقُ	باغات	٢٤۔ نَسِيْتَ	تو نے بھلا دیا
٢٥۔ مَغَانِيْ	منزل۔مقام	٢٦۔ عِشْرَةٌ	رہنا
٢٧۔ أَغْصَانٌ	شاخیں	٢٨۔ أَوْكَارٌ	گھونسلے
٢٩۔ عُمِرَتْ	آباد کیا گیا	٣٠۔ نَشْأَةٌ	قوم
٣١۔ سَجَّلْتَ	تو نے ریکارڈ کرلیا	٣٢۔ شَطٌّ	کنارہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
٣٣۔ مَأْثَرٌ	قابل فخر کارنامے	٣٤۔ تَرْوِیْ	سیراب کرتی ہیں
٣٥۔ تَعِیْدُ	تولوٹا تاہے	٣٦۔ جَوَاهِرُ	موتی
٣٧۔ مِیْلَادٌ	جائے پیدائش	٣٨۔ رَوْضٌ	باغ
٣٩۔ دَوْحَةٌ	سایہ دار گھنا درخت	٤٠۔ دَمٌ	خون
٤١۔ أَمِیْرٌ	سردار	٤٢۔ یَقُوْدُ	قیادت کرتا ہے
٤٣۔ فَوْزٌ	کامیابی	٤٤۔ نُصْرَةٌ	فتح
٤٥۔ رَکْبٌ	قافلہ۔جماعت	٤٦۔ هَادِیْ	رہنما
٤٧۔ آمَالٌ	آرزوئیں	٤٨۔ جَرَسٌ	گھنٹی
٤٩۔ یَحْدُوْ	حدی خوانی کرتا ہے	٥٠۔ یُعِیْدُ	وہ واپس آتا ہے
٥١۔ قَوَافِلُ	قافلے	٥٢۔ یَبْعَثُ	بیدار کرتا ہے۔

اردو ترجمہ

اَلصِّیْنُ لَنَا وَالْعَرَبُ لَنَا
وَالْهِنْدُ لَنَا وَالْکُلُّ لَنَا

ترجمہ: چین ہمارا ہے، عرب ہمارا ہے اور ہندوستان ہمارا ہے اور یہ سب ہمارے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اسلامی وحدت اور توحید کے اسلامی تصور کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس دنیا میں جہاں جہاں بھی مسلمان پائے جاتے ہیں۔ وہ تمام ممالک مسلمانوں کے ہیں چاہے وہ چین ہو عرب ہو یا ہندوستان یہ تمام ممالک وحدت اسلامی کے نظریے کے تحت مسلمانوں کے ملک ہیں۔ کیونکہ مسلمان خواہ کسی بھی خطے کا باشندہ ہو وہ جس اسلامی وحدت کی لڑی میں پرویا ہوا ہے۔ وہ وحدت اسلامی اسے تمام دنیا کے مسلمانوں کا بھائی بنا دیتی ہے۔ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو قومیت اور وطن پرستی کی بجائے عقائد کو اہمیت دیتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے نظریے کی رو سے ہندوستانی وہی شخص ہے جو ہندوستان میں رہتا ہے۔ ہندوستان سے باہر کا کوئی شخص ہندوستانی نہیں کہلا سکتا۔ جبکہ اسلامی نظریہ اس کے برعکس ہے۔ جس کی رو سے دنیا میں کہیں بھی رہنے والا مسلمان اسلامی

اخوت کے نظام کا حصہ ہے۔جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے۔

اَلْاَرْضُ لِلّٰہِ

ترجمہ: تمام زمین اللہ کی ہے۔

اس لحاظ سے مسلمان چونکہ اللہ کے اطاعت گزار اور زمین پر اس کے نائب ہیں۔لہٰذا تمام زمین ان کی ملکیت ہے۔اس لئے شاعر چین، عرب، ہندوستان کو اپنے ممالک یعنی مسلم ممالک کہہ رہا ہے۔

أَضْحَى الْإِسْلَامُ لَنَا دِيْنًا
وَجَمِيْعُ الْكَوْنِ لَنَا وَطَنًا

ترجمہ: اسلام ہمارا دین بن گیا ہے اور تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔

تشریح:

دوسرے شعر میں شاعر اسلام کی وحدانیت اور اس کی حقانیت کو بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ یہ دنیا جب کفر اور گمراہی میں ڈوبی ہوئی تھی تو اسلام کی روشنی نمودار ہوئی۔اس کی ہدایت سے متاثر ہو کر لوگ مسلمان ہو گئے۔اسلام ان کا دین بن گیا اور وحدت اسلام کی وجہ سے تمام کائنات ان کا وطن بن گئی۔اس کائنات کے کسی بھی گوشے یا حصے میں رہنے والا مسلمان اس علاقے کی قومیت نہیں پہچانا جائے گا بلکہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے اور اسلام کے پیروکار ہونے کی حیثیت سے وہ مسلمان برادری کا فرد کہلائے گا۔

تَوْحِيْدُ اللّٰهِ لَنَا نُوْرٌ
أَعْدَدْنَا الرُّوْحَ لَهٗ سَكَنًا

ترجمہ: اللہ کی توحید ہمارے لئے نور ہے جس کا مسکن ہم نے اپنی روح کو بنا لیا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ کی توحید ہمارے لئے نور ہے اور روشنی اور رہنمائی کا ذریعہ ہے شرک کے جہاں بہت سے منفی پہلو ہیں وہاں ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ شرک انسان کو متعصب اور جانبدار بنا دیتا ہے۔شرک تصویر کے دونوں رخ نہیں دیکھتا بلکہ جہاں اس کے عقائد ونظریات الگ ہونے لگیں وہ حقائق کو رد کر دیتا ہے۔جبکہ توحید انسان کو باشعور اور رجائیت پسند بنا دیتی ہے۔توحید کے ذریعے انسان اس کائنات کے اسرار ورموز سے آگاہ

ہوتا ہے۔ جب یہ کائنات کے خالق کو ڈھونڈنے کیلئے فطرت کا مطالعہ کرتا ہے تو اس پر نئے نئے انکشافات ہوتے ہیں۔ یہ مطالعہ فطرت اس کے توحید کے عقائد سے ٹکرانے کی بجائے اس کا توحید کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

اَلْکَوْنُ یَزُوْلُ وَلَا تُمْحٰی
فِی الدَّھْرِ صَحَائِفُ سُؤْدُدِنَا

ترجمہ: کائنات فنا ہو جائے گی لیکن زمانے سے ہمارے اقتدار کی تحریریں نہ مٹ سکیں گی۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اسلامی خلافت کی شاندار یادوں کو یاد کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ یہ کائنات فنا ہو جائے گی لیکن شاندار خلافت اور حکومت کے آثار نہیں مٹ سکیں گے۔ مسلمانوں نے اپنے دور خلافت میں ایجادات اور تعمیرات کیں۔ معاشرے کو جس انداز میں چلایا۔ معاشرتی، سیاسی اور معاشی زندگی کے جو اصول، قاعدے اور قوانین مرتب کیے ہیں۔ دنیا ان سے روشنی حاصل کرتی رہی اور کرتی رہے گی اور ہمارے یہ اصول اور قواعد دنیا کے لئے مشعل راہ ہوں گے۔

بُنِیَتْ فِی الْأَرْضِ مَعَابِدُھَا
وَالْبَیْتُ الْأَوَّلُ کَعْبَتُنَا

ترجمہ: زمین پر عبادت گاہیں بنائی گئیں اور پہلا گھر ہمارا خانہ کعبہ ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بیت اول یعنی خانہ کعبہ کی مرکزیت اور اولیت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا میں یوں تو بہت سی عبادت گاہیں تعمیر کی گئیں بہت سے مندر اور معبت خانے تعمیر ہوئے لیکن خانہ کعبہ کو ان تمام میں اولین حیثیت حاصل ہے۔ خانہ کعبہ وہ واحد اور پہلا گھر ہے جو خاص طور پر عبادت کے مقصد کیلئے تعمیر کیا گیا۔

ھُوَ أَوَّلُ بَیْتٍ نَحْفَظُہٗ
بِحَیَاۃِ الرُّوحِ وَیَحْفَظُنَا

ترجمہ: وہ پہلا گھر ہے جس کی ہم دل و جان سے حفاظت کرتے ہیں اور وہ بھی ہماری حفاظت کرتا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر خانہ کعبہ کے مسلم مرکز ہونے کی حیثیت کو بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کعبۃ اللہ کو مسلمانوں کی روحانی زندگی میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ تمام دنیا کے مسلمان اپنی تمام عبادات کی ادائیگی کیلئے کعبۃ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ مسلمان پانچ وقت مسلمان اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ اور حج کے وقت مسلمان اسی کے گرد طواف کرتے ہیں۔ جب مسلمان اس کو اہمیت دیتے ہیں تو کعبۃ اللہ مسلمانوں کی حفاظت کرتا ہے کیونکہ تمام مسلمان اسلام کی وحدت میں پروئے ہوئے ہیں۔ اس لئے کسی بھی علاقے میں رہنے والے مسلمانوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں گے جو اسلام اپنے پیروکاروں کو دیتا ہے۔

فِـیْ ظِـلِّ السَّیْفِ تَـرَبَّیْـنَـا
وَبَـنَـیْـنَـا الْـعِـزَّ لِـدَوْلَتِـنَـا

ترجمہ: ہم نے تلواروں کے سایے میں تربیت پائی ہے اور اپنے ملک کے لئے عزت کی بنیاد رکھی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مسلمانوں کی شجاعت اور بہادری کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہم نے تلواروں کے سائے میں پرورش پائی ہے ہم وہ قوم ہیں جو نرم بستر کے عادی نہیں بلکہ ہم وہ قوم ہیں جس کے ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں کتاب ہے۔ غیر مسلمین یہ الزام لگاتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور پر پھیلا جبکہ اسلام مسلمانوں کے اخلاق سے پھیلا مسلمان سپاہی ہوتا ہے مجاہد ہوتا ہے وہ ہر وقت اللہ کے دین کی سربلندی اور جہاد کیلئے تیار رہتا ہے۔ علامہ اقبال اس شعر میں اسی کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمان مجاہد ہوتا ہے۔ اللہ کے دین کیلئے ہر وقت مستعد رہتا ہے مسلمانوں نے تمام فتوحات اپنی بہادری اور زور شمشیر کے بل بوتے پر کی ہیں اور تمام دنیا میں اسلام کا جھنڈا اپنی بہادری اور جوانمردی کی وجہ سے لہرایا ہے۔

عَـلَـمُ الْـإِسْلَامِ عَـلَـى الْأَيَّـا
مِ شِـعَـارُ الْـمَـجْـدِ لِـمِـلَّـتِـنَـا

ترجمہ: اسلام کا جھنڈا زمانے پر ہمارے ملک کی عظمت کی نشاندہی کر رہا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مسلمانوں کے شاندار ماضی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مسلمانوں نے اپنے دور حکومت اور خلافت میں جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ وہ مسلمانوں کی پہچان ہیں آج بھی مسلمانوں کی شان و شوکت حکومت تمام دنیا کیلئے مثال ہے تاریخ کے اوراق میں لہراتا ہوا مسلمانوں کا جھنڈا مسلمانوں کی شان و شوکت کا ترجمان ہے۔

بِهِلَالِ النَّصْرِ يُضِيءُ لَنَا

وَ يُمَثِّلُ خَنْجَرَ سَطْوَتِنَا

ترجمہ: کامیابی کے چاند کے ذریعے ہمارے لئے روشنی کررہا ہے اور اس پر بنا ہوا خنجر ہماری شان و شوکت کی نمائندگی کررہا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اسلامی ثقافت کے اہم مظہر کا ذکر کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ ہلال مسلمانوں کی ثقافتی زندگی میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ مسلمانوں کی اکثر مذہبی عبادات اور تہوار اور اہم تقریبات ہلال سے شروع ہوتی ہے۔ اس شعر میں شاعر نے ہلال کو خنجر سے تشبیہ دی ہے کہ مسلمانوں کا امتیازی نشان ہلال دشمنوں کے لئے خنجر کی مانند ہے۔

وَأَذَانُ الْمُسْلِمِ كَانَ لَهُ

فِي الْغَرْبِ صَدًى مِنْ هِمَّتِنَا

ترجمہ: ہماری ہمت کی وجہ سے مسلم کی اذان مغرب میں گونجی۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مغرب میں اشاعت اسلام کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ مغرب میں اسلام صرف مسلمانوں کی کوششوں سے پھیلا یہ مسلمان ہی تھے جنہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کرکے دنیا کے گوشے گوشے میں کلمہ حق کو بلند کیا۔ آج مغرب میں جتنے بھی مسلمان ہیں جس قدر بھی اسلامی ممالک ہیں وہ سب کے سب مسلمانوں کے احسان مند ہیں۔

يَا ظِلَّ حَدَائِقِ أَنْدَلُسٍ

أَنَسِيتَ مَغَانِيَ عِشْرَتِنَا

ترجمہ: اے اندلس کے باغات کے سائے! کیا تو نے ہمارے رہنے کی جگہوں کو بھلا دیا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر ماضی کے ایک اہم اسلامی ملک اندلس کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ سپین جیسے دور دراز عیسائی ملک میں اسلام پھیلانے کی وجہ مسلمان ہی تھے۔ اندلس جو کہ ایک عیسائی ملک تھا۔ مسلمانوں نے اس کو فتح کر کے وہاں اسلام کی بنیاد رکھی۔ وہاں کی تہذیب و ثقافت کو ترقی دی۔ مدارس اور یونیورسٹیاں قائم کیں۔ علمی اور سائنسی شعبوں میں تحقیق کی حتیٰ کہ اس ملک کو اوج کمال تک پہنچایا۔ مگر کچھ وجوہات کی بناء پر مسلمانوں کو اس ملک پر آٹھ سو سال حکومت کرنے کے بعد نکلنا پڑا۔ علامہ اقبال اسی بات کو بیان کرتے ہوئے اندلس کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے اندلس کے باغات کے سائے کیا تو اپنے درختوں کے نیچے ہمارے رہنے کے مقامات کو بھول گیا ہے کیا تو اس تمام ترقی کو بھول گیا ہے وہ ترقی جو مسلمان علماء اور سائنسدانوں نے کی، تو اس تہذیب و ثقافت اور ان مسلم شاندار عمارات کو بھول گیا ہے جو مسلمانوں نے یہاں قائم کیں۔

وَعَلٰی أَغْصَانِكَ أَوْكَارٌ

عُمِرَتْ بِطَلَائِعِ نَشْأَتِنَا

ترجمہ: اور تیری شاخوں پر جو گھونسلے تھے ان کو ہماری قوم کے ہراول دستوں نے آباد کیا تھا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بھی اندلس کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اے اندلس کے باغ کے سائے یہ وہ مقامات ہیں جہاں ہمارے مجاہدین نے پڑاؤ ڈالا اور یہ وہی جگہیں ہیں جہاں پر ہماری نسلیں بڑھیں پھلیں پھولیں تیرے ہی شہروں میں آزادی سے قوم ترقی کی منازل طے کرتی رہی۔

یَا دِجْلَةَ هَلْ سَجَّلْتِ عَلٰی

شَطَّيْكِ مَآثِرَ عِزَّتِنَا

ترجمہ: اے دجلہ کیا تو نے اپنے دونوں کناروں پر موجود ہماری عزت کے قابل فخر کارناموں کو ریکارڈ کر لیا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اندلس کے مسلمانوں کی تعریف کر رہا ہے اور ان کی ترقی کے کام کارناموں پر دریائے دجلہ کو گواہ بنا رہا ہے اور دجلہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہہ رہا ہے اے دجلہ کیا تو نے اپنے دونوں کناروں پر موجود ہماری عزت و وقار کے کارناموں کو لکھ لیا تا کہ تم کل آنے والوں کو

ہمارے بارے میں بتا سکو۔ ہم نے سپین پر آٹھ سو سال حکومت کی اور قابل فخر کارنامے سرانجام دیے۔ دریائے دجلہ کے دونوں کناروں سے مراد ارد گرد کے علاقے جہاں مسلمانوں نے بلند و بالا عمارتیں قائم کیں۔ علم و سائنس کو ترقی دی ان سب کارناموں پر شاعر دریائے دجلہ کو گواہ بنا رہا ہے۔

أَمْـوَاجُكِ تَـرْوِيْ لِـلـدُّنْـيَـا
وَتُـعِـيْـدُ جَـوَاهِـرَ سِـيْـرَتِـنَـا

ترجمہ: تیری موجیں دنیا کو سیراب کر رہی ہیں اور ہماری سیرت کے جواہر کو لٹا رہی ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر سلطنت عباسیہ کے شاندار ماضی کو یاد کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اے دجلہ تیرے دونوں کناروں پر ہماری ثقافت، علم اور تہذیب نے ترقی کی اور اس قدر ترقی کی کہ دنیا کے لئے مثال بن گئی تمام دنیا کی رہنمائی کے لئے مثال بن گئی۔ عام دنیا ہونے کے لئے ان اور علماء سیراب ہونے والے پائے جاتے تھے جن کی مثال آج تک سامنے نہ آسکی۔ دجلہ کی تہذیب اور ثقافت تمام کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی تھی جہاں کا علم مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا تھا اور بغداد کے علماء نے جو تصانیف لکھیں۔ آج تک مغرب اور تمام دنیا میں پڑھائی جاتی رہی ہیں۔ اس لئے شاعر نے اس بات کو سیرت کے جواہر لٹانے کے استعارے کے طور پر بیان کر رہا ہے کہ اے روشنی کی سرزمین تو ہماری شریعت کی جائے پیدائش ہے ہماری شریعت جو کہ اسلام ہے تیری ہی سرزمین میں اس کا آغاز ہوا اور یہیں یہ بڑھی اور پھلی پھولی اس لئے شاعر نے اسلام کی ابتداء کا شہر ہونے کی وجہ سے اس کو شریعت کی جائے پیدائش قرار دیا ہے۔

يَـا أَرْضَ الـنُّـوْرِ مِـنَ الْـحَـرَمِ
حِـيْـنٍ وَيَـا مِـيْـلَادَ شَـرِيْـعَـتِـنَـا

ترجمہ: اے حرمین کی سرزمین نور اور ہماری شریعت کی پیدائش گاہ

تشریح:

اس شعر میں شاعر حرمین شریفین کا ذکر جاری رکھتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اے حرمین شریفین کی سرزمین تو اسلام کا ابتدائی شہر ہے اسلام کی ابتداء حرمین میں ہوئی مگر اس کی ترقی عروج اور اس کو مضبوط اور طاقتور بنانے کیلئے ہم نے اپنا خون دیا ہے۔ اس شعر میں شاعر نے اسلام کو ایک پودے سے تشبیہ دی ہے اور مسلمانوں کی قربانیوں اور ایثار کو پانی سے تشبیہ دی ہے کہ جس طرح درخت کو نشو و نما دینے کے لئے اسے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح مسلمانوں نے اسلام کی

ترقی اور مضبوطی کے لئے اپنے خون سے اس کو سیراب کیا ہے۔

رَوْضُ الْإِسْلَامِ وَدَوْحَتُهُ

فِيْ أَرْضِكِ رَوَّاهَا دَمُنَا

ترجمہ: تیری سرزمین میں اسلام کے باغ اور اسکے درختوں کو ہمارے خون نے سیراب کیا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بیان کر رہا ہے کہ محمد ﷺ مسلمانوں کے سردار اور رہنما ہیں۔ مسلمانوں کی جذباتی وابستگی حضور ﷺ کی ذات سے وابستہ ہے۔ حضور ﷺ کا نام ہماری امیدوں، آرزوؤں کی جان ہے اور یہی وہ نام ہے جو مسلمانوں میں ولولہ بڑائی پیدا کر رہا ہے۔ اسی نام کی عظمت اور ناموس کے لئے مسلمان اپنی جانوں کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

وَمُحَمَّدٌ ﷺ كَانَ أَمِيْرَ الرَّكْبِ

يَقُوْدُ الْفَوْزَ لِنُصْرَتِنَا

ترجمہ: محمد ﷺ امیر قافلہ ہیں جو ہماری فتح ونصرت کے لئے ہماری کامیابی کی قیادت کر رہے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر حضور ﷺ کی قیادت کو بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے اور مسلمانوں کو ایک قافلے سے تشبیہ دے رہا ہے اور اس قافلے کے سردار حضور ﷺ ہیں جو اس قافلے کی کامیابی کے لئے ہر وقت دعا گو رہتے ہیں تو ان کی شجاعت، حکمت، تدبیر اور بہترین جنگی حکمت عملی کی وجہ سے فتح ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

إِنَّ اسْمَ مُحَمَّدٍ ﷺ الْهَادِيْ

رُوْحُ الْآمَالِ لِنَهْضَتِنَا

ترجمہ: بے شک ہادی و رہنما محمد ﷺ کا نام ہماری ترقی کے لئے ہماری آرزوؤں کی جان ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر دنیا میں اپنی ترقی کا ذمہ دار حضور ﷺ کو ٹھہراتے ہیں۔ مسلمان ثابت

کرتے ہیں کہ جتنی بھی ترقی دنیا میں ہوتی ہے تو وہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے اعمال پر عمل کر کے ملی ہے۔ دنیا میں مسلمانوں نے جتنی فتوحات کی ہیں اور جو عملی میدان میں آگے بڑھے اور دنیا کو علوم و فنون سے آشنا کیا اور بلند و بالا عمارتیں کھڑی کیں یہ سب مسلمانوں کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہیں سب اللہ اس کے رسول کے اقوال پر عمل کر کے یہ دراصل ہوئی ہیں۔ شاعر اسمِ محمد ﷺ کو آرزوں کی جان قرار دیتا ہے۔ حضور ﷺ بہترین رہنما ہیں۔

دَوَّتْ أُنْشُـوْدَةُ إِقْبَـــالْ
حَـرَسًـا يَـحْـدُوْ فِيْـهِ أَزِمَّتُـنَـا

ترجمہ: اقبال کا ترانہ گھنٹی بن کر گونج رہا ہے جس میں ہمارے ازمامِ اقتدار کی حدی خوانی کی گئی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے ہی شعر کی خوبی بیان کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اقبال کا ترانہ گھنٹی بن کر گونج رہا ہے چونکہ ان اشعار میں شاعر نے مسلمانوں کے شاندار ماضی کو یاد دلا کر ان میں نئی قوت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس لئے شاعر اس ترانے کو گھنٹی سے تشبیہ دے رہا ہے کہ جس طرح گھنٹی سونے والے کو بیدار کرتی ہے اور نئی صبح کا اعلان کرتی ہے بالکل اسی طرح شاعر کا ترانہ انہیں غفلت سے بیدار کر رہا ہے یہ ترانہ اسی لئے لکھا ہے کہ مسلمانوں کو بیدار کر دیں۔ ان میں نئی فکر، جوش اور نیا ولولہ پیدا کر دے تا کہ وہ اپنے بزرگوں کی وراثت کو سنبھال کر رکھیں اور ان کے علوم کو لے کر آگے بڑھیں انکی ہمت کو بیدار کریں۔

لِيُـعِيْـدَ قَـوَافِـلَـنَـا الْأُوْلٰـى
فِـى الْـمَـجْـدِ وَيَبْـعَـثُ أُمَّتَـنَـا

ترجمہ: تا کہ بزرگی والے ہمارے پہلے قافلوں کو لوٹا دے اور ہماری امت کو بیدار کر دے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مسلمانوں کو ان کی عظمت رفتہ کی یاد دلانے کے بعد عمل پر ابھارتا ہے کہ وہ پہلے کی طرح کام کرنا شروع کر دیں دوبارہ سے عمل کے میدان میں قدم رکھیں۔ اس سلسلے میں علامہ اقبال کا ترانہ گھنٹی کی آواز کی طرح دنیا میں گونج رہا ہے ایسی گھنٹی سے جو مسلسل عمل کی طرف

دعوت دے رہی ہے۔ علامہ اقبال کے اشعار مسلمانوں کو راہِ عمل پر گامزن کرنا چاہتے ہیں۔ شاعر نے ان اشعار میں مسلمانوں کو ان کے عظیم کارناموں کو یاد دلانے کے بعد موجودہ دور میں بلند مقام حاصل کرنے کی طرف ابھارتا ہے تاکہ وہ اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرسکیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ اِقْرَاءِ النَّشِيْدَ وَافْهَمْهُ فَهْمًا جَيِّدًا ثُمَّ قَارِنْ كُلَّ بَيْتٍ مِنْ أَبْيَاتِهِ بِأَبْيَاتِ (ترانه ملى) مِنْ شِعْرِ اِقْبَال الْأُرْدِيِّ:

ترانہ پڑھیں اور اس کو اچھی طرح سمجھیں پھر اس کا مقابلہ علامہ اقبال کی اردو شاعری ترانہ ملی کے اشعار کے ساتھ کریں:

س2۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَا هِيَ الْبِلَادُ الَّتِي يَذْكُرُهَا الشَّاعِرُ فِي الْبَيْتِ الْأَوَّلِ؟

وہ کونسے ممالک ہیں۔ جن کا ذکر شاعر نے پہلے شعر میں کیا ہے؟

اَلصِّيْنُ وَالْعُرْبُ وَالْهِنْدُ

۲۔ مَاذَا دِيْنُنَا وَوَطَنُنَا كَمَا قَالَ الشَّاعِرُ فِي الْبَيْتِ الثَّانِيْ؟

دوسرے شعر میں شاعر کے قول کے مطابق ہمارا دین اور ہمارا وطن کیا ہے؟

اَلْاِسْلَامُ دِيْنُنَا وَجَمِيْعُ الْكَوْنِ وَطَنُنَا

۳۔ مَاهُوَأَوَّلُ بَيْتٍ بُنِيَ فِي أَرْضِ اللّٰهِ؟

اللہ کی سرزمین پر بننے والا پہلا گھر کونسا ہے؟

اَلْكَعْبَةُ أَوَّلُ بَيْتٍ بُنِيَ فِي أَرْضِ اللّٰهِ؟

٤۔ كَيْفَ تَرَبَّى الْمُسْلِمُوْنَ وَكَيْفَ بَنَوا الْعِزَّلِدَوُلَتِهِمْ؟

مسلمان کیسے تربیت پاتے ہیں اور کیسے اپنے ملک کے لئے عزت کی بنیاد رکھتے ہیں؟

تَرَبَّى الْمُسْلِمُوْنَ فِي ظِلِّ السَّيْفِ وَبَنَوا الْعِزَّ لِدَوُلَتِهِمْ بِالسَّيْفِ

س3۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِمَعَانِيْهَا وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل کلمات کو انکے معانی کے ساتھ یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال

کریں۔

كَوْنٌ ، سَكَنٌ ، سُؤْدَدٌ ، مَجْدٌ ، شِعَارٌ ، شَطٌّ ، مَآثِرُ ، فَوْزٌ

الفاظ	معنی	جملے
١۔ كَوْنٌ	کائنات	جَمِيعُ الْكَوْنِ وَطَنُنَا تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔
٢۔ سَكَنٌ	مسکن	تَوْحِيدُ اللهِ لَنَا نُورٌ اللہ کی توحید ہمارے لئے نور ہے۔
٣۔ سُؤْدَدٌ	سرداری	لَا تُمْحٰى فِي الدَّهْرِ صَحَائِفُ سُؤْدَدِنَا زمانے سے ہمارے اقتدار کی تحریریں نہ مٹ سکیں گی۔
٤۔ مَجْدٌ	بزرگی	قَوْمُنَا قَوْمٌ ذُو الْمَجْدِ وَالْعَظَمَةِ۔ ہماری قوم بزرگی اور عظمت والی قوم ہے۔
٥۔ شِعَارٌ	علامت	عَلَمُ الْإِسْلَامِ عَلَى الْأَيَّامِ شِعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا اسلام کا جھنڈا زمانے پر ہماری ملت کی عظمت کی نشاندہی کر رہا ہے۔
٦۔ شَطٌّ	کنارہ	هَلْ سَجَّلْتِ عَلٰى شَطَّيْكِ مَآثِرَ عِزَّتِنَا۔ کیا تو نے اپنے دو کناروں پر موجود قابل فخر کارناموں کو ریکارڈ کر لیا ہے۔
٧۔ مَآثِرُ	قابل فخر کارنامے	هَلْ سَجَّلْتِ عَلٰى شَطَّيْكِ مَآثِرَ عِزَّتِنَا؟ کیا تو نے اپنے دو کناروں پر موجود قابل فخر کارناموں کو ریکارڈ کر لیا ہے؟
٨۔ فَوْزٌ	کامیابی	لِلْمُجْتَهِدِينَ فَوْزٌ وَنَجَاحٌ محنت کرنے والوں کے لئے کامیابی اور فلاح ہے۔

س4۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کریں۔

ا۔ چین وعرب ہمارا ہے	اَلصِّیْنُ لَنَا وَالْعُرْبُ لَنَا
۲۔ ہمارا دین اسلام ہے۔	اَلْاِسْلَامُ دِیْنُنَا
۳۔ تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔	جَمِیْعُ الْکَوْنِ وَطَنُنَا
۴۔ ہم نے تلواروں کے سایے میں پرورش پائی ہے۔	قَدْ تَرَبَّیْنَا فِیْ ظِلِّ السَّیْفِ
۵۔ کعبہ زمین پر اللہ کا پہلا گھر ہے۔	کَعْبَۃُ اللّٰہِ الْبَیْتُ الْاَوَّلُ فِی الْأَرْضِ
٦۔ اقبال کا گیت دنیا میں گونج رہا ہے۔	دَوَتْ أُنْشُوْدَۃُ اِقْبَالَ فِی الدُّنْیَا
۷۔ نام محمد ﷺ ہماری امیدوں کی جان ہے۔	اِسْمُ مُحَمَّدٌ رُوْحُ لِاٰمَالِنَا

......☆......

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ: (سترھواں سبق)

ہمارے آباؤ اجداد (۱)

اَلصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ رضی الله عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ وُلِدَ	پیدا ہوئے	۲۔ سَنَةٌ	سال
۳۔ عَامُ الْفِيلِ	ہاتھیوں والا سال	٤۔ صَدَّقَهُ	اس نے اسکی تصدیق کی
۵۔ حَدِيثٌ	بات	٦۔ نَسَبٌ	نسب۔خاندان
۷۔ يَلْتَقِي	مل جاتا ہے	۸۔ أُسْرَةٌ	خاندان
۹۔ تَمْتَازُ	ممتاز۔نمایاں	۱۰۔ بَيْنَ	درمیان
۱۱۔ صَمِيمٌ	خالص۔اصل	۱۲۔ وَقُورٌ	باوقار
۱۳۔ نَزِيهَةٌ	سنجیدہ	١٤۔ عَفِيفٌ	پاکدامن
۱۵۔ أَوْثَانٌ	جمع (بت)	۱٦۔ خَمْرٌ	شراب
۱۷۔ أَبَدٌ	ہمیشہ	۱۸۔ اِعْتِنَاقٌ	قبول کرنا۔ماننا
۱۹۔ سَادَاتٌ	سردار	۲۰۔ عَوْنٌ	مددگار
۲۱۔ دَعْمٌ	معاون۔استحکام	۲۲۔ اَلْأَرِقَّاءُ	غلاموں
۲۳۔ مُسْتَضْعَفِينَ	کمزور (جمع)	٢٤۔ أُوذُوا	ستایا گیا
۲۵۔ سَبِيلٌ	راستہ	۲٦۔ أَيْدِي	دونوں ہاتھ
۲۷۔ قَادَاتٌ	آقا (جمع)	۲۸۔ يُعِينُ	مدد کرتا ہے
۲۹۔ يَشْتَرِي	وہ خریدتا ہے	۳۰۔ يُعْتِقُ	آزاد کرتا ہے

٣١۔ خَصَّ	مخصوص کیا	٣٢۔ ثَانِیُ اثْنَیْنِ	دو میں سے دوسرا
٣٣۔ لَحَظَاتٌ	لمحے	٣٤۔ خَالِدَۃٌ	ہمیشہ رہنے والے
٣٥۔ أَحْلٰی	شیریں ترین	٣٦۔ اَغْلٰی	قیمتی۔ مہنگے
٣٧۔ أَحَبُّ	محبوب ترین	٣٨۔ یَتَمَنّٰی	وہ تمنا کرتا ہے
٣٩۔ عُوِّضَ	عوض۔ بدلہ	٤٠۔ رَافَقَ	رفاقت کی
٤١۔ لَیْلَۃٌ	رات	٤٢۔ شَارَكَ	شرکت کی
٤٣۔ وَهَبَ	قربان کردیا	٤٤۔ نَفْسٌ وَ نَفِیْسٌ	جسم وجاں
٤٥۔ صِدْقٌ	سچائی	٤٦۔ جُوْدٌ	سخاوت
٤٧۔ وَفَاءٌ	وفاداری	٤٨۔ تَوَاضُعٌ	تواضع۔ عاجزی
٤٩۔ ثَبَاتٌ	ثابت قدمی	٥٠۔ اِعْتَزَمَ	ارادہ کیا
٥١۔ بِرٌّ	نیکی	٥٢۔ اِصْلَاحٌ	بھلائی
٥٣۔ اُصِیْبُ	پہنچا	٥٤۔ تَفُوْقُ	سب سے بڑھ کر
٥٥۔ هَوْلَ	ہولناکی	٥٤۔ لَحِقَ	جاملے
٥٧۔ تَغَیَّرَتْ	تبدیل ہوگئی	٥٨۔ أَحْوَالٌ	حالتیں
٥٩۔ دُهِشُوْا	خوفزدہ ہوگئے	٦٠۔ حَزِنُوْا	غمزدہ ہوگئے
٦١۔ کَلِمَۃٌ	خطبہ	٦٢۔ هُدُوْءٌ	سکون

اردو ترجمہ

سَیِّدُنَا أَبُوبَکْرِ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ أَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ أَوَّلُ خَلِیْفَۃٍ لِرَسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِلسَّنَۃِ الثَّانِیَۃَ أَوِ الثَّالِثَۃِ مِنْ عَامِ الْفِیْلِ فَهُوَ أَصْغَرُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ سَنَتَیْنِ وَلَقَّبَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالصِّدِّیْقِ حِیْنَ صَدَّقَه' فِی

حَدِيثَ الْإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ وَنَسَبُهُ ' وَنَسَبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَقِيَانِ فِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَتْ أُسْرَتُه ' تَمْتَازُ عِزًّا وَّشَرَفًا بَيْنَ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ فَهُوَ مِنْ صَمِيْمِ قُرَيْشٍ وَمِنْ اَعْرَقِهِمْ نَسَبًا وَأَشْرَفِهِمْ حَسَبًا

سیدنا ابو بکر صدیق امیر المومنین اور اللہ کے رسول کے پہلے خلیفہ ہیں۔ آپ واقعہ عام الفیل کے دوسرے یا تیسرے سال پیدا ہوئے۔ آپ حضور ﷺ سے تقریباً دو سال چھوٹے تھے جب آپ نے واقعہ معراج کی تصدیق کی تو حضور ﷺ نے آپ کو صدیق کا لقب دیا۔ آپکا نسب اور حضور ﷺ کا نسب مرہ بن کعب تک جا کر مل جاتا ہے۔ آپ کا خاندان قبائل قریش میں عزت اور شرافت کے لحاظ سے ممتاز تھا۔ آپؓ اصل قریش میں سے تھے آپؓ نسب کے لحاظ سے خالص اور حسب کے لحاظ سے شریف تھے۔

وَكَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا وَّقُوْرًا نَزِيْهًا عَفِيْفًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ وَلَمْ يَعْبُدِ الْأَوْثَانَ وَلَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ أَبَدًا۔ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ شَرَّفَهُمُ اللّٰهُ بِاعْتِنَاقِ الْإِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ شُرَفَاءِ الْعَرَبِ وَسَادَتِهِمْ فَكَانَ عَوْنًا وَّدَعْمًا لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَخَاصَّةً الْأَرِقَّاءِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ أُوْذُوْا فِي سَبِيْلِ الْحَقِّ عَلٰى أَيْدِي سَادَتِهِمْ وَقَادَتِهِمْ فَكَانَ يُعِيْنُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَشْتَرِي الْأَرِقَّاءَ مِنْهُمْ ثُمَّ يُعْتِقُهُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْهُمْ سَيِّدُنَا بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ خَصَّهُ اللّٰهُ وَشَرَّفَهُ بِالذِّكْرِ فِي كَلَامِهِ الْمَجِيْدِ وَلَقَّبَه ' بِثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ كَمَا خَصَّه ' رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْرَمَه ' فَاخْتَارَه '' رَفِيْقًا فِي سَفَرِهِ لَيْلَةَ الْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ فَكَانَتْ هٰذِهِ اللَّحَظَاتُ الْخَالِدَةُ الْجَمِيْلَةُ أَحْلَى اللَّحَظَاتِ وَأَغْلَاهَا وَأَحَبَّهَا إِلَى الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ فِي حَيَاتِهِ مِمَّا جَعَلَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَمَنّٰى لَوْ عُوِّضَ بِهَا عَنْ اَعْمَالِهِ الْحَسَنَةِ جَمِيْعِهَا فَرَافَقَ الصِّدِّيْقُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ هِجْرَتِهِ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ۔

آپؓ زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام میں باوقار سنجیدہ اور پاک دامن رہے۔ آپ نے کبھی

بتوں کی پوجا نہ کی اور کبھی شراب نہ پی۔ وہ پہلے شخص تھے جن کو عرب کے شرفاء اور سرداروں میں سے اللہ نے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف بخشا۔ آپ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار تھے خاص طور پر ان میں سے غلاموں اور کمزوروں کے جن کو اپنے آقاؤں اور سرداروں کے ہاتھوں سخت تکالیف سے دوچار ہونا پڑا۔ آپ کمزوروں کی مدد کیا کرتے تھے۔ آپ غلاموں کو خریدتے پھر ان کو اللہ کی راہ میں آزاد کر دیا کرتے تھے۔ انھی میں سے موذن رسول ﷺ سیدنا بلالؓ ہیں۔ اللہ نے قرآن مجید میں آپکا ذکر کر کے آپکو خصوصیت اور شرف بخشا ہے اور جب آپ دونوں غار حرا میں تھے تو آپ کو ثانی اثنین کا لقب دیا جیسا کہ رسول اللہ نے آپ کو خصوصیت بخشی اور عزت دی اور مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی رات میں آپکو اپنا رفیق (ساتھی) منتخب کر لیا۔ پس یہ ہمیشہ رہنے والے خوبصورت لمحات صدیق اکبر کی زندگی کے شیریں، قیمتی اور محبوب ترین لمحات تھے۔ جن کے بارے میں عمر فاروق رضی اللہ عنہ خواہش کیا کرتے تھے کہ کاش ان لمحات کے بدلے میں میرے سارے اچھے اعمال لے لئے جائیں۔ آپؓ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی رات میں حضور ﷺ کے ساتھ رہے۔

وَشَارَكَ أَبُوبَكْرٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ فِى الْغَزَوَاتِ النَّبَوِيَّةِ كُلِّهَا وَ وَهَبَ لِلْإِسْلَامِ وَرَسُولِهِ جَمِيعَ مَاكَانَ يَمْلِكُه' مِنْ نَفْسِهِ وَنَفِيْسِهِ وَكَانَ مِثَالًا فِى الصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ وَالْكَرَامَةِ وَ الشَّجَاعَةِ وَالثَّبَاتِ عَلَى الْحَقِ أَوْمَا اعْتَزَمَ عَلَيْهِ مِنْ أَعْمَالِ الْبِرِ وَالصَّلَاحِ۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات نبی میں شرکت کی اور اپنا سب کچھ اسلام اور اسکے رسول ﷺ کے لئے وقف کر دیا۔ آپؓ صداقت، امانت، سخاوت، وفاداری، تواضع، قناعت، شرافت، کرامت، بہادری اور حق پر ثابت قدمی یا نیکی اور اصلاح کے کاموں میں سے جن کا آپ نے ارادہ کیا ان میں ضرب المثل تھے۔

وَأُصِيبَ الْمُسْلِمُونَ بِصَدْمَةٍ عَظِيمَةٍ تَفُوقُ هَوْلَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ لَحِقَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَىٰ فَتَغَيَّرَتْ أَحْوَالُهُمْ وَدُهِشُوا وَحَزِنُوا فَأَدْرَكَهُمُ الصِّدِّيْقُ فَأَلْقَىٰ كَلِمَتَه' بِكُلِّ هُدُوْءٍ وَطَمَانِيْنَةٍ فَتَعَزَّوْا أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ الْحُزْنَ وَالْهَوْلَ فَاتَّفَقَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْأَنْصَارُ عَلَى اخْتِيَارِهِ خَلِيفَةً فَبَايَعُوْهُ جَمِيْعًا وَّانْتَصَرَ عَلَى الْمُرْتَدِيْنَ وَالْمُتَنَبِّئِيْنَ بِإِذْنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَفِى عَهْدِهِ تَمَّ فَتْحُ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَهُوَ الَّذِى جَمَعَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ فِى مُصْحَفٍ وَّاحِدٍ وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهِ سَنَتَيْنِ وَثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَّأَحَدَ عَشَرَ يَوْمًا وَّدُفِنَ بَعْدَ

وَفَاتِهِ بِجَوَارِ ضَرِيحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنِعْمَ الْجَوَارُ جَوَارُهٗ۔

جب حضور اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے تو مسلمان قیامت کی ہولناکی سے بڑھ کر عظیم صدمے سے دوچار ہوئے۔ ان کی حالتیں غیر ہو گئیں اور وہ خوفزدہ ہو گئے اور غمگین ہو گئے۔ پس جب ابو بکر صدیقؓ نے ان کو اس حالت میں پایا تو مکمل اطمینان اور سکون کے ساتھ ان کو خطبہ دیا اور انھوں نے صبر کیا تو اللہ نے ان سے غم اور خوف کو دور کر دیا پس مہاجرین اور انصار آپ کو خلیفہ منتخب کرنے پر راضی ہو گئے اور ان سب نے آپکی بیعت لی پس آپ نے اللہ عزوجل کے حکم سے جھوٹے نبیوں پر فتح حاصل کی۔ آپ کے دور خلافت میں عراق اور شام کی فتح مکمل ہوئی۔ آپؓ ہی وہ شخص تھے جنھوں نے قرآن پاک کو ایک جلد میں اکٹھا کیا آپکی خلافت کی مدت 2 سال تین ماہ اور گیارہ دن تھی۔ آپؓ وفات کے بعد حضور ﷺ کے مزار اقدس کے پڑوس میں دفن ہوئے اور آپکا پڑوس کتنا اچھا پڑوس ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے:

١۔ فِي أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ؟

ابو بکر صدیقؓ کس سن میں پیدا ہوئے؟

وَلِدَ لِلسَّنَةِ الثَّانِيَةِ أَوِ الثَّالِثَةِ مِنْ عَامِ الْفِيْلِ

٢۔ مَتٰى أَسْلَمَ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ؟

حضرت ابو بکرؓ کب اسلام لائے؟

هُوَ أَوَّلُ مَنْ شَرَّفَهُمُ اللّٰهُ بِاعْتِنَاقِ الْإِسْلَامِ

٣۔ بِمَاذَا لَقَّبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَتٰى؟

حضور ﷺ نے کیوں لقب دیا اور کب دیا؟

لَقَّبَهُ النَّبِيُّ بِالصِّدِّيْقِ حِيْنَ صَدَّقَهُ فِيْ حَدِيْثِ الْإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ۔

٤۔ كَيْفَ شَرَّفَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ؟

اللہ نے قرآن مجید میں آپکو کیسے شرف بخشا؟

شَرَّفَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِذِكْرِهٖ فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ۔

۵۔ مَاذَا كَانَ عُمَرُ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَتَمَنّٰى؟

حضرت عمر فاروقؓ کیا تمنا کیا کرتے تھے؟

يَتَمَنّٰى لَوْعُوِّضَ بِهَا عَنْ أَعْمَالِهِ الْحَسَنَةِ جَمِيْعِهَا

س2۔ كَوِّنْ أَسْئِلَةً تَكُوْنُ الْجُمَلُ الْاٰتِيَةُ أَجْوِبَةً لَّهَا۔

ایسے سوالات بنائیں کہ نیچے دیئے ہوئے جملے ان کے جوابات بن جائیں۔

۱۔ كَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهٖ سَنَتَيْنِ وَثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَّأَحَدَ عَشَرَ يَوْمًا۔

آپکی خلافت کی مدت دو سال تین ماہ اور گیارہ دن تھی۔

كَمْ كَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهٖ؟

۲۔ نَعَمْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلَى الْمُرْتَدِّيْنَ۔

جی ہاں اللہ نے انھیں مرتدوں پر فتح دی

هَلْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلَى الْمُرْتَدِّيْنَ؟

۳۔ وَهَبَ لِلْإِسْلَامِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ مَا كَانَ لَدَيْهِ۔

آپؓ کے پاس جو کچھ تھا آپ نے اسلام اور اللہ کے رسول کے لئے قربان کر دیا۔

مَاذَا وَهَبَ أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ لِلْإِسْلَامِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ۔

س3۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ حضرت ابو بکرؓ پہلے خلیفہ رسول تھے۔	كَانَ أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ أَوَّلَ خَلِيْفَةٍ لِّلرَّسُوْلِ
۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپکو صدیق کا خطاب دیا۔	لَقَّبَهُ النَّبِيُّ بِالصِّدِّيْقِ۔
۳۔ آپؓ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔	هُوَ هَاجَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔
۴۔ آپؓ نے سب کچھ اسلام کے لئے وقف کر دیا۔	وَهَبَ لِلْإِسْلَامِ جَمِيْعَ مَا كَانَ لَدَيْهِ۔
۵۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ اطہر میں دفن ہیں۔	دُفِنَ بِجِوَارِ ضَرِيْحِ النَّبِيِّ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارواں سبق)

اللہ کے نور سے اقتباس (۲)

اَللّٰہُ یَنْھَانَا عَنِ الْأَخْلَاقِ السَّیِّئَۃِ

اللہ ہمیں گھٹیا اور بُرے اخلاق سے منع کرتا ہے

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یَفْتَرِیْ	وہ گھڑتا ہے	آیَاتٌ	نشانیاں
کَاذِبُوْنَ	جھوٹے	تَخُوْنُوْا	تم خیانت کرو
تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو	اَجْتَنِبُوْا	بچو۔ اجتناب کرو
ظَنٌّ	گمان	لَاتَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو
اِثْمٌ	گناہ	یَغْتَبُ	وہ غیبت کرتا ہے
مَیْتٌ	مردہ	کَرِہٌ	ناپسندیدہ
تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا	فَوَاحِشُ	بے حیائی کی باتیں
غَضِبُوْا	وہ غضبناک ہوئے	یَغْفِرُوْنَ	بخش دیتے ہیں
مَیْسِرٌ	جوا	اَلْأَنْصَابُ	بت
اَلْأَزْلَامُ	پانسے کا تیر	رِجْسٌ	ناپاک
تُفْلِحُوْنَ	تم فلاح پاتے ہو	تَأْکُلُوْا	تم کھاؤ
لَعَلَّ	شاید	بَاطِلٌ	ناجائز
تُدْلُوْا	تم پہنچاؤ	حُکَّامٌ	مالک
تُسْرِفُوْا	تم فضول خرچی کرو	مُبَذِّرِیْنَ	فضول خرچی
اِخْوَانٌ	بھائی	اِیْتَاءٌ	دنیا
وَیَنْھٰی	وہ منع کرتا ہے	مُنْکَرٌ	بری عادتیں

بَغْیٌ	بغاوت	یَعِظُ	وہ نصیحت کرتا ہے
تُصَعِّرْ	تو پھلا۔ تو اکڑ	خَدٌّ	گال
تَمْشِ	تو چل	مَرَحًا	اکڑ کر
تُبْطِلُوْا	تم ضائع کرو	مَنٌّ	احسان
أَذًى	تکلیف	یُنْفِقُ	وہ خرچ کرتا ہے
رِئَاءَ	دیکھاوا		

اردو ترجمہ

۱۔ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَایُوْمِنُوْنَ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ ج وَأُولٰٓئِکَ هُمُ الْکَاذِبُوْنَ۔(النحل ۱۰۵)

ا۔ بے شک جھوٹ وہ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

۲۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَخُوْنُو اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْا أَمَانَاتِکُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

۲۔ اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول سے خیانت مت کرو اور تم آمانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔

۳۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَاتَجَسَّسُوْا وَلَایَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا، أَیُحِبُّ أَحَدُکُمْ أَنْ یَّأْکُلَ لَحْمَ أَخِیْهِ مَیْتًافَکَرِهْتُمُوْهُ، وَاتَّقُو اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۔

۳۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو یقیناً بعض گمان تو گناہ ہوتے ہیں۔ اور جاسوسی نہ کرو اور نہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا پس تم یقیناً اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

٤۔ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَامَا غَضِبُوْهُمْ

يَغْفِرُوْنَ۔

۴۔ اور وہ لوگ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب غضبناک ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔

۵۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

۵۔ اے ایمان والو! بے شک شراب، جوا، بت اور پانسے کے تیر ناپاک شیطانی اعمال ہیں پس ان سے بچو شاید تم فلاح پاؤ۔

۶۔ وَلَاتَأْكُلُوْا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ٥

۶۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے مت کھاؤ اور اس کو حکام تک پہنچا دو کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک گروہ ناجائز طریقے سے مال کھا جائے جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

۷۔ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا إِنَّهٗ لَايُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔

۷۔ کھاؤ پیو اور فضول خرچی نہ کرو بے شک وہ (اللہ) فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۸۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ۔

۸۔ بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔

۹۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔

۹۔ بے شک اللہ عدل واحسان کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بری باتوں اور نافرمانی سے منع کرتا ہے وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۱۰۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَاتَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۔

۱۰۔ اور لوگوں کے لئے اپنا گال تکبر سے مت پھلا اور زمین پر اکڑ کر مت چل بے شک اللہ ہر فخر و غرور کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

۱۱۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ الَاتُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی۔ کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَه‘ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَایُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔

۱۱۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر مت ضائع کرو اس شخص کی طرح جو لوگوں کے دکھاوے کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر یقین نہیں رکھتا ہے۔

اَلتَّمَارِیْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَۃِ الْاٰتِیَۃِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاھِیَ الْاٰیَۃُ الَّتِیْ تَنْھَانَا عَنِ الْإِخْتِیَالِ؟

کونسی آیت ہے جو اکڑ کر چلنے سے منع کرتی ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْأَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۔ (لقمان ۱۸)

۲۔ عَمَّا ذَا تَنْھَی الْاٰیَۃُ الْأُوْلٰی مِنْ ھٰذَا الدَّرْسِ؟

اس سبق کی پہلی آیت کس چیز سے منع کرتی ہے؟

تَنْھَی الْاٰیَۃُ الْأُوْلٰی مِنَ الْکَذِبِ۔

س2۔ إِمْلَاِ الْفَرَاغَ بِکَلِمَۃٍ مُنَاسِبَۃٍ۔

۱۔ مَنْ یَفْتَرِی الْکَذِبَ لَا یُؤْمِنُ بِآیَاتِ اللّٰہِ۔

۲۔ قَدْ نَھَانَا الْقُرْآنُ أَنْ نَخُوْنَ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

۳۔ اَلْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ۔

س3۔ صَحِّحْ مَایَأْتِیْ مِنَ الْجُمَلِ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں:

۱۔ اَلْفَاحِشَۃُ الظَّاھِرُ مَمْنُوْعَۃُ فِی الشَّرِیْعَۃِ الْإِسْلَامِیِّ۔

اَلْفَاحِشَۃُ الظَّاھِرَۃُ مَمْنُوْعَۃٌ فِی الشَّرِیْعَۃِ الْإِسْلَامِیَّۃِ۔

۲۔ اَلْقُرْآنُ تَدْعُوْ اِلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ۔

اَلْقُرْآنُ يَدْعُوْ اِلَي الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ۔

۳۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ يُنْفِقُ أَمْوَالَهُمْ فِي السَّبِيلِ اللّٰهِ۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ۔

س4۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ مومن جھوٹ نہیں گھڑتا۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ

۲۔ ہم غیبت نہیں کرتے۔

نَحْنَ لَا نَغْتَبُ

۳۔ امانت میں خیانت نہ کر۔

لَا تَخُنِ الْاَمَانَةَ

۴۔ اللہ کے بندے زمین پر اکڑ کر نہیں چلتے۔

لَا يَمْشِيْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْأَرْضِ مَرَحًا۔

۵۔ ہم احسان جتا کر نیکی ضائع نہیں کرتے۔

نَحْنَ لَا نُبْطِلُ صَدَقَاتِنَا بِالْمَنِّ۔

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ: (انیسواں سبق)

خط (۲)

رِسَالَةُ صَدِيْقٍ إِلٰى صَدِيْقٍ وَّ الرَّدُّ عَلَيْهَا

ایک دوست کا دوسرے دوست کی طرف خط

اور اسکا جواب

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ اَنْتَهِزُ	میں فائدہ اٹھاتا ہوں	۲۔ فُرْصَةٌ	موقع
۳۔ أُعْرِبُ	میں اظہار کروں	٤۔ أَطْيَبُ	پاکیزہ
۵۔ رَاجِيٌّ	امید کرنا	٦۔ يُعِيْدُ	وہ لوٹاتا ہے
۷۔ أَلْفٌ	ہزار	۸۔ أَعْيَادُ	عیدیں
۹۔ بُشْرٰی	خوشخبری	۱۰۔ قَادِمَةٌ	آنے والی
۱۱۔ غِبْطَةٌ	خوشی	۱۲۔ سُرُوْرٌ	خوشی۔ مسرور
۱۳۔ أَتَمَنّٰی	میں تمنا کرتا ہوں	١٤۔ قَائِلًا	کہتے ہوئے
۱۵۔ أُهْدِيْ	میں تحفہ بھیجتا ہوں	١٦۔ هَنَاءٌ	مبارک باد
۱۷۔ أَرْجُوْ	میں امید کرتا ہوں	۱۸۔ اِقْبَالٌ	بلندی
۱۹۔ عَامٌ	سال	۲۰۔ خَيْرٌ	سلامتی
۲۱۔ اَلرَّدُّ	جواب	۲۲۔ تَحِيَّةٌ	سلام
۲۳۔ عَاطِرَةٌ	پاکیزہ	٢٤۔ تَلَقَّيْتُ	مجھے ملا
۲۵۔ غَرَّاءُ	روشن	٢٦۔ اَلطَّيِّبَةُ	پاکیزہ
۲۷۔ مَلِيْئَةٌ	بھرا ہوا	۲۸۔ عَوَاطِفُ	جذبات
۲۹۔ مَوَدَّةٌ	محبت	۳۰۔ اَلْاِخَاءُ	بھائی چارہ

٣١۔ سَعَادَةٌ	خوش بختی	٣٢۔ سَعِيْدَةٌ	مبارک
٣٣۔ أَعَادَ	وہ لوٹائے	٣٤۔ رَغِيْدٌ	پرلطف
٣٥۔ اَلْعَيْشُ	زندگی	٣٦۔ مُتَمَثِّلاً	مثال دیتے ہوئے
٣٧۔ أَطَالَ	وہ طویل کرے	٣٨۔ رَغمَ	باوجود
٣٩۔ حُسُوْدٌ	حاسد	٤٠۔ وَمَا ذَالَتْ	مسلسل
٤١۔ بَيْضٌ	سفید۔روشن	٤٢۔ عَادَاكَ	تیرادشمن
٤٣۔ سُوْدٌ	سیاہ۔کالا	٤٤۔ خَالِصٌ	پُرخلوص

اردو ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٢٣/رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ لِلْبَنَاتِ،

/١٤٠٦ھ بِبَشَاوَرْ

٢٣/رمضان المبارک/١٤٠٦ھ گرلز ہائی سکول لاہور۔

صَدِيْقِيَ الْعَزِيْزَ / عَبْدُالْخَالِقِ ! حَفِظَكَ اللّٰهُ!

میرے پیارے دوست .... اللہ تمہارا محافظ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه' .... وَبَعْدُ

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ .... بعد

فَانْتَهِزُ فُرْصَةَ حُلُوْلِ عِيْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ لِأُعْرِبَ لَكَ عَنْ أَطْيَبِ التَّمَنِّيَاتِ رَاجِيًا مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَه' وَتَعَالٰى أَنْ يُعِيْدَهُ عَلَيْكَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَيَجْعَلَه ' أَعْظَمَ الْأَعْيَادِ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَبُشْرٰى صَادِقَةً لِلْأَعْيَادِ الْقَادِمَةِ وَ أَنْتَ بِالْعِزِّ وَالشَّرَفِ وَالْغِبطَةِ وَالسُّرُوْرِ

میں عیدالفطر کی آمد کے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپکے لئے اپنے نیک جذبات کا اظہار اللہ سے یہ امید کرتے ہوئے کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر ایسی ہزاروں عیدیں لائے اور اس عید کو برکت کے لحاظ سے آپ کے لئے عظیم بنادے اور آئندہ آنے والی عیدوں کے لئے سچی خوشخبری بنادے اور آپ عزت، شرافت، خوشی اور مسرت کے ساتھ رہیں اور آپکے لئے ایسی ہی تمنا کرتا ہوں

جیسا کہ ایک شاعر اپنے کسی دوست کے لئے یہ کہتے ہوئے کرتا ہے۔

وَأَتَمَنّٰى لَكَ كَمَا يَتَمَنّٰى الشَّاعِرُ لِصَاحِبِهٖ قَائِلًا : بِعِيْدِ الْفِطْرِ ذِي الْبَرَكَاتِ أُهْدِي لِحَضْرَتِكَ الْهَنَاءَ مَعَ السَّلَامِ وَ اَرْجُوْ أَنْ يَّعُوْدَ بِكُلِّ عِزٍّ وَّ اِقْبَالٍ عَلَيْكَ بِكُلِّ عَامٍ كُلَّ عَامٍ وَاَنْتُمْ بِخَيْرٍ!

برکات والی عید الفطر کے موقع پر میں آپکی خدمت میں سلام کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اور امید کرتا ہوں کہ آپ پر ہر سال عید عزت، بلندی کے ساتھ لوٹے اور آپ خیریت سے رہیں!

صَدِيْقُكَ الْمُخْلِصُ

آپ کا مخلص دوست

عَبْدُاللّٰهُ

عبداللہ

اَلرَّدُّ

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

٢٥/رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ /١٤٠٦ھ مِنَ الْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ لِلْبَنَاتِ، بِحَيْدرِ آباد

٢٥/ رمضان المبارک /١٤٠٦ ھج گرلز ہائی سکول لاہور۔

صَدِيْقِي الْمُحْتَرَمِ / عَبْدَالله ! اَطَالَ اللّٰهُ عُمْرَكَ !

میرے محترم دوست عبداللہ اللہ آپ کی عمر دراز کرے

تَحِيَّةٌ إِسْلَامِيَّةٌ عَاطِرَةٌ !

محبتانہ سلام!

فَقَدْ تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ الْغَرَّاءَ الطَّيِّبَةَ الْمَلِيْئَةَ بِعَوَاطِفِ الْمَوَدَّةِ وَالْاَخَاءِ وَكَذٰلِكَ اَتَمَنّٰى لَكَ الْخَيْرَ وَالسَّعَادَةَ بِهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ السَّعِيْدَةِ

أَعَادَهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ بِالْمَسَرَّةِ وَالْهَنَاءِ وَالْعَيْشِ الرَّغِيْدِ مُتَمَثِّلًا بِقَوْلِ الشَّاعِرِ:

مجھے آپ کا روشن، پاکیزہ اور محبت اور بھائی چارے کے جذبات سے بھرا ہوا خط ملا اور اسی طرح میں آپ کے لئے بھلائی، خوش بختی کی تمنا اس مبارک موقع کی مناسبت سے کرتا ہوں۔ اللہ اس کو خوشی، مبارکباد اور پرلطف زندگی کے ساتھ لوٹائے شاعر کے قول کے مطابق میں ہر عید پر خوش بختی اور بلندی (ترقی) کی مبارکباد دیتا ہوں۔ جیسا کہ شاعر نے کہا:

تُهَنِّئُكَ السَّعَادَةُ كُلَّ عِيْدٍ　　وَ إِقْبَالٌ وَّقَدْ رَغِمَ الْحُسُوْدُ

اگر چہ حاسد اس کے برعکس چاہیں اور اقبال مندی کی خوشخبری لائے۔

وَلَا زَالَتْ لَكَ الْأَيَّامُ بَيْضًا　　وَأَيَّامُ الَّذِيْ عَادَاكَ سُوْدُ

تیرے دن مسلسل روشن (سفید) رہیں اور تیرے دشمنوں کے دن سیاہ ہو جائیں۔

وَلَكَ خَالِصُ التَّحِيَّاتِ وَالتَّمَنِّيَاتِ

اور آپ کے لئے پاکیزہ سلام اور نیک تمنائیں۔

صَدِيْقُكَ الْوَفِيُّ

آپ کا وفادار دوست

عَبْدُ الْخَالِقِ

عبدالخالق

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاهِيَ الْفُرْصَةُ الَّتِيْ انْتَهَزَهَا عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ رِسَالَتِهٖ؟

عبداللہ نے اپنے خط میں کس موقع سے فائدہ اٹھایا؟

اِنْتَهَزَ عَبْدُ اللّٰهِ فُرْصَةَ حُلُوْلِ عِيْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ۔

۲۔ مَاذَا وَكَيْفَ يَتَمَنّٰى عَبْدُ اللّٰهِ لِصَدِيْقِهٖ؟

عبداللہ اپنے دوست کے لئے کیا اور کیسے تمنا کرتا ہے۔

هُوَ يَتَمَنّٰى أَنْ يَعُوْدَ الْعِيْدَ عَلٰى صَدِيْقِهٖ عِزٍّ وَّإِقْبَالٍ بِكُلِّ عَامٍ

۳۔ أَیْنَ یَسْکُنُ عَبْدُ اللّٰہِ وَأَیْنَ یَسْکُنُ صَدِیْقُهٗ عَبْدُ الْخَالِقِ؟

عبداللہ کہاں رہتا ہے اور اس کا دوست عبدالخالق کہاں رہتا ہے؟

یَسْکُنُ عَبْدُ اللّٰہِ بِبَشَاوَرَ وَیَسْکُنُ صَدِیْقُهٗ عَبْدُ الْخَالِقِ بِحَیْدَرْ آبَادْ

س2۔ اِحْفَظِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَۃٍ۔

نیچے دیئے ہوئے کلمات کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فُرْصَۃٌ ، إِنْتِهَازٌ ، حُلُوْلٌ ، سَعَادَۃٌ ، هَنَاءٌ ، مَوَدَّۃٌ ، رَغِیْدٌ

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ فُرْصَۃٌ	موقع	اِنْتَهَزَ عَبْدُ اللّٰـهِ فُرْصَۃَ حُلُوْلِ عِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ۔ عبداللہ نے عیدالفطر کی آمد کے موقع سے فائدہ اٹھایا۔
۲۔ إِنْتِهَازٌ	فائدہ اٹھانا	اِنْتَهَزَ عَبْدُ اللّٰـهِ فُرْصَۃَ حُلُوْلِ عِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ۔ عبداللہ نے عیدالفطر کی آمد کے موقع سے فائدہ اٹھایا۔
۳۔ حُلُوْلٌ	آمد	اِنْتَهَزَ عَبْدُ اللّٰـهِ فُرْصَۃَ حُلُوْلِ عِیْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَکِ عبداللہ نے عیدالفطر کی آمد کے موقع سے فائدہ اٹھایا۔
٤۔ سَعَادَۃٌ	خوش بختی	أَتَمَنّٰی لَکَ الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ۔ میں تیرے لئے سلامتی اور خوش بختی کی تمنا کرتا ہوں۔
٥۔ هَنَاءٌ	مبارک باد	تُهَنِّئُکَ السَّعَادَۃُ کُلَّ عِیْدٍ وَّ إِقْبَالٌ ہر عید پر خوش نصیبی اور ترقی تمہارے ساتھ ہو۔
٦۔ مَوَدَّۃٌ	محبت	هَلْ لَدَیْکَ مَوَدَّۃٌ لِلْاِنْسَانِ؟ کیا تمہارے پاس انسان کے لئے محبت ہے؟
۷۔ رَغِیْدٌ	پرلطف	هُمْ یُعِیْشُوْنَ عَیْشًا رَغِیْدًا وہ پرلطف زندگی گزار رہے ہیں۔

س3۔ اِحْفَظِ الْأَبْيَاتِ الشِّعْرِيَّةَ فِی الرِّسَالَتَيْنِ وَاكْتُبْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ۔

دونوں خطوط کے اشعار کو یاد کریں اور انھیں خوشخط لکھیں۔

(طلبہ یاد کر کے خود لکھیں)

س4 اِحْفَظِ التَّرَاكِيبَ التَّوصِيفِيَّةَ التَّالِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

نیچے دیئے ہوئے مرکبات توصیفی کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکب توصیفی	جملے
۱۔ اَلْعِيْدُ الْمُبَارَكُ	حُلُوْلُ الْعِيْدِ الْمُبَارَكِ قَرِيْبٌ عید مبارک کی آمد قریب ہے۔
۲۔ اَلْأَعْيَادُ الْقَادِمَةُ	سَتَجِدُ الْمُسَرَّةَ وَالْهَنَاءَ فِی الْأَعْيَادِ الْقَادِمَةِ۔ آئندہ آنے والی عیدوں میں تم خوشی اور مسرت پاؤ گے۔
۳۔ اَلرِّسَالَةُ الْغَرَّاءُ الطَّيِّبَةُ	تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ الْغَرَّاءَ الطَّيِّبَةَ مجھے آپکا پاکیزہ اور روشن خط ملا۔
٤۔ اَلْمُنَاسَبَةُ السَّعِيْدَةُ	أُهَنِّئُكَ بِهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ السَّعِيْدَةِ میں اس خوشی کے موقع پر آپکو مبارکباد دیتا ہوں۔
٥۔ اَلْعَيْشُ الرَّغِيْدُ	اَتَمَنّٰى لَكُمُ الْعَيْشَ الرَّغِيْدَ میں تمھاری لئے پرلطف زندگی کی تمنا کرتا ہوں۔

س5 رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِی كُلِّ سَطْرٍ۔

ہر سطر میں لکھے ہوئے الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ عَبْدُ الْخَالِقِ ، صَدِيْقِهٖ ، تَلَقّٰى ، رِسَالَةَ

تَلَقّٰى عَبْدُ الْخَالِقِ رِسَالَةَ صَدِيْقِهٖ۔

۲۔ الْفِطْرِ ، الْمُبَارَكِ ، عِيْدِ ، فُرْصَةَ ، عَبْدُ اللهِ ، حُلُوْلِ ، اِنْتَهَزَ

اِنْتَهَزَ عَبْدُ اللهِ فُرْصَةَ حُلُوْلِ عِيْدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ۔

۳۔ لِصَاحِبِهٖ ، أَتَمَنّٰى ، يَتَمَنَّاهُ ، مَا ، الشَّاعِرُ ، لَكَ

أَتَمَنّٰی لَكَ مَا يَتَمَنَّاهُ الشَّاعِرُ لِصَاحِبِهٖ۔

س6۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں۔

۱۔ هٰذِهِ الْعَيْدُ هِيَ أَعْظَمُ الْعِيْدِ۔

هٰذَا الْعِيْدُ هُوَ أَعْظَمُ الْأَعْيَادِ

۲۔ هٰذَا رِسَالَتُكَ الْغَرَّاءُ طَيِّبَةٌ۔

هٰذِهِ رِسَالَتُكَ الْغَرَّاءُ الطَّيِّبَةُ ۔

س7۔ تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔	یہ آپ کا خط ہے۔	هٰذِهِ رِسَالَتُكَ
۲۔	میں آپ کا دوست ہوں۔	اَنَا صَدِيْقُكَ
۳۔	میں نے یہ شعر یاد کرلیا ہے۔	قَدْ حَفِظْتُ هٰذَا الْبَيْتَ
۴۔	آپ کا خط مجھے ملا۔	تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ
۵۔	آپ میرے دوست ہیں۔	اَنْتَ صَدِيْقِيْ

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرسُ العِشرُونَ: (بیسواں سبق)

ہمارا وطن (۲)

ثَرَاءُ بَاكِسْتَانَ وَ خَيْرَاتُهَا

پاکستان کی دولت و پیداوار

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ قَرَأَ	اس نے پڑھا	۲۔ حَبِيبٌ	محبوب
۳۔ زِدْنَا	ہم نے اضافہ کیا	٤۔ مَعْرِفَةٌ	علم
۵۔ نُرِيْدُ	ہم چاہتے ہیں	٦۔ أَكْثَرَ فَأَكْثَرَ	زیادہ سے زیادہ
۷۔ طَيِّبٌ	خوب	۸۔ فِكْرَةٌ	خیال۔سوچ
۹۔ تَدُلُّ	دلالت کرتی ہے	۱۰۔ كَمَا	جیسا کہ
۱۱۔ مَعَادِنُ	معدنیات	۱۲۔ فَحْمٌ	کوئلہ
۱۳۔ حَجَرٌ	پتھر	١٤۔ يُورَانِيُومُ	یورینیم
۱۵۔ تُوْجَدُ	پائی جاتی ہے	١٦۔ اِكْتَشَفَ	دریافت کرلیا
۱۷۔ حَدِيْدٌ	لوہا	۱۸۔ نَفْطٌ	پٹرول
۱۹۔ اَلْغَازُ الطَّبِيْعِي	قدرتی گیس	۲۰۔ مِلْحٌ مَعْدَنِيٌّ	معدنی نمک
۲۱۔ مَوَادُّ	سامان۔مال	۲۲۔ نَاحِيَةٌ	پہلو
۲۳۔ ثَرْوَةٌ	دولت	٢٤۔ مُكْتَفِيَةٌ	مالا مال۔خودکفیل
۲۵۔ مَجَالٌ	میدان	٢٦۔ حُبُوبٌ	اجناس
۲۷۔ تُنْتِجُ	پیدا کرتا ہے	۲۸۔ أَجْوَدُ	بہترین
۲۹۔ أَنْوَاعٌ	اقسام	۳۰۔ قَمْحٌ	گندم

۳۱۔ رُزٌّ	چاول	۳۲۔ اَلشَّعِیْرُ	جو
۳۳۔ اَلذُّرَّۃُ	مکئی	۳۴۔ اَلْحِمْصُ	چنے
۳۵۔ اَلْعَدَسُ	مسور	۳۶۔ اَلْفُوْلُ	سرخ لوبیا
۳۷۔ اَلْفَاصُوْلِیَا	سویابین	۳۸۔ اَلْبَاقِلَا	سفید لوبیا
۳۹۔ اَلسُّکَّرُ	چینی	۴۰۔ اَلْقُطْنُ	روئی
۴۱۔ أُرُزٌ	اقسام	۴۲۔ قُلْتَ	تونے کہا
۴۳۔ فَوَاکِہُ	میوے	۴۴۔ اَلثِّمَارُ	پھل
۴۵۔ یَنْتَھِیْ	وہ ختم کرتا ہے	۴۶۔ یَحُلُّ	قبضہ کرلیتا ہے
۴۷۔ مَحَلٌّ	جگہ	۴۸۔ خِلَالَ	دوران
۴۹۔ فُصُوْلُ	موسم	۵۰۔ أَوْفَرُ	زیادہ۔وافر
۵۱۔ اَلتُّوْتُ	شہتوت	۵۲۔ اَلْعَلِیْقُ	بیر
۵۳۔ اَلتِّیْنُ	انجیر	۵۴۔ اَلْمَوْزُ	کیلا
۵۵۔ اَلْبَشْمَلَۃُ	لوکاٹ	۵۶۔ اَلْخُوْخُ	آلو بخارہ
۵۷۔ اَلدَّرَّاقُ	آڑو	۵۸۔ اَلْمِشْمِشُ	خوبانی
۵۹۔ اَلتُّفَّاحَۃُ	سیب	۶۰۔ اَلشَّمَّامُ	تربوز
۶۱۔ اَلْبَطِّیْخُ	خربوزہ	۶۲۔ اَلرُّمَّانُ	انار
۶۳۔ اَلْاِجَاصُ	ناشپاتی	۶۴۔ اَلْجَوَّافَۃُ	امرود
۶۵۔ اَلتُّمُوْرُ	کھجوریں	۶۶۔ اَلْبُرْتُقَالُ	مالٹے
۶۷ اَلْمُتَطَوِّرَۃُ	ترقی یافتہ	۶۸۔ اَلْفَاکِہَۃُ الْجَافَّۃُ	خشک میوے
۶۹۔ اَلْجَوْزُ	اخروٹ	۷۰۔ اَللَّوْزُ	بادام
۷۱۔ اَلْفُسْتُقُ	پستہ	۷۲۔ مُتَقَدِّمَۃُ	ترقی یافتہ
۷۳۔ وَاسِعٌ	وسیع	۷۴۔ تَصْنَعُ	تو تیار کرتا ہے
۷۵۔ اَلدَّرَّاجَاتُ	سائیکلیں	۷۶۔ اَلسَّیَّارَاتُ	کاریں

۷۷۔ اَلْجَرَّارَاتُ	ٹریکٹر	۷۸۔ اَلْمُعِدَّاتُ	آلات
۷۹۔ اَلْإِسْمِنْتُ	سیمنٹ	۸۰۔ اَلْاَسْمِدَۃُ	کھاد
۸۱۔ اَلْأَقْمِشَۃُ	کپڑا	۸۲۔ اَلْقُطْنِیَّۃُ	سوتی
۸۳۔ اَلصُّوْفِیَّۃُ	اونی	۸۴۔ مَصَانِعُ	کارخانے
۸۵۔ لَدَیْنَا	ہمارے پاس موجود ہیں	۸۶۔ خُصَّ	خاص طور پر
۸۷۔ صُلْبٌ	سٹیل	۸۸۔ اَلثَّقِیْلَۃُ	بھاری

اردو ترجمہ

خَالِدٌ: یَا أُسْتَاذَنَا الْکَرِیْمَ ! قَدْ قَرَأْنَا أَشْیَاءَ کَثِیْرَۃً عَنْ وَطَنِنَا الْحَبِیْبِ بَاکِسْتَانَ فَأَحْبَبْنَاھَا وَکُلَّمَا زِدْنَا مَعْرِفَۃً بِھَا زِدْنَا حُبًّا لَھَا فَنُرِیْدُ اَلْیَوْمَ أَنْ نَّعْرِفَ عَنْھَا اَکْثَرَ فَأَکْثَرَ۔

خالد: اے ہمارے استاد محترم ہم نے اپنے وطن پاکستان کے بارے میں بہت کچھ پڑھ رکھا ہے اور ہمیں اس سے محبت ہے۔ جب کبھی اس کے بارے میں ہمیں معلومات ملتی ہیں تو اس سے ہماری محبت اور بڑھ جاتی ہے۔ ہم آج اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: طَیِّبٌ، جِدًّا ھٰذِہٖ فِکْرَۃٌ جَمِیْلَۃٌ وَّتَدُلُّ عَلٰی حُبِّکَ لِلْوَطَنِ وَذٰلِکَ مِنَ الْإِیْمَانِ کَمَا قَالَ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔"

استاد: بہت خوب! یہ ایک خوبصورت خیال ہے اور تمہاری وطن کے لئے محبت پر دلالت کرتا ہے۔ اور یہ (محبت) ایمان سے ہے۔ جیسا کہ ہمارے سردار اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔ "وطن کی محبت ایمان سے ہے۔"

عَلِیٌّ: مَاھِیَ الْمَعَادِنُ الَّتِیْ تُوْجَدُ فِیْ بَاکِسْتَانَ؟

علی: پاکستان میں کونسی معدنیات موجود ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: قَدِ اکْتُشِفَتْ مَعَادِنُ الْفَحْمِ الْحَجَرِیِّ وَالْاَحْجَارِ الْکَرِیْمَۃِ وَالْیُوْرَانِیُوْمِ وَالْحَدِیْدِ بِالْإِضَافَۃِ إِلَی النَّفْطِ وَالْغَازِ الطَّبِیْعِیِّ وَالْمِلْحِ الْمَعْدِنِیِّ۔

استاد: پتھر کا کوئلہ، قیمتی پتھر، یورینیم اور لوہا اسکے علاوہ پٹرول، قدرتی گیس اور معدنی نمک کی دریافت ہو چکی ہے۔

أَحْمَدُ: وَمَا هِيَ الْمَوَادُ الْغِذَائِيَّةُ الْمُتَوَفِّرَةُ فِي بَاكِسْتَانَ؟

احمد: پاکستان کونسے غذائی سامان سے مالا مال ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: بَاكِسْتَانُ غَنِيَّةٌ بِالْمَوَادِ الْغِذَائِيَّةِ وَخَاصَّةً مِنْ نَاحِيَةِ الثَّرْوَةِ الْحَيَوَانِيَّةِ كَمَا أَنَّ بَاكِسْتَانَ مُكْتَفِيَةٌ بِذَاتِهَا فِي مَجَالِ الْأَغْذِيَةِ وَالْحُبُوْبِ فَإِنَّهَا تُنْتِجُ أَجْوَادُ أَنْوَاعِ الْقَمْحِ وَالرُّزِ وَالشَّعِيْرِ وَالذُّرَّةِ وَالْحِمَّصِ وَالْعَدَسِ وَالْفُوْلِ وَالْبَاقِلاَّ وَالْفَاصُوْلِيَا وَالسُّكَّرِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى أَجْوَدِ أَنْوَاعِ الْقُطْنِ وَأَرْقَاهَا۔

استاد پاکستان غذائی مواد سے مالا مال ہے۔ خاص طور پر حیوانی دولت کے لحاظ سے جیسا کہ پاکستان غذاؤں، اجناس اور دالوں میں خود کفیل ہے۔ پس یہ بہترین قسم کی گندم، چاول، جو، مکئی، چنے، مسور، سرخ لوبیا، سفید لوبیا، سویابین، چینی اور اسکے علاوہ بہترین قسم کی روئی اور اسکی دیگر اقسام پیدا کرتا ہے۔

خَالِدٌ: قُلْتَ يَوْمًا أَنَّ بَاكِسْتَانَ جَنَّةُ الْفَوَاكِهِ وَالثِّمَارِ فَكَيْفَ ذٰلِكَ يَا أُسْتَاذَنَا الْكَبِيْرَ؟

خالد: آپ نے ایک روز کہا تھا کہ پاکستان خشک میوؤں اور پھلوں کی جنت ہے۔ یہ کیسے اے ہمارے استاد محترم!

اَلْأُسْتَاذُ: وَأَيْضًا بَاكِسْتَانُ غَنِيَّةٌ بِالْفَوَاكِهِ وَالثِّمَارِ لَايَنْتَهِي الْأَوَّلُ حَتّٰى يَحُلَّ مَحَلَّهُ الْآخَرُ خِلَالَ فُصُوْلِ السَّنَةِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْهَرُ الْفَوَاكِهِ وَأَوْفَرُهَا فِي بَاكِسْتَانَ: اَلتُّوْتُ وَالْعَلِيْقُ وَالتِّيْنُ وَالْمَوْزُ وَالْبَشْمَلَةُ وَالْخُوْخُ وَالدَّرَّاقُ وَالْمِشْمِشُ وَالتُّفَّاحَةُ بِأَنْوَاعِهَا وَالشَّمَّامُ بِأَنْوَاعِهِ وَالْبِطِّيْخُ وَالرُّمَّانُ وَالْإِجَّاصُ وَالْجَوَّافَةُ وَالتُّمُوْرُ وَالْبُرْتُقَالُ بِأَنْوَاعِهِ الْمُتَطَوِّرَةِ الْكَثِيْرَةِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْفَاكِهَةِ الْجَافَّةِ مِنَ الْجَوْزِ وَاللَّوْزِ وَالْفُسْتُقِ۔

استاد: جی ہاں پاکستان خشک میوؤں اور پھلوں سے بھی مالا مال ہے۔ پہلا پھل ختم نہیں ہوتا کہ

اس کی جگہ سال کے چار موسموں کے دوران دوسرا لے لیتا ہے۔ زیادہ مشہور اور وافر مقدار میں پائے جانے والے پھل شہتوت، بیر، انجیر، کیلا، لوکاٹ، آڑو، آلو بخارا، خوبانی، سیب اور اسکی اقسام، تربوز اور اسکی اقسام، خربوزہ، انار، ناشپاتی، اخروٹ، کھجوریں، مالٹا اور اسکی بہت سی جدید اقسام اسکے علاوہ خشک میوے جیسے اخروٹ، بادام اور پستہ ہیں۔

عَلِيٌّ: وَهَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ صِنَاعِيَّةٌ مُتَقَدِّمَةٌ؟

علی: اور کیا پاکستان ایک ترقی یافتہ صنعتی ملک ہے؟

اَلْاُسْتَاذُ: قَدْ تَقَدَّمَتْ بَاكِسْتَانُ فِي مَجَالِ الصِّنَاعَاتِ وَطَوَّرَتْهَا تَطْوِيْرًا وَاسِعًا فَاِنَّ بَاكِسْتَانَ تَصْنَعُ الدَّرَّاجَاتِ وَالسَّيَّارَاتِ وَالْجَرَّارَاتِ وَالْمُعِدَّاتِ وَالْإِسْمَنْتَ بِأَنْوَاعِهِ وَالْأَسْمِدَةَ الْكِيْمَاوِيَّةَ كَمَا أَنَّهَا تُنْتِجُ أَجْوَدَ أَنْوَاعِ الْأَقْمِشَةِ الْقُطْنِيَّةِ وَالصُّوفِيَّةِ وَلَدَيْنَا مَصَانِعُ كَثِيْرَةٌ وَنَخُصُّ بِالذِّكْرِ مِنْهَا مَصْنَعَ الْحَدِيْدِ وَالصُّلْبِ بِكَرَاتِشِيْ وَالصِّنَاعَةِ الثَّقِيْلَةِ بِتَكْسَلَا۔

استاد: پاکستان نے صنعت کے میدان میں بہت سی ترقی کر لی ہے۔ پس بے شک پاکستان سائیکلیں، کاریں، ٹریکٹر آلات اور مختلف اقسام کے سیمنٹ، کیمیاوی کھادیں تیار کرتا ہے۔ جیسا کہ یہ بہترین قسم کا سوتی اور اُونی کپڑا تیار کرتا ہے اور ہمارے پاس بہت سے کارخانے ہیں۔ خاص طور پر ہم ان میں سے کراچی کی لوہے اور سٹیل مل اور ٹیکسلا کے بھاری صنعت کے کارخانے کا ذکر کریں گے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں:

۱۔ قَدْ قَرَأْنَا اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً عَنْ وَطَنِنَا الْحَبِيْبِ بَاكِسْتَان فَأَحْبَبْنَاهَا۔

۲۔ كُلَّمَا زِدْنَا مَعْرِفَةً بِهَا زِدْنَا حُبًّا لَهَا

۳۔ هٰذَا يَدُلُّ عَلٰى حُبِّكَ لِلْوَطَنِ وَذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

س 2۔ أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ كَيْفَ مَاشِئْتَ؟

جیسے چاہیں آپ جملے مکمل کریں:

۱۔ قَدِ اكْتُشِفَتْ مَعَادِنُ الْفَحْمِ الْحَجَرِيِّ۔

۲۔ وَقَدْ تَمَّ اكْتِشَافُ النِّفْطِ وَالْغَازِ الطَّبِيْعِيِّ۔

۳۔ وَمَاهِيَ الْمَوَادُّ الْغِذَائِيَّةُ الْمُتَوَفِّرَةُ فِيْ بَاكِسْتَان؟

س3۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ فِيْ كُلِّ سَطْرٍ:

ہر سطر میں دیئے گئے الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ اَلسَّيَّارَاتِ ، الْجَرَّارَاتِ ، بَاكِسْتَان ، إِنَّ ، تَصْنَعُ ، وَ

إِنَّ بَاكِسْتَانَ تَصْنَعُ السَّيَّارَاتِ وَالْجَرَّارَاتِ

۲۔ اَلْحَدِيْدُ ، الصُّلْبِ ، بِكَرَاتَشِيْ ، وَ ، مِنْهَا ، بِالذِّكْرِ ، نَخُصُّ ، مَصْنَعَ ،

وَ وَنَخُصُّ بِالذِّكْرِ مِنْهَا مَصْنَعَ الْحَدِيْدُ وَالصُّلْبِ بِكَرَاتَشِيْ

۳۔ بِلَادَنَا ، بِأَنْوَاعِهِ ، اَلْأَسْمِدَةَ ، اَلْإِسْمَنْتِ ، إِنَّ ، تُنْتِجُ ، وَ ، الْكِيْمَاوِيَّةَ۔

إِنَّ بِلَادَنَا تُنْتِجُ الْإِسْمَنْتَ بِأَنْوَاعِه وَالْأَسْمِدَةَ الْكِيْمَاوِيَّةَ۔

س4۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءٍ مِّنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا بِجُمُوْعِهَا وَمُفْرَدَاتِهَا

سبق سے 10 اسم لیں اور ان کے واحد اور جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ شَيْءٌ	أَشْيَاءُ	۲۔ وَطَنٌ	اَوْطَانٌ
۳۔ رَسُوْلٌ	رُسُلٌ	٤۔ حُبٌّ	حُبُوْبٌ
٥۔ نَوْعٌ	اَنْوَاعٌ	٦۔ اَلْمَعْدِنُ	اَلْمَعَادِنُ
۷۔ قُمَاشٌ	أَقْمِشَةٌ	۸۔ حَجَرٌ	اَحْجَارٌ
۹۔ سَيَّارَةٌ	سَيَّارَاتٌ	۱۰۔ دَرَّاجَةٌ	دَرَّاجَاتٌ

س5۔ اِسْتَخْرِجِ الثُّلَاثِيَّ الْمُجَرَّدَ لِمَا يَأْتِيْ:

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے ثلاثی مجرد نکالو۔

مزید فیہ	ثلاثی مجرد	مزید فیہ	ثلاثی مجرد
اِكْتِشَافٌ	كَشْفٌ	اِكْتِفَاءٌ	كِفَاءٌ
اِنْتِهَاءٌ	نَهْيٌ	تَطْوِيْرٌ	طَوْرٌ
اِكْرَامٌ	كَرُمٌ	اِنْتَاجٌ	نَاجٌ

س6۔ **أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:**

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ **مَاذَا أَرَادَ خَالِدُ أَنْ يَّعْرِفَ؟**

خالد نے کیا جاننے کا ارادہ کیا؟

أَرَادَ خَالِدُ أَنْ يَّعْرِفَ عَنْ بَاكِسْتَانَ أُكْثَرَ فَأُكْثَرَ

۲۔ **كَيْفَ أَحَبَّ خَالِدُ وَّطَنَهُ بَاكِسْتَانَ؟**

خالد اپنے وطن پاکستان سے کیسے محبت کرتا ہے۔

أَحَبَّ خَالِدُ وَّطَنَهُ حُبًّا شَدِيْدًا

۳۔ **مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حُبِّ الْوَطَنِ؟**

حضور ﷺ نے وطن کی محبت کے بارے میں کیا کہا؟

"حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

س7۔ **تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:**

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ پاکستان میں معدنیات پائی جاتی ہیں۔

تَتَوَاجَدُ الْمَعَادِنُ فِيْ بَاكِسْتَانَ

۲۔ پاکستان میں پٹرول نکلتا ہے۔

يَخْرُجُ النَّفْطُ مِنْ بَاكِسْتَانَ۔

۳۔ پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔

اَرْضُ بَاكِسْتَانَ اَرْضُ الْخَيْرَاتِ۔

۴۔ پاکستان غلے میں خود کفیل ہے۔

بَاكِسْتَانُ مُكْتَفِيَةٌ فِيْ مَجَالِ الْحُبُوْبِ۔

۵۔ یہ کپڑے کی عمدہ ترین قسم ہے۔

هٰذَا أَجْوَدُ اَنْوَاعِ الْأَقْمِشَةِ۔

۶۔ پاکستان پھلوں کی جنت ہے۔

بَاكِسْتَانُ جَنَّةُ الْفَوَاكِهِ۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ: (اکیسواں سبق)

مکالمہ نمبر (۵)

عَالَمُنَا الْإِسْلَامِيُّ

ہمارا عالم اسلام (ہماری اسلامی دنیا)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ عَالَمٌ	دنیا	۲۔ أَبْنَائِيْ	میرے بیٹو
۳۔ مَوْضُوْعٌ	عنوان۔موضوع	٤۔ حَدِيْثُنَا	ہماری گفتگو
۵۔ لَايَزَالُ	رہے گا	٦۔ حُكْمٌ	حکومت
۷۔ يَسْطَعُ	چمکتا ہے	۸۔ قَارَّاتٌ	براعظم
۹۔ أُوْرُبَّا	یورپ	۱۰۔ عَدَدٌ	تعداد
۱۱۔ يَزِيْدُ	زیادہ ہے	۱۲۔ عَدَدُ الْبَشَرِيَّةِ	انسانوں کی تعداد
۱۳۔ سَطْحُ الْبَسِيْطَةِ	روئے زمین	١٤۔ اَلْكُتْلَةُ الْكُبْرٰى	بڑا بلاک
۱۵۔ اَلدُّوَلُ	ممالک	١٦۔ جُلٌّ	اکثریت
۱۷۔ عُضْوٌ	رکن	۱۸۔ مُنَظَّمَةٌ	تنظیم
۱۹۔ اَلْمُؤْتَمَرُ الْإِسْلَامِيُّ	اسلامی کانفرنس	۲۰۔ اَلْأُمَمُ الْمُتَّحِدَةُ	اقوام متحدہ
۲۱۔ يُمَثِّلُوْنَ	نمائندگی کرتے ہیں	۲۲۔ هَيْئَةٌ	تنظیم
۲۳۔ اَلْمَوَارِدُ الْإِقْتِصَادِيَّةُ	اقتصادی وسائل	۲٤۔ غَنِيَّةٌ	مالا مال
۲۵۔ اَلْبِتْرُوْلُ	پٹرول	۲٦۔ اَلْمَوَادُ الْخَامُ	خام مال
۲۷۔ تَحْتَاجُ	محتاج ہیں	۲۸۔ تَصْنِيْعٌ	صنعتی بنانا
۲۹۔ ثَرْوَةٌ	دولت	۳۰۔ تَسُدُّ حَاجَاتٍ	ضرورتیں پوری کرنا
۳۱۔ تَفِيْضُ	فالتو	۳۲۔ فِيْ بَعْضِ الْأَحْيَانِ	بعض اوقات

٣٣۔ يُصْدِرُ	برآمد کرتا ہے	٣٤۔ اَلْفَائِضُ	اضافی۔ فالتو
٣٥۔ اَلْخَارِجُ	بیرون ملک	٣٦۔ اَسْمَاءُ	نام
٣٧۔ تَشَادُ	چاڈ	٣٨۔ أَفْرِيْقِيَا الْوُسْطٰى	وسط افریقہ
٣٩۔ جَامْبِيَا	گیمبیا	٤٠۔ اِنْدُونِيْسِيَا	انڈونیشیا
٤١۔ مَالِيْزِيَا	ملائشیا	٤٢۔ مَالَدِيْفُ	مالدیپ
٤٣۔ اَلْمَغْرِبُ	مراکش	٤٤۔ اَلصِّنْغَالُ	سینگال
٤٥۔ طُوْغُوْ	ٹوگو	٤٦۔ فُوْلْتَا الْعُلْيَا	اپر وولٹا
٤٧۔ اَلشَّقِيْقُ	برادر۔ بھائی	٤٨۔ اَلْحَرَمَيْنَ الشَّرِيْفَيْنَ	بیت اللہ شریف، مسجد نبوی شریف دو محترم مقامات
٤٩۔ اَلْمَهْدُ	گہوارہ	٥٠۔ اَلْعَرِيْقُ	محترم
٥١۔ عَاصِمَةٌ	دارالحکومت	٥٢۔ مَسَاحَةٌ	رقبہ
٥٣۔ سُكَّانٌ	باشندے	٥٤۔ نَسَمَةٌ	فرد
٥٥۔ مُلْتَقٰى	سنگھم	٥٦۔ قَارَّتَيْ	دو براعظم
٥٧۔ آسِيَا	ایشیا	٥٨۔ حَوَالِيْ	تقریباً
٥٩۔ جَارَتَنَا	ہمارا پڑوسی	٦٠۔ عَرَفْتُمْ	تم جانتے ہو

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: أَبْنَائِيَ الطَّلَبَةَ! إِنَّ مَوْضُوْعَ حَدِيْثِنَا الْيَوْمَ عَالَمُنَا الْإِسْلَامِيُّ الَّذِيْ كَانَ وَلَايَزَالُ حُكْمُهُ الْعَادِلُ يَسْطَعُ عَلٰى ثَلَاثِ قَارَّاتٍ مِنْ آسِيَا وَأَفْرِيْقِيَا وَأُوْرُبَّا۔

استاد: میرے طالب علم بیٹو! ہماری آج کی گفتگو کا موضوع ہمارا عالم اسلام (اسلامی دنیا) ہے جس کی عادلانہ حکومت تین براعظموں ایشیا، افریقہ اور یورپ پر چمکتی رہی ہے اور چمکتی رہے گی۔

عَلِيٌّ: مَاهُوَ عَدَدُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْعَالَمِ الْيَوْمَ ؟

علی: آج دنیا میں مسلمانوں کی تعداد کتنی ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: عَدَدُهُمْ يَزِيْدُ مِنْ سَبْعِ مِائَةِ مِلْيُوْنَ أَيْ أَنَّهُمْ خُمُسُ عَدَدِ الْبَشَرِيَّةِ عَلٰى سَطْحِ الْبَسِيْطَةِ وَالْكُتْلَةُ الْكُبْرَى الثَّانِيَةُ فِي الْعَالَمِ۔

استاد: اُن (مسلمانوں) کی تعداد 70 کروڑ سے زیادہ ہے یعنی وہ (مسلمان) روئے زمین پر موجود انسانوں کی تعداد کا پانچواں حصہ ہیں اور دنیا میں دوسرا بڑا بلاک (حصہ) ہیں۔

خَالِدٌ: مَاهُوَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْيَوْمَ ؟

خالد: اور آج اسلامی ممالک کی کتنی تعداد ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: عَدَدُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ يَزِيْدُ مِنْ خَمْسِيْنَ دَوْلَةً مُّسْتَقِلَّةً وَّجُلُّهَا عُضْوٌ فِيْ مُنَظَّمَةِ الْمُؤْتَمَرِ الْإِسْلَامِيِّ وَمُنَظَّمَةِ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ وَيَعْنِيْ ذٰلِكَ اَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ يُمَثِّلُوْنَ مَايَقْرُبُ مِنْ ثُلُثِ أَعْضَاءِ هَيْئَةِ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ۔

استاد: آزاد اسلامی ممالک کی تعداد 50 کے قریب ہے اور ان (ممالک) کی اکثریت تنظیم اسلامی کانفرنس اور اقوام متحدہ کی ممبر ہے یعنی مسلمان اقوام متحدہ کی تنظیم کے ایک تہائی ارکان کی نمائندگی کرتے ہیں۔

فَارُوْقٌ: وَمَا هِيَ الْمَوَارِدُ الْاِقْتِصَادِيَّةُ لِلْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ؟

فاروق: اور اسلامی ممالک کے اقتصادی وسائل کیا ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: اِنَّ الْكَثِيْرَ مِنَ الْأَرَاضِي الْإِسْلَامِيَّةِ غَنِيَّةٌ بِالْبَتْرُوْلِ وَالْمَعَادِنِ الْأَسَاسِيَّةِ وَالْمَوَادِ الْخَامَّةِ الَّتِيْ تَحْتَاجُ إِلَيْهَا الْبِلَادُ فِيْ تَصْنِيْعِهَا كَمَا أَنَّ الْعَالَمَ الْإِسْلَامِيَّ يَمْلِكُ ثَرْوَةً زِرَاعِيَّةً وَحَيَوَانِيَّةً تَسُدُّ حَاجَاتِهٖ وَتَفِيْضُ فِيْ بَعْضِ الْأَحْيَانِ فَيُصَدَّرُ الْفَائِضُ إِلَى الْخَارِجِ۔

استاد: اکثر اسلامی سرزمین پٹرول، بنیادی معدنیات اور خام مال سے مالا مال ہے۔ (صنعتی) ممالک اپنی صنعتوں کے لئے ان کے محتاج ہیں۔ جیسا کہ عالم اسلام زرعی اور حیوانی (مویشی) دولت کی مالک ہے جس سے اس کی ضروریات پوری ہوتی ہیں اور بعض

اوقات یہ (زرعی، حیوانی دولت) زائد از ضرورت ہوتی ہے پس اسے بیرون ملک برآمد (ایکسپورٹ) کردیا جاتا ہے۔

عَلِيٌّ: أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ أَسْمَآءَ بَعْضِ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ يَا سَيِّدِيْ!

علی: میرے محترم! میں بعض اسلامی ممالک کے نام جاننا چاہتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: فَمِنْهَا أَفْغَانِسْتَانُ وَأَلْبَانِيَا وَالْجَزَائِرُ وَالْبَحْرَيْنُ وَتشَادُ وَافْرِيْقِيَا الْوُسْطٰى وَالْكِيْمَرُوْنَ وَجِيْبُوْتِيْ وَجَامِبِيَا وَ وَانْدُوْنِيْسِيَا وَاِيْرَانُ وَالْعِرَاقُ وَالْأَرْدَانُ وَالْكُوَيْتُ وَلُبْنَانُ وَلِيْبِيَا وَمَالِيْزِيَا وَمَالْدِيْفُ وَمُوْرِيْتَانِيَا وَمِصْرُ وَالْمَغْرِبُ وَتُوْنِسُ وَمَالِيْ وَالصُّوْمَالُ وَالصَّنْغَالُ وَسِيْرَالُوْنُ وَالسُّوْدَانُ وَسُوْرِيَا وَتَنْزَانِيَا وَتُرْكِيَا وَالسَّعُوْدِيَّةُ وَقَطَرُ وَمَسْقَطُ النِّيْجَرُ وَطُوْغُوْ وَبَرُوْنَائِيْ دَارُالسَّلَامِ وَفُوْلَتَا الْعُلْيَا وَالْيَمَنُ وَآزَرْبِيْجَانُ وَأُزْبِكُسْتَانُ وَالْإِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَةُ وَبَاكِسْتَانُ وَتَاجِيْكُسْتَانُ وَتُرْكَمَانِسْتَانُ وَكِرْغِيْزَسْتَانُ۔

استاد: پس ان (اسلامی ممالک) میں سے ہیں۔ افغانستان، البانیہ، الجزائر، بحرین، چاڈ، وسطی افریقہ، کیمرون، جبوتی، گیمبیا، اریٹیریا، انڈونیشیا، ایران، عراق، اردن، کویت، لبنان، لیبیا، ملائشیا، مالدیپ، موریطانیہ، مصر، مراکش، تیونس، مالی، صومالیہ، سینگال، سیرالیون، سوڈان، شام، تنزانیہ، ترکی، سعودی عرب، قطر، مسقط، نائیجریا، ٹوگو، برونائی دارالاسلام اپروولٹا، جنوبی یمن، شمالی یمن، آذر بائیجان اور تاجیکستان، متحدہ عرب امارات اور پاکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان ہیں۔

خَالِدُ: إِنِّیْ أُرِيْدُ اَنْ اَعْرِفَ الْمَمْلِكَةِ الْعَرَبِيَّةَ السَّعُوْدِيَّةَ الْبَلَدَ الْاِسْلَامِيَّ الشَّقِيْقَ۔

خالد: میں برادر اسلامی ملک سعودی عرب کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: هِیَ اَرْضُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ وَالْمَهْدِ الْاِسْلَامِيِّ الْعَرِيْقِ وَعَاصِمَتُهَا الرِّيَاضُ وَمَسَاحَتُهَا ۲۲۷ اَلْفَ مِيْلٍ مُرَبَّعٍ وَسُكَّانُهَا سِتَّةُ مَلَايِيْنَ نَسَمَةٍ۔

استاد: یہ حرمین شریفین (بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی شریف) کی سرزمین اور (دین) اسلام کا

گہوارہ ہے۔اس کا دارالحکومت (ریاض) ہے۔اس کا رقبہ 227 ہزار مربع میل ہے اور اس کے 60 لاکھ باشندے ہیں۔

فَارُوْق: وَكَذٰلِكَ نُحِبُّ أَنْ نَّعْرِفَ تُرْكِيَا الشَّقِيْقَةَ۔

فاروق: اور اسی طرح ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم برادر ملک ترکی کے بارے میں بھی جانیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: هِيَ تَقَعُ عَلٰى مُلْتَقٰى قَارَّتَيْ آسِيَا وَاُوْرُبَّا كَمَا عَرَفْتُمْ وَعَاصِمَتُهَا اَنْقَرَةُ وَمَسَاحَتُهَا حَوَالٰى ٣٠١٣٠٢ مِيْلٍ مُّرَبَّعٍ وَّسُكَّانُهَا ٣٥٦٦٦٥٤٩ نَسَمَةٍ۔

استاد: یہ (ترکی) دو براعظموں ایشیا اور یورپ کے سنگم پر واقع ہے اس کا دارالحکومت انقرہ ہے اور اس کا رقبہ تقریباً 301302 مربع میل اور اس کے 35666549 باشندے ہیں۔

سَلْمَانُ: وَلَا بُدَّاَنْ نَّعْرِفَ جَارَتَنَا الشَّقِيْقَةَ جُمْهُوْرِيَّةَ اِيْرَانَ الْاِسْلَامِيَّةَ۔

سلمان: ضروری ہے کہ ہم اپنے برادر پڑوسی ملک: اسلامی جمہوریہ ایران کے بارے میں بھی جانیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: هِيَ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ جُمْهُوْرِيَّةٌ وَّعَاصِمَتُهَا طَهْرَانُ وَمَسَاحَتُهَا ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ وَسِتُّمِائَةِ اَلْفِ مِيْلٍ مُّرَبَّعٍ وَّسُكَّانُهَا ٣٢٢٥٠٠٠ نَسَمَةٍ۔

استاد: یہ ایک اسلامی ملک ہے اس کا دارالحکومت تہران ہے۔اس کا رقبہ 628 ہزار مربع میل ہے اور اس کے 3225000 باشندے ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

١۔ كَمْ قَارَّةً يَسْطَعُ عَلَيْهَا الْحُكْمُ الْإِسْلَامِيُّ الْعَادِلُ؟

کتنے براعظموں پر عادل اسلامی حکومت رہی ہے؟

يَسْطَعُ الْحُكْمُ الْاِسْلَامِيُّ الْعَادِلُ عَلٰى ثَلَاثِ قَارَّاتٍ مِنْ آسِيَا وَأَفْرِيْقِيَا وَأُوْرُبَّا

٢۔ مَا اسْمُ الدَّوْلَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ تَقَعُ عَلٰى مُلْتَقَى الْقَارَّتَيْنِ؟

جو ملک دو براعظموں کے سنگم پر واقع ہے اس کا کیا نام ہے؟

هِيَ اَلتُّرکِیَا تَقَعُ عَلٰی مُلْتَقٰی قَارَّتَیْ آسِیَا وَأُورُبَّا

۳۔ مَاهُوَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِیَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ الْیَوْمَ؟

آج آزاد اسلامی ملکوں کی تعداد کیا ہے؟

عَدَ دُ هَا خَمْسِیْنَ

٤۔ مَاهُوَ عَدَدُ الْمُسْلِمِیْنَ الْیَوْمَ؟

اب مسلمانوں کی تعداد کتنی ہے؟

عَدَدُهُمْ یَزِیْدُ مِنْ سَبْعِ مِائَةِ مِلْیُوْن

س2۔ اِنَّ حَرْفٌ مِنَ الْحُرُوْفِ الْمُشَبَّهَةِ بِالْفِعْلِ، هَاتِ بِأَخَوَاتِهٖ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَةٍ

ان حروف مشبہ بالفعل میں سے اسکی اخوات بنائیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اِنَّ	اِنَّ الْحَیَاةَ نِعْمَةٌ	بے شک زندگی نعمت ہے۔
أَنَّ	اَعْلَمُ اَنَّ خَالِدَ اعَالِمٌ	میں جانتا ہوں کہ خالد عالم ہے۔
کَاَنَّ	کَاَنَّ الطِّفْلُ قَمَرٌ	گویا کہ بچہ چاند کی مانند ہے۔
لَیْتَ	لَیْتَالسُّرُوْرَ دَائِمٌ	کاش خوشی ہمیشہ رہنے والی ہوتی۔
لٰکِنَّ	الرَّجُلُ بَخِیْلٌ وَلٰکِنَّ اِبْنَهٗ سَخِیٌّ	آدمی کنجوس ہے لیکن اس کا بیٹا سخی دل ہے۔
لَعَلَّ	لَعَلَّ التِّلْمِیْذَ نَاجِحٌ	شاید کہ طالبعلم کامیاب ہو۔

س3۔ "فِیْ" حَرْفٌ مِنَ الْحُرُوْفِ الْجَارَّةِ أَضِفْ اِلَیْهِ عَشْرَةَ حُرُوْفٍ جَارَّةٍ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَةٍ:

فی حروف جارہ میں سے ہے اسکے ساتھ 10 اور حروف جارہ ملائیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

عَلٰی	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
ب	کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ میں نے قلم کے ساتھ لکھا۔

و	وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ نمازِ عصر کے وقت کی قسم بے شک انسان نقصان میں ہے۔
فِیْ	اَلْمُعَلِّمُ فِی الْغُرْفَةِ معلم کمرے میں ہے۔
اِلٰی	ذَهَبْتُ اِلَی الْمَسْجِدِ میں مسجد کی طرف گیا۔
ت	تَاللّٰهِ لَا اَعْلَمُ خدا کی قسم میں نہیں جانتا
لِ	اَلْوَرْدُ لِلْمَرِيْضِ پھول مریض کے لئے ہے۔
رُبَّ	رُبَّ رَجُلٍ لَقِيْتُ فِی السُّوْقِ میں بازار میں کئی لوگوں سے ملا۔
مِنْ	خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ میں گھر سے نکلا
كَ	خَالِدٌ كَالْاَسَدِ خالد شیر کی مانند ہے۔
حَتّٰی	مَارَجَعَ حَتَّی الْاٰنَ وہ ابھی تک نہیں لوٹا

س4۔ اِسْتَخْرِجِ الْحُرُوْفَ النَّاصِبَةَ لِلْمُضَارِعِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ:

سبق سے حروف ناصبہ للمضارع نکالیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

اَنْ	اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ	میں چاہتا ہوں کہ میں جاؤں
لَنْ	لَنْ تَعْصِيْنَ اُمَّهَاتِهِنَّ	تو ہرگز انکی ماؤں کی نافرمانی نہیں کروگے۔
كَیْ	اِجْتَهِدْ كَیْ تَنْجَحَ	محنت کرتا کہ تو کامیاب ہوجائے۔

س5۔ خُذْ عَشَرَةً مِّنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا

فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَةٍ

١۔ اَلْعَالَمُ الْاِسْلَامِیُّ	نَحْنُ نَعِیْشُ فِی الْعَالَمِ الْاِسْلَامِیِّ ہم اسلامی دنیا میں رہتے ہیں۔
٢۔ اَلدُّوَلُ الْاِسْلَامِیَّةِ	زُرْتُ بَعْضَ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِیَّةِ۔ میں نے چند اسلامی ممالک کی سیر کی ہے۔
٣۔ دَوْلَةٌ مُسْتَقِلَّةٌ	بَاکِسْتَانُ هِیَ دَوْلَةٌ مُسْتَقِلَّةٌ پاکستان ایک آزاد ملک ہے۔
٤۔ اَلْکُتْلَةُ الْکُبْرٰی	اَلْمُسْلِمُوْنَ هُمُ الْکُتْلَةُ الْکُبْرٰی مسلمان ایک بڑا بلاک ہیں۔
٥۔ اَلجَارَةُ الشَّقِیْقَةُ	اِیْرَانُ هِیَ الْجَارَةُ الشَّقِیْقَةُ ایران ہمارا پڑوسی ملک ہے۔
٦۔ اَلْمَمْلِکَةُ السَّعُوْدِیَةُ	اَلْمَمْلِکَةُ السَّعُوْدِیَّةُ بَلَدٌ اِسْلَامِیٌّ سعودیہ عرب ایک اسلامی ملک ہے۔
٧۔ اَلْأَرَاضِیُ الْاِسْلَامِیَّةُ	اَلْاَرَاضِی الْاِسْلَامِیَّةُ غَنِیَّةٌ بِالْبِتْرَوْلِ اسلامی سرزمین پٹرول سے مالا مال ہے۔
٨۔ مَهْدُ اِسْلَامِیٌّ	اَلسَّعُوْدِیَّةُ مَهْدُ اِسْلَامِیٌّ سعودیہ عرب اسلام کا گہوارہ ہے۔
٩۔ ثَرْوَةٌ زِرَاعِیَّةٌ	بَاکِسْتَانُ تَمْلِكُ ثَرْوَةً زِرَاعِیَّةً پاکستان زرعی دولت کا مالک ہے۔
١٠۔ اَلْمُؤْتَمَرُالْاِسْلَامِیُّ	بَاکِسْتَانُ عُضْوٌ فِی مُنَظَّمَةِ الْمُؤْتَمَرِ الْاِسْلَامِیِّ پاکستان تنظیم موتمر اسلامی کا رکن ہے۔

س6۔ اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ اَسْمَاءٍ مِنَ الدَّرْسِ وَاَکْتُبْهَا بِجُمُوْعِهَا وَمُفْرَدَاتِهَا:

سبق سے 10 اسم لیں اور ان کے واحد جمع لکھیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
اَعْضَاءٌ	عَضْوٌ	دُوَلٌ	دَوْلَةٌ
بِلَادٌ	بَلَدٌ	قَارَّاتٌ	قَارَّةٌ
عَوَاصِمُ	عَاصِمَةٌ	مَعَادِنُ	مَعْدَنٌ
مَوَارِدُ	مَوْرِدٌ	حَاجَاتٌ	حَاجَةٌ

س 7۔

ا۔ پاکستان براعظم ایشیا میں ہے۔	بَاكِسْتَانُ تَقَعُ فِيْ قَارَّةِ آسِيَا۔
۲۔ مسلمانوں کی تعداد سات سو ملین ہے۔	عَدَدُ الْمُسْلِمِيْنَ سَبْعُ مِائَةِ مِلْيُوْن
۳۔ برادر ملک ایران کا دارالحکومت تہران ہے۔	عَاصِمَةُ اِيْرَانَ الشَّقِيْقَةِ تَهْرَانَ .
۴۔ سعودی عرب حرمین شریف کی سرزمین ہے۔	اَلسَّعُوْدِيَّةُ اَرْضُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ۔
۵۔ اسلامی دنیا کی بہت سی سرزمین پٹرول اور معدنیات سے مالا مال ہیں۔	اِنَّ الْكَثِيْرَ مِنَ الْاَرَاضِيَ الْاِسْلَامِيِّ غَنِيَّةٌ بِالْبَتْرُوْلِ وَالْمَعَادِنِ۔

......☆......

اَلدَّرسُ الثَّانِیْ وَالعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

نبوت کی ہدایات میں سے (۳)

اَلرَّسُوْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ یَنهَانَا عَنِ الأَخْلَاقِ السَّیِّئَۃِ

رسول ہمیں بُرے اخلاق سے منع فرماتے ہیں

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ یَنْهَانَا	ہمیں منع کرتے ہیں	۲۔ اَلسَّیِّئَۃِ	بُرے
۳۔ وَیْلٌ	افسوس۔ ہلاکت	٤۔ یُکْثِرُ	کثرت کرنا
۵۔ لِسَانُ	زبان	٦۔ یَعْصِی	نافرمانی کرتا ہے
۷۔ خَصلَۃٌ	عادت	۸۔ مُنَافِقًا خَالِصًا	پکا منافق
۹۔ یَدَعَهَا	اس کو چھوڑ دے	۱۰۔ أُوْتُمِنَ	امانت رکھوائی جائے
۱۱۔ خَانَ	خیانت کی	۱۲۔ حَدَّثَ	بات کی
۱۳۔ کَذَبَ	جھوٹ بولا	١٤۔ عَاهَدَ	وعدہ کیا
۱۵۔ غَدَرَ	بیوفائی۔ وعدہ شکنی	١٦۔ خَاصَمَ	جھگڑا کیا
۱۷۔ فَجَرَ	گالی گلوچ کی	۱۸۔ یَدْخُلُ	وہ داخل ہوتا ہے
۱۹۔ قَتَّاتٌ	چغل خور	۲۰۔ أَیْ	یعنی
۲۱۔ نَمَّامٌ	چغل خور	۲۲۔ اَلطَّعَّانُ	طعنہ دینا
۲۳۔ اَللَّعَّانُ	لعنت	٢٤۔ اَلْفَاحِشُ	بے حیا
۲۵۔ اَلْبَذِیُ	فحش۔ گندی باتیں	٢٦۔ اَلشَّدِیْدُ	طاقتور

٢٧۔ اَلصُّرْعَۃِ	بچھاڑنا	٢٨۔ یَمْلِكُ	قابو رکھتا ہے
٢٩۔ مُسْكِرٌ	نشہ آور	٣٠۔ خَمْرٌ	شراب
٣١۔ لَعَنَ	لعنت کی	٣٢۔ اَلرَّاشِیُ	رشوت دینے والا
٣٣۔ اَلْمُرْتَشِیُ	رشوت لینے والا	٣٤۔ اَلرَّائِشُ	رشوت کا معاملہ کروانے والا
٣٥۔ بَیْنَهُمَا	ان دونوں کے درمیان	٣٦۔ اَلرِّیَاءُ	دکھلاوا۔ ریا کاری
٣٧۔ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ	چھوٹا شرک	٣٨۔ خَصْلَتَانِ	دو عادتیں
٣٩۔ لَا تَجْتَمِعَانِ	نہیں جمع ہوتیں	٤٠۔ اَلْبُخْلُ	کنجوسی
٤١۔ سُوْءُ الْخُلُقِ	برا اخلاق	٤٢۔ دَعْوَۃٌ	دعا
٤٣۔ مُسْتَجَابَۃٌ	قبول ہوتی ہے	٤٤۔ وَاِنْ كَانَ	اور اگر چہ ہو
٤٥۔ فَاجِراً	گناہگار	٤٦۔ فَفُجُوْرُہٗ	پس اس کا گناہ
٤٧۔ بَاتَ	رات گذاری	٤٨۔ شَبْعَانُ	سیر ہوکر
٤٩۔ جَارُہٗ	اس کا پڑوسی	٥٠۔ جَنْبِہٖ	اس کے پہلو میں
٥١۔ جَائِعٌ	بھوکا		

اردو ترجمہ

١۔ وَیْلٌ لِمَنْ یُكْثِرُ ذِكْرَ اللّٰهِ فِیْ لِسَانِہٖ وَیَعْصِی اللّٰهَ فِیْ عَمَلِہٖ۔

ا۔ افسوس ہے اس شخص کے لئے جو اپنی زبان سے ذکر اللہ کی کثرت کرتا ہے اور اپنے عمل میں اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ (اس حدیث کو دیلمی نے مسند الفردوس میں روایت کیا ہے)

٢۔ أَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِیْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّمَنْ كَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ

مِنْهُنَّ كَانَ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا: إِذَا أُوتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَ إِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

۲۔ چار عادتیں جس میں ہوں وہ خالص (پکا) منافق ہوتا ہے اور جس میں ان میں سے ایک عادت ہو تو اس میں منافقت کی ایک علامت ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ شکنی کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔ (امام بخاری اور امام مسلم نے اس پر اتفاق کیا ہے)

۳۔ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ أَيْ نَمَّامٌ۔

۳۔ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

٤۔ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ۔

۴۔ مومن (طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا) لعن طعن کرنے والا بے شرم اور بے حیاء نہیں ہوتا (اس کو ترمذی نے روایت کیا)

۵۔ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَه‘ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

۵۔ زبردست (طاقتور) وہ نہیں جو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھے۔ (امام بخاری اور امام مسلم نے اس پر اتفاق کیا ہے)

٦۔ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّ كُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ۔

۶۔ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔ (امام مسلم نے روایت کیا)

۷۔ لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ وَالرَّائِشَ بَيْنَهُمَا۔

۷۔ اللہ تعالیٰ نے رشوت دینے والے، لینے والے اور ان کے درمیان معاملہ رابطہ کروانے والے پر لعنت کی ہے۔ (احمد نے روایت کی)

۸۔ اَلرِّيَاءُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ۔

۸۔ دکھلاوا ریا کاری چھوٹا شرک ہے۔ (اسے احمد اور حاکم نے روایت کیا)

۹۔ خَصْلَتَانِ لَاتَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ۔ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ۔

۹۔ مومن میں دو عادتیں کنجوسی اور بداخلاقی جمع نہیں ہوتیں۔ (اسے احمد نے روایت کیا)

۱۰۔ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُوْرُه‘ عَلٰى

نَفْسِه۔

۱۰۔ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے اگرچہ وہ گناہ گار کیوں نہ ہو اس کا گناہ اس کے سر (ذمہ) ہے۔

۱۱۔ مَا آمَنَ بِیْ مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَجَارُه' جَائِعٌ إِلٰی جَنْبِهٖ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهٖ۔

۱۱۔ وہ شخص مجھ پر ایمان نہ لایا جس نے خود تو پیٹ بھر کر رات گذاری اور اس کے پڑوس میں اس کے پڑوسی نے بھوکے رات گذاری ہو اور اسے اس بات کا علم ہو۔ (اسے طبرانی نے روایت کیا)

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاهِيَ عَلَامَاتُ النِّفَاقِ الْاَرْبَعَةُ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِي الْحَدِيْثِ الثَّانِيْ مِنَ الدَّرْسِ؟

سبق کی دوسری حدیث میں نفاق (منافقت) کی کون سی چار علامتیں وارد ہوئی ہیں؟

۱۔ خِيَانَةٌ ، كِذْبٌ ، نَقْضُ عَهْدٍ ، فَجَرٌ

۲۔ مَاهِيَ عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِ الْأَرْبَعَةُ الَّتِيْ جَاءَتْ فِي الْحَدِيْثِ الرَّابِعِ مِنَ الدَّرْسِ؟

سبق کی چوتھی حدیث میں مومن کی کون سی چار علامتیں ہیں؟

۲۔ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ ، وَلَا اللَّعَانِ ، وَلَا الْفَاحِشِ ، وَلَا الْبَذِيّ

۳۔ مَنْ هُوَ الشَّدِيْدُ الْحَقِيْقِيُّ فِيْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

رسول اللہ کے قول کے مطابق حقیقی پہلوان کون ہے؟

۳۔ "اَلَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ"

س 2۔ اِسْتَخْدِمِ الْكَلِمٰتِ الْاٰتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

خَصْلَةٌ	اَلنِّفَاقُ خَصْلَةٌ قَبِيْحَةٌ نفاق ایک بری خصلت ہے۔
قَتَّاتٌ	اَلْقَتَّاتُ مَرْدُوْدٌ چغل خور مردود ہے۔
بَذِيٌّ	لَيْسَ الْمُسْلِمُ بِبَذِيٍّ مسلمان فحش گو نہیں ہوتا۔
شَدِيْدٌ	الشَّدِيْدُ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ پہلوان غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو پالیتا ہے۔
صُرْعَةٌ	لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ پچھاڑنے والا پہلوان نہیں ہوتا۔
مُسْكِرٌ	كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔
رَائِشٌ	لَعْنَتُ اللهِ عَلَى الرَّائِشِ رشوت کے دلال پر اللہ کی لعنت ہے۔
رِيَاءٌ	اَلرِّيَاءُ شِرْكٌ صَغِيْرٌ ریا کاری چھوٹا شرک ہے۔

س3 اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الدَّرْسِ وَأَعِدَّ لَهَا قَائِمَةً بِالْمُفْرَدِ وَالْجَمْعِ

سبق سے 10 اسم لو اور ان کی واحد جمع کی فہرست تیار کرو۔

واحد	جمع	واحد	جمع
دَعْوَةٌ	دَعْوَاتٌ	لِسَانٌ	اَلْسِنَةٌ

رُسُلٌ	رَسُوْلٌ	اِخْلَاقٌ	خُلُقٌ
اَعْمَالٌ	عَمَلٌ	خَصَائِلُ	خَصْلَةٌ
دَعْوَاتٌ	دَعْوَةٌ	مُسْتَجَابَاتٌ	مُسْتَجَابَةٌ
مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنٌ	مَظْلُوْمُوْنَ	مَظْلُوْمٌ

س رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْمُبَعْثَرَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل بکھرے ہوئے کلمات کو ترتیب دیں:

۱۔ اِنَّ ، قَدْ ، اَلسَّيِّئَةِ ، نُهُوْا ، عَنِ ، الْمُؤْمِنِيْنَ ، اَلْاَخْلَاقِ

اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ نُهُوْا عَنِ الْاَخْلَاقِ السَّيِّئَةِ۔

۲۔ اللّٰهِ ، فِيْ ، ذِكْرِ ، يُكْثِرُ ، لِسَانِهٖ ، الْمُؤْمِنُ

اَلْمُؤْمِنُ يُكْثِرُ لِسَانِهٖ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔

۳۔ فِيْ ، اللّٰهَ ، عَمَلِهٖ ، اَلْمُؤْمِنُ ، يَعْصِيْ ، وَ ، لَا

وَالْمُؤْمِنُ لَا يَعْصِي اللّٰهَ فِيْ عَمَلِهٖ۔

س5۔ أَعِدَّ قَائِمَةَ أَسْمَاءِ الْفَاعِلِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

سبق میں سے اسم فاعل کی فہرست بنائیں اور انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مُنَافِقٌ	هُوَمُنَافِقٌ خَالِصٌ	وہ خالص منافق ہے۔
مُؤْمِنٌ	هُوَ مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ	وہ مخلص مومن ہے۔
مُسْكِرٌ	كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ	ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔
رَائِشٌ	اَلرَّائِشُ مَلْعُوْنٌ	رشوت کے دلال پر اللہ کی لعنت ہے۔
فَاجِرٌ	تَابَ فَاجِرٌ	فاجر نے توبہ کرلی
جَائِعٌ	هَلْ اَنْتَ جَائِعٌ؟	یا تو بھوکا ہے؟

س6۔ اِحْفَظِ الْاَحَادِيْثَ رَقْمَ ۳ ، ۸ ، ۱۱ وَاكْتُبْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ:

حدیث نمبر 3, 8, 11 خوشخطی کے ساتھ لکھیں۔ طلبہ خود لکھیں:

س 7۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ:

عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ مسلمان لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا

۲۔ اگر کسی سے معاہدہ کرو تو غداری نہیں کرو۔

۳۔ رشوت خور پر خدا کی لعنت

۴۔ بخل سے بچو۔

۵۔ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے۔

جواب

۱۔ لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ وَلَا اللَّعَانِ۔

۲۔ اِذَا عَاهَدْ تُمْ فَلَا تَغْدِرُوْا۔

۳۔ لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلَی الْمُرْتَشِیْ۔

٤۔ اِیَّاکُمْ وَالْبُخْلِ۔

۵۔ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ: (تیسواں سبق)

اَلْغَزْوَاتُ النَّبَوِيَّةُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات

مفردات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ اَلْغَزَوَاتُ	غزوات۔جنگیں	٢۔ نُرِيْدُ	ہم چاہتے رچاہتی ہیں
٣۔ أَنْ نَعْرِفَ	کہ ہم جانیں	٤۔ مُهِمٌّ	اہم
٥۔ جِدًّا	بہت	٦۔ فَيَجِبُ عَلَيْنَا	پس ہمارے اوپر لازم ہے
٧۔ جَوَانِبُ	پہلو۔اطراف	٨۔ اَلْعَطِرَةُ	معطر۔خوشبودار
٩۔ أُسْوَةٌ	نمونہ	١٠۔ اِشْتَرَكَ	شریک ہوئے
١١۔ رَأْسٌ	قائد۔کمانڈر	١٢۔ اَلْجَيْشُ	لشکر
١٣۔ اَصْحَابُ السِّيَرِ	سیرت نگار	١٤۔ وَالْمَغَازِيْ	وقائع نگار
١٥۔ عَدَدُ	تعداد	١٦۔ قَائِدٌ	کمانڈر۔سپہ سالار
١٧۔ مَتٰى	کب	١٨۔ وَقَعَتْ	وقوع پذیر ہوا
١٩۔ مَعْرَكَةٌ	جنگ۔لڑائی	٢٠۔ اَلْفَارِقَةُ	فرق کرنے والا
٢١۔ صَبِيْحَةٌ	صبح	٢٢۔ مُقَاتِلًا	جنگی
٢٣۔ فَارِسَانِ	گھڑ سوار	٢٤۔ سَمَحْتَ	درگزر فرمائیں
٢٥۔ رَدٌّ	جواب۔ردعمل	٢٦۔ مُنْتَقِمِيْنَ	انتقام کے لئے
٢٧۔ وَصَلُوْا	وہ پہنچے	٢٨۔ جَبَلٌ	پہاڑ
٢٩۔ دَارَاتُ	گھومی	٣٠۔ رَحَا الْحَرْبِ	جنگ کی چکی

۳۱۔ اِنْهَزَمَ	شکست ہوئی	۳۲۔ اَلرُّمَاةُ	تیرانداز
۳۳۔ اِسْتَحَالَ	پھر گئی۔گھوم گئی	۳۴۔ اِنْتِصَارُ	عظیم فتح
۳۵۔ اَلْخَسَائِرُ	خسارے		

اردو ترجمہ

فَرِيدَةُ: نُرِيدُ الْيَوْمَ يَا أُسْتَاذَتَنَا الْفَاضِلَةَ أَنْ نَعْرِفَ شَيْئًا عَنْ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

فریدہ: محترم ٹیچر! آج ہم نبی ﷺ کے غزوات کے بارے میں کچھ جاننا چاہتی ہیں۔

اَلْأُسْتَاذَةُ: نَعَمْ يَا فَرِيدَةُ! بَارَكَ اللّٰهُ فِيكِ۔ هٰذَا سُؤَالٌ مُهِمٌّ جِدًّا۔ فَيَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَعْرِفَ كَثِيرًا عَنْ جَمِيعِ جَوَانِبِ السِّيرَةِ الْعَطِرَةِ الْمُبَارَكَةِ فَهِيَ أُسْوَةٌ لَنَا وَلِلنَّاسِ جَمِيعًا۔

استانی: ہاں! فریدہ اللہ آپ کو برکت دے یہ بہت اہم سوال ہے ہمارے لئے ضروری ہے کہ (نبی ﷺ کی) معطر سیرت پاک کے تمام پہلوؤں کے بارے میں جانیں وہ ہمارے لئے اور تمام انسانوں کے لئے نمونہ ہیں۔

مَاجِدَةُ: مَا هِيَ الْغَزْوَةُ؟

ماجدہ: غزوہ کیا ہوتا ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: اَلْغَزْوَةُ هِيَ الَّتِي اشْتَرَكَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصِيًّا عَلٰى رَأْسِ الْجَيْشِ الْإِسْلَامِيِّ الْمُجَاهِدِ۔

استانی: غزوہ وہ جنگ ہوتی ہے جس میں رسول اللہ نے بنفس نفیس لشکر کے قائد کی حیثیت سے شرکت کی ہو۔

خَالِدَةُ: كَمْ غَزْوَةً إِشْتَرَكَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

خالدہ: رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟

اَلْأُسْتَاذُ: يَقُولُ أَصْحَابُ السِّيَرِ وَالْمَغَازِي بِأَنَّ عَدَدَهَا خَمْسٌ وَآخِرُهَا غَزْوَةُ تَبُوكَ وَأَشْهَرُهَا: غَزْوَةُ بَدْرِ الْكُبْرٰى وَعِشْرُونَ أَوْسَبْعٌ وَعِشْرُونَ غَزْوَةً أَوَّلُهَا وِدَانُ وَهِيَ الْأَبْوَاءُ وَتُسَمّٰى غَزْوَةُ بَدْرِ الثَّانِيَةِ وَغَزْوَةُ السَّوِيقِ وَغَطْفَانَ وَأُحُدٍ وَحَمْرَاءِ الْأَسَدِ وَ

الْخَنْدَقِ وَبَنِی قُرَيْظَةَ وَبَنِی الْمُصْطَلِقِ وَالْحُدَيْبِيَةِ وَالْخَيْبَرَ وَالْفَتْحِ وَحُنَيْنَ وَالطَّائِفِ وَتَبُوكَ۔ وَلَمْ يُقَاتِلِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تِسْعَ غَزَوَاتٍ مِنْهَا وَكَانَ قَائِدَ الْجُيُوشِ الْمُجَاهِدَةِ فَقَطْ فِی بَقِيَّةِ الْغَزَوَاتِ۔

استانی: اصحاب سیر وغزوات (سیرت نگار و وقائع نگار حضرات) کے قول کے مطابق ان غزوات کی تعداد 25 یا 27 ہے۔ سب سے پہلا غزوہ ودان یعنی ابواء ہے اور آخری غزوہ غزوہ تبوک ہے اور سب سے مشہور غزوہ بدر کبریٰ ہے۔ اسے غزوہ بدر ثانیہ (غزوہ بدر) کا نام دیا جاتا ہے اور غزوہ سویق، غطفان، اُحد، حمراء الاسد، خندق، بنو قریظہ، بنو مصطلق، حدیبیہ، خیبر، فتح مکہ، حنین، طائف اور غزوہ تبوک ہیں۔ نبی نے نو غزوات میں (بنفس نفیس) جنگ کی ہے۔ اور بقیہ غزوات میں آپ ﷺ مجاہدین کے لشکروں کے قائد (سپہ سالار) تھے۔

فَرِيدَةُ: مَتٰى وَقَعَتْ غَزْوَةُ بَدْرٍ وَمَا ذَا كَانَتْ نَتَائِجُهَا؟

فریدہ: غزوہ بدر کب وقاع پذیر ہوا اور اس کے نتائج کیا تھے؟

اَلْأُسْتَاذُ: قَامَتْ مَعْرَكَةُ بَدْرِ الْفَارِقَةُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فِی صَبِيحَةِ يَوْمِ الثُّلَاثَاءِ ١٧ مِنْ رَمَضَانَ عَامَ ٢ مِنَ الْهِجْرَةِ (١٣ مِنْ مَارِسَ ٦٢٤م) وَكَانَ عَدَدُ الْجَيْشِ الْإِسْلَامِیِّ ٣١٣ مُقَاتِلًا وَكَانَ مَعَهُمْ فَارِسَانِ فَقَطْ وَسَبْعُونَ جَمَلًا بَيْنَمَا كَانَ الْمُشْرِكُونَ ٩٥٠ مُقَاتِلًا بِمَا فِيهِمْ مِائَةُ فَارِسٍ وَسَبْعُ مِائَةِ جَمَلٍ وَقَدِ اسْتُشْهِدَ فِيهَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ مُجَاهِدًا بَيْنَمَا قُتِلَ سَبْعُونَ مُشْرِكًا۔

استانی: حق اور باطل میں فرق کرنے والا معرکہ بدر ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ (بمطابق 13 مارچ 624ء) کی صبح کو برپا ہوا اور اسلامی لشکر کی تعداد 313 (جنگجو) مجاہد تھی اور ان (لشکر اسلامی) کے ساتھ صرف دو گھڑ سوار اور ستر اونٹ تھے جبکہ مشرکین کے لشکر میں 950 جنگجو تھے۔ ان میں 100 گھڑ سوار اور سات سو اونٹ تھے اس غزوہ میں 14 مجاہد شہید ہوئے جبکہ 70 مشرک قتل ہوئے۔

فَرِيدَةُ: شُكْرًا يَا أُسْتَاذَتَنَا الْكَرِيمَةَ! فَإِذَا اسمحتِ أَسْأَلُكِ نَفْس

السُّوَالِ عَنْ غَزْوَةِ أُحُدٍ؟

فریدہ: محترمہ استانی آپ کا شکریہ۔ آپ اجازت دیں تو میں آپ سے غزوہ احد کے بارے میں سوال کروں؟

اَلْأُسْتَاذُ: كَانَتْ غَزْوَةُ أُحُدٍ رَدَّ فِعْلٍ لِمَا قُتِلَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِبَدْرٍ فَجَاءُ وَافِيْ ٥ مِنْ شَوَّالَ عَامَ ٣هج مُنْتَقِمِيْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ حَتّٰى وَصَلُوْا إِلٰى أُحُدٍ وَهُوَ جَبَلٌ بِظَاهِرِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَمَعَهُمْ مَائَتَانِ مِنَ الْفُرْسَانِ وَثَلَاثَةُ آلَافِ جَمَلٍ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ سَبْعَ مِائَةِ مُقَاتِلٍ فَدَارَتْ رَحَا الْحَرْبِ وَأَبْلَى الْفُرْسَانُ الْمُسْلِمُوْنَ بَلَاءً حَسَنًا وَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُوْنَ إِلَّا أَنَّ الرُّمَاةَ الْمُسْلِمِيْنَ عَصَوْا أَمْرَ رَسُوْلِهِمْ فَاسْتَحَالَ الْإِنْتِصَارُ إِلَى الْخَسَائِرِ الْحَرْبِيَّةِ الْكَبِيْرَةِ۔

استانی: غزوہ احد غزوہ بدر میں قتل ہونے والے مشرکین کے ردعمل میں تھا پس وہ (مشرکین) 5 شوال 3ھ کو مسلمانوں سے انتقام لینے آئے یہاں تک کہ وہ مقام احد تک پہنچ گئے اور وہ (احد) مدینہ منورہ کے باہر ایک پہاڑ ہے ان لشکر کفار کے ساتھ 200 گھڑ سوار اور 3000 اونٹ تھے اور مسلمان 700 مجاہد تھے۔ گھمسان کا رن پڑا اور مسلمان شاہسواروں نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا اور مشرکین شکست کھا گئے مگر مسلمان تیر اندازوں نے اپنے رسول ﷺ کے حکم کی نافرمانی کی (جس کی وجہ سے) عظیم فتح بہت بڑے جنگی نقصان میں بدل گئی۔

سَاجِدَةُ: كَمِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ هٰذِهِ الْمَعْرِكَةِ؟

ساجدہ: اس معرکہ (احد) میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

اَلْأُسْتَاذُ: أُسْتُشْهِدَ فِيْهَا سَبْعُوْنَ مُجَاهِدًا بِمَا فِيْهِمْ سَيِّدُنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقُتِلَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٢٢ رَجُلًا۔

استانی: اس معرکہ میں 70 مجاہد شہید ہوئے جن میں رسول کریم ﷺ کے چچا ہمارے سردار حمزہ بن عبدالمطلبؓ اور مصعب بن عمیر بھی شامل ہیں اور مشرکین کے 22 آدمی قتل ہوئے۔

اَلتَّمَارِیْنُ

س 1۔ **أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:**

درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

۱۔ **كَمْ عَدَدُ غَزَوَاتِ سَيِّدِنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟**

رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد کتنی ہے؟

عَدَدُهَا خَمْسٌ وَّ عِشْرُوْنَ أَوْسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

۲۔ **مَتٰى كَانَتْ غَزْوَةُ بَدْرٍ وَّمَنِ انْتَصَرَ فِيْهَا؟**

غزوہ بدر کب ہوااور اس میں کون کامیاب ہوا؟

۱۷ مِنْ رَمَضَانَ عَامَ ۲ مِنَ الْهِجْرَةِ وَانْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْهَا۔

۳۔ **مَتٰى وَقَعَتْ غَزْوَةُ أُحُدٍ وَّمَاذَا كَانَتْ نَتِيْجَتُهَا؟**

غزوہ احد کب ہوااور اس کا نتیجہ کیا تھا؟

وَقَعَتْ فِيْ ٥ مِنْ شَوَّالَ فِي الْعَامِ الثَّالِثِ مِنَ الْهِجْرَةِ وانْتَصَرَ الْمُشْرِكُوْنَ اَوَّلًا ثُمَّ انْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ۔

س 2۔ **رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْمُتَفَرِّقَةِ الْمُبَعْثَرَةِ فِيْ كُلِّ سَطْرٍ۔**

ہر سطر میں بکھرے متفرق الفاظ کو جملوں میں ترتیب دیں۔

۱۔ **فِعْلٍ ، بِبَدْرٍ ، لِمَا ، الْمُشْرِكِيْنَ ، أَخْبَرَتْهَا ، أُحُدٍ ، رَدُّ ، كَانَتْ، غَزْوَةَ ، بِأَنَّ ، اَلْاُسْتَاذَةُ ، مِنْ ، قُتِلَ**

اَخْبَرَتْهَا الْاُسْتَاذَةُ بِأَنَّ غَزْوَةَ أُحُدٍ كَانَتْ رَدُّ فِعْلٍ لِمَا قُتِلَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِبَدْرٍ۔

۲۔ **فِيْ ، ۳ھ ، شَوَّالَ ، مِنَ ، الْمُشْرِكُوْنَ ، الْمُسْلِمِيْنَ ، جَاءَ ، الْخَامِسَ ، مُنْتَقِمِيْنَ ، سَنَةَ**

جَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ مُنْتَقِمِيْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْخَامِسَ شَوَّال ۳ھ

س 3۔ **شَكِّلْ مَايَاتِيْ مِنَ الْجُمَلِ**

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ **كَانَتْ مَعْرَكَةُ بَدْرٍ مَعْرَكَةً فَارِقَةً بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ۔**

۲۔ كَانَ عَدَدُ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ مَعْرِكَةِ بَدْرٍ ثَلَاثَمِائَةٍ وَّ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مُقَاتِلًا

س4۔ اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةً مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُفْرَدَةِ مِنَ الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا اِلٰى جُمُوْعِهَا۔

سبق سے 10 اسم مفرد نکالیں اور اس کو جمع میں بدلیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
غَزْوَةٌ	غَزَوَاتٌ	جَيْشٌ	جُيُوْشٌ
يَوْمٌ	اَيَّامٌ	مُشْرِكٌ	مُشْرِكُوْنَ
سِيْرَةٌ	سِيَرٌ	قَائِدٌ	قُوَّادٌ
جَبَلٌ	جِبَالٌ	سُؤَالٌ	أَسْئِلَةٌ
حَرْبٌ	حُرُوْبٌ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهِدُوْنَ

س5۔ اِبْحَثْ عَنْ خَمْسَةِ أَفْعَالٍ مُجَرَّدَةٍ مَّاضِيَةٍ وَّ اكْتُبْهَا فِيْ كُرَّاسَتِكَ مَعَ مَصَادِرِهَا وَأَوَامِرِهَا وَنَوَاهِيْهَا:

5 ماضی افعال مجرد تلاش کریں اور اپنی کاپی میں ان کے مصادر امر اور نہی لکھیں:

ماضی	مصدر	امر	نہی
قُتِلَ	قَتْلٌ	اُقْتُلْ	لَا تَقْتُلْ
وَصَلُوْا	وَصْلٌ	صِلْ	لَا تَصِلْ
قَامَتْ	قِيَامٌ	قُمْ	لَا تَقُمْ
عَصَوْا	عَصْيٌ	عِصْ	لَا تَعِصْ
وَقَعَتْ	وُقُوْعًا	قَعْ	لَا تَقَعْ

س6۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ فریدہ نے غزوہ بدر کے بارے میں اپنی استانی سے سوال کیا۔

سَئَلَتْ فَرِيْدَةُ أُسْتَاذَتَهَا عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ۔

۲۔ جس جنگ میں حضور ﷺ خود شریک ہوئے غزوہ کہلاتی ہے۔

اَلْغَزْوَةُ هِيَ الَّتِيْ اشْتَرَكَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصِيًّا۔

۳۔ غزوہ ودان پہلا غزوہ ہے۔

غَزْوَةُ وِدَانُ هِيَ أَوَّلُ غَزْوَاتٍ

۴۔ خیبر کا قلعہ حضرت علیؓ نے فتح کیا۔

فَتَحَ عَلِيٌّ قَلْعَةَ خَيْبَرَ۔

۵۔ جنگ بدر ۲ھ میں ہوئی۔

قَامَتْ مَعْرِكَةُ بَدْرٍ فِيْ ۲ مِنَ الْهِجْرَةِ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ: (چوبیسواں سبق)

سَیِّدُنَا عَلِیُّ الْمُرْتَضٰیؓ

حضرت علی المرتضیٰؓ

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ مَوْلِدُ	ولادت۔ پیدائش	۲۔ سَمَّتْهُ	اس کا نام رکھا
۳۔ لَقَّبَهُ	اسے لقب دیا	٤۔ اَحَبَّ	زیادہ پسندیدہ
۵۔ یَعْتَزُّ	فخر کرتے ہیں	٦۔ اَلْقَابُ	لقب
۷۔ رُبِّیَ	پرورش پائی	۸۔ تَخْفِیْفًا	بوجھ ہلکا کرنے کے لئے
۹۔ کَثِیْرُ الْعِیَالِ	بڑے کنبے والے	۱۰۔ بُعِثَ	مبعوث ہوئے
۱۱۔ مُرَاهِقًا	بچپنا	۱۲۔ شَبَّ	جوان ہوا
۱۳۔ خَاطَرَ	خطرے میں ڈالا	١٤۔ أَجْلِ	خاطر۔ کے لئے
۱۵۔ لَیْلَةَ الْهِجْرَةِ	ہجرت کی رات	١٦۔ بَقِیَ	رہے
۱۷۔ فِرَاشُ	بستر	۱۸۔ لِیَرُدَّ	تا کہ وہ لوٹا دیں
۱۹۔ التَّأْیِیْدُ	مدد۔ تائید	۲۰۔ زَوَّجَهُ	اس کی شادی کی
۲۱۔ بُوْیِعَ	بیعت کی گئی	۲۲۔ أُسْتُشْهِدَ	شہید کیا گیا
۲۳۔ یَرْعَی	نگرانی کی	٢٤۔ شُجَاعًا	بہادر
۲۵۔ یُبَالِیْ	پرواہ کرنا	٢٦۔ اَلْمَضْرُوْبُ	ضرب المثل
۲۷۔ اَلْقَضَاءُ	انصاف	۲۸۔ اَلزُّهْدُ	ترک دنیا
۲۹۔ شُئُوْنُ	حالات	۳۰۔ قُدْوَةً	[illegible]
۳۱۔ فُرْسَانُ	شاہسوار	۳۲۔ عَوْنًا	مددگار

اردو ترجمہ

هُوَ أَبُوالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَه ، وُلِدَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ بِإِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ سَنَةً وَفِي السَّنَةِ الثَّلَاثِيْنَ مِنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَمَّتْهُ أُمُّه ، السَّيِّدَةُ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ حَيْدَرَةَ وَسَمَّاهُ اَبُوْهُ السَّيِّدُ أَبُوْ طَالِبِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ عَلِيًّا وَلَقَّبَهُ الرَّسُوْلُ بِأَبِي تُرَابٍ فَكَانَ أَحَبَّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِ وَكَانَ يَعْتَزُّبِه وَمِنْ اَلْقَابِه الْمُرْتَضٰى وَأَسَدُ اللّٰهِ۔

ابوالحسن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہجرت نبوی ﷺ سے اکیس برس پہلے اور رسول ﷺ کی پیدائش کے تیسویں سال پیدا ہوئے۔ آپؓ کی والدہ فاطمہ بنت اسد نے آپؓ کا نام حیدر رکھا اور آپؓ کے والد ابو طالب بن عبدالمطلب نے علی رکھا اور رسول ﷺ نے آپ کو ابو تراب کا لقب دیا آپ کو یہ نام سب ناموں سے زیادہ پسند تھا۔ آپؓ اس پر فخر کرتے تھے۔ مرتضی اور اسد اللہ بھی آپ کے القابات میں سے ہیں۔ حضرت علی نے اپنے کثیر العیال باپ کا بوجھ کم کرنے کے لئے حضور ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کے گھر پرورش پائی۔ جب رسول اللہ ﷺ مبعوث ہوئے۔ اس وقت علیؓ چھوٹے تھے پس وہ آپ ﷺ کی رسالت پر ایمان لائے اور آپ ﷺ کی تصدیق کی۔ وہ آپ ﷺ کی محبت اور آپ ﷺ کے ساتھ بھیجے گئے۔ پختہ دین کی محبت میں جوان ہوئے۔

وَقَدْ رُبِيَ عَلِيٌّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مَعَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِه تَخْفِيْفًا عَنْ أَبِيْهِ الَّذِيْ كَانَ كَثِيْرًا الْعِيَالِ وَلَمَّا بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلِيٌّ ، مُرَاهِقًا فَآمَنَ بِرِسَالَتِه وَصَدَّقَه ، وَشَبَّ عَلٰى حُبِّه وَحُبِّ مَا أُرْسِلَ بِه مِنَ الدِّيْنِ الْقَيِّمِ فَهُوَ ثَانِي الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِه بَعْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَ قَدْ خَاطَرَ بِنَفْسِه مِنْ أَجْلِ الرَّسُوْلِ ﷺ لَيْلَةَ الْهِجْرَةِ حَيْثُ بَقِيَ عَلٰى فِرَاشِه لِيَرُدَّ الْأَمَانَاتِ إِلٰى أَهْلِهَا الَّتِيْ كَانَتْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَأَبْلٰى بَلَاءً حَسَنًا فِي الدِّفَاعِ عَنِ الْإِسْلَامِ وَرَسُوْلِه وَالتَّأْيِيْدِ وَالنُّصْرَةِ لَهُمَا وَشَهِدَ الْغَزَوَاتِ النَّبَوِيَّةَ كُلَّهَا غَيْرَ تَبُوْكَ فَقَدْ خَلَّفَهُ الرَّسُوْلُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يُحِبُّه ،

وَيُكْرِمُه، وَ زَوَّجَه، مِنْ أَحَبِّ بَنَاتِهٖ بَلْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ جَمِيْعًا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ الْبَتُوْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا۔

آپؓ ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بعد اہل بیت میں سے دوسرے اسلام داخل کرنے والے ہیں۔ آپؓ نے ہجرت کی رات رسول علیہ ﷺ کی خاطر اپنے آپ کو خطرے میں ڈال دیا تھا۔ جبکہ آپ اہل مکہ کی وہ امانتیں جوانہوں نے رسول اللہ کے پاس رکھوائی تھیں۔ ان کے مالکوں کو لوٹانے کے لئے آپ علیہ ﷺ کے بستر پر لیٹ گئے تھے۔ آپ کو اسلام اور اس کے رسول علیہ ﷺ کا دفاع کرنے اور ان دونوں (دین اسلام، رسول اکرم ﷺ) کی تائید و مدد کرنے میں بڑے اچھے طریقے سے آزمایا گیا۔ آپؓ نے سوائے غزوہ تبوک کے تمام غزوات نبوی علیہ ﷺ میں شرکت کی کیونکہ رسول اللہ علیہ ﷺ انہیں مدینہ میں چھوڑ گئے تھے۔ آپ علیہ ﷺ ان (علیؓ) سے بہت محبت کرتے تھے اور آپؓ کی عزت کیا کرتے تھے۔ آپ علیہ ﷺ نے اپنی پیاری بیٹی بلکہ تمام انسانوں سے پیاری بیٹی فاطمۃ الزہرا البتول کی شادی ان سے کی۔

وَبُوْيِعَ بِالْخِلَافَةِ يَوْمَ اسْتُشْهِدَ الْخَلِيْفَةُ الرَّاشِدُ الثَّالِثُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاسْتَمَرَّ يَرْعَى الْأُمَّةَ وَالْخِلَافَةَ إِلٰى أَنِ اسْتُشْهِدَ فِيْ رَمَضَانَ عَامَ أَرْبَعِيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ بِجَامِعِ الْكُوْفَةِ وَكَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شُجَاعًا صَادِقَ الْبَأْسِ وَلَمْ يَكُنْ يُبَالِيْ بِالْمَوْتِ وَهُوَ الْمَضْرُوْبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ وَالْعِلْمِ وَالْقَضَاءِ وَالْبَلَاغَةِ وَالزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ الْهَوَادَةَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَالْمُرُوْنَةَ فِيْ شُئُوْنِ الدُّنْيَا وَهُوَ مِنْ شُعَرَاءِ الصَّحَابَةِ وَخُطَبَائِهِمْ وَقُضَاتِهِمْ وَفُرْسَانِهِمْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عِلْمِهٖ وَفَضْلِهٖ

جس دن تیسرے خلیفہ راشد عثمان بن عفانؓ شہید ہوئے۔ اس روز آپؓ کی خلافت کی بیعت کی گئی۔ آپؓ نے امت اور خلافت کی نگرانی کو جاری رکھا یہاں تک کہ کوفہ کی جامع مسجد میں رمضان ۴۰ھ کو شہید کر دیا گیا۔ آپؓ بہادر، جنگجو تھے موت کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ آپؓ بہادری، علم، انصاف، بلاغت اور دنیا سے بے رغبتی میں ضرب المثل تھے۔ آپؓ اللہ کے دین میں نرمی کے قائل نہ تھے۔ اور دنیاوی کاموں میں عیش و عزت کے عادی نہ تھے۔ آپؓ شاعر، خطیب، قاضی اور شاہسوار صحابہؓ میں سے تھے۔ آپؓ کے علم و فضل کے بارے میں رسول اللہ نے فرمایا:

أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا'

''میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔''

وَكَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُدْوَةً لِأَهْلِ الْحَقِّ وَكَانَ عَوْنًا لِأَبِيْ بَكْرٍ وَّاَمِيْنًا لَّه ' بَعْدَ أَنْ بَايَعَه ' وَكَانَ مُسْتَشَارَ الْعُمَرَ وَقَاضِيًا لَّه ' وَكَذٰلِكَ كَانَ عَوْنًا لِعُثْمَانَ حَتّٰى اسْتُشْهِدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَضُوْا عَنْهُ۔

آپؓ اہل حق کے لئے نمونہ تھے۔ آپؓ ابوبکر کی بیعت کے بعد ان کے مددگار اور سیکرٹری تھے۔ آپ عمرؓ کے مشیر اور قاضی تھے اور اسی طرح آپؓ عثمانؓ کے مددگار تھے۔ یہاں تک کہ آپؓ کو شہید کر دیا گیا۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَتٰى وُلِدَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟

حضرت علی کب پیدا ہوئے؟

وُلِدَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي السَّنَةِ الثَّلَاثِيْنَ مِنْ مَّوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۔ مَاذَا كَانَتْ سِنُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ الْمُرْتَضٰى؟

جب حضرت علی پیدا ہوئے تو حضور ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

كَانَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّلَاثِيْنَ مِنْ عُمُرِهٖ۔

۳۔ فِيْ بَيْتِ مَنْ رُبِيَ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَلِمَاذَا؟

کس کے گھر میں حضرت علیؓ کی پرورش کی گئی اور کیوں؟

رُبِيَ فِيْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْفِيْفًا عَنْ أَبِيْهِ لِأَنَّهٗ كَانَ كَثِيْرُ الْعِيَالِ

٤۔ مَتٰى بُوْيِعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْخِلَافَةِ؟

کب حضرت علی نے خلافت کی بیعت کی؟

يَوْمَ اسْتُشْهِدَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

س2۔ إِمْلَاءِ الْفَرَاغِ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَّبَ عَلِيًّا بِأَبِي......... (تُرَابٍ)

۲۔ كَانَتِ السَّيِّدَةُ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ قَدْ سَمَّتِ ابْنَهَا .... (حَيْدَرَةَ)

۳۔ كَانَ اَبُوْتُرَابٍ .... الْاَسْمَاءِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ يَعْتَزُّبِهٖ۔ (اَحَبَّ)

س3۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ۔

درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

۱۔ كان على بن ابى طالب رابع الخلفا الراشدين و آخرهم

كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَابِعُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَآخِرُهُمْ۔

۲۔ شهد على الغزوات النبوية كلها الاغزوة تبوك

شَهِدَ عَلِيُّ الْغَزْوَاتَ النَّبَوِيَّةَ كُلَّهَا اِلَّا الْغَزْوَةَ تَبُوْكٍ۔

۳۔ آمن على برسول الله صلى الله عليه وسلم و صدق رسالته وهو مراهق۔

آمَنَ عَلِيٌّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَ رِسَالَتَهُ وَهُوَ مُرَاهِقٌ۔

س4۔ اِسْتَخْرِجْ عِشْرِيْنَ إِسْمًا مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا بِمُفْرَدَاتِهَا وَجُمُوْعِهَا۔

سبق سے 20 اسم لیں اور ان کے واحد اور جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ وَجْهٌ	وُجُوْهٌ	۲۔ دِيْنٌ	أَدْيَانٌ
۳۔ لَقَبٌ	اَلْقَابٌ	٤۔ بَيْتٌ	بُيُوْتٌ
۵۔ أَمَانَةٌ	أَمَانَاتٌ	٦۔ عِلْمٌ	عُلُوْمٌ

۷۔ بِنْتٌ	بَنَاتٌ	۸۔ اُمٌّ	اُمَّهَاتٌ
۹۔ اِسْمٌ	اَسْمَآءٌ	۱۰۔ بَابٌ	اَبْوَابٌ
۱۱۔ لَيْلَةٌ	لَيَالِيُ	۱۲۔ يَوْمٌ	اَيَّامٌ
۱۳۔ خَطِيْبٌ	خُطَبَآءُ	۱۴۔ قَاضِيُ	قُضَاةٌ
۱۵۔ اُمَّةٌ	اُمَمٌ	۱۶۔ مَثَلٌ	اَمْثَالٌ
۱۷۔ شَاعِرٌ	شُعَرَاءُ	۱۸۔ غَزْوَةٌ	غَزَوَاتٌ
۱۹۔ فَارِسٌ	فُرْسَانٌ	۲۰۔ خَلِيْفَةٌ	خُلَفَاءُ
۲۱۔ رَاشِدٌ	رَاشِدُوْنَ		

س5۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ حضرت علیؓ ہجرت سے اکیس برس قبل پیدا ہوئے؟

وُلِدَ عَلِيٌّ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِاِحْدٰى وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً۔

۲۔ آپ کی کنیت ابوالحسن تھی۔

كَانَتْ كُنْيَتُهٗ أَبَا الْحَسَنِ۔

۳۔ ماں نے آپؓ کا نام حیدر رکھا۔

سَمَّتْهُ اُمُّهٗ حَيْدَرَةَ۔

۴۔ باپ نے آپؓ کا نام علی رکھا۔

سَمَّاهُ اَبُوْهُ عَلِيًّا۔

۵۔ حضرت علیؓ کو ابوتراب والا نام بہت محبوب تھا۔

كَانَ اَبُوْ تُرَابٍ اَحَبَّ الْأَسْمَاءِ اِلٰى عَلِيٍّ۔

۶۔ آپؓ اللہ کے دین میں نرمی کے قائل نہ تھے۔

لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ الْهَوَادَةَ فِيْ دِيْنِ اللهِ۔

۷۔ آپؓ چوتھے خلیفہ راشد ہیں۔

هُوَ الْخَلِيْفَةُ الرَّاشِدُ الرَّابِعُ۔

۸۔ آپؓ شعراء اور خطبائے صحابہؓ میں سے ہیں۔

هُوَ مِنْ شُعَرَاءِ الصَّحَابَةِ وَ خُطَبَائِهِمْ۔

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

ہمارا وطن (۳)

اَلْمَصَایِفُ فِیْ بِلَادِنَا

ہمارے ملک میں موسم گرما (گذارنے) کے مقامات

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ اِشْتَدَّتْ	شدید۔سخت ہوگئی	۲۔ اَلْحَرَارَۃُ	گرمی
۳۔ مُتْعَبُوْنَ	تھکے۔اکتائے ہوئے	٤۔ حَاجَۃُ	ضرورت
۵۔ حَدِیْثٌ ثَقِیْلٌ	ثقیل گفتگو	٦۔ اَلصَّیْفُ	موسم گرما
۷۔ نُحِبُّ	ہم چاہتے ہیں	۸۔ الشِّتَاءُ	موسم سرما
۹۔ بَرْدٌ	سردی	۱۰۔ اَلثُّلُوْجُ	برفیں
۱۱۔ تَعَبٌ	تھکن	۱۲۔ فَلْیَکُنْ	پس چاہیے کہ ہو
۱۳۔ مَصَایِفُ	گرمائی مقامات	١٤۔ اِقْبَالٌ	رخ کرنا۔متوجہ کرنا
۱۵۔ اَلْمَوَاطِنِیْنَ	شہری	١٦۔ فَصْلٌ	موسم
۱۷۔ اَلْمَلَابِسُ	لباس	۱۸۔ اَلْخَفِیْفَۃُ	ہلکے پھلکے
۱۹۔ اَلِاسْتِجْمَامُ	دل بہلانا	۲۰۔ اَلتَّمَتُّعُ	لطف اندوز ہونا
۲۱۔ اَلْمِیَاہُ	پانی	۲۲۔ اَلْبَارِدَۃُ	ٹھنڈا
۲۳۔ اَلْمَصَایِفُ الْجَبَلِیَّۃُ	پہاڑی گرمائی مقامات	٢٤۔ رَئِیْسٌ	سربراہ۔پرنسپل

۲۵۔ رِحْلَةُ طُلَابِيَّةُ	سٹوڈنٹ ٹرپ	۲۶۔ خِلَالُ	دوران
۲۷۔ اَلْإِجَازَاتُ الصَّيْفِيَّةُ	گرمی کی چھٹیاں	۲۸۔ أَفَضِّلُ	میں ترجیح دیتاہوں
۲۹۔ اَلشَّامِخَةُ	بلند	۳۰۔ أَوْدِيَةُ	وادیاں
۳۱۔ اَلْخَضْرَاءُ	سرسبز	۳۲۔ اَلْبَيْضَاءُ	سفید
۳۳۔ تَتَّفِقُوْنَ	تم متفق ہوجاؤ	۳٤۔ أَرٰى	میراخیال۔رائے
۲۵۔ يُوَافِقُ	موافقت	۲٦۔ اَلْأُخْرَاى	دوسرے
۲۷۔ مُعْظَمُ	بڑے	۲۸۔ تُوْجَدُ	پائے جاتے ہیں
۲۹۔ اَلْمَنَاطِقُ	علاقے	۳۰۔ نَنْيَاجَلِى	نتھیاگلی
۳۱۔ شِتْرَالُ	چترال	۳۲۔ اِقْلِيْمُ	صوبہ
۳۳۔ بَلُوْشِسْتَانَ	بلوچستان	۳٤۔ جَوٌّ	فضا
۲۵۔ اَلْهَادِئُ	پرسکون	۲٦۔ مَنَاخُ	آب وہوا
۲۷۔ فَوَاكِهُ	پھل	۲۸۔ نَسِيْنَا	ہم بھول گئے
۲۹۔ وَادِيَيْنِ	دووادیاں	۳۰۔ جلْجِتُ	گلگت
۳۱۔ مُتَوَفِّرَةٌ	وافر	۳۲۔ تُوْجَدُ	پائے جاتے ہیں
۳۳۔ عُيُوْنٌ	چشمے	۳٤۔ اَلْمِيَاهِ	ٹھنڈے معدنی پانی
۳۵۔ اَلْمَعْدِنِيَّةِ الْبَارِدَةِ	منرل واٹر		

اردو ترجمہ

مَحْمُوْدُ: يَا أُسْتَاذِى الْمُحْتَرَمَ ! قَدِ اشْتَدَّتِ الْحَرَارَةُ وَنَحْنُ مُتْعَبُوْنَ بِهَا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لَنَا إِلٰى حَدِيْثٍ ثَقِيْلٍ عَنِ الصَّيْفِ وَاِنَّمَا نُحِبُّ اَنْ نَتَحَدَّثَ عَنِ الشِّتَاءِ وَبَرْدِهٖ وَعَنِ الثُّلُوْجِ وَبُرُوْدَتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ عَنَّا تَعَبُ الْحَرِّ وَثِقْلُهٗ ۔

محمود: میرے استاد محترم گرمی شدید ہوگئی ہے اور ہم آج اس (گرمی) سے تھکے (اکتائے)

ہوئے ہیں۔ پس آج ہمیں موسم گرما کے بارے میں ثقیل گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم موسم گرما اور اس کی سردی اور برف اور اس کی ٹھنڈک کی گفتگو کریں۔ یہاں تک کہ گرمی کی تھکن اور اس کا بوجھ ہم سے دور ہو جائیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: طَيِّبٌ يَا مَحْمُودُ، فَلْيَكُنْ مَوْضُوعُ حَدِيثِنَا الْيَوْمَ مَصَايِفَ بَاكِسْتَانَ وَإِقْبَالَ الْمُوَاطِنِينَ عَلَيْهَا فِي الصَّيْفِ

استاد: تو پھر چاہیے کہ ہماری آج کی گفتگو کا موضوع پاکستان کے گرمائی مقامات اور شہریوں (باشندوں) کا موسم گرما میں وہاں آنا ہو۔

حَسَنٌ: اَنَا أُحِبُّ فَصْلَ الصَّيْفِ لِاَنَّهُ فَصْلُ الْمَلَابِسِ الْخَفِيفَةِ وَالرَّاحَةِ وَفَصْلُ الْاِسْتِجْمَامِ وَالتَّمَتُّعِ بِالْمِيَاهِ الْبَارِدَةِ وَالْمَصَايِفِ الْجَبَلِيَّةِ۔

حسن: میں موسم گرما کو پسند کرتا ہوں کیونکہ (وہ) ہلکے پھلکے اور آرام دہ لباس پہننے اور گرمائی پہاڑی مقامات کے ٹھنڈے پانیوں سے دل بہلانے اور لطف اندوز ہونے کا موسم ہوتا ہے۔

مَاجِدٌ: اِنَّ حَضْرَةَ رَئِيسِ مَدْرَسَتِنَا قَدْ اَعْلَنَ عَنْ رِحْلَةٍ طُلَّابِيَّةٍ خِلَالَ الْإِجَازَاتِ الصَّيْفِيَّةِ اِمَّا إِلٰى كُوئِتَةَ اَوْ كَاغَانَ۔

ماجد: ہمارے سکول میں پرنسپل صاحب نے گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران کوئٹہ یا کاغان کی طرف طلبہ کے ٹرپ کا اعلان کیا ہے۔

مَحْمُودٌ: اَمَّا اَنَا فَاُفَضِّلُ سَوَاتَ وَجِبَالَهَا الشَّامِخَةَ وَ اَوْدِيَتَهَا الْخَضْرَاءَ وَثُلُوجَهَا الْبَيْضَاءَ فَلْتَكُنْ رِحْلَتُنَا الصَّيْفِيَّةُ إِلٰى سَوَاتَ هٰذَا لْعَامَ۔

محمود: میں تو سوات اور اس کے بلند و بالا پہاڑوں اور اس کی سرسبز وادیوں اور اس کی سفید برفوں کو ترجیح دیتا ہوں۔ پس ہمارا اس سال گرمیوں کا ٹرپ سوات کی طرف ہونا چاہیے۔

اَلْأُسْتَاذُ: طَيِّبٌ، أَنْتُمْ تَتَّفِقُونَ فِيمَا بَيْنَكُمْ أَوَّلًا وَأَرٰى أَنَّ حَضْرَةَ الرَّئِيسِ سَوْفَ يُوَافِقُ عَلٰى مَا تَتَّفِقُونَ عَلَيْهِ۔

استاد: ٹھیک ہے پہلے تم آپس میں متفق ہو جاؤ۔ میرا خیال ہے کہ جناب پرنسپل صاحب تمہاری رائے سے اتفاق کر لیں گے۔

مَاجِدُ: وَمَا هِيَ الْمَصَايِفُ الْأُخْرٰى فِيْ بِلَادِنَا؟

ماجد: اور ہمارے ملک میں دوسرے گرمائی مقام کون سے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: اِنَّ مُعْظَمَ مَصَايِفِنَا تُوْجَدُ فِي الْمَنَاطِقِ الْجَبَلِيَّةِ الشِّمَالِيَّةِ وَمِنْهَا: مَرِيْ وَاَيُّوْبِيَةُ وَنَتْيَا جَلِيْ وَاَيْبَتْ آبَادْ وَوَادِيْ كَاغَانَ وَسَوَاتُ وَشِتْرَالَ وَبَلْتِسْتَانُ بِالْإِضَافَةِ إِلٰى كُوَيْتَةَ وَزَيَارَتْ فِيْ إِقْلِيْمِ بَلُوْشِسْتَانَ۔

استاد: ہمارے بڑے گرمائی مقامات شمالی پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں اوران میں سے مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، ایبٹ آباد اور وادی کاغان، سوات چترال، بلتستان۔ علاوہ ازیں صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور زیارت ہیں۔

جَاوِيْدُ: أَيُّ مَصِيْفٍ تُفَضِّلُه' أَنْتَ يَا أُسْتَاذَنَا الْجَلِيْلَ؟

جاوید: ہمارے استاد محترم آپ کس گرمائی مقام کو ترجیح دیتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: اَنَا أُفَضِّلُ سَوَاتَ وَجَوَّهَا الْهَادِئَ وَمُنَاخَهَا الطَّيِّبَ وَمِيَاهَهَا الْمَعْدِنِيَّةَ وَفَوَاكِهَهَا اللَّذِيْذَةَ؟

استاد: میں سوات اس کی پرسکون فضا، صاف ستھری آب وہوا اور اس کے پانی معدنیاتی (منرل واٹر) اور لذیذ پھلوں کو ترجیح دیتا ہوں۔

جَاوِيْدُ: وَلٰكِنَّ نَاقَدْ نَسِيْنَا وَادِيَيْنِ جَمِيْلَيْنِ وَهُمَا جِلْجِتْ وَهُنْزَه۔

جاوید: اور لیکن ہم دوخوبصورت وادیاں جو گلگت اور ہنزہ ہیں کو بھول گئے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: وَادِيْ هُنْزَةَ جَمِيْلٌ وَبِهٖ مَصَايِفُ كَثِيْرَةٌ وَّ فَوَاكِهُ مُتَوَفِّرَةٌ وَّكَذٰلِكَ وَادِيْ جِلْجِتْ تُوْجَدُ فِيْهِ بَعْضُ الْأَمَاكِنِ الْجَمِيْلَةِ تَكْثُرُ فِيْهَا الْفَوَاكِهُ وَعُيُوْنُ الْمِيَاهِ الْمَعْدِنِيَّةِ الْبَارِدَةِ۔

استاد: وادی ہنزہ خوبصورت ہے وہاں بہت سے گرمائی مقامات ہیں اور پھلوں کی فراوانی ہے۔ اور اسی طرح وادی گلگت میں بعض خوبصورت مقامات پائے جاتے ہیں۔ جن میں پھلوں اور ٹھنڈے معدنی پانی کے چشموں کی کثرت ہے۔

......☆......

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ لِمَاذَا لَمْ يُحِبَّ مَحْمُوْدُ الْحَدِيْثَ عَنِ الصَّيْفِ؟

محمود کیوں گرمی کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا؟

۲۔ لِمَاذَا يُحِبُّ حَسَنٌ فَصْلَ الصَّيْفِ؟

حسن موسم گرما کو کیوں پسند کرتا ہے۔

۳۔ لِمَاذَا يُفَضِّلُ مَحْمُوْدُ "سَوَاتَ" عَلَى الْمَصَايِفِ الْأُخْرٰى؟

محمود سوات کو دوسرے گرمائی مقامات پر ترجیح کیوں دیتا ہے؟

٤۔ اَيْنَ تُوْجَدُ مَصَايِفُ بَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کے گرمائی مقامات کہاں ہیں؟

۵۔ لِمَاذَا يُفَضِّلُ الْأُسْتَاذُ "سَوَاتَ" عَلَى الْمَصَايِفِ الْأُخْرٰى؟

استاد سوات کو دوسرے گرمائی مقامات پر ترجیح کیوں دیتا ہے؟

جواب

۱۔ لِاَنَّهٗ كَانَ مُتْعَبًا مِنَ الْحَرَارَةِ۔

۲۔ لِاَنَّهٗ فَصْلُ الْمَلَابِسِ الْخَفِيْفَةِ وَالرَّاحَةِ وَالْاِسْتِجْمَامِ۔

۳۔ لِاَنَّ جَوَّهَا الْهَادِئَ وَمَنَاخَهَا الطَّيِّبَ وَمِيَاهَهَا الْمَعْدِنِيَّةَ وَفَوَاكِهَهَا اللَّذِيْذَةَ۔

٤۔ فِيْ مَنَاطِقِ الْجَبَلِيَّةِ الشَّمَالِيَّةِ وَكُوْئِتَةِ وَزِيَارَةَ فِيْ اَقْلِيْمِ بَلُوْشِسْتَانَ

۵۔ لِجَوِّهَا الْهَادِئِ وَمَنَاخِهَا الطَّيِّبِ۔

س 2۔ خُذْ ثَلَاثَةً مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُعْتَلَّةِ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ هٰذَا الدَّرْسِ ثُمَّ صَرِّفْهَا تَصْرِيْفَ الْمَاضِيْ وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ۔

اس سبق میں آئے ہوئے تین معتل افعال لیں پھر ان سے ماضی، مضارع، امر اور نہی کی

گردان کریں۔

افعال معتلہ	ماضی	مضارع	امر	نہی
فَلْیَکُنْ	کَانَ	یَکُوْنُ	کُنْ	لَا تَکُنْ
مُوَافَقَۃٌ	وَافَقَ	یُوَافِقُ	وَافِقْ	لَاتُوَافِقْ
وَجْدٌ	وَجَدَ	یَجِدُ	جِدْ	لَا تَجِدْ

ش اِسْتَخْدِمِ الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَۃَ فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَۃٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

اَلْمُوَاطِنُ	اَنَا مُوَاطِنُ بَاکِسْتَانَ	میں پاکستان کا شہری ہوں۔
اَلْمُتْعَبُ	خَالِدٌ مُتْعَبٌ بِالْحَرَارَۃِ	خالد گرمی سے بیزار ہے۔
اَلثَّلْجُ	اَلثَّلْجُ بَارِدٌ وَّابْیَضُ	برف ٹھنڈی اور سفید ہے۔
اَلْمَصِیْفُ	اَذْھَبُ اِلٰی مَصِیْفٍ فِیْ الصَّیْفِ	میں موسم گرما میں گرمائی مقام پر جاؤں گا۔
اَلْبَارِدَۃُ	کَانَتِ اللَّیْلَۃُ الْبَارِحَۃُ وَبَارِدَۃٌ	رات ٹھنڈی اور تاریک تھی۔
اَلْمَنَاخُ	مَنَاخُ سَوَاتَ طَیِّبٌ	سوات کی آب و ہوا اچھی ہے۔
اَلْمَنَاطِقُ	اَنَا أُحِبُّ الْمَنَاطِقَ الْجَبَلِیَّۃَ	میں پہاڑی علاقوں کو پسند کرتا ہوں۔

4۔ س ھٰذِہٖ کَلِمَاتٌ وَّرَدَتْ صِفَۃً فِی الدَّرْسِ اِبْحَثْ عَنْ مَّوْصُوْفٍ لِّکُلٍّ مِنْھَا ثُمَّ اسْتَخْدِمْ ھٰذِہِ الْمُرَکَّبَاتِ التَّوْصِیْفِیَّۃِ فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَۃٍ

یہ کلمات سبق میں صفت بن کر آئے ہیں۔ ان کے موصوف تلاش کرو پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

اَلْخَفِیْفَۃُ	اَلْمَلَابِسُ الْخَفِیْفَۃُ	نَلْبَسُ الْمَلَابِسَ الْخَفِیْفَۃَ فِی الصَّیْفِ ہم گرمی میں ہلکے کپڑے پہنتے ہیں۔
اَلْجَمِیْلَۃُ	اَلْاَمَاکِنُ الْجَمِیْلَۃُ	تُوْجَدُ فِیْ جِلْجِتْ بَعْضُ الْاَمَاکِنِ الْجَمِیْلَۃِ گلگت میں بعض خوبصورت مقامات موجود ہیں۔

اَلْجَبَلِيَّةُ	اَلْمَصَايِفُ الْجَبَلِيَّةُ	ذَهَبَ خَالِدُ اِلَى الْمَصَايِفِ الْجَبَلِيَّةِ۔ خالد موسم گرما میں پہاڑی مقامات پر گیا۔
اَلْبَارِدَةُ	اَلْمِيَاهُ الْبَارِدَةُ	تُوجَدُ فِى سَوَاتِ مِيَاهُ بَارِدَةُ۔ سوات میں ٹھنڈے پانی موجود ہیں۔
اَللَّذِيْذَةُ	اَلْفَوَاكِهُ اللَّذِيْذَةُ	اَلْفَوَاكِهُ اللَّذِيْذَةُ مُتَوَفِرَةُ فِىْ بَاكِسْتَانَ پاکستان میں کثرت سے لذیذ پھل موجود ہیں۔

س 5۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ وَاكْتُبْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ:

درج ذیل جملوں کواعراب لگائیں اور خوبصورت خط کے ساتھ لکھیں:

۱۔ تُوجَدُ فِىْ بَاكِسْتَانَ مِيَاهُ مَعْدَنِيَّةٌ بَارِدَةٌ۔

۲۔ وَادِى "سَوَاتَ" مِنْ اَجْمَلِ الْوِدْيَانِ فِىْ بَاكِسْتَانَ

۳۔ خَرَجَ الطُّلَّابُ فِىْ رِحْلَةٍ سِيَاحِيَّةٍ اِلٰى مَرِىْ

س6۔ اِمْلَاِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ۔

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ مَصِيفُ مَرِىْ اَجْمَلُ الْمَصَايِفِ وَاشْهَرُ هَا فِىْ بَاكِسْتَانَ

۲۔ وَادِىْ هُنْزَةَ جَمِيْلٌ وَّبِهٖ مَصَايِفُ كَثِيْرَةٌ وَّفَوَاكِهُ مُتَوَفِّرَةٌ

س7۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

ا۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے

ا۔ شہر کے لوگ مری میں گرمیاں گزارتے ہیں۔

۳۔ میں سردی کا موسم اور اس کی ٹھنڈ کو پسند کرتا ہوں۔

۴۔ میں پہاڑ پر گیا اور ٹھنڈے معدنی پانیوں سے لطف اندوز ہوا۔

۵۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہم سوات جائیں گے۔

۶۔ کیا تو نے وادی کاغان دیکھی ہے؟

جواب:

١۔ بَاکِسْتَانُ وَطَنُنَا الْحَبِیْبِ

٢۔ اَلْمَوَاطِنُوْنَ یَقْضُوْنَ فَصْلَ الصَّیْفِ عَلٰی مَرِّی۔

٣۔ اَنَا أُحِبُّ الشِّتَاءِ وَبُرُدَتَہٗ۔

٤۔ ذَھَبْتُ اِلَی الْجَبَلِ وَتَمَتَّعْتُ بِمِیَاہٍ مَعْدَنِیَّۃٍ بَارِدَۃٍ۔

٥۔ نَحْنُ نَذْھَبُ اِلٰی سَوَاتَ فِی الإِجَازَاتِ الصَّیْفِیَّۃِ۔

٦۔ ھَلْ زُرْتَ وَادِی کَاغَانَ؟

.......☆.......

اَلدَّرسُ السَّادِسُ وَالعِشرُونَ: (چھبیسواں سبق)

اللہ عزوجل کے نور سے اقتباس

بِنَاءُ الْاُسرَۃِ الاِسلَامِیَّۃِ

اسلامی گھرانے کی تعمیر

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ بِنَاءٌ	تعمیر	٢۔ یَھْدِیْنَا	وہ ہمیں ہدایت دیتے ہیں
٣۔ اَلْاُسرَۃُ	گھرانہ۔خاندان	٤۔ اُسُسَ	بنیادیں
٥۔ عَادِلَۃٌ	عادلانہ	٦۔ مَبَادِئُ	اصول
٧۔ قَوِیمَۃٌ	سیدھے۔صحیح	٨۔ اَلتَّفَاھُمُ	ہم آہنگی
٩۔ اَلتَّعَاوُنُ	باہمی مدد۔تعاون	١٠۔ اَلْمَوَدَّۃُ	محبت
١١۔ رِعَایَۃٌ	خیال کرنا	١٢۔ اَلْقِیَامُ	ادائیگی
١٣۔ اِتَّقُوا	تم ڈرو	١٤۔ بَثَّ	پھیلایا
١٥۔ رِجَالًا	مرد	١٦۔ نِسَاءٌ	عورتیں
١٧۔ تَسَآءَلُوْنَ	تم سوال کرتے رہو	١٨۔ اَلْاَرْحَامُ	رشتہ دار
١٩۔ رَقِیْبًا	نگران	٢٠۔ بَنِیْنَ	بیٹے
٢١۔ حَفَدَۃٌ	پوتے	٢٢۔ اَلطَّیِّبَاتُ	پاکیزہ
٢٣۔ آیَاتٌ	نشانیاں	٢٤۔ لِتَسْکُنُوْا	تاکہ تم تسکین حاصل کرو
٢٥۔ مَوَدَّۃٌ	محبت	٢٦۔ یَتَفَکَّرُوْنَ	وہ سوچ بچار کرتے ہیں
٢٧۔ قَوَّامُوْنَ	حاکم۔نگہبان	٢٨۔ فَضَّلَ	فضیلت دی

۲۹۔ اَنْفَقُوْا	انھوں نے خرچ کیا	۳۰۔ اَمْوَالِهِمْ	اپنے اموال
۳۱۔ هُنَّ	وہ (عورتیں)	۳۲۔ نَصِيْبٌ	حصہ
۳۳۔ مِمَّا	اس میں سے	۳٤۔ اِكْتَسَبْنَ	وہ کمائیں
۳۵۔ قَضٰى	طے کیا۔ فیصلہ کیا	۳٦۔ اَلَّا	کہ نہ
۳۷۔ اِلَّا	مگر	۳۸۔ اِيَّاهُ	اسی کی
۳۹۔ يَبْلُغَنَّ	پاس۔ پہنچ جائیں	٤۰۔ اَلْكِبَرُ	بڑھاپا
٤۱۔ اَحَدُهُمَا	کوئی ایک	٤۲۔ كِلَاهُمَا	دونوں
٤۳۔ وَلَاتَنْهَرْهُمَا	تو مت ڈانٹ	٤٤۔ قَوْلًا كَرِيْمًا	اچھی بات
٤۵۔ وَالْوَالِدٰتُ	مائیں	٤٦۔ يُرْضِعْنَ	وہ (مائیں) دودھ پلائیں
٤۷۔ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	دو سال مکمل	٤۸۔ اَنْ يُتِمَّ	کہ وہ پوری کرے
٤۹۔ اَلرَّضَاعَةُ	مدت رضاعت	۵۰۔ اَلْمَوْلُوْدُ	باپ۔ والد
۵۱۔ كِسْوَتُهُنَّ	ان (عورتوں) کا لباس	۵۲۔ اَلْمَعْرُوْفُ	دستور کے مطابق
۵۳۔ خَشْيَةَ	خوف۔ ڈر	۵٤۔ اِمْلَاقٍ	مفلسی
۵۵۔ وَاِيَّاكُمْ	اور تم کو بھی	۵٦۔ خِطْأً كَبِيْرًا	بڑا گناہ۔ بڑی
۵۷۔ وَآتِ	اور تم دو	۵۸۔ ذَالْقُرْبٰى	قریبی عزیز
۵۹۔ حَقَّهُ	اس کا حق	٦۰۔ اِبْنَ السَّبِيْلُ	مسافر

اردو ترجمہ

وَاللّٰهُ سُبْحَانَه ' وَتَعَالٰى يَهْدِيْنَا لِبِنَاءِ الْاُسْرَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ علٰى

أُسسٍ عَادِلَةٍ وَمَبَادِئَ قَوِيمَةٍ مِنَ التَّقْوٰى وَالْأَمَانَةِ وَالتَّفَاهُمِ وَالتَّعَاوُنِ وَالرَّحْمَةِ وَالشَّفَقَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَرِعَايَةِ الْحُقُوقِ وَالْقِيَامِ بِالْوَاجِبِ وَحُسْنِ النِّيَّةِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْوَفَاءِ فَمِنْ ذٰلِكَ مَاجَاءَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ:

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ہدایت کرتے ہیں کہ ہم اسلامی گھرانے کی تعمیر عادلانہ بنیادوں اور تقویٰ کے صحیح اصولوں یعنی امانت، مفاہمت، تعاون، رحم لی، شفقت، محبت، حقوق کی حفاظت، فرائض کی ادائیگی، حسنیت، اخلاص اور وفاداری پر کریں پس اسی میں سے ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب (قرآن کریم) میں آیا ہے۔

۱۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ، إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ (اَلنِّسَاءُ: ۱)

۱۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اور تم اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو۔ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۲۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ (النَّحْلُ: ۷۲)

۲۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے ہی بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے بنائے (پیدا کیے) اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔

۳۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ (اَلرُّومُ: ۲۱)

۳۔ اور اس (اللہ) کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہارے لئے تم میں سے ہی بیویاں پیدا کیں تا کہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور انس پیدا کیا۔ بے شک اس میں سوچ وبچار کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

٤۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى

بَعْضٍ وَّ بِمَا اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ۔ (النِّسَاءُ ۳۷)

۴۔ مرد عورتوں پر حاکم (نگہبان) ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ وہ (مرد) اپنے مالوں/اموال میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۵۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔ (اَلْبَقَرَةُ : ۱۸۷)

۵۔ وہ (عورتیں) تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو وہ کمائیں اور عورتوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں۔

۶۔ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (اَلنِّسَاءُ : ۳۲)

۶۔ مردوں کا حصہ ہے جو کمائیں اور عورتوں کا حصہ ہے جو وہ کمائیں۔

۷۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا، اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا۔ (بنی اسرائیل : ۲۳)

۷۔ اور آپ کے رب نے فیصلہ کیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اگر وہ تمہارے پاس (سامنے) ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو اور ان (والدین) سے اچھی بات کرو۔

۸۔ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (اَلْبَقَرَةُ : ۲۳۳)

۸۔ اور مائیں اپنے بچوں کو مکمل دو سال دودھ پلائیں (یہ مدت اس کے لئے ہے) جو مدت رضاعت پوری کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اور بچے والوں (باپوں) پر ہے ان (ماؤں) کی خوراک اور لباس دستور کے مطابق

۹۔ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا۔ (بنی اسرائیل : ۳۱)

۹۔ اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ قتل کرو ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی بے شک ان کو قتل کرنا بہت بڑی خطا ہے۔

۱۰۔ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ (بنی

اسرائیل ۲۶)

۱۰۔ اور تم قریبی عزیزوں کو ان کا حق (حصہ) دو اور محتاج اور مسافر کو بھی۔

اَلتَّمَارِیْنُ

س1۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ وَهُوَ يَهْدِيْنَا لِبِنَاءِ الْأُسْرَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

۲۔ اَلْأُسْرَةُ الْمُسْلِمَةُ تَقُوْمُ عَلَى الْمَبَادِئِ الْقَوِيْمَةِ وَالْأُسُسِ الْمَتِيْنَةِ۔

۳۔ اَلْقُرْآنُ يَرْعٰى حُقُوْقَ الزَّوْجَيْنِ وَالْاَبَوَيْنِ وَالْاَوْلَادِ۔

س2۔ أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاهِيَ الْأُسُسُ وَالْمَبَادِئُ الَّتِيْ تُبْنٰى عَلَيْهَا الْاُسْرَةُ الْمُسْلِمَةُ؟

وہ کون سے اصول اور بنیادیں ہیں جس پر اسلامی خاندان کی بنیاد رکھی جاتی ہے؟

۲۔ مَاهِيَ الْاٰيَةُ الْكَرِيْمَةُ الَّتِيْ تَدُلُّ عَلٰى أَنَّ الْاُسْرَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ تَقُوْمُ عَلَى الرَّحْمَةِ وَالسَّكِيْنَةِ وَالْمَوَدَّةِ؟

وہ کونسی آیت کریمہ ہے جو دلالت کرتی ہے کہ اسلامی خاندان رحمت، شفقت اور محبت پر قائم ہوتا ہے؟

۳۔ مَاهِيَ الْاَحْكَامُ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِي الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

وہ کونسے احکامات ہیں جو اس سبق کی ساتویں آیات کریمہ میں وارد ہوئے ہیں؟

جواب

۱۔ هِيَ الْأُسُسُ وَالْمَبَادِئُ التَّقْوٰى وَلْاَمَانَةُ وَالتَّفَاهُمُ وَالتَّعَاوُنُ وَالرَّحْمَةُ وَالْمَوَدَّةُ وَرَعَايَةُ الْحُقُوْقِ وَالْقِيَامُ بِالْوَاجِبِ وَحُسْنُ النِّيَّةِ وَالْإِخْلَاصُ وَالْوَفَاءُ۔

۲۔ اَلْاٰيَةُ الْكَرِيْمَةُ الثَّالِثَةُ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ۔

۳۔ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَا الِدَيْنِ اِحْسَانًا۔

س3۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ۔

درج ذیل جملوں کی درستگی کریں۔

۱۔ اَلْأُسْرَةُ الْاِسْلَامِیُّ يَقُوْمُ عَلَى التَّقْوٰى وَعَدْلٍ۔

۲۔ اَلْمَرْأَةُ لَهٗ حُقُوْقٌ خَاصٌّ كَمَا اَنَّ الرَّجُلَ لَهٗ حَقٌّ خَاصَّةٌ۔

۳۔ هٰذِهٖ خِطَأٌ عَظِيْمَةٌ وَجَرِيْمَةٌ كَبِيْرٌ جِدًّا۔

جواب:

۱۔ اَلْاُسْرَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ تَقُوْمُ عَلَى التَّقْوٰى وَالْعَدْلِ۔

۲۔ اَلْمَرْأَةُ لَهَا حُقُوْقٌ خَاصَّةٌ كَمَا اَنَّ الرَّجُلَ لَهٗ حَقٌّ خَاصٌّ۔

۳۔ هٰذا خِطَأٌ عَظِيْمٌ وَ جَرِيْمَةٌ كَبِيْرَةٌ جِدًّا۔

س4۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِّنْ اَسْمَاءِ الْجَمْعِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ لَهَا مُفْرَدَاتِهَا۔

سبق سے 10 اسم جمع نکالیں اور انکے مفردات بنائیں۔

جمع	واحد
أُسُسٌ	أَسَاسٌ
وَالِدَاتٌ	وَالِدَةٌ
رِجَالٌ	رَجُلٌ
اَمْوَالٌ	مَالٌ
اٰيَاتٌ	اٰيَةٌ

س5۔ اِسْتَخْدِمِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِی جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ:

درج ذیل مفردات کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملے
۱۔ أَسَاسٌ	اَلْعَدْلُ هُوَ أَسَاسُ الْحُكُوْمَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عدل اسلامی حکومت کی بنیاد ہے۔

٢۔ مَبْدَأ	اَلتَّوحِیدُ مَبْدَأُ الْإِسْلَامِ۔ توحید اسلام کی ابتداء ہے۔
٣۔ تَفَاهُمٌ	اَلتَّفَاهُمُ مُمْكِنٌ بَيْنَهُمْ انکے درمیان مفاہمت ہونا ممکن ہے۔
٤۔ وَاجِبٌ	مِنَ الْوَاجِبِ اَنْ تَفْهَمَ دِيْنَكَ آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے دین کو سمجھیں۔
٥۔ تَعَاوُنٌ	اَلتَّعَاوُنُ بِنَاءٌ لِلْاُسْرَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ تعاون اسلامی خاندان کی بنیاد ہے۔
٦۔ مَوَدَّةٌ	لَيْسَتُ الْمَوَدَّةُ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ مَوْجُوْدَةً زوجین کے درمیان محبت موجود نہیں ہے۔
٧۔ رِعَايَةٌ	عَلَيْكَ رِعَايَةَ حُقُوْقِ الْاَوْلَادِ تجھ پر اولاد کے حقوق کی نگرانی واجب ہے۔
٨۔ حَفِيْدٌ	اِبْنُ اِبْنِكَ حَفِيْدُكَ تیرے بیٹے کا بیٹا تیرا پوتا ہے۔

س6۔ غَيِّرِ الْمَاضِيَ بِالْمُضَارِعِ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهُ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

افعال ماضی کو افعال مضارع میں بدلیں پھر انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

ماضی	مضارع	جملے
١۔ هَدٰى	يَهْدِيْ	اَلْقُرْاٰنُ يَهْدِي الْاِنْسَانَ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ قرآن انسان کو صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔
٢۔ رَعٰى	يَرْعٰى	هُوَ يَرْعٰى حُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ وہ حقوق والدین کا خیال رکھتا ہے۔
٣۔ قَامَ	يَقُوْمُ	خَالِدٌ يَقُوْمُ بِالصَّلٰوةِ خالد نماز قائم کرتا ہے

٤۔ اِتَّقیٰ	یَتَّقِی	زِیْدُ یَتَّقِی الْاِثْمَ۔ زید گناہ سے بچتا ہے۔
٥۔ تَسَاءَ لَ	یَتَسَآءَ لَ	هُوَ یَتَسَاءَ لُ بِاللّٰهِ وہ اللہ سے سوال کرتا ہے۔
٦۔ تَفَکَّرَ	یَتَفکَّرُ	هُوَ یَتَفکَّرُ فِیْ خَلْقِ اللّٰهِ وہ اللہ کی مخلوق پر غور کرتا ہے۔
٧۔ اِکْتَسَبَ	یَکْتَسِبُ	هُوَ یَکْتَسِبُ کُلَّ یَوْمٍ۔ وہ ہر روز کمائی کرتا ہے۔
٨۔ قَضٰی	یَقْضِیْ	اَللّٰهُ یَقْضِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ اللہ میرے تیرے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔
٩۔ سَکَنَ	یَسْکُنُ	هُوَ یَسْکُنُ فِیْ کَرَاتِشِیْ وہ کراچی میں رہتا ہے۔

س ۷۔ تَرجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ تمام انسان سیدنا آدمؑ کی اولاد ہیں۔

۲۔ سب انسان برابر ہیں۔

۳۔ باپ اپنے بچوں سے پیار کرتا ہے۔

۴۔ بیٹا اپنی ماں کی خدمت کرتا ہے۔

۵۔ اپنے والدین کے سامنے اُف بھی نہ کرو۔

جواب:

١۔ اَلنَّاسُ کُلُّهُمْ اَوْلَادُ سَیِّدِنَا اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامَ۔

٢۔ اَلنَّاسُ کُلُّهُمْ سَوَاءٌ

٣۔ یُحِبُّ الْوَالِدُ اَوْلَادَهٗ۔

٤۔ اَلْوَلِدُ یَخْدِمُ اُمَّهٗ

٥۔ لَا تَقُوْلُوْا اُفٍّ لِوَالِدَیْكَ۔

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ: (ستائیسواں سبق)

فِی السُّوْقِ

بازار میں

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ مُنَاسَبَةُ	موقع	٢۔ اِجْتَمَعَتْ	جمع ہوا
٣۔ اَلْاُسْرَةُ	خاندان	٤۔ نَاقَشَتْ	بات چیت ہوئی
٥۔ يَلْزِمُ	لازمی۔ضروری	٦۔ ضَوْءٌ	روشنی
٧۔ مِيْزَانِيَّةٌ	بجٹ۔تخمینہ	٨۔ اَلشَّهْرِيَّةُ	ماہانہ
٩۔ اَلْغَلَاءُ	مہنگائی	١٠۔ اَلْمُتَزَايِدُ	روزافزوں۔بڑھتی ہوئی
١١۔ اَدَّخَرَ	جمع کیا۔بچایا	١٢۔ اَلزَّوْجَانُ	میاں بیوی
١٣۔ اَنْ تَكُوْنَ	کہ ہم ہوں	١٤۔ دَائِمًا	ہمیشہ
١٥۔ مُقْتَصِدِيْنَ	میانہ رو	١٦۔ اَلْمَعِيْشَةُ	معیشت
١٧۔ اَلْاِقْتِصَادُ	میانہ روی	١٨۔ اَلنَّفَقَةُ	خرچہ
١٩۔ جَيِّدَةٌ	عمدہ۔اچھی	٢٠۔ نَسْتَطِيْعُ	ہم طاقت رکھیں گے
٢١۔ نَبْنِیْ	ہم بنائیں۔تعمیر کریں	٢٢۔ نَاهِضًا	ترقی پذیر
٢٣۔ شَعْبًا	قوم	٢٤۔ وَاعِيًا	بیدار
٢٥۔ اَللَّحْظَةُ	لمحہ،موقع	٢٦۔ اَلْمُتْعَةُ	لطف اندوز ہونا
٢٧۔ مَبْلَغٌ	رقم	٢٨۔ ضَخْمٌ	بڑی
٢٩۔ أَفْرَاحٌ	خوشیاں	٣٠۔ يَطِيْبُ	پسندیدہ
٣١۔ لَا بَأْسَ	کوئی ہرج۔بات نہیں	٣٢۔ نَضُمُّ	ہم ملالیں۔اکٹھا کرلیں

٣٣۔ مُبَكِّرِيْنَ	صبح سویرے	٣٤۔ غَدًا	کل
٣٥۔ نَعُوْدُ	ہم لوٹ آئیں	٣٦۔ تَشْتَدُّ	شدت۔تیزی
٣٧۔ بَدْلَةٌ	سوٹ	٣٨۔ اَلسِّرْوَالُ	شلوار
٣٩۔ اَلْخِمَارُ	دوپٹہ۔چادر	٤٠۔ اَحْمَرُ	سرخ
٤١۔ اَحْذِيَةٌ	جوتے	٤٢۔ نِسْوِيَّةٌ	لیڈیز
٤٣۔ عَصْرِيَّةٌ	جدید۔ماڈرن	٤٤۔ أدْوَاتِ الزِّيْنَةِ	میک اپ کا سامان
٤٥۔ اَلصُّدْرَةُ	ویسکوٹ	٤٦۔ جَزْمَةٌ فَاخِرَةٌ	عمدہ جوتے
٤٧۔ اَلْمَنْهَجِيَّةُ	درسی	٤٨۔ أقْلَامُ الرَّصَاصِ	پنسلیں
٤٩۔ اَلْحِبْرُ	روشنائی (انک)	٥٠۔ اَلْاَزْرَقُ	نیلا
٥١۔ اَلرَّسْمُ	ڈرائنگ	٥٢۔ بَسِيْطَةٌ	عام۔سادہ
٥٣۔ يَكْفِيْنِيْ	میرے لئے کافی ہے	٥٤۔ اَلْقَمَاشُ	سوتی
٥٥۔ اَلْجَزْمَةُ	جوتا	٥٦۔ اَللَّمَّاعَةُ	چمکدار
٥٧۔ اَلْحَوَائِجُ	ضروریات	٥٨۔ اَلدَّقِيْقُ	آٹا
٥٩۔ اَلسَّمْنُ	گھی	٦٠۔ اَلزَّيْتُ	آئل۔تیل

اردو ترجمہ

بِمُنَاسَبَةِ عِيدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ اجْتَمَعَتِ الْأُسْرَةُ فَنَاقَشَتْ مَاكَانَ يَلْزَمُ كُلَّ فَرْدٍ مِنْ أَفْرَادِهَا فِي ضَوْءِ مِيزَانِيَّةِ الْبَيْتِ الشَّهْرِيَّةِ وَالْغَلَاءِ الْمُتَزَايِدِ وَمَا ادَّخَرَهُ الزَّوْجَانِ لِهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ۔

عید الفطر کے مبارک موقع پر خاندان (اہل خانہ) اکٹھا ہوا تو ماہانہ گھریلو بجٹ روز بروز بڑھتی مہنگائی اور میاں بیوی کی کی ہوئی بچت کی روشنی میں تمام افراد خانہ نے اپنی ضروریات کے بارے میں بات چیت کی۔

اَلْأَبُ: يُعَلِّمُنَا رَسُولُنَا الْكَرِيمُ أَنْ نَكُونَ دَائِمًا مُقْتَصِدِينَ فِي الْمَعِيشَةِ۔

والد: ہمیں ہمارے رسول کریم ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ ہم معیشت میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کریں۔

جَمِيلَةُ: نَعَمْ يَا أَبِي ! وَهٰذَا مَا قَرَأْنَاهُ فِي الْمَدْرَسَةِ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِنَا الْكَرِيمِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالتَّسْلِيمُ حَيْثُ يَقُولُ: اَلْإِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ

جمیلہ: ہاں ابا جان۔ رسول کریم ﷺ کی یہی حدیث ہم نے سکول میں پڑھی ہے جیسا کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

''خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا نصف معیشت (معاشی منصوبہ بندی) ہے''

اَلْأُمُّ: مَاشَاءَ اللّٰهُ ! تَتَعَلَّمُونَ أَشْيَاءَ جَيِّدَةً وَّ مُفِيدَةً فِي مَدَارِسِكُمْ!

والدہ: ماشاء اللہ۔ تم اپنے سکول میں اچھی اور مفید باتیں سیکھتے ہو۔

اَلْأَبُ: هٰذَا شَيْءٌ عَظِيمٌ جِدًّا ! وَبِذٰلِكَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَّبْنِيَ بَلَدًا نَاهِضًا وَّشَعْبًا مُّتَقَدِّمًا وَّاعِيًا إِلَّا أَنَّنِي لَمْ أَكُنْ غَافِلًا عَنْ هٰذِهِ اللَّحْظَةِ مِنَ السَّعَادَةِ وَالْمُتْعَةِ وَالسُّرُورِ فَلَمْ أَزَلْ أَدَّخِرُ لَهَا طُولَ السَّنَةِ حَتّٰى اجْتَمَعَ لِي مَبْلَغٌ ضَخْمٌ نَّسْتَطِيعُ أَنْ نَشْتَرِيَ بِهِ أَفْرَاحَ الْعِيدِ السَّعِيدِ الَّذِي يَأْتِي بَعْدَ سَنَةٍ كَامِلَةٍ۔ فَاطْلُبُوا مَا يَطِيبُ لَكُمْ!

والد: یہ بہت اچھی بات ہے اور اسی کے ساتھ ہم ترقی یافتہ ملک اور بیدار ترقی یافتہ قوم کی بنیاد رکھ سکتے ہیں مگر میں اس خوشی، دلچسپی اور سرور کے موقع سے غافل نہیں رہا۔ میں سارا سال اس (موقع) کے لئے (رقم) جمع کرتا رہا ہوں یہاں تک کہ میرے پاس ایک بڑی رقم جمع ہوگئی ہے (اب) ہم استطاعت رکھتے ہیں کہ ہم اس سے عید سعید کی خوشیاں خرید سکیں جو پورے ایک سال بعد آتی ہے پس جو چیز تمہیں اچھی لگتی ہو وہ مانگو۔

اَلْأُمُّ: وَأَنَا أَيْضًا كُنْتُ أُوَفِّرُ طُولَ الْعَامِ مِنْ نَّفَقَاتِ الْبَيْتِ الشَّهْرِيَّةِ وَقَدِ اجْتَمَعَ لَدَيَّ مَبْلَغٌ لَّابَأْسَ بِهِ مِنَ النُّقُودِ وَأَرٰى أَنْ نَّضُمَّ الْمَبْلَغَيْنِ وَنَشْتَرِيَ أَفْرَاحَ الْعِيدِ السَّعِيدِ لِأُسْرَتِنَا۔

والدہ: میں بھی اسی طرح سارا سال گھر کے ماہانہ خرچ میں سے بچاتی رہی ہوں اور میرے پاس بھی ایک معقول رقم جمع ہوگئی ہے میرا خیال ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہم دونوں رقمیں ملالیں اور اپنے خاندان کے لئے عید کی خوشیاں خریدیں۔

اَلْأَبُ: إِذَنْ نَخْرُجُ مُبَكِّرِيْنَ غَدًا إِلَى السُّوْقِ وَنَشْتَرِيْ مَا يَلْزَمُنَا وَنَعُوْدَ قَبْلَ أَنْ تَشْتَدَّ الْحَرَارَةُ۔

والد: تب پھر ہم کل سویرے بازار جائیں گے اپنی ضرورت کی چیزیں خریدیں گے اور گرمی تیز ہونے سے پہلے ہم لوٹ آئیں گے۔

جَمِيْلَةُ: أَنَا سَأَشْتَرِيْ بَدْلَةً مِنَ السِّرْوَالِ وَالْقَمِيْصِ وَالْخِمَارِ ذَاتَ لَوْنٍ أَحْمَرَ وَأَحْذِيَةً نِسْوِيَّةً عَصْرِيَّةً بِالْإِضَافَةِ إِلٰى أَدْوَاتِ الزِّيْنَةِ الْفَاخِرَةِ۔

جمیلہ: میں شلوار قمیص سوٹ، سرخ رنگ کا دوپٹہ اور ماڈرن لیڈیز جوتا خریدوں گی اس کے ساتھ ساتھ شاندار میک اپ کا سامان بھی۔

عَابِدٌ: وَأَنَا أَيْضًا أُرِيْدُ أَنْ اَشْتَرِيَ بَدْلَةً مِنَ السِّرْوَالِ وَالْقَمِيْصِ وَالصُّدْرَةِ وَجَزْمَةً فَاخِرَةً بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْأَدْوَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ مِنَ الْكُتُبِ الْمَنْهَجِيَّةِ وَالْكَرَارِيْسِ وَ أَقْلَامِ الرَّصَاصِ وَالْحِبْرِ الْاَزْرَقِ وَالْأَحْمَرِ وَقَلَمِ الْحِبْرِ۔

عابد: اور میں بھی شلوار قمیص سوٹ اور شاندار جوتا خریدنا چاہوں گا اس کے علاوہ سکول کا سامان (جیسے) درسی کتابیں، کاپیاں، پنسلیں، نیلی سرخ روشنائی (انک) اور ایک انک پین بھی خریدوں گا۔

جَمِيْلَةُ: نَعَمْ قَدْ نَسِيْتُ أَنْ أَشْتَرِيَ كُرَّاسَةً كَبِيْرَةً لِلرَّسْمِ وَأُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا الْآنَ۔

جمیلہ: ہاں میں ڈرائنگ / پینٹنگ کی بڑی کاپی خریدنا بھول گئی تھی میں اسے بھی ابھی خریدنا چاہتی ہوں۔

اَلْأَبُ: وَهُوَ كَذٰلِكَ هٰذِهِ أَشْيَاءُ بَسِيْطَةٌ وَأَنْتِ يَا فَاطِمَةُ؟ مَاذَا تُحِبِّيْنَ؟

والد: ایسا ہی ہوگا یہ سب معمولی چیزیں ہیں اور فاطمہ آپ کیا پسند کروگی؟

اَلْأُمُّ: يَكْفِينِى أَفْرَاحُ أَوْلَادِىْ۔

والدہ: (فاطمہ): میرے لئے میری اولاد کی خوشیاں ہی کافی ہیں۔

اَلْأَبُ: لَا يَا فَاطِمَةُ! سَوْفَ نَشْتَرِىْ لَكِ بَدْلَةً مِّنَ الْقُمَاشِ الْفَاخِرِ وَأَحْذِيَةً فَاخِرَةً اَيْضًا وَّأَنَا سَأَشْتَرِىْ النَّفْسِىْ بَدْلَةً مِّنَ السِّرْوَالِ الْقَمِيْصِ وَالصُّدْرَةِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْجَزْمَةِ اللَّمَّاعَةِ وَيُمْكِنُ لَنَا أَنْ نَشْتَرِىَ الْحَوَائِجَ اللَّازِمَةَ لِلشَّهْرِ الْقَادِمِ مِنَ الدَّقِيْقِ وَالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ وَ الصَّابُوْنِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ لِأَنَّ النُّقُوْدَ مُتَوفِرَةٌ۔

والد: نہیں فاطمہ ہم آپ کے لئے بھی ایک شاندار سوتی سوٹ اور جوتے خریدیں گے اور میں اپنے لئے بھی شلوار قمیص کا سوٹ اور واسکٹ خریدونگا ساتھ ایک سیاہ چمکدار جوتا بھی اور (ان سب کے ساتھ) ہمارے لئے ممکن ہے کہ ہم آئندہ ماہ کے لئے ضروری اشیاء آٹا، گھی، تیل اور صابن وغیرہ خرید لیں کیونکہ پیسے وافر ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ لِمَاذَا اجْتَمَعَتِ الْأُسْرَةُ؟

خاندان کیوں جمع ہوا؟

۲۔ مَاذَا اَرَادَتْ جَمِيْلَةُ اَنْ تَشْتَرِىَ؟

جمیلہ نے کیا خریدنے کا ارادہ کیا؟

۳۔ مَاذَا اَرَادَ الْأَبُ اَنْ يَّشْتَرِىَ بِنَفْسِهٖ وَلِرَبَّةِ الْبَيْتِ؟

باپ نے اپنے اور اپنے گھر والوں کے لئے کیا خریدنے کا ارادہ کیا؟

جواب:

۱۔ اِجْتَمَعَتِ الْاُسْرَةُ لِاشْتِرَاءِ أَفْرَاحِ الْعِيْدِ۔

۲۔ اَرَادَتْ جَمِيْلَةُ اَنْ تَشْتَرِىَ بَدْلَةً مِنْ سِرْوَالٍ وَّقَمِيْصٍ وَّخِمَارٍ بِلَوْنٍ اَحْمَرَ وَاَحْذِيَةً نِسْوِيَّةً عَصْرِيَّةً وَّأَدْوَاتِ الزِّيْنَةِ الْفَاخِرَةِ

۳۔ بَدْلَةً وَاَحْذِيَةً لِرَبَّةِ الْبَيْتِ وَبَدْلَةَ وَالصُّدْرَةَ وَجَزْمَةً لِنَفْسِهٖ۔

س2۔ شَكِّلِ مَايَأْتِىْ مِنَ الْجُمَلِ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں:

١۔ اَلْإِقْتِصَادُ فِى النَّفَقَةِ مِنْ تَعَالِيْمِ الْإِسْلَامِ۔

٢۔ أُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِىَ بَدْلَةً مِّنَ السِّرْوَالِ وَالْقَمِيْصِ۔

٣۔ اَلْأُمُّ تَرْغَبُ فِىْ أَفْرَاحِ اَوْلَادِهَا۔

س3۔ اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ اَسْمَاءٍ وَّاكْتُبْهَا بِجُمُوْعِهَا وَمُفْرَدَاتِهَا۔

10 اسم لیں اور انکے واحد اور جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نَقْدٌ	نُقُوْدٌ	سُوْقٌ	اَسْوَاقٌ
قَلَمٌ	أَقْلَامٌ	عِيْدٌ	اَعْيَادٌ
حَاجَةٌ	حَوَائِجُ	فَرْحٌ	اَفْرَاحٌ
شَهْرٌ	شُهُوْرٌ	وَلَدٌ	اَوْلَادٌ
شَيْئٌ	اَشْيَاءٌ	بَيْتٌ	بُيُوْتٌ

س4 خُذْ خَمْسَةً مِّنَ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ الْمَزِيْدِ فِيْهَا وَصَرِّفْهَا تَصْرِيْفًا كَامِلًا:

5 ماضی مزید فیہ کے افعال لیں اور انکی مکمل گردان لکھیں:

١۔ اِجْتَمَعَ	عَلَّمَ	تَعَلَّمَ	وَفَّرَ	اِدَّخَرَ
٢۔ اِجْتَمَعَا	عَلَّمَا	تَعَلَّمَا	وَفَّرَا	اِدَّخَرَا
٣۔ اَجْتَمَعُوْا	عَلَّمُوْا	تَعَلَّمُوْا	وَفَّرُوْا	اِدَّخَرُوْا
٤۔ اِجْتَمَعَتْ	عَلَّمَتْ	تَعَلَّمَتْ	وَفَّرَتْ	اِدَّخَرَتْ
٥۔ اِجْتَمَعَتَا	عَلَّمَتَا	تَعَلَّمَتَا	وَفَّرَتَا	اِدَّخَرَتَا
٦۔ اِجْتَمَعْنَ	عَلَّمْنَ	تَعَلَّمْنَ	وَفَّرْنَ	اِدَّخَرْتَ
٧۔ اِجْتَمَعْتَ	عَلَّمْتَ	تَعَلَّمْتَ	وَفَّرْتَ	اِدَّخَرْتَ
٨۔ اِجْتَمَعْتُمَا	عَلَّمْتُمَا	تَعَلَّمْتُمَا	وَفَّرْتُمَا	اِدَّخَرْتُمَا

۹۔ اِجْتَمَعْتُمْ	عَلَّمْتُمْ	تَعَلَّمْتُمْ	وَفَّرْتُمْ	اِدَّخَرْتُمْ
۱۰۔ اِجْتَمَعْتِ	عَلَّمْتِ	تَعَلَّمْتِ	وَفَّرْتِ	اِدَّخَرْتِ
۱۱۔ اِجْتَمَعْتُمَا	عَلَّمْتُمَا	تَعَلَّمْتُمَا	وَفَّرْتُمَا	اِدَّخَرْتُمَا
۱۲۔ اِجْتَمَعْتُنَّ	عَلَّمْتُنَّ	لَعَلَّمْتُنَّ	وَفَّرْتُنَّ	اِدَّخَرْتُنَّ
۱۳۔ اِجْتَمَعْتُ	عَلَّمْتُ	لَعَلَّمْتُ	وَفَّرْتُ	اِدَّخَرْتُ
۱٤۔ اِجْتَمَعْنَا	عَلَّمْنَا	تَعَلَّمْنَا	وَفَّرْنَا	اِدَّخَرْنَا

س5۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّہِ:

عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ عید خوشی کا موقع ہے۔

۲۔ جمیلہ نے میک اپ کا سامان خریدا

۳۔ کل سویرے بازار جائیں گے۔

۴۔ گرمی شدید ہوگئی ہے۔

۵۔ عابد نے شاندار بوٹ خریدے۔

جواب

۱۔ اَلْعِیدُ مُنَاسَبَۃُ الْفَرَحِ۔

۲۔ اِشْتَرَتْ جَمِیْلَۃُ اَدَوَاتُ الزِّیْنَۃِ۔

۳۔ نَذْھَبُ مُبَکِّرِیْنَ غَدًا اِلَی السُّوْقِ۔

٤۔ قَدِ اشْتَدَّتِ الْحَرَارَۃُ۔

۵۔ اِشْتَرٰی عَابِدُ جَزْمَۃً فَاخِرَۃً۔

OOOOOOOOOOO

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ: (اٹھائیسواں سبق)

مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الثَّقَفِیُّ

محمد بن قاسم الثقفی

رَائِدُ الْحُکْمِ الْاِسْلَامِیِّ فِیْ شِبْهِ الْقَارَّةِ

برصغیر میں اسلامی حکومت کا اولین علمبردار

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ رَائِدٌ	بانی۔اولین	٢۔ أَهْدٰی	بھیجا
٣۔ نِسْوَۃٌ	عورتیں	٤۔ وُلِدْنَ	پیدا ہوئیں
٥۔ عَرَضَ	در پے ہوئے	٦۔ اَلسَّفِیْنَۃُ	بحری جہاز
٧۔ قَرَاصِنَۃٌ	قزاق (بحری ڈاکو)	٨۔ مَقْرُبَۃٌ	قریب
٩۔ اَلْهَدَایَا	تحائف	١٠۔ نَادَتْ	پکارا
١١۔ رَفَضَ	انکار کیا	١٢۔ قَائِلًا	کہتے ہوئے
١٣۔ اِخْتَارَ	چنا	١٤۔ ضَمَّ	ملادیا
١٥۔ اَلْخُیُوْطُ	دھاگے	١٦۔ اَلْاِبَرُ	سویاں
١٧۔ أَیَّامًا	چند دن	١٨۔ جَهَّزَ	تیار کیا
١٩۔ وَافَاهُ	پہنچادیا	٢٠۔ اِتَّجَهَ	رخ کیا
٢١۔ بَنْبُوْرُ	بنبور	٢٢۔ اَلْجُنُوْدُ	لشکر
٢٣۔ اَلسِّلَاحُ	اسلحہ	٢٤۔ لِتَشْغِیْلِهٖ	اس کے چلانے کیلئے
٢٥۔ اَلْمُدَرَّسَنَ	تربیت یافتہ	٢٦۔ رَمَوْا	انہوں نے پھینکے
٢٧۔ هَرَبَ	بھاگ گیا	٢٨۔ عَامِلٌ	حاکم۔گورنر
٢٩۔ بَنٰی	تعمیر کی۔بنائی	٣٠۔ اَلْمِنْطَقَۃُ	خطہ۔علاقہ

٣١۔ مُدُنٌ	شہر	٣٢۔ عَبَرَ	عبور کیا
٣٣۔ نَهْرٌ	دریا	٣٤۔ حَاسِمَةٌ	فیصلہ کن
٣٥۔ اُنْهزِمَ	شکست کھائی	٣٦۔ جَيْشٌ	فوج
٣٧۔ نَحْوُ	طرف	٣٨۔ فَرْج	دروازہ
٣٩۔ اَلْغَنَائِمُ	مال غنیمت	٤٠۔ اَنْفَقَهُ	اس نے خرچ کیا
٤١۔ حِيْنَ	جب	٤٢۔ رَآهَا	اسے دیکھا
٤٣۔ شَفَيْنَا غَيْظَنَا	ہم نے اپنا غصہ ٹھنڈا کر لیا	٤٤۔ اَدْرَكْنَا	ہم نے حاصل کرلیا
٤٥۔ ثَأْرَنَا	اپنا انتقام	٤٦۔ رَأْسٌ	سردار
٤٧۔ يَمْتَازُ	ممتاز ہونا۔ نمایاں ہونا	٤٨۔ مَوَاهِبُ	خداداد صلاحتیں
٤٩۔ اَلدَّقِيْقُ	باریک بین	٥٠۔ اِدَارِيَّةٌ	حکومتی
٥١۔ اِثَارَةٌ	جوش۔ جذبہ	٥٢۔ بَوَاعِثُ	بیدار کرنا
٥٣۔ تَعَامُلٌ	معاملہ کرنا۔ سلوک کرنا	٥٤۔ اِطْلَاقٌ	کھلی
٥٥۔ حُرِيَّةٌ	آزادی	٥٦۔ يُوَطِّدُوْنَ	انہوں نے بنیاد پختہ کی
٥٧۔ أَصْحَبَتْ	بن گیا	٥٨۔ سَاعَدَ	مدد کی

اردو ترجمہ:

إِنَّ مَلِكَ جَزِيْرَةِ الْيَاقُوْتِ (سری لانکا) كَانَ قَدْ أَهْدٰى إِلَى الْحَجَّاجِ أَمِيْرِ الْعِرَاقَيْنِ نِسْوَةً مُسْلِمَاتٍ وُلِدْنَ فِيْ بِلَادِهِ وَمَاتَ آبَاؤُهُنَّ وَكَانُوْا تُجَّارًا فَعَرَضَ لِلسَّفِيْنَةِ الَّتِيْ كُنَّ فِيْهَا قَوْمٌ مِنْ قَرَاصِنَةِ دَيْبَلَ (عَلٰى مَقْرَبَةِ كَرَاتِشِيْ) فَأَخَذُوا السَّفِيْنَةَ بِمَا فِيْهَا مِنَ النِّسْوَةِ وَالْيَتَامٰى وَالْهَدَايَا فَنَادَتِ امْرَأَةٌ وَكَانَتْ مِنْ م بَنِيْ يَرْبُوْعٍ: يَاحَجَّاجُ! "فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ "يَالَبَّيْكَ" فَأَرْسَلَ إِلٰى دَاهِرٍ مَلِكِ السِّنْدِ يَسْأَلُه' إِنْقَاذَ النِّسْوَةِ وَلٰكِنَّه' رَفَضَ قَائِلًا بِأَنَّه' لَايَقْدِرُ عَلَى الْقَرَاصِنَةِ الَّذِيْنَ

كَانُوْا قَدْ اَخَذُوا السَّفِيْنَةَ۔

جزیرہ یاقوت (سری لنکا) کے بادشاہ نے عراق اور شام کے گورنر حجاج کو مسلمان عورتوں کو بھیجیں جو اس کے ملک (سری لنکا) میں پیدا ہوئیں تھیں اور ان کے باپ دادا فوت ہو گئے اور وہ تاجر تھے۔ پس کراچی کے قریب قزاقوں (بحری ڈاکوؤں) کا ایک گروہ اس جہاز کے درپے ہوا۔ پس انہوں نے جہاز کو اور اسمیں موجود عورتوں، یتیموں اور تحائف کو پکڑ لیا پس بنی یربوع کی ایک عورت نے پکارا اے حجاج! یہ آواز اس (حجاج) تک پہنچی تو اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ اس نے سندھ کے حکمران (راجہ) داھر کو ان عورتوں کو چھڑوانے کا سوال کیا لیکن اس نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ وہ ان قزاقوں (بحری ڈاکوؤں) پر قدرت نہیں رکھتا جنہوں نے جہاز پکڑا ہے۔

فَاَرْسَلَ الْحَجَّاجُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ نَبْهَانَ ثُمَّ بُدَيْلَ بْنَ طَهْفَةَ لِاِنْقَاذِهِنَّ فَقُتِلَا فَاخْتَارَ مُحَمَّدَ بْنَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ لِمُهِمَّةِ السِّنْدِ وَضَمَّ اِلَيْهِ سِتَّةَ آلَافٍ مِنْ جُنُوْدِ الشَّامِ وَجَهَّزَهُ بِكُلِّ مَا احْتَاجَ اِلَيْهِ حَتّٰى الْخُيُوْطِ وَالْاِبَرِ وَالْمَالِ وَالْغِذَاءِ وَاَقَامَ مُحَمَّدٌ بِمَدِيْنَةِ شِيْرَازَ اَيَّامًا حَتّٰى وَافَاهُ الْحَجَّاجُ

حجاج نے عورتوں کو چھڑوانے کے لئے عبداللہ بن نبھان پھر (بعد میں) بدیل بن طہفہ کو بھیجا پس وہ دونوں قتل کر دیئے گئے تو اس نے محمد بن قاسم بن محمد کو سندھ کی مہم کے لئے چنا اس کے ساتھ شام کی 6000 فوج لگا دی اور اس کے لئے ضرورت کی ہر چیز یہاں تک کہ دھاگے سویاں، مال اور غذا بھی تیار کر دی۔

بِمَا اَعَدَّلَهٗ ثُمَّ اتَّجَهَ مُحَمَّدٌ اِلٰى مَكْرَانَ وَمِنْ هُنَالِكَ اِلٰى بَنْبُوْرَ فَفَتَحَهَا ثُمَّ وَصَلَ اِلٰى دَيْبَلَ حَيْثُ وَافَتْهُ السُّفُنُ الَّتِىْ كَانَتْ تَحْمِلُ الْجُنُوْدَ وَالسِّلَاحَ بِمَا فِيْهِ "الْعَرُوْسُ" الْمَنْجَنِيْقُ الْمَعْرُوْفُ الَّذِىْ كَانَ يَعْمَلُ لِتَشْغِيْلِهٖ خَمْسُمِائَةٍ مِنَ الْجُنُوْدِ الْمُدَرَّبِيْنَ عَلٰى اسْتِخْدَامِهٖ فَنَصَبُوْهُ وَرَمَوْا بِهِ الْقَذَائِفَ حَتّٰى فُتِحَتِ الْمَدِيْنَةُ وَهَرَبَ عَامِلُهَا وَبَنٰى بِهَا مُحَمَّدٌ مَسْجِدًا كَانَ اَوَّلَ مَسْجِدٍ فِى الْمِنْطَقَةِ۔

محمد بن قاسم نے شیراز شہر میں چند دن قیام کیا یہاں تک کہ حجاج نے اس کے لئے تیار کیا ہوا سامان پہنچا دیا پھر محمد (بن قاسم) مکران کی طرف متوجہ ہوا اور وہاں سے بنبور کی طرف چلا۔ پس اس نے اسے فتح کر لیا پھر وہ دیبل پہنچا جہاں فوج اور اسلحہ لئے ہوئے بحری جہاز اس سے آن ملے

جن میں عروس نامی مشہور و معروف منجنیق بھی تھی جس کو چلانے کے لئے پانچ سو تربیت یافتہ فوجی کام کرتے تھے۔ پس انہوں نے اس (منجنیق) کو نصب کیا اور اس سے گولے پھینکے یہاں تک کہ شہر (دیبل) فتح ہو گیا اور اس کا حاکم (گورنر) بھاگ گیا۔ محمد (بن قاسم) نے وہاں دیبل میں مسجد بنائی جو کہ اس خطہ کی پہلی مسجد تھی۔

ثُمَّ أَخَذَ مُحَمَّدُ يَفْتَحُ مَدِيْنَةً بَعْدَ أُخْرىٰ مِنْ مُّدُنِ السِّنْدِ

حَتّٰى عَبَرَ نَهْرَ مِهْرَانَ حَيْثُ قَامَتْ مَعْرَكَةٌ حَاسِمَةٌ بَيْنَه وَبَيْنَ دَاهِرِ الَّذِىْ قُتِلَ فَانْهَزَمَ جَيْشُه وَبِقَتْلِهٖ تَمَّ انْتِصَارُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَلَى السِّنْدِ وَاتَّجَهَ نَحْوَ مُلْتَانَ الَّتِىْ سُمِّيَتْ فَرْجُ بَيْتِ الذَّهَبِ فَحَاصَرَهَا حَتّٰى سَقَطَتْ وَإِسْتَسْلَمَ أَهْلُهَا وَحَصَلَ مُحَمَّدُ عَلَى الْغَنَائِمِ الْكَثِيْرَةِ مِنْ فَرْجِ بَيْتِ الذَّهَبِ وَالَّتِىْ كَانَتْ ضِعْفَ مَا أَنْفَقَهُ الْحَجَّاجُ عَلٰى مُهِمَّةِ السِّنْدِ فَبَعَثَ مُحَمَّدُ الْغَنَائِمِ إِلَى الْحَجَّاجِ الَّذِىْ قَالَ حِيْنَ رَآهَا: شَفَيْنَا غَيْظَنَا وَأَدْرَكْنَا ثَأْرَنَا وَازْدَدْنَا سِتِّيْنَ اَلْفَ اَلْفِ دِرْهَمٍ وَرَأْسَ دَاهِرٍ۔

پھر محمد (بن قاسم) یکے بعد دیگرے سندھ کے شہر فتح کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے دریائے سندھ عبور کر لیا جہاں اس کے اور (راجہ) داہر کے درمیان فیصلہ کن جنگ ہوئی (جس میں راجہ) داہر قتل ہو گیا تو اس کا لشکر شکست کھا گیا اور اس کے قتل کے ساتھ ہی محمد (بن قاسم) کی فتح سندھ مکمل ہو گئی۔ پھر اس نے ملتان جسے سونے کے گھر کا دروازہ کا نام دیا گیا تھا کا رخ کیا۔ اس نے اس کا محاصرہ کیا یہاں تک کہ وہ فتح ہو گیا اور اس کے باشندوں نے ہتھیار ڈال دیئے اور محمد (بن قاسم) کو سونے کے گھر کے دروازے (ملتان) سے بہت مال غنیمت ملا جو کہ (مقدار میں) حجاج کے سندھ کی مہم پر خرچ شدہ رقم سے زیادہ تھا۔ محمد (بن قاسم) نے مال غنیمت حجاج کی طرف بھیجا جب اس نے ان (مال غنیمت) کو دیکھا تو کہا: ''ہم نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور ہم نے اپنا انتقام لے لیا۔'' ایک کروڑ درہم اور داہر کا سر ہم نے زیادہ پا لیا۔

وَيَمْتَازُ ابْنُ الْقَاسِمِ فِىْ مَوَاهِبِهِ الْقِيَادِيَّةِ بِإِهْتِمَامِهِ الدَّقِيْقِ بِالنُّظُمِ الْإِدَارِيَّةِ لِلْمَنَاطِقِ الْمَفْتُوْحَةِ وَإِثَارَةِ بَوَاعِثِ الْإِيْمَانِ الرَّاسِخِ فِىْ نُفُوْسِ جُنُوْدِهٖ بِالْإِضَافَةِ إِلٰى سِيَاسَتِهِ الْحَكِيْمَةِ فِى الْبِلَادِ

الْمَفْتُوحَةِ وَتَعَامُلِهِ السَّخِيِّ الْكَرِيمِ مَعَ أَهْلِهَا وَإِطْلَاقِ حُرِّيَّةِ الْعِبَادَةِ لَهُمْ مِمَّا جَعَلَهُمْ يُعْلِنُونَ وَلَاءَهُمْ لِإِبْنِ الْقَاسِمِ وَيُوَطِّدُونَ مَرْكَزَ الْإِسْلَامِ فِي هٰذِهِ الْمَنَاطِقِ حَتّٰى أَصْبَحَتْ بِلَادُ الْأَغْلِبِيَّةِ الْمُسْلِمَةِ وَ ذٰلِكَ مِمَّا سَاعَدَ فِي إِنْشَاءِ جُمْهُورِيَّةِ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةِ

محمد (بن قاسم) مفتوحہ علاقوں میں انتظامی امور کا اعلیٰ انتظام کرنے میں اور اپنی فوج کے دلوں میں پختہ ایمانی جذبہ ابھارنے میں اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں میں ممتاز تھا۔ مزید اس نے مفتوحہ علاقوں میں دانشمندانہ سیاست سے کام لیا۔ وہاں کے باشندوں کے ساتھ ایک فراخدل سردار کا سا سلوک کیا اور ان کو انکی عبادت میں کھلی آزادی دی جسکی وجہ سے انہوں نے محمد بن قاسم کے لئے اپنی حمایت کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے اس علاقہ میں اسلامی مرکز کی بنیاد کو پختہ کر دیا۔ یہاں تک کہ یہ مسلم اکثریتی علاقہ بن گیا اور اس سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کو بنیاد قائم کرنے میں بڑی مدد ملی۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاهِيَ الْمَنَاطِقُ الَّتِي فَتَحَهَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ؟

وہ کونسے علاقے ہیں جن کو محمد بن قاسم نے فتح کیا۔

۲۔ مَاذَا أَدْرَكَ الْحَجَّاجُ؟

حجاج نے کیا پایا؟

۳۔ بِمَاذَا يَمْتَازُ ابْنُ الْقَاسِمِ فِي مَوَاهِبِهِ الْقِيَادِيَّةِ؟

محمد بن قاسم اپنی قائدانہ صلاحیتوں میں کیوں ممتاز تھا؟

جواب:

۱۔ فَتَحَ مَنَاطِقَ السِّنْدِ وَمُلْتَانَ

۲۔ أَدْرَكَ ثَارَهُ وَسِتِّيْنَ أَلْفَ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَرَأْسَ دَاهِرٍ

۳۔ بِإِهْتِمَامِ الدَّقِيْقِ بِالنُّظُمِ الْإِدَارِيَّةِ لِلْمَنَاطِقِ الْمَفْتُوحَةِ۔

س 2۔ اِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ أَسْمَاءٍ مُفْرَدَةٍ وَحَوِّلْهَا إِلَى جُمُوعِهَا۔

10 اسم مفرد لیں اور ان کو جمع میں بدلیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
دَرَاهِمُ	درهَمٌ	اَنْهارٌ	نَهرٌ
اَمْوَالٌ	مَالٌ	مَرَاكِزُ	مَرْكَزٌ
مَنَاطِقُ	مِنطَقَةٌ	مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ
مُدُنٌ	مَدِيْنَةٌ	كِرَامٌ	كَرِيْمٌ
بُيُوْتٌ	بَيْتٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَةٌ

س3 خُذْ خَمْسَةً مِّنَ الْمُرَكَّبَاتِ التَّوْصِيْفِيَّةِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

سبق سے مرکبات توصیفی کی تراکیب لیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکبات توصیفی	جملے
۱۔ نِسْوَةٌ مُّسْلِمَاتٌ	صَلَّتْ نِسْوَةٌ مُّسْلِمَاتٌ مسلمان عورتوں نے نماز پڑھی۔
۲۔ اَلْغَنَائِمُ الْكَثِيْرَةُ	حَصَلَ مُحَمَّدُ عَلَى الْغَنَائِمِ الْكَثِيْرَةِ۔ محمد نے بہت سا مال غنیمت حاصل کی۔
۳۔ مَعْرَكَةٌ حَاسِمَةٌ	هٰذِهِ مَعْرِكَةٌ حَاسِمَةٌ یہ خونریز معرکہ ہے۔
٤۔ اَلْجُنُوْدُ الْمُدَرَّبُوْنَ	اِنْتَصَرَ الْجُنُوْدُ الْمُدَرَّبُوْنَ تربیت یافتہ لشکروں نے فتح پائی۔
٥۔ اَلْحُكْمُ الْإِسْلَامِيُّ	مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ هُوَ رَائِدُ الْحُكْمِ الْاِسْلَامِيِّ۔ محمد بن قاسم اسلامی حکومت کا علمبردار تھا۔

س4 اِمْلَاءِ الْفَرَاغِ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ۔

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اَهْدَى مَلِكُ جَزِيْرَةِ الْيَاقُوْتِ نِسْوَةً مُّسْلِمَاتٍ اِلَى الْحَجَّاجِ

۲۔ نَصَبُوا الْمَنْجَنِيْقَ وَرَمَوْا بِهِ حَتّٰى فُتِحَتْ اَلْمَدِيْنَةُ۔

۳۔ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَدْ فَتَحَ بِلَادَ السِّنْدِ وَمُلْتَان

س5۔ خُذْ خَمْسَةً مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ وَحَوِّلْهَا اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ

5 افعال ماضیہ لیں اور انھیں افعالِ مضارع میں تبدیل کریں۔

ماضی	مضارع
اَهْدٰى	يَهْدِىْ
عَرَضَ	يَعْرِضُ
مَاتَ	يَمُوْتُ
أَقَامَ	يُقِيْمُ
اَرْسَلَ	يُرْسِلُ

س6۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ سندھ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے۔

۲۔ بحری ڈاکوؤں نے کشتی پکڑ لی۔

۳۔ عرب عورت نے حجاج کو پکارا۔

۴۔ اسلامی لشکر نے دیبل کا محاصرہ کر لیا۔

۵۔ سندھ کا راجہ داہر قتل ہو گیا۔

جواب:

۱۔ يُقَالُ السِّنْدُ بَابُ الْإِسْلَامِ۔

۲۔ اَخَذَ الْقَرَاصِنَةُ السَّفِيْنَةَ۔

۳۔ نَادَتِ الْإِمْرَاةُ الْعَرَبِيَّةُ حَجَّاجًا۔

٤۔ حَاصَرَ الْجَيْشُ الْإِسْلَامِيُّ دَيْبَلَ۔

٥۔ قُتِلَ دَاهِرُ مَلِكُ السِّنْدِ۔

......☆......

اَلدَّرسُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: (انتیسواں سبق)

(خط نمبر ۳)

خِطَابٌ تِجَارِيٌّ وَالرَّدُّ عَلَيْهِ

کاروباری خط اور اس کا جواب

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ خِطَابٌ	خط	۲۔ تِجَارِيٌّ	کاروباری۔ کمرشل
۳۔ اَلرَّدُّ	جواب	٤۔ مُؤَسَّسَةٌ	کمپنی
۵۔ وَاَوْلَادِهٖ	اینڈ سنز	٦۔ اَلْمُدِيْرُ الْعَامُ	ڈائریکٹر جنرل
۷۔ اِخْبَارٌ	خبر دینا۔ آگاہ کرنا	۸۔ عُنْوَانٌ	ایڈریس
۹۔ اِسْتِيْرَادُ	درآمد کرنا	۱۰۔ اَلْبَضَائِعُ	مال۔ سامان
۱۱۔ مَحَلٌّ تِجَارِيٌّ	تجارتی مرکز	۱۲۔ كَانَ يَتَعَامَلُ	معاملہ طے کرتا تھا
۱۳۔ اَلسَّجَاجِيْدُ	قالین	١٤۔ نَالَتْ	حاصل کیا۔ پایا
۱۵۔ اِعْجَابُ الْجَمَاهِيْرِ	لوگوں میں مقبولیت	۱٦۔ اِسْتِحْسَانِهِمْ	ان کی داد تحسین
۱۷۔ نَاحِيَةٌ	پہلو۔ جانب	۱۸۔ اَلْمُسْتَوٰى	کوالٹی۔ معیار
۱۹۔ اَلْأَسْعَارُ	قیمتیں	۲۰۔ شَجَّعَنِیْ	مجھے ابھارا
۲۱۔ اَلْمَجَالُ	میدان	۲۲۔ اَرْجُوْا	میں امید کرتا ہوں
۲۳۔ عَيِّنَاتٌ	نمونے	٢٤۔ اَنْوَاعٌ	اقسام
۲۵۔ اَلْإِخْتِبَارُ	آزمائش	۲٦۔ نَرْغَبُ	ہم چاہتے ہیں

۲۷۔ كَمِيَّةٌ	مقدار	۲۸۔ سُوْقٌ	بازار۔منڈی
۲۹۔ شِرْكَةٌ	کمپنی	۳۰۔ تَلَقَّيْتُ	میں نے پایا
۳۱۔ مَشَاعِرُ	احساسات۔تاثرات	۳۲۔ اَلنَّبِيْلَةُ	شریفانہ۔عمدہ
۳۳۔ نَحْوَ	طرف	۳۴۔ تُنْتِجُهَا	ان کو بنایا ہے
۳۵۔ مَصَانِعُ	فیکٹریاں	۳۶۔ يَرُوْقُ	خوشگوار
۳۷۔ تَسْعِيْرَةٌ	ریٹ لسٹ	۳۸۔ اَلْفَاتُوْرَةُ	بل

اردو ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماجد اینڈ سنز کمپنی

۱۴۔ پارلیمنٹ روڈ، کویت

جناب ڈائریکٹر جنرل حامد اینڈ کمپنی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

محترم!

میں جناب کو کویت میں اپنی کمپنی جس کا ایڈریس اوپر دیا گیا ہے، کے بارے میں بتانے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ یہ سامان تجارت امپورٹ ایکسپورٹ کرنے والی تجارتی کمپنی ہے۔ اس (کمپنی) کے ڈائریکٹر جنرل نے جدہ کے ایک بڑے تجارتی ادارے میں دس سال تک خدمات سر انجام دی ہیں اور انہوں نے آپ کے بنائے ہوئے قالینوں کی امپورٹ کرنے میں آپ سے معاملہ (لین دین) کیا ہے۔ آپ کی مصنوعات اپنے اعلیٰ معیار اور مناسب قیمتوں کی وجہ سے عوام میں مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اسی بات نے میری آپ کو خط لکھنے اور تجارتی میدان میں آپ کے ساتھ تعاون کرنے میں حوصلہ افزائی کی ہے۔

ازراہ کرم آزمائشی طور پر مختلف اقسام کے قالینوں کے نمونے ارسال فرمائیں۔ اس بات کا خیال رکھتے ہوئے کہ ہم ہر سال بھاری مقدار میں قالین امپورٹ کرنا چاہتے ہیں۔

اور آپ ان شاء اللہ کویت میں ایک نفع بخش مارکیٹ پائیں گے۔

ہمارا پُر خلوص سلام قبول فرمائیں

آپ کا مخلص

کمپنی مینیجر

کویت 21-4-2005

خط کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامد کارپٹ کمپنی

۱۵۔شارع قائداعظم لاہور

محترم جناب ڈائریکٹر جنرل ماجد اینڈ سنز کمپنی

خلوص بھرا سلام

محترم!

مجھے آپ کا مورخہ ۲۰۰۴۔۴۔۲۱ کا لکھا ہوا خط ملا۔ ہم اپنی کمپنی کے متعلق آپ کے اچھے تاثرات پر آپ کے شکر گزار ہیں۔ دو یوم قبل ہم نے آپ کو اپنی کمپنی کے کارخانوں میں تیار ہونے والے قالینوں کے بعض نمونے بھیجے ہیں۔ (اور آپ کے لئے ممکن ہے کہ آپ اپنے عمدہ ذوق کے مطابق ان میں سے منتخب کر سکتے ہیں۔ اور ان نمونوں کے ساتھ ہی آپ کو مصنوعات کی ریٹ لسٹ بل اور دوسرے ضروری کاغذات مل جائیں گے۔

اور آخر میں آپ کے لیے زیادہ سلام اور احترام

آپ کا مخلص

ڈائریکٹر جنرل

لاہور 15-5-2004

اَلتَّمَارِیْنُ

س1۔ اِحْفَظِ الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ وَاسْتَخْدِمْھَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِیْدَۃٍ

درج ذیل کلمات کو یاد کریں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مُؤَسَّسَۃٌ ، شِرْکَۃٌ ، عُنْوَانٌ ، بِضَاعَۃٌ ، إِسْتِیْرَادٌ ، إِعْجَابٌ ، تَشْجِیْعٌ ، تَصْدِیْرٌ

۱۔ مُؤَسَّسَۃٌ	ھٰذِہٖ مُؤَسَّسَۃٌ تِجَارِیَّۃٌ۔ یہ ایک تجارتی کمپنی ہے۔
۲۔ شِرْکَۃٌ	اِشْتَرَیْتُمُ السَّجَاجِیْدَ مِنْ شِرْکَۃِ حَامِدٍ تم نے حامد کارپٹ کمپنی سے قالین خریدے۔

٣۔ عُنْوَانٌ	إِخْبِرْنِیْ عَنْ عُنْوَانِ بَیْتِكَ مجھے اپنے گھر کا پتا بتائیں۔
٤۔ بِضَاعَةٌ	هٰذِهِ بِضَاعَةٌ تِجَارِيَّةٌ یہ تجارتی سامان ہے۔
٥۔ إِسْتِيْرَادٌ	هٰذِهِ الْمُؤَسَّسَةُ قَائِمَةٌ لِلْإِسْتِيْرَاد یہ سامان درآمد کرنے والی کمپنی ہے۔
٦۔ إِعْجَابٌ	نَالَتْ، مَصْنُوْعَاتُكُمْ إِعْجَابِیْ آپکی مصنوعات نے میری پسندیدگی پالی ہے۔
٧۔ تَشْجِيْعٌ	صِرْتُ نَاجِحًا بِتَشْجِيْعِكَ آپکی حوصلہ افزائی سے میں کامیاب ہوگیا۔
٨۔ تَصْدِيْرٌ	هٰذِهِ بِضَاعَةٌ لِتَصْدِيْرٍ۔ یہ سامان برآمد کرنے کے لئے ہے۔

س2۔ هَاتِ الْمُضَارِعَ لِمَايَأْتِیْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ:

درج ذیل افعال ماضیہ کو مضارع میں بدلیں:

ماضی: تَشَرَّفَ ، أَخْبَرَ ، صَدَّرَ ، تَعَامَلَ ، اِسْتَوْرَدَ ، نَالَ ، أَعْجَبَ ، اِمْتَازَ ، رَجَا ، أَرْسَلَ

مضارع: يَتَشَرَّفُ ، يُخْبِرُ ، يُصَدِّرُ ، يَتَعَامَلُ ، يَسْتَوْرِدُ ، يَنَالُ ، يُعْجِبُ ، يَمْتَازُ ، يَرْجُوْا ، يُرْسِلُ

س3۔ صَرِّفِ الْأَفْعَالَ التَّالِيَةُ تُصْرِيْفَ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ۔

درج ذیل افعال کی امر اور نہی کی گردان کریں۔

يُصَدِّرُ	يَتَعَامَلُ	يَنَالُ
امر: صَدِّرْ ، صَدِّرَا ، صَدِّرُوْا، صَدِّرِیْ ، صَدِّرَا ، صَدِّرْنَ	امر: تَعَامَلْ ، تَعَامَلَا ، تَعَامَلُوْا ، تَعَامَلِیْ تَعَامَلْنَ	امر: نِلْ ، نَالَا ، نَالُوْا نَالِیْ ، نَالَا ، نِلْنَ

نہی: لَاتُصَدِّرِ ، لَاتُصَدِّرَا لَاتُـــصَـــدِّرُوْا ، لَاتُصَدِّرِیْ لَاتُصَدِّرَا ۔ لَاتُصَدِّرْنَ	نہی: لَاتَتَعَامَلْ ، لَاتَتَعَامَلَا لَاتَتَـعَـامَـلُـوْا ، لَاتَتَعَامَلِیْ لَاتَتَعَامَلَا ، لَاتَتَعَامَلْنَ	نہی: لَاتَنَلْ ، لَاتَنَالَا ، لَاتَنَالُوْا ، لَاتَنَالِیْ ، لَاتَنَالَا ، لَاتَنَلْنَ

س4۔ خُذْ خَمْسَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

5 مرکبات توصیفی لیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

۱۔ مُؤَسَّسَةٌ عَرَبِيَّةٌ	اَلْمُؤَسَّسَةُ الْعَرَبِيَّةُ عُنْوَانُهَا مَذْكُوْرٌ أَعْلَاهُ عربی کمپنی کا پتہ اوپر مذکور ہے۔
۲۔ كَمِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ	نَحْنُ نَرْغَبُ فِیْ اِسْتِيْرَادِ كَمِيَّةٍ كَبِيْرَةٍ ہم بڑی مقدار میں درآمد کرنا چاہتے ہیں۔
۳۔ اَلْمَجَالُ التِّجَارِیُّ	تَعَاوَنُوْا الْمُسْلِمِيْنَ فِی الْمَجَالِ التِّجَارِیِّ تجارتی میدان میں مسلمانوں سے تعاون کرو۔
٤۔ سُوْقًا نَافِعًا	لَكَ سُوْقٌ نَافِعٌ هُنَا۔ آپکے لئے وہاں نفع بخش مارکیٹ ہے۔
٥۔ اَلْمُدِيْرُ الْعَامِ	اَنَا مُدِيْرٌ عَامٌ فِی الْمُؤَسَّسَةِ۔ میں کمپنی میں جنرل ڈائریکٹر ہوں۔

س5۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگاؤ۔

۱۔ هٰذِهِ مُؤَسَّسَةٌ تِجَارِيَّةٌ وَعُنْوَانُهَا مَذْكُوْرٌ أَعْلَاهُ۔

۲۔ نَحْنُ نُصَدِّرُ السَّجَاجِيْدَ اِلَی الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ۔

۳۔ هٰذِهِ الْمَصْنُوْعَاتُ قَدْ نَالَتْ إِعْجَابَ النَّاسِ۔

س6۔ اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ **مَاذَا تَسْتَوْرِدُ الشَّرِكَةُ الْكُوَيْتِيَّةُ؟**

کویتی کمپنی کیا درآمد کرتی ہے؟

۲۔ **مَاذَا تُصَدِّرُ الشَّرِكَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ؟**

پاکستان کمپنی کیا برآمد کرتی ہے۔

۳۔ **مَنْ اَرْسَلَ عَيْنَاتِ السَّجَاجِيْدِ؟**

کس نے قالینوں کے نمونے بھیجے؟

جواب:

۱۔ **تَسْتَوْرِدُ الشَّرِكَةُ الْكُوَيْتِيَّةُ السَّجَاجِيْدَ۔**

۲۔ **تُصَدِّرُ االشَّرِكَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ السَّجَاجِيْدَ۔**

۳۔ **اَلشَّرِكَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ اَرْسَلَ عَيْنَاتِ السَّجَاجِيْدِ۔**

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ ہم تجارتی مال درآمد برآمد کرتے ہیں۔

۲۔ ہماری کمپنی کا نام اوپر لکھا ہوا ہے۔

۳۔ ہماری مصنوعات کو عوام نے پسند کیا ہے۔

۴۔ اس بات سے میری حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔

۵۔ ہم بھاری مقدار درآمد کرنا چاہتے ہیں۔

جواب:

۱۔ **نَحْنُ نُصَدِّرُ وَنَسْتَوْرِدُ الْبِضَائِعَ التِّجَارِيَّةَ۔**

۲۔ **اِسْمُ شَرِكَتِنَا مَذْكُوْرٌ أَعْلَاهُ،**

۳۔ **أَعْجَبَتِ الْجَمَاهِيْرَ مَصْنُوْعَاتُنَا۔**

٤۔ **ذٰلِكَ قَدْ شَجَّعَنِيْ۔**

۵۔ **نَرْغَبُ فِيْ إِسْتِيْرَادِ كَمِيَّةٍ كَبِيْرَةٍ۔**

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّلاَثُوْنَ: (تیسواں سبق)

ہمارا وطن (۴)

لِمَاذَا أُنْشِئَتْ بَاكِسْتَانُ؟

پاکستان کیوں بنا؟

لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر	۲۔ يَدُسُّوْنَ	وہ تدبیریں کرتے ہیں
۳۔ عَهْدٌ	زمانہ	٤۔ سَيْطَرَةٌ	تسلط
۵۔ اَلْجَيْشُ	لشکر	٦۔ اَلْبِلَادُ	ملک
۷۔ تَحْتَ قِيَادَةٍ	زیر قیادت	۸۔ اِحْتِلَالٌ	قبضہ
۹۔ نِهَايَةٌ	آخر۔ اختتام	۱۰۔ يَتَآمَرُوْنَ	وہ سازشیں کرتے ہیں
۱۱۔ اَلْقَرْنُ	صدی	۱۲۔ ضِدٌّ	خلاف
۱۳۔ ظَلَّ	مسلسل رہے ہیں	١٤۔ اَلْقَضَاءُ	قبضہ کرنا
۱۵۔ اَلْفُ	ہزار	١٦۔ حَقَّقَ	پورا ہو گیا
۱۷۔ ثَوْرَةٌ	انقلاب	۱۸۔ أَخْمَدَ	ٹھنڈا کیا
۱۹۔ حُكْمٌ	حکومت	۲۰۔ اَلثَّوْرَةُ	انقلاب
۲۱۔ اَلإِنْجِلِيْزُ	انگریز	۲۲۔ اَلْهِنَادِكَةُ	ہندو
۲۳۔ أَخَذُوْا	انھوں نے شروع کر دیا	٢٤۔ تَعَامَلُ	معاملہ کیا
۲۵۔ يُمَهِّدُوْنَ	وہ ہموار کرتے ہیں	٢٦۔ أَطْلَقَ	رکھا۔ چھوڑا
۲۷۔ اَلطَّرِيْقُ	راستہ۔ راہ (جمع)	۲۸۔ أَحْرَارًا	آزاد

۲۹۔ مَنَاصِبُ	عہدے	۳۰۔ قَادَ	قیادت کی
۳۱۔ اَلسَّاحِقَۃُ	اکثریت	۳۲۔ شَارَكَ	شرکت کی
۳۳۔ اَحْتَلَّ	اس نے قبضہ کیا	۳۴۔ وَلَمْ یَمْضِ	زیادہ نہ گزرا (وقت)
۳۵۔ وِلَاءٌ	حمایت	۳۶۔ حَاجَۃُ	ضرورت
۳۷۔ وَفَاءٌ	وفاداری	۳۸۔ خَطٌّ	حصہ
۳۹۔ تَأَکَّدُوْا	انھیں یقین دلایا گیا	۴۰۔ تَنَبَّہَ	اسے آگاہی ہوئی
۴۱۔ سَیُغَادِرُوْنَ	عنقریب چھوڑ جائیں گے	۴۲۔ طَالَبَ	اس نے مطالبہ کیا
۴۳۔ سَوْفَ	عنقریب، جلد	۴۴۔ ضَمَانَاتٌ	ضمانتیں
۴۵۔ یَسْتَعْبِدُوْنَ	وہ انتقام لیں گے	۴۶۔ یُوْقِظُ	جگاتا ہے
۴۷۔ بَدَأَتْ	شروع ہوئی	۴۸۔ لِتَنْہَضَ	تاکہ اٹھیں
۴۹۔ اَلْحَرَکَاتُ التَّحَرُّرِیَّۃُ	آزادی کی تحریکیں	۵۰۔ تُدَافِعُ	دفاع کریں
۵۱۔ حِیَاضُ	حصہ	۵۲۔ رَأْیٌ	رائے
۵۳۔ نَجِسٌ	ناپاک	۵۴۔ یَجِبُ	لازم ہے
۵۵۔ تَھْنِیْدُ	ہندو بنانا	۵۶۔ لِیَعِیْشُوْا	تاکہ زندگی گزاریں
۵۷۔ إِقْتَرَحَ	اس نے تجویز پیش کی	۵۸۔ مُسْتَقِلَّۃٌ	آزاد
۵۹۔ اَلْمَنْبُوْذِیْنَ	مردود	۶۰۔ اِقْتَرَحَ	اس نے تجویز پیش کی
۶۱۔ سَمَّا	نام رکھا	۶۲۔ اَلرَّشِیْدَۃُ	مخلصانہ
۶۳۔ اَلْفِکْرَۃُ	سوچ	۶۴۔ أَحَبُّوْا	وہ پسند کرنے لگے
۶۵۔ اَلتَّسْمِیَۃُ	نام	۶۶۔ اِجْتِمَاعٌ	جلسہ
۶۷۔ اَلرَّابِطَۃُ	جماعت، لیگ	۶۸۔ عُقِدَ	منعقد کیا ہے
۶۹۔ جِوَارٌ	پڑوس	۷۰۔ أُنْشِئَتْ	قائم ہوا

اردو ترجمہ

دَخَلَ الْإِسْلَامُ شِبْهَ الْقَارَّةِ فِي عَهْدِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ثُمَّ دَخَلَ الْجَيْشُ الْإِسْلَامِيُّ الْمُجَاهِدُ الْفَاتِحُ تَحْتَ قِيَادَةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ فِي نِهَايَةِ الْقَرْنِ الْهِجْرِيِّ الْأَوَّلِ وَمُنْذُ ذٰلِكَ الْوَقْتِ ظَلَّ الْمُسْلِمُوْنَ يَحْكُمُوْنَ الْهِنْدَ بَعْضَهَا حِيْنًا وَكُلَّهَا حِيْنًا آخَرَ إِلٰى أَكْثَرِ مِنْ أَلْفِ عَامٍ حَتّٰى تَمَكَّنَ الْإِسْتِعْمَارُ الْبَرِيْطَانِيُّ مِنَ الْقَضَاءِ عَلَى الْحُكْمِ الْإِسْلَامِيِّ بَعْدَ ثَوْرَةِ عَامِ ١٨٥٧م الَّتِيْ كَانَتْ قَدْ قَامَتْ ضِدَّ حُكْمِ الْإِنْجِلِيْزِ الَّذِيْنَ كَانُوْا قَدْ دَخَلُوْا شِبْهَ الْقَارَّةِ تُجَّارًا ثُمَّ أَخَذُوْا يُمَهِّدُوْنَ الطَّرِيْقَ لِحُكْمِهِمْ وَيَدُسُّوْنَ لِسَيْطَرَتِهِمْ عَلَى الْبِلَادِ وَاحْتِلَالِهَا وَيَتَآمَرُوْنَ ضِدَّ الْحُكْمِ الْإِسْلَامِيِّ وَالْقَضَاءِ عَلَيْهِ وَتَحَقَّقَ لَهُمْ ذٰلِكَ بَعْدَ الثَّوْرَةِ الَّتِيْ أَخْمَدُوْهَا بِالْكَيْدِ وَالْقُوَّةِ۔

برصغیر میں خلفائے راشدین کے زمانے میں اسلام آیا۔ پھر پہلی صدی ہجری کے آخر میں محمد بن قاسم کی قیادت میں ایک اسلامی فاتح مجاہد لشکر داخل ہوا۔ اس وقت سے لے کر مسلمان کبھی تو پورے ہندوستان پر اور کبھی اس کے بعض علاقوں پر سو سال سے زیادہ عرصہ تک حاکم رہے یہاں تک کہ برطانوی سامراج کے لئے 1857ء کے انقلاب کے بعد اسلامی حکومت پر قبضہ کرنا ممکن ہو گیا۔ یہ جنگ انگریزوں کی حکومت کے خلاف لڑی گئی تھی جو برصغیر میں تاجر بن کر آئے تھے۔ پھر اپنی حکومت کے لئے راہ ہموار کرنا شروع کر دی اور ملک پر تسلط اور قبضے کے لئے تدبیریں کرنے لگے اور اسلامی حکومت کے خلاف اور اسے ختم کرنے کے لئے سازشیں کرنے لگے۔ اور ان کا یہ خواب 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد پورا ہو گیا جسے انھوں نے سازش اور قوت کے ذریعے ٹھنڈا کر دیا۔

وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ مُنْذُ الْفَتْحِ إِلَى الثَّوْرَةِ يَتَعَامَلُوْنَ مَعَ الْهَنَادِكَةِ تَعَامُلَ الْكَرَامَةِ وَالسَّخَاءِ وَالْمُسَاوَاةِ وَلَمْ يَتَدَخَّلْ حَاكِمٌ مُسْلِمٌ فِيْ عَقِيْدَتِهِمْ وَأَطْلَقَهُمْ أَحْرَارًا وَفَوَّضَ إِلَيْهِمْ مَنَاصِبَ الْحُكُوْمَةِ وَالْوِزَارَةِ وَمِنْ ثُمَّ ظَلَّتِ الْهِنْدُوْكِيَّةُ هِيَ دِيْنُ الْأَغْلَبِيَّةِ السَّاحِقَةِ حَتّٰى احْتَلَّ الْإِنْجِلِيْزُ الْبِلَادَ فَأَكَّدَ الْهَنَادِكَةُ وِلَاءَهُمْ وَوَفَاءَهُمْ لِلْحُكْمِ الْجَدِيْدِ وَاحْتَلُّوا الْمَنَاصِبَ الْحُكُوْمِيَّةَ وَتَأَكَّدُوْا بِأَنَّ الْإِنْجِلِيْزَ

سَيُغَادِرُوْنَ الْبِلَادَ يَوْمًا وَأَنَّ الْحُكْمَ سَوْفَ يَكُوْنُ نَصِيْبُ الْأَغْلَبِيَّةِ السَّاحِقَةِ مِنَ الْهَنَادِكَةِ وَأَنَّهُمْ سَوْفَ يَسْتَعْبِدُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَنْتَقِمُوْنَ مِنْهُمْ لِمَا حَكَمُوْا عَلَيْهِمْ إِلٰى أَكْثَرِ مِنْ أَلْفِ سَنَةٍ۔

مسلمان فتح سے لے کر انقلاب تک ہندوؤں کے ساتھ شرافت، سخاوت اور مساوات کا سلوک کرتے رہے۔ مسلمان حکمرانوں نے ان کے عقائد میں مداخلت نہ کی انھیں آزاد رکھا اور حکومت اور وزارت کے عہدے ان کو سونپے اس وجہ سے ہندومت غالب اکثریت کا دین رہا۔ یہاں تک کہ انگریزوں نے وہاں پر قبضہ کر لیا تو ہندوؤں نے نئی حکومت کو اپنی دوستی اور وفاداری کا یقین دلایا۔ حکومت کے عہدے حاصل کیے۔ انھیں یقین دلایا گیا کہ انگریز عنقریب ملک چھوڑ جائیں گے اور حکومت ہندوؤں میں سے واضح اکثریت کو مل جائے گی اور وہ مسلمانوں کو غلام بنالیں گے۔

ثُمَّ بَدَأَتِ الْحَرَكَاتُ التَّحَرُّرِيَّةُ الَّتِيْ قَادَهَا الْعُلَمَاءُ الْمُسْلِمُوْنَ ثُمَّ شَارَكَهُمُ الْهَنَادِكَةُ الَّذِيْنَ أَقْنَعُوا الْمُسْلِمِيْنَ أَخِيْرًا بِحَاجَةِ التَّوْحِيْدِ بَيْنَ الْهَنَادِكَةِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَلَمْ يَمْضِ وَقْتٌ طَوِيْلٌ حَتّٰى اكْتَشَفَ الْمُسْلِمُوْنَ بِأَنَّ الْهَنَادِكَةَ يَعْنُوْنَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ دَوْلَةً هِنْدُوْكِيَّةً لَاحَظَّ فِيْهَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ وَكَانَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّد عَلِي جناح هُوَ أَوَّلُ مِنْ تَنَبَّهَ لِذٰلِكَ فَطَالَبَ الْحُقُوْقَ لِلْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْهَنَادِكَةِ بِالضَّمَانَاتِ الدُّسْتُوْرِيَّةِ فَرَفَضُوْا فَتَأَكَّدَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ بِمَا كَانَ قَدْتَنَبَّهَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ يُوْقِظُ الْأُمَّةَ الْإِسْلَامِيَّةَ لِتَنْهَضَ فَتُدَافِعَ عَنْ حِيَاضِهَا وَحُقُوْقِهَا فِي الْمُسْتَقْبَلِ۔

پھر آزادی کی تحریکیں شروع ہوئیں جن کی قیادت مسلمان علماء نے کی پھر ہندو بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ جنھوں نے مسلمانوں کو آخر کار ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر قائل کر دیا۔ زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ مسلمانوں کو انکشاف ہوا کہ ہندو آزاد ہندوستان سے مراد ایک ہندو مملکت لیتے ہیں جن میں مسلمانوں کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ قائداعظم وہ پہلے شخص تھے جنھیں اس بات کی آگاہی ہوئی پس انھوں نے ہندوؤں سے مسلمانوں کے حقوق کا دستوری ضمانتوں کے ساتھ مطالبہ کر دیا۔ پس انھوں نے انکار کر دیا پس قائداعظم کو اس بات کا یقین ہو گیا۔ جس بارے میں انھیں آگاہی ہوئی تھی پس انھوں نے امت اسلامیہ کو جگانا شروع کر دیا تا کہ وہ اٹھیں اور مستقبل میں اپنے حقوق اور

حصے کا دفاع کریں۔

وَلَقَدْ رَأَى الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ بِأَنَّ الْهِنْدُوكِيَّةَ الْمُتَعَصِّبَةَ تُعَادِيْ كُلَّ شَيْءٍ إِسْلَامِيٍّ مِّنَ التَّارِيْخِ وَالْعَقِيْدَةِ وَالثَّقَافَةِ وَالْآثَارِ وَيَعْتَبِرُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَجَسًا وَوَسَخًا يَّجِبُ إِمَّا مَسْخُهُمْ مِّنْ شِبْهِ الْقَارَّةِ أَوْتَهْنِيْدُهُمْ لِيَعِيْشُوْا مَعَ الْهَنَادِكَةِ الْمَنْبُوْذِيْنَ۔

قائد اعظم نے دیکھا کہ متعصب ہندو ہر اسلامی شے تاریخ، عقیدہ، ثقافت آثار سے دشمنی رکھتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کو ناپاک سمجھتے ہیں اور لازم ہے کہ یا تو مسلمانوں کو برصغیر سے نکال دیا جائے یا انھیں ہندو بنا دیا جائے گا تاکہ وہ مردود ہندوؤں کے ساتھ زندگی گزاریں۔

وَكَانَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَالُ هُوَ أَوَّلُ مَنِ اقْتَرَحَ بِإِنْشَاءِ دَوْلَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ مُّسْتَقِلَّةٍ فِيْ مَنَاطِقِ الْأَغْلَبِيَّةِ الْمُسْلِمَةِ وَكَانَ تَشُوْدَرِيْ رَحْمَتْ عَلِيْ قَدْ سَمَّاهَا بَاكِسْتَانَ فَتَبَنَّى الْمُسْلِمُوْنَ تَحْتَ قِيَادَةِ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ الرَّشِيْدَةِ هٰذِهِ الْفِكْرَةَ وَأَحَبُّوْا هٰذِهِ التَّسْمِيَةَ فَاتَّخَذُوْا قَرَارًا تَارِيْخِيًّا بِإِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ فِيْ إِجْتِمَاعِ الرَّابِطَةِ الْمُسْلِمَةِ الَّذِيْ عُقِدَ بِجِوَارِ الْمَسْجِدِ الْمَلَكِيِّ بِلَاهُوْرَ فِيْ ٢٣ مَارِسْ عَامَ ١٩٤٠ م ثُمَّ تَحَرَّكَتِ الْقَافِلَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ تَحْتَ الْقِيَادَةِ الْمُخْلِصَةِ الرَّشِيْدَةِ حَتّٰى أُنْشِئَتْ بَاكِسْتَانُ فِيْ ١٤ ' أُغُسْطُسْ عَامَ ١٩٤٧ م وَ تَحَقَّقَ حُلْمُ إِقْبَالٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا۔

علامہ اقبال وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے تجویز پیش کی کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں آزاد مسلم ریاست قائم کی جائے۔ چوہدری رحمت علی نے اس کا نام پاکستان رکھا۔ پس مسلمان قائد اعظم کی ذہین قیادت کے تحت مسلمانوں نے اس سوچ کی بنیاد رکھی اور انھوں نے اس نام کو پسند کیا۔ پھر انھوں نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں پاکستان بنانے کے لئے تاریخی قرارداد پیش کی۔ یہ اجلاس 23 مارچ 1940ء میں بادشاہی مسجد کے پہلو میں منعقد ہوا پھر مخلص ذہین قیادت کے تحت مسلمانوں کا قافلہ آگے چلا یہاں تک کہ 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا اور علامہ اقبال کا خواب پورا ہو گیا اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

☆

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

١۔ فِيْ اَيِّ اِجْتِمَاعٍ اِتَّخَذَ الْمُسْلِمُوْنَ الْقَرَارَ بِإِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ؟

کس جلسے میں مسلمانوں نے قرارداد پاکستان پیش کی؟

فِيْ اِجْتِمَاعِ الرَّابِطَةِ الْمُسْلِمَةِ۔

٢۔ مَنِ الَّذِيْ اقْتَرَحَ بِاِنْشَاءِ دَوْلَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ؟

اسلامی ملک بنانے کی تجویز کس نے پیش کی؟

اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالٌ

٣۔ مَاذَا ايَعْتَبِرُ الْهَنَادِكَةُ الْمُسْلِمِيْنَ؟

ہندو مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟

يَعْتَبِرُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَجِسًا وَ وَسِخًا

س2۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل الفاظ کو یاد کریں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شِبْهُ الْقَارَّةِ	دَخَلَ الْإِسْلَامُ شِبْهَ الْقَارَّةِ فِيْ عَهْدِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ اسلام برصغیر میں خلفائے راشدین کے دور میں آیا۔
اَلْاِسْتِعْمَارُ	كَانَ الْاِسْتِعْمَارُ الْبَرِيْطَانِيُّ ظَالِمًا شَدِيْدًا۔ برطانوی سامراج بہت ظالم تھیں۔
اَلثَّوْرَةُ	هَلْ تَعْرِفُ ثَوْرَةُ اِسْلَامِيَّةُ فِيْ اِيْرَانَ؟ کیا تو ایران میں اسلامی انقلاب کے بارے میں جانتی ہے؟
سَيْطَرَةٌ	وَيَدُسُّوْنَ الْهِنَادِكَةُ لِسَيْطَرَتِهِمْ عَلَى الْبِلَادِ ہندو ملک پر تسلط کرنے کے لئے تدبیریں کرنے لگے۔
اَلْحَرَكَاتُ التَّحْرِيْرِيَّةُ	حَصَلْنَا الْبَاكِسْتَانَ بِالْحَرَكَاتِ التَّحْرِيْرِيَّةِ۔ ہم نے پاکستان آزادی کی تحریکوں کے ذریعے حاصل کیا۔

س4۔ هَاتِ الْمُفْرَدَ لِمَايَأْتِى؟

درج ذیل کے مفرد بنائیں؟

جمع	واحد	جمع	واحد
اَلْخُلَفَاءُ	خَلِيْفَةٌ	تُجَّارٌ	تَاجِرٌ
اَلْهَنَادِكَةُ	هِنْدُوْ	اَلْمَنَاصِبُ	مَنْصَبٌ
اَلْحَرَكَاتُ	حَرَكَةٌ	اَلْآثَارُ	اَثَرٌ
اَلْعُلَمَاءُ	عَالِمٌ		

س5۔ هَاتِ الْجَمْعَ لِمَايَأْتِى

درج ذیل کے جمع بنائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اَلْقَارَّةُ	قَارَّاتٌ	اَلْفُ	اَلَافٌ
اَلْعَقِيْدَةُ	عَقَائِدُ	عَهْدٌ	عُهُوْدٌ
قَرَارٌ	قَرَارَاتٌ	اَلْقَافِلَةُ	اَلْقَوَافِلُ
اَلْاُمَّةُ	اُمَمٌ	أَمْرٌ	اُمُوْرٌ

س6۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ كَانَ الْإِنْجِلِيْزُ قَدْدَ خَلُوْاشِبْهَ الْقَارَّةِ تُجَّارًا۔

۲۔ لَمْ يَتَمَكَّنِ الْاِنْجِلِيْزُ مِنَ الْقَضَاءِ عَلَى الْاِسْلَامِ۔

س7۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ فِىْ كُلِّ سَطْرٍ۔

ہر سطر میں کلمات کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ اَلْهَنَادِكَةُ ، إِلَى ، الْاِنْجِلِيْزُ ، الْحُكُوْمَةِ ، فَوَّضَ ، مَنَاصِبَ

فَوَّضَ الْاِنْجِلِيْزُ مَنَاصِبَ الْحُكُوْمَةِ اِلَى الْهَنَادِكَةِ۔

۲۔ اَحْرَارًا ، اَلْهَنَادِكَةِ ، اَطْلَقَ ، الْمُسْلِمُوْنَ ، الْحُكَّامُ

اَطْلَقَ الْحُكَّامُ الْمُسْلِمُوْنَ اَلْهَنَادِكَةُ اَحْرَارًا۔

س8۔ ترجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ؟

عربی ترجمہ کریں:

ا۔ علامہ اقبال نے اسلامی ملک بنانے کی تجویز پیش کی۔

اِقْتَرَحَ الْعَلَّامَۃُ اِقْبَالٌ بِإِنْشَاءِ دَوْلَۃٍ إِسْلَامِیَۃٍ۔

۲۔ چوہدری رحمت علی نے اسلامی ملک کا نام پاکستان رکھا۔

کَانَ تَشُودَرِیْ رَحْمَتُ عَلِی قَدْسَمَّا ھٰذِہِ الدَّوْلَۃَ الْاِسْلَامِیَّۃَ بَاکِسْتَانَ

۳۔ قائداعظم نے پاکستان بنایا۔

اَسَّسَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ بَاکِسْتَانَ

۴۔ لاہور میں مسلمانوں نے قرارداد پاس کی۔

اِتَّخَذَ الْمُسْلِمُوْنَ قَرَارًا بِاِنْشَاءِ بَاکِسْتَانَ بِلَاھُوْرَ۔

۵۔ آزادی کا قافلہ چل پڑا۔

تَحَرَّکَتْ قَافِلَۃُ الْحُرِّیَۃِ۔

۶۔ ہندو ہر اسلامی شے سے عداوت رکھتے ہیں۔

اَلْھِنْدُوْکِیَّۃُ تُعَادِیْ کُلَّ شَیْءٍ اِسْلَامِیٍّ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ : (سبق نمبر 31)

شِعْرُ الْحِكْمَةِ

حکمت ودانائی کے اشعار

منتخب اشعار (۴)

زہیر بن ابی سلمٰی

المفردات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ اَلْمَعْرُوْفُ	نیکی	٢۔ عِرْضٌ	عزت
٣۔ يَفِرْهُ	اس نے اپنی عزت بچائی	٤۔ يَتَّقِيْ	وہ بچتا ہے
٥۔ حَمْدٌ	تعریف	٦۔ ذَمٌّ	مذمت، برائی
٧۔ يَنْدَمُ	وہ نادم ہو جاتا ہے	٨۔ كَائِنٌ	کتنے ہی، بہت سے
٩ صَامِتٌ	خاموش	١٠۔ مُعْجِبٌ	پسندیدہ
١١۔ نَقْصٌ	کمی، خرابی	١٢۔ تَكَلُّمٌ	گفتگو
١٣۔ لِسَانٌ	زبان	١٤۔ اَلْفَتٰى	نوجوان
١٥۔ اَللَّحْمُ	گوشت	١٦۔ اَلدَّمُ	خون
١٧۔ غَامَرْتَ	تو خطرہ مول لے	١٨۔ طَعْمٌ	ذائقہ
١٩۔ مَرُوْمٍ	مقصود	٢٠۔ اَلْجُبَنَاءُ	بزدل (جمع)
١٢۔ اَلْعِجْزُ	عاجزی، انکساری	٢٢۔ خَدِيْعَةٌ	دھوکا
٢٣۔ اَلطَّبْعُ	طبیعت	٢٤۔ اَللَّئِيْمُ	گھٹیا
٢٥۔ تُغْنِيْ	بے نیاز کرتا ہے	٢٦۔ عَائِبٌ	عیب نکالنے والا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
٢٧۔ آفَتُه	اسکی مصیبت	٢٨۔ فَهمُ	سمجھ، عقل
٢٩۔ سَقِيمُ	بیمار، ناقص	٣٠۔ جَارَيْتَ	ساتھ دنیا، برابر ہونا
٣١۔ دَنِئُ	کمینہ	٢٣۔ سَوَاءُ	برابر
٣٣۔ رَأَيتُ	میں نے دیکھا	٣٤۔ اَلحُرُّ	آزاد
٣٥۔ اَلمُخَاذِیُ	ذلت، رسوائی	٣٦۔ يَحمِيهِ	اس کی حفاظت کرتی ہے
٣٧۔ شِدَّةُ	مصیبت، سختی	٣٨۔ اَلعُودُ	لکڑی
٣٩۔ اَللِّحَاءُ	چھلکا	٤٠۔ سَيَأتِی	جلد آتی ہے
٤١۔ رَخَاءُ	نرمی	٤٥۔ لَمْ يَنَالُوا	نہیں پا سکے
٤٦۔ مُحَسَّدٌ	جس پر حسد کیا جائے	٤٤۔ لَمْ يَجتَرِمُ	کوئی جرم نہیں کیا
٤٥۔ جُسَّادٌ	حاسد	٤٦۔ ضَرُومُ	دہکتی ہوئی تلوار
٤٧۔ خُصُومُ	دشمن، مخالف	٤٨۔ اَللَّبِيبُ	عقلمند
٤٩۔ شَتَمَ	گالی دی	٥٠۔ مَشتُومُ	داغدار
٥١۔ نِعْمَةُ	نعمت	٥٢۔ سَيفُ	تلوار
٥٣۔ عَارٌ	شرم، عار	٥٤۔ عَظِيمُ	بڑی

ترجمہ

۱۔ وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوفَ دُونَ عِرْضِه
يَفِرْهُ وَمَنْ لَّايَتَّقِی الشَّتْمَ يُشتَمِ

جو شخص اپنی عزت بچانے کی خاطر دوسروں پر احسان کرے گا وہ عزت کو بچائے گا۔ جو گالیوں سے نہیں بچے گا۔ اسے گالی دی جائے گی۔

۲۔ وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِی غَيْرِ أَهْلِه
يَكُنْ حَمْدُه ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

جو شخص نا اہل پر احسانات کرے گا اس کی تعریف بھی مذمت بن جائے گی اور وہ شرمندہ ہوگا۔

٣۔ وَكَائِنٍ تَرىٰ مِنْ صَامِتٍ لَّكَ مُعْجِبٍ
زِيَادَتُه، أَوْنَقْصُه، فِى التَّكَلُّمِ

بہت سے خاموش طبع آدمی تجھے پسند ہیں حالانکہ ان کی برتری اور کمتری گفتگو سے نمایاں ہوتی ہے۔

٤۔ لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُه،
فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

نوجوان کی زبان نصف ہے اور باقی نصف کا دل ہے پس باقی فقط خون اور گوشت ہی تو ہے

٢۔ وَقَالَ أَبُوالطَّيِّبُ اَحْمَدُ الْمُتَنَبِّئُ:

ابوطیب احمد المتنبی:

١۔ إِذَاغَامَرْتَ فِىْ شَرَفٍ مَرُوْمٍ
فَلَا تَقْنَعْ بِمَا دُوْنَ النُّجُومِ

جب تو شرف مطلوب میں جان کی بازی لگادے تو ستاروں سے نیچے قناعت نہ کر۔

فَطَعْمُ الْمَوْتِ فِىْ اَمْرٍ حَقِيْرٍ
كَطَعْمِ الْمَوْتِ فِىْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ

ایک ادنیٰ سے کام میں موت کا مزہ چکھنا کسی عظیم کام میں موت کا مزہ چکھنے کے برابر ہے۔

يَرَى الْجُبَنَاءُ أَنَّ الْعِجْزَ عَقْلٌ
وَتِلْكَ خَدِيْعَةُ الطَّبْعِ اللَّئِيْمِ

بزدل لوگ دشوار کاموں سے بچنا ہوشیاری سمجھتے ہیں حالانکہ یہ ان کمینہ طبیعت کا ایک دھوکا ہے۔

وَكُلُّ شَجَاعَةٍ فِى الْمَرْءِ تُغْنِىْ
وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَةِ فِى الْحَكِيْمِ

انسان میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے۔ مگر ایسی مفید نہیں جیسے حکیم و دانا کی شجاعت ہے۔

وَكَمْ مِّنْ غَائِبٍ قَوْلًا صَحِيْحًا
وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيْمِ

اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہیں مگر خرابی عیب گیر کی اس کا فہم بیمار ہے۔

٣۔ وَقَالَ أَبُوْ تَمَّامٍ حَبِيْبُ الطَّائِيُّ:

ابوتمام حبیب الطائی:

إِذَا جَارَيْتَ فِيْ خُلُقٍ دَنِيْأً
فَأَنْتَ وَمَنْ تُجَارِيْهِ سَوَاءٌ

اگر تو گھٹیا اخلاق آدمی کے ساتھ ہمسائیگی رکھے گا تو تو اور وہ برابر ہوں گے؟

رَأَيْتُ الْحُرَّ يَجْتَنِبُ الْمَخَازِيْ
وَيَحْمِيْهِ عَنِ الْغَدْرِ الْوَفَاءُ

میں نے شریف آدمی کو دیکھا کہ ذلت اور رسوائی سے کنارہ کرتا ہے۔ اسے دھوکہ دہی سے وفا بچاتی ہے۔

وَمَا مِنْ شِدَّةٍ إِلَّا سَيَاتِيْ
لَهَا مِنْ بَعْدِ شِدَّتِهَا رَخَاءٌ

جو کوئی سختی بھی آتی ہے جلد ہی اس کے بعد آسانی آجاتی ہے۔

يَعِيْشُ الْمَرْءُ مَا اسْتَحْيَا بِخَيْرٍ
وَيَبْقَى الْعُوْدُ مَا بَقِيَ اللِّحَاءُ

جب تک حیاء ہے آدمی کی زندگی بھی بھلی ہے

فَلَا وَاللّٰهِ مَا فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ
وَلَا الدُّنْيَا إِذَا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

اللہ کی قسم جب حیاء جاتی ہے تو زندگی، اور دنیا میں کوئی خوبی باقی نہیں رہتی۔

٤۔ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ:

ابوالاسود الدولی:

حَسَدُوا الْفَتٰى إِذْ لَمْ يَنَالُوْا سَعْيَهُ
فَالْقَوْمُ أَعْدَاءٌ لَهُ وَخُصُوْمٌ

لوگ نوجوان کا حسد کرنے لگتے ہیں جب اس کی جدوجہد کو نہیں پا سکتے تو اس

کا پیچھا کرتے ہیں اور دشمنی کرنے لگتے ہیں۔

وَتَرَى اللَّبِيبَ مُحَسَّدًا لَّمْ يَجْتَرِمْ

شَتْمَ الرِّجَالِ وَعِرْضُه' مَشْتُوْمٌ

تو عقلمند کو دیکھتا ہے کہ اس پر حسد کیا جاتا ہے حالانکہ اس نے کوئی جرم نہیں کیا

لوگ اسے گالی دیتے ہیں اور اس کی بے عزتی کرتے ہیں۔

وَكَذَاكَ مَنْ عَظُمَتْ عَلَيْهِ نِعْمَةٌ

حُسَّادُه' سَيْفٌ عَلَيْهِ صَرُوْمٌ

اسی طرح وہ جس پر نعمت کی فراوانی ہوتی ہے اس کے حاسد ایک ایسی تلوار

ہیں جس پر آگ بڑکائی ہوئی ہو۔

لَاتَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَّتَأْتِيَ مِثْلَه'

عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيْمٌ

لوگوں کو ایسے کام سے کیوں روکتا ہے جو تو خود کرتا ہے اگر تو ایسا کرے گا تو

تیرے لیے بڑی شرم کی بات ہے۔

مختلف اشعار کی تشریح وترجمہ

شاعر کا تعارف:

زہیر بن ابی سلمٰی کا شمار شعراء جاہلیت میں ہوتا ہے۔ اسکی کنیت ''ابو سلمٰی'' تھی زہیر بن ابی سلمٰی نے طویل عمر پائی زہیر بن ابی سلمٰی عظیم النفس سخی شخص تھا وہ اللہ اور بعثت نبوی پر یقین رکھتا تھا عرب میں زہیر اپنے اعلیٰ اخلاق اور حکیمانہ اشعار کی وجہ سے مشہور ہوا اسکے اشعار کا پورا دیوان موجود ہے

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ دُوْنَ عِرْضِهٖ

يَفِرْهُ وَمَنْ لَا يَتَّقِي الشَّتْمَ يُشْتَمِ

ترجمہ:

جو اپنی عزت کیلئے خرچ کرتا ہے وہ اسکو بچالیتا ہے اور جو گالی سے نہیں بچتا اسے گالی دی جاتی ہے۔

تشریح:

یہ شعر حکمت سے بھرا ہوا ہے شاعر زہیر بن ابی سلمٰی عزت و معیار کے بڑھانے کے بارے میں بتایا ہے کہا اگر کوئی شخص اپنی عزت کو بڑھانا چاہتا ہے تو اسکو چاہیے کہ لوگوں پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرے انکی ضروریات کا خیال رکھے اور جہاں تک ہو سکے اس کو پورا کرنے کی کوشش کرے حضور ﷺ نے اپنے بھائیوں کا خیال رکھنے کو کہا حضور ﷺ نے فرمایا

''جو کوئی اپنے بھائی کی ضرورتوں کا خیال رکھے تو اللہ اسکے لیے جنت میں دروازہ کھول دیتا ہے'' ایسا کرنے سے لوگوں میں انسان کی عزت بڑھتی ہے لیکن اگر انسان ایسا نہ کرے اور لوگوں سے اچھا سلوک نہ کرے تو لوگ اسے گالی دیں گے یعنی بُرا بھلا کہیں گے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ أَهْلِهِ
يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَ يَنْدَمِ

ترجمہ:

جو نا اہل کے ساتھ نیکی کرتا ہے تو تعریف کی بجائے اس کی مذمت کی جاتی ہے اور وہ نادم ہو جاتا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے اپنے حکیمانہ تجربات میں سے ایک اور تجربے کے بارے میں بتایا ہے کہ نیکی کرنا بہت اچھی بات ہے۔ نیکی کا اجر بہت زیادہ ملتا ہے مگر شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ نیکی صرف اسی کے ساتھ کرنی چاہیے جو اس کا اہل ہو جس کو نیکی کی ضرورت ہو مگر جب ایک اچھا انسان جسے سب کے ساتھ نیکی کرنے کی عادت ہوتی ہے، کسی غیر اہل، بے عقل کے ساتھ نیکی کرتا ہے تو اس کی تعریف کی بجائے، مذمت (برائی) کی جاتی ہے لوگ اس کی تعریف کی بجائے اسے برا بھلا کہتے ہیں کیونکہ جس کے ساتھ نیکی کی گئی تھی وہ اس کا متحمل نہیں تھا۔

وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَّكَ مُعْجِبٍ
زِيَادَتُهُ أَوْنَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ

ترجمہ:

بہت سے خاموش لوگ تو دیکھے گا جو تجھے پسند آئیں گے ان کا اچھا یا برا ہونے کا معیار انکی گفتگو پر موقوف ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کسی انسان کے اچھا اور برا ہونے کا معیار اس کی گفتگو کو قرار دیتا ہے کسی بھی شخص کو جو دیکھنے میں بہت بھلا خوبصورت دکھائی دیتا ہے مگر ہو سکتا ہے کہ اندر سے کھوکھلا اور برا ہو شاعر کے مطابق ان کو جانچنے اور پرکھنے کا واحد طریقہ اس سے بول چال اور لین دین ہے شاعر کہتا ہے کہ بظاہر خاموشی اچھی چیز ہے کیونکہ خاموش انسان میں غور وفکر کا مادہ زیادہ ہوتا ہے مگر یہ درست نہیں ہے کہ ظاہری خوبصوتی کو اچھا ہونے کا معیار قرار دیا جائے خوبصورتی کردار میں ہوتی ہے۔

لِسَانُ الْفَتٰی نِصْفٌ وَ نِصْفٌ فُؤَادُهٗ

فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا صُوْرَ ةُ اللَّحْمِ وَ الدَّمِ

ترجمہ:

ایک نوجوان کا نصف اس کی زبان ہے اور نصف اس کا دل ہے پس باقی تو سوائے گوشت اور خون کے کچھ بھی نہیں بچتا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بڑے پتے کی بات بتاتا ہے کہ انسان کا اصل اسکا دل اور زبان ہے جس کا دل اور زبان قابو میں ہے وہ انسان کامل کے معیار کے مطابق ہے صرف زبان اور دل دونوں انسان کو اچھائی اور برائی کی طرف دھکیلتے ہیں۔ دنیا میں دو چیزیں ایسی ہے جو انسان کو جنت کی طرف بھی لے جاسکتی ہیں اور دوزخ کی طرف بھی وہ ''دل اور زبان'' ہیں حدیث رسول ہے ''بہترین انسان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں''۔

ابو طیب احمد متنبّی

شاعر کا تعارف:

ابو طیب احمد متنبی کوفہ میں پیدا ہوا اور یہیں پروان چڑھا اور ملک شام میں اس نے علم حاصل کیا اور اس کے علاوہ حصول علم کی خاطر یہ مختلف شہروں میں گیا۔ وہ علم کا پیاسا تھا بلند ارادہ شخص تھا۔ نہ صرف بہت بڑا شاعر تھا بلکہ اس نے سرداری بھی طلب کی یہ ان اشخاص میں سے تھا جنھوں نے جھوٹا نبی ہونے کا دعوی کیا تھا اور اس نے اپنے اوپر آیات کے نازل ہونے کا دعوی کیا تھا اسے قید بھی کیا گیا اور اس نے کافی عرصہ قید میں گزارا یہ شاعروں کی مجلس میں بیٹھا رہتا تھا۔ اسکے اشعار فلسفے، حکمت سے بھرے ہوئے ہیں اور لوگوں کی زبانوں پر ضرب الامثال کی طرح جاری ہیں۔

إِذَا غَامَرْتَ فِي شَرَفٍ مَرُوْمٍ
فَلَا تَقْنَعْ بِمَا دُوْنَ النُّجُوْمِ

ترجمہ:

جب تو کسی عظیم کام کا ادارہ کرنے کے لیے خطرہ مول لے تو ستاروں سے ادھر قناعت مت کر۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر متنبی نے لوگوں کو بہادری کیطرف مائل کیا ہے متنبی کے اشعار بہادری وشجاعت سے بھرے ہوئے ہیں موجود شعر میں شاعر عظیم کام کی تعریف بیان کر رہا ہے اور عظیم کام وہ ہوتا ہے جو اتنا بلند ہو کہ ستارے جو کہ انتہائی بلندی پر ہیں وہ بھی اس کام سے پیچھے رہ جائیں شاعر نے ستاروں سے بلندی کا استعارہ استعمال کیا ہے حالانکہ ستاروں سے بلند جانا ممکن نہیں مگر شاعر نے بلند کام کے لیے ستاروں کا استعارہ استعمال کیا ہے عظیم کام میں جان کا خطرہ ہوتا ہے لیکن جب انسان خطرہ مول لے ہی لیتا ہے تو پھر چاہیے کہ انسان کسی انتہائی ناممکن کام کو ممکن کرے۔

فَطَعْمُ الْمَوْتِ فِي أَمْرٍ حَقِيْرٍ
كَطَعْمِ الْمَوْتِ فِي أَمْرٍ عَظِيْمٍ

ترجمہ:

حقیر کام میں موت کا ذائقہ عظیم کام میں موت کے ذائقہ کے برابر ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جب انسان عظیم کام کا خطرہ مول لیتا ہے تو اسے ڈرنا نہیں چاہیے موت تو برحق ہے اسے آ کر ہی رہنا ہے ہر ایک کا وقت مقرر ہے موت سے کوئی فرار نہیں ہوسکتا ۔شاعر موت کی حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ موت کا آنا برحق ہے موت کی سختی ہر ایک پر آنی ہوتی ہے۔موت کا فرشتہ عزرائیل جب کسی کی جان لینے حاضر ہوتا ہے تو اسکا روح قبض کرنے کا طریقہ اچھے برے دونوں اشخاص کیلئے ایک جیسا ہوتا ہے اس لیے شاعر کہتا ہے کہ جب مرنا ہی ہے اور موت کا ذائقہ اچھے اور برے کام میں ایک جیسا ہے تو پھر عظیم کام ہی کیوں نہ کیا جائے۔

يَرَى الْجُبَنَاءُ أَنَّ الْعِجْزَ عَقْلٌ
وَتِلْكَ خَدِيْعَةُ الطَّبْعِ اللَّئِيْمِ

ترجمہ:

بزدل عاجزی کو عقل مندی خیال کرتے ہیں حالانکہ یہ کمینی طبیعت کا ایک دھوکہ ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بزدل کے بارے میں بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ جولوگ ترقی کرنا نہیں جانتے وہ کنوئیں کے مینڈک بنے رہنے کو ترجیح دیتے ہیں آگے بڑھنا نہیں چاہتے۔ ایسے لوگ عاجزی کے ڈھونگ میں عظیم کام کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ شاعر متنبی نے ایسے لوگوں کو کمینے کا خطاب دیا ہے یہ ان بزدل لوگوں کی کمینی طبیعت کا دھوکہ ہے جو اپنے آپ کو عاجز ثابت کرتے ہوئے عظیم کام کا خطرہ مول نہیں لیتے۔

وَكُلُّ شَجَاعَةٍ فِي الْمَرْءِ تُغْنِي
وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَةِ فِي الْحَكِيمِ

ترجمہ:

ہر شجاعت (بہادری) انسان کو بے نیاز کر دیتی ہے جبکہ دانا شخص کی بہادری کو کوئی مثال نہیں

تشریح:

اس شعر میں متنبی بہادری کی خوبیاں بیان کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ بہادر ہر شخص کے خوف سے بے نیاز ہو جاتا ہے کسی کے رعب و دبدبے میں نہیں آتا شاعر کہتا ہے کہ بہادر شخص کی ہر طرف واہ واہ ہوتی ہے مگر ایک شخص بہادر بھی ہو اور ساتھ ساتھ عقل مند بھی ہو تو وہ شخص بے مثال، بے نظیر ہو جاتا ہے کیونکہ عقل اور شجاعت خدا کی دو بڑی بڑی نعمتیں ہیں۔

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيحًا
وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيمِ

ترجمہ:

کتنے ہی لوگ ہیں جو صحیح بات پر عیب نکالتے ہیں اور اسکی وجہ انکی ناقص عقل ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بزدل لوگوں کے بارے میں بتاتا ہے جو خود تو عظیم کام کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے بلکہ عاجزی کی آڑ میں بزدل بنے بیٹھے رہتے ہیں بجائے عظیم کام کرنے کے دوسروں پر عیب نکالتے ہیں۔ انہیں برا بھلا کہتے ہیں ان لوگوں کی عقل ٹھیک نہیں ہوتی ناقص عقل کے باعث وہ دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہیں یہ لوگ حسد کے جذبے سے بھرے ہوتے ہیں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ جو کام وہ خود نہ کر پائیں دوسرے بھی اس تک نہ پہنچیں اگر وہ عظیم لوگ ایسا کام کر گزریں تو وہ

اس میں عیب نکالتے رہتے ہیں۔

ابو تمام جیب الطائی

شاعر کا تعارف:

ابو تمام کا پورا نام جیب بن اوس الطائی ہے ابو تمام گندمی رنگت ،طویل القامت تھا رومی عیسائی تھا شام میں پیدا ہوا۔ دمشق میں جوان ہوا اور دمشق ہی میں اسلام قبول کیا عمرو بن العاص کی مسجد میں سقہ پانی پلانے کا کام کرتا رہا اس نے مدح (تعریف ،قصیدہ) گوئی سے اپنی شاعری شروع کی پھر اس نے ہجو یہ شاعری (کسی کی بُرائی میں اشعار بیان کرنا) بھی کی ان کا کلام بہت شیریں اور فصیح تھا اسکو اپنے 14000 ہزار اشعار زبانی یاد تھے اسکے اشعار عربی شاعری کی مشہور کتاب ''حماسہ'' میں لکھے گئے ہیں یہ دور عباسی کا عظیم شاعر تھا ابو تمام حبیب الطائی نے کہا ہے۔

اِذَا جَارَيْتَ فِیْ خُلُقٍ دَنِيْئًا
فَأَنْتَ وَمَنْ تُجَارِيْهِ سَوَاءٌ

ترجمہ:

جب تو اخلاق میں کسی گھٹیا شخص سے معاملہ کرے پس تو اور وہ شخص جس کے ساتھ تو ہے دونوں برابر ہیں۔

تشریح:

مشہور قول ہے کہ ''انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے''

اس شعر مین اسی قول کی وضاحت کی گئی ہے اور کہتا ہے کہ جب انسان کسی گھٹیا، حقیر النفس انسان سے دوستی کا تعلق استوار کرتا ہے اور اس سے مزید تعلقات بڑھاتا ہے اور لین دین کرتا ہے تو لوگ اس شخص کی وجہ سے اچھے انسان کو بھی برا ہی سمجھنے لگتے ہیں اس لیے شاعر ابو تمام نے موجودہ شعر میں انسانوں کو نصیحت کی ہے کہ برے لوگوں کی صحبت سے بچیں۔

رَأَيْتُ الْحُرَّ يَجْتَنِبُ الْمَخَازِیْ
وَيَحْمِيْهِ عَنِ الْغَدْرِ الْوَفَاءُ

ترجمہ:

میں نے آزاد آدمی کو دیکھا ہے کہ وہ ذلت سے بچتا ہے اور وفا دھوکہ دہی سے اس کی حفاظت کرتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر خود لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے انہیں اپنے ذاتی تجربے سے آگاہ کرتا ہے شاعر کا مخاطب کرنے کا مقصد لوگوں کو اس شعر کی اہمیت کی طرف توجہ دلانا ہے شاعر ابو تمام کہتا ہے کہ میں نے خود آزاد آدمی کو دیکھا ہے کہ وہ جھوٹی بندشوں میں جکڑا نہیں ہوتا اور اس کو دیکھ کر میں (شاعر) اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ذلت سے صرف وہی بچ سکتا ہے جو وفادار ہے اور وفاداری میں اسے ذلت سے بچاتی ہے اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔

وَمَا مِنْ شِدَّةٍ اِلَّا سَيَأْتِيْ
لَهَا مِنْ بَعْدِ شِدَّتِهَا رَخَاءُ

ترجمہ:

اور جو کوئی سختی آتی ہے تو جلد ہی اس کی شدت کے بعد نرمی بھی آجاتی ہے۔

تشریح:

آیت قرآنی ہے "میں ہر نفس کو اس کی برداشت کے مطابق تکلیف دیتا ہوں" اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ کس انسان کو تکلیف میں مبتلا کرنا ہے اور کسے مصروف عمل رکھنا ہے اللہ کا ہر کام مصلحت سے بھرا ہوتا ہے اللہ غیب کا علم جانتا ہے اللہ کا یہ قانون ہے کہ جسے بھی ایک وقت میں تکلیف دیتا ہے تو دوسرے وقت میں سکون بھی دیتا ہوں یہ اللہ کی مصلحت ہے کہ وہ خود جانتا ہے کہ کس وقت میں کس انسان کے ساتھ کیسا سلوک کرنا ہے مگر یہاں شاعر آسانی کی امید دلاتا ہے اور لوگوں کو مایوسی سے بچاتے ہوئے کہتا ہے کہ تکلیف کے بعد آسانی آتی ہے بالکل ایسے ہی جیسے ہر رات کے بعد دن کو طلوع ہونا ہوتا ہے۔

يَعِيْشُ الْمَرْءُ مَا اسْتَحْيَا بِخَيْرٍ
وَيَبْقَى الْعُوْدُ مَا بَقِيَ اللِّحَاءُ

ترجمہ:

آدمی زندہ رہتا ہے جب تک حیا کے ساتھ رہے اور عود کی لکڑی باقی رہتی ہے جب تک اس کی چھال باقی رہتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر حیا کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ انسان اس وقت تک زندہ رہتا ہے اور زندگی گذارتا ہے جب تک اس میں حیا باقی رہتی ہے حیا ایک اخلاقی صفت ہے اور جس

چیز میں نہ ہو اسے بدصورت بنا دیتی ہے حیا ایک صفت ہے جس کے ذریعے انسان بہت سی برائیوں سے بچا رہتا ہے اگر انسان میں حیا نہ رہے تو وہ برائیوں کا ارتکاب کرتا ہے اخلاقی برائیاں کرتا ہے جھوٹ اور بہتان تراشی جیسی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے بے شرم انسان کسی بھی جرم کا ارتکاب کر سکتا ہے حتیٰ کہ بے حیا انسان قتل جیسے بڑے جرم کا بھی ارتکاب کر لیتا ہے، لیکن جس شخص میں ذرہ برابر بھی حیا ہو وہ نہ تو اپنے مسلمان بھائی سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اس کی غیبت کرتا ہے اور نہ اس کو قتل کرتا ہے اور جس شخص کو خدا سے حیا ہو وہ بندوں کے ساتھ نہ تو نا انصافی کرتا ہے اور نہ ہی انہیں دھوکہ دیتا ہے حیا کو اسلامی اخلاقیات میں بھی نمایاں مقام حاصل ہے حضور ﷺ کا ارشاد ہے

اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ

"حیا ایمان سے ہے" اور حیا ایمان کا جزو ہے اگر کوئی شخص اپنے ایمان کا اقرار کرتا ہے تو مومن کہلاتا ہے اس میں دوسری خوبیوں کے ساتھ ساتھ حیا کا ہونا بھی ضروری ہے پھر ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

"ایمان کی ستر سے اوپر شاخیں ہیں حیا ان میں سے ایک ہے"

فَلَا وَ اللّٰهِ مَا فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ
وَلَا الدُّنْيَا اِذَا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

ترجمہ:

پس خدا کی قسم زندگی اور دنیا میں کوئی بھلائی نہیں جب حیا جاتی رہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر حیا کے فقدان سے پیدا ہونے والی برائیوں کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے اگر انسان میں سے حیا کم ہو جائے اس شخص کے لیے نہ تو دنیا میں کوئی بھلائی ہے اور نہ ہی زندگی میں کوئی نفع ہے یعنی جب انسان بے حیا بن جاتا ہے تو وہ ہر کام اور ہر بے حیائی کا آزادانہ ارتکاب کرتا چلا جاتا ہے پھر نہ تو وہ اخلاقی حدود کا خیال رکھتا ہے اور نہ ہی سماجی قیود کا حضور ﷺ کا فرمان ہے۔

اِذْ فَاتَكَ الْحَيَاءَ فَافْعَلْ مَاشِئْتَ

"جب تجھ میں حیا ختم ہو جائے تو جو جی چاہے وہ کر"

یعنی جب انسان میں سے حیا ختم ہو جائے تو وہ ہر برا کام کرتا چلا جاتا ہے اور بے حیائی کے تمام کام جھوٹ، غیبت، بہتان، کفر، شرک کے گناہ کرتا ہے اور نہ صرف یہ برے کام کرتا ہے بلکہ نہایت بے باکانہ انداز میں ان کا اقرار بھی کرتا ہے جبکہ حیادار شخص لوگوں سے بھی حیا کرتا ہے اور اللہ

سے بھی حیا کرتا ہے اس طرح وہ بندے کے حقوق بھی ادا کرتا ہے اور اللہ کے حقوق بھی ادا کرتا ہے اس کے ساتھ حیا انسان کا زیور بھی ہے جو شخص حیا سے متصف ہوتا ہے دین اور دنیا میں سرفراز ہوتا ہے لوگوں میں بلند مقام اور مرتبہ پاتا ہے اور آخرت میں بھی سرخرو ہوتا ہے۔

ابوالاسود الدولی

شاعر کا تعارف:

ابوالاسود الدولی کو علم نحو (گرائمر) کا بانی تصور کیا جاتا ہے اس نے علم النحو (گرائمر) کے اصول وضع کیے اس نے بہت سے اشعار کہے اسکی شاعری حکمت سے بھرپور ہے فی البدیع (فوراً) اشعار کہتا تھا لوگ اسکی شاعری پر رشک کرتے ہیں

حَسَدُوا الْفَتٰى اِذْلَمْ يَنَالُوْ اسَعْيَهٗ
فَالْقَوْمُ أَضْدَاءٌ لَهٗ وَخُصُوْمُ

ترجمہ:

لوگ نوجوان سے حسد کرتے ہیں جب اسکی جدوجہد کو نہیں پہنچ سکتے پس لوگ اس کے مخالف اور دشمن بن جاتے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ لوگ کسی باصلاحیت نوجوان سے حسد کرتے ہیں۔ وہ شخص جو معاشرے میں ترقی کرتا ہے اور علم وحکمت کے موتی پاتا ہے اور بلند مرتبہ حاصل کر لیتا ہے تو لوگ اس سے حسد کرنا شروع ہو جاتے ہیں اور اسکے دشمن بن جاتے ہیں اور بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ یہ مقام اور مرتبہ اس سے چھن جائے اور وہ معاشرے میں ذلیل ورسوا ہو جائے حاسد لوگ ان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور انکو مقام ومرتبہ سے گرانے کی کوشش کرتے ہیں جب کوئی شخص یا کوئی نوجوان اپنی ہمت وکوشش سے نمایاں مقام حاصل کرتا ہے تو اسکے قریب لوگ بھی اس سے حسد کرنے لگتے ہیں جب وہ لوگ اس بلند مقام کو حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو وہ اس کی تعریف یا حوصلہ افزائی کے خلاف اس کے دشمن بن جاتے ہیں اور بھرپور کوشش کرتے ہیں یہ بلند مقام ومرتبہ یہ اونچی شان اور یہ عزت ناموس اور فخر اس سے چھن جاتے ان لوگوں کے اس رویے کو شاعر نے تیز دھار والی تلوار سے تشبیہ دی ہے جو کہ کاٹ دار ہوتی ہے اور ہر چیز کو کاٹ ڈالتی ہے اور پھر جلا دیتی ہے۔ حاسد اسی طرح بلند مقام ومرتبہ پانے والے شخص سے حسد کرتے ہیں اور ہر ممکن

طریقے سے آگے بڑھنے اور ترقی کرنے سے روکتے ہیں

وَتَرَى اللَّبِيبَ مُحَسَّدًا لَمْ يَجْتَرِمْ
شَتْمَ الرِّجَالِ وَعِرْضُهُ مَشْتُومُ

ترجمہ:

پس تو دیکھے گا کہ عقل مند آدمی پر حسد کیا جاتا ہے حالانکہ اس نے جرم نہیں کیا ہوتا لوگ اس کو گالی دیتے ہیں اور اسکی عزت داغدار کی جاتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ عقلمند آدمی سے بغیر کسی جرم سے حسد کیا جاتا ہے حالانکہ اس نے جرم نہیں کیا ہوتا اور اس کا جرم صرف یہی ہوتا ہے کہ وہ عقلمند اور ذہین ہوتا ہے اور اپنی ذہانت کے بل بوتے پر بلند مقام و مرتبہ اور عزت اور شہرت حاصل کرتا ہے مگر یہ عزت و شہرت اور مقام و مرتبہ سر بلندی اس کیلئے عذاب بن جاتی ہے معاشرے کے وہ افراد جو یہ بلند مقام و مرتبہ حاصل نہیں کر پاتے وہ اس سے حسد کرتے ہیں اس کے لیے سازشوں کا جال بچھاتے ہیں اور ہر ممکن طریقے سے اسے اس کے مقام سے گرانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ وہ لوگوں کی نظروں سے گر جائے بدنام ہو جائے اور جب وہ اپنی ان کوششوں میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ عقلمند و بلند مرتبہ شخص معاشرے میں اپنا وقار کھو بیٹھتا ہے اور تمام لوگ اسے برا سمجھتے ہیں اس کا مقام معاشرے میں گر جاتا ہے اور وہ بلا قصور و بلا وجہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل ورسوا بن جاتا ہے۔

وَكَذَاكَ مَنْ عَظُمَتْ عَلَيْهِ نِعْمَةٌ
حُسَّادُهُ سَيْفٌ عَلَيْهِ صَرُومُ

ترجمہ:

اس طرح جس پر نعمت کثرت سے ہو اس کے حاسد اس کے لیے دہکتی ہوئی تلوار بن جاتے ہیں۔

تشریح:

حسد کا جذبہ انسان کی فطرت میں موجود ہوتا ہے زیادہ تر تو یہ جذبہ انسان میں دبا ہی رہتا ہے مگر جب حسد کا جذبہ سر پکڑنے لگتا ہے تو بہت برے اثرات پڑتے ہیں جب اللہ کسی پر اپنا فضل و کرم کرتا ہے لوگ اس سے حسد کرنے لگتے ہیں شاعر نے بُرے لوگوں کے حسد کی شدت کو ظاہر کرنے کے لیے دہکتی ہوئی تلوار کی مثال کا سہارا لیا ہے تلوار تو ویسے ہی کسی شخص کو ختم کرنے لیے کافی ہے

مگر جب یہ تیز دھار ہونے کے ساتھ دہکتی بھی ہو تو اس وقت اس کا وار بہت شدت سے لگے گا اس طرح حاسد اپنے دشمن (نیک انسان) کے لیے اس تلوار کی طرح بن جاتے ہیں جو نہ صرف کاٹتی ہے بلکہ جلا بھی دیتی ہے۔

لَاتَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَّ تَأْتِیَ مِثْلَهٗ
عَارٌ عَلَیْكَ اِذَا فَعَلْتَ عَظِیْمُ

ترجمہ:

لوگوں کو ایسے کام سے کیوں روکتا ہے جو تو خود کرتا ہے ایسا کرے گا تو تیرے لیے بڑی شرم کی بات ہے

تشریح:

دنیا میں اگر کسی انسان کو نیکی کی طرف مائل کرنا ہو تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسکے سامنے نیکی کا عملی نمونہ پیش کیا جائے انسانی فطرت کسی کے سمجھانے سے زیادہ عملی طور پر زیادہ سمجھتی ہے اس لیے لوگوں کو ایسے کام کرنے کو کہنا چاہیے جو وہ خود کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ خود اپنے بندوں پر ان کی طاقت کے مطابق بوجھ ڈالتا ہے۔

ارشاد نبوی ہے "لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو اور دوسروں کو وہی کھلا دو جو تم خود کھانا پسند کرو گے۔"

انسان کے ظاہر اور باطن کا ایک ہونا ضروری ہے ورنہ انسان کے اندر تضاد پیدا ہو جائے گا۔ اس لیے دوسروں کو بھی وہی کام کہنا چاہیے جو انسان خود کر سکتا ہو۔ لیکن اگر ایسا ہو کہ "دوسروں کو نصیحت اور خود میاں فصیحت" تو خرابی پیدا ہو گی اور ایسا کرنے والے کے لیے بہت شرم کی بات ہو گی۔

اَلتَّمَارِیْنُ

س 1۔ اِقْرَأْ أَبْیَاتَ زُهَیْرٍ مِنَ الدَّرْسِ ثُمَّ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ

سبق سے زہیر کے اشعار پڑھیں اور پھر درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

1۔ مَاذَا یَسْتَفِیْدُ مَنْ یَّجْعَلُ الْمَالَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ؟

جو شخص اپنی عزت کے لئے مال خرچ کرتا ہے اس کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

مَنْ یَّجْعَلُ الْمَالَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ یَفِرُهٗ

۲۔ مَاذَا یَخْسَرُ الْاِنْسَانُ الَّذِیْ لَایَخَافُ الشَّتْمَ؟

جو شخص گالی سے نہیں بچتا اس کو کیا نقصان ہوتا ہے؟

هُوَ يُشْتَمُ

٣۔ مَنِ الَّذِيْ يَصِيرُ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ فَيَنْدَمُ عَلٰى ذٰلِكَ؟
کسی شخص کی تعریف اسکی مذمت بن جاتی ہے اور کون اس پر نادم ہوتا ہے؟
مَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ أَهْلِه۔

س 2۔ اِقْرَأْ أَبْيَاتَ الْمُتَنَبِّيْ مِنَ الدَّرْسِ ثُمَّ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:
سبق سے متنبی کے اشعار پڑھیں پھر نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

١۔ مَنْ يَرٰى أَنَّ الْعِجْزَ عَقْلٌ؟
کس کے خیال میں عاجزی عقل ہے۔
يَرَى الْجُبَنَاءُ أَنَّ الْعِجْزَ عَقْلٌ

٢۔ كَيْفَ يَخْدَعُ الْإِنْسَانَ طَبْعُهُ اللَّئِيْمُ؟
گھٹیا طبیعت انسان کو کیسے دھوکا دیتی ہے؟
تَقُوْلُ الطَّبْعُ اللَّئِيْمُ اَنَّ الْعِجْزَ عَقْلٌ

٣۔ مَاهِيَ آفَةُ مَنْ يَّعِيْبُ الْقَوْلَ الصَّحِيْحَ؟
صحیح بات میں عیب نکالنے والے کی مصیبت کیا ہے؟
آفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيْمِ

س 3۔ اِقْرَأْ أَبْيَاتَ الطَّائِيِّ وَافْهَمْهَا فَهْمًا جَيِّدًا ثُمَّ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ
الطائی کے اشعار پڑھیں اور انھیں اچھی طرح سمجھیں اور پھر نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جواب دیں۔

١۔ مَا الَّذِيْ يَجْتَنِبُ مِنْهُ الْإِنْسَانُ الْحُرُّ النَّبِيْلُ؟
شریف آدمی کس چیز سے بچتا ہے؟
هُوَ يَجْتَنِبُ الْمَخَازِيْ

٢۔ مَاذَا يَمْنَعُ الْحُرَّ مِنَ الْغَدْرِ؟
شریف آدمی کو بے وفائی سے کیا چیز روکتی ہے۔
يَحْمِيْهِ عَنِ الْغَدْرِ الْوَفَاءُ

٣۔ مَاذَا يَأْتِيْ بَعْدَ الشِّدَّةِ فِيْ حَيَاةِ الْإِنْسَانِ؟

انسان کی زندگی میں شدت کے بعد کیا آتا ہے؟

يَأْتِي بَعْدَ الشِّدَّةِ رَخَاءٌ

س4۔ اِقْرَأْ أَبْيَاتَ الدُّؤَلِيِّ ثُمَّ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي:

الدولی کے اشعار پڑھیں پھر نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جوابات دیں۔

۱۔ مَتٰى يَحْسُدُ النَّاسُ الْفَتٰى؟

نوجوان پر لوگ کب حسد کرتے ہیں؟

اِذْ لَمْ يَنَالُوْا سَعْيَهُ

۲۔ مَاذَا يَفْعَلُ الْحَاسِدُوْنَ بِالْاِنْسَانِ اللَّبِيْبِ؟

عقلمند انسان کے ساتھ حاسد کیا کرتے ہیں؟

يَشْتَمُوْنَ عِرْضَهُ

۳۔ هَلْ يَحْسُدُ النَّاسُ مَنْ يُنْعِمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ؟

کیا جس پر اللہ کی نعمتیں ہوں لوگ اس سے حسد کرتے ہیں؟

نَعَمْ

س5۔ هَاتِ الْمَاضِيَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ:

نیچے دیئے ہوئے افعال مضارع کے ماضی بتائیں۔

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يَشْتِمُ	شَتَمَ	يَنْدَمُ	نَدَمَ
يَقْنَعُ	قَنَعَ	يَرٰى	رَأٰى
يَتَّقِيْ	اِتَّقٰى	يُجَارِيْ	جَارٰى
يَحْمِيْ	حَمٰى	يَعِيْشُ	عَاشَ

س-6 اِسْتَخْدِمِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ مَعْرُوْف	نیکی	اِجْعَلُوْا الْمَعْرُوْفَ دُوْنَ عِرْضِكُمْ۔ اپنی عزت کی خاطر مال خرچ کرو۔

٢۔ مُعْجِبٌ	پسندیدہ	اَلصَّامِتُ مُعْجِبٌ خاموش آدمی اچھا لگتا ہے۔
٣۔ عِرْضٌ	عزت	اِجْعَلُوا الْمَعْرُوْفَ دُوْنَ عِرْضِكُمْ اپنی عزت کے لئے مال خرچ کرو۔
٤۔ كَاَئِنْ	کتنے ہیں	كَاَئِنْ تَرٰی مِنْ صَامِتٍ لَّكَ مُعْجِبٍ کتنے ہی خاموش لوگ تجھے پسند آئیں گے۔
٥۔ حَمْدٌ	تعریف	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ کے لئے ہے۔
٦۔ ذَمٌّ	مذمت	اَلذَّمُّ مَمْنُوْعٌ مذمت سے منع کیا گیا ہے۔
٧۔ طَعْمٌ	ذائقہ	طَعْمُ الْمَوْتِ مَرِيْرٌ موت کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔
٨۔ رَخَاءٌ	نرمی	سَيَأْتِي بَعْدَ الشِّدَّةِ رَخَاءٌ سختی کے بعد جلد ہی آسانی آجاتی ہے۔

س7۔ خُذْ خَمْسَةً مِنَ الْمُفْرَدَاتِ وَهَاتِ أَسْمَاءَ الْجَمْعِ لَهَا مِنَ الْقِطْعَةِ الشِّعْرِيَّةِ الْأُوْلٰى۔

پہلے بند سے پانچ مفرد لیں اور اس کی جمع بنائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عِرْضٌ	أَعْرَاضٌ	صَامِتٌ	صَامِتُوْنَ
فُؤَادٌ	إِفْئِدَةٌ	غَيْرٌ	اَغْيَارٌ
مُعْجَبٌ	مُعْجَبُوْنَ		

س8۔ هٰذِهِ أَسْمَاءٌ مُفْرَدَةٌ اِبْحَثْ عَنِ الْجُمُوْعِ لَهَا فِي الْقِطْعَتَيْنِ الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثَةِ:

یہ اسم مفرد ہیں۔ دوسرے اور تیسرے بند سے ان کی جمع تلاش کرو۔

مفرد	جمع
نَجْمٌ	نُجُوْمٌ
جُبَانٌ	جُبَنَاءُ
مَخْزَاةٌ	مَخَازِیْ

س9۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی ترجمہ کرو۔

۱۔ عزت کی خاطر دولت خرچ کرو۔

اِجْعَلُوا الْمَعْرُوْفَ دُوْنَ عِرْضِکُمْ۔

۲۔ نااہل سے نیکی مت کرو۔

لَا تَجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِیْ غَیْرِ اَھْلِہٖ۔

۳۔ خاموش آدمی اچھا لگتا ہے۔

اَلصَّامِتُ مُعْجَبٌ

۴۔ کسی معزز مقصد کے لئے خطرہ مول لو۔

غَامِرُوْا فِیْ شَرَفٍ مَرُوْمٍ۔

۵۔ بہادری ہر آدمی کو فائدہ دیتی ہے۔

اَلشَّجَاعَۃُ تُغْنِیْ کُلَّ الْمَرْءِ۔

۶۔ گھٹیا آدمی کی قربت مت اختیار کرو۔

لَا تَقْرَبُوا الدَّنِیْءَ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ: (بتیسواں سبق)

ہماراوطن (۵)

اَلْمُجْتَمَعُ الْبَاكِسْتَانِيُّ

پاکستانی معاشرہ

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ عَالِمٌ	عالم، سائنسدان	۲۔ يُحِبُّ	وہ محبت کرتا ہے
۳۔ خِلَالَ	آمد۔ دوران	۳۔ زِيَارَةٌ	سیر
۵۔ نَزَلَ	وہ ٹھہرا	٦۔ صَدِيْقٌ	دوست
۷۔ جَلَسَا	وہ دونوں بیٹھے	۸۔ يَتَحَدَّثَانِ	وہ دونوں باتیں کرتے ہیں
۹۔ يَشْرَبَانِ	وہ دونوں پیتے ہیں	۱۰۔ اَلشَّايَ	چائے
۱۱۔ مَسَاءَ	شام	۱۲۔ يُخَاطِبُ	وہ مخاطب ہوتا ہے
۱۳۔ أُرِيْدُ	میں چاہتا ہوں	۱٤۔ أَسَالُكَ	میں تجھ سے سوال کروں
۱۵۔ تَقَالِيْدُ	رواج	۱٦۔ مُجْتَمِعٌ	معاشرہ
۱۷۔ تَفَضَّلُ	تشریف رکھیے	۱۸۔ سَلْ	پوچھو
۱۹۔ بَدَالَ	وہ چاہے	۲۰۔ اَتَمٌّ	مکمل
۲۱۔ اِسْتِعْدَادٌ	تیاری	۲۲۔ أُرُدُّ	میں جواب دوں گا
۲۳۔ عَدَدٌ	تعداد	۲٤۔ سُكَّانٌ	باشندے
۲۵۔ اَلْوَقْتُ الْحَاضِرُ	موجودہ وقت	۲٦۔ اَلْاِحْصَاءُ	مردم شماری، شماریات
۲۷۔ أُجْرِيَ	جاری کی گئی	۲۸۔ تَجَاوُزٌ	تجاوز کرنا۔ بڑھنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
٢٩۔ مُسْتَمِرٌ	مسلسل۔لگاتار	٣٠۔ سَرِيْعٌ	تیز رفتاری
٣١۔ يَهْتَمُّوْنَ	اہمیت دیتے ہیں	٣٢۔ بِدِيْنِهِمْ	ان کا دین
٣٣۔ يَتَحَمَّسُوْنَ	جوش رکھتے ہیں	٣٤۔ يُطَبِّقُوْنَ	وہ مطابقت کرتے ہیں
٣٥۔ أَقَامُوْا	انھوں نے قائم کیا	٣٦۔ مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد
٣٧۔ يَعِيْشُوْا	وہ زندگی گزاریں	٣٨۔ ظِلٌّ	سایہ
٣٩۔ اَلتَّقَارِيْرُ	رپورٹیں	٤٠۔ أَهْمَلُوْا	انھوں نے بھلا دیا
٤١۔ تَخَلَّفُوْا	وہ پیچھے رہ گئے ہیں	٤٢۔ كَافَّةٌ	تمام
٤٣۔ مَجَالَاتٌ	میدان	٤٤۔ يَهْتَمُّوْنَ	وہ اہمیت دیتے ہیں
٤٥۔ قَرَابَةٌ	رشتے داری	٤٦۔ دَمَوِيَّةٌ	خونی
٤٧۔ خِطْبَةٌ	منگنی	٤٨۔ اَلْمُتَثَقِّفُوْنَ	تہذیب یافتہ
٤٩۔ مُتَخَلِّفِيْنَ	پسماندہ (جمع)	٥٠۔ اَلْقُرَوِيِيْنَ	دیہاتی لوگ (جمع)
٥١۔ اَلإِجْرَاتُ	کاروائیاں	٥٢۔ اَلتَّقْلِيْدِيَّةُ	روایتی
٥٣۔ اَلْعَرِيْسُ	دولہا	٥٤۔ اَلْعُرُوْسَ	دلہن
٥٥۔ أُسْرَةٌ	خاندان	٥٦۔ عَقْدُ الزَّوَاجِ	شادی کی گرہ، نکاح
٥٧۔ لَازِمَةٌ	ضروری	٥٨۔ يُهْدِيْنَ	وہ دے دیتی ہیں
٥٩۔ لِتَخْضِبَ	تاکہ رنگ لے	٦٠۔ كَفَّيْ	ہتھیلیاں

اردو ترجمہ

عَبْدُ اللّٰهِ يَحْيٰ عَالِمٌ سَعُوْدِيٌّ يُحِبُّ بَاكِسْتَانَ وَيُكْثِرُ مِنْ زِيَارَتِهَا وَخِلَالَ زِيَارَةِ الْأَخِيْرَةِ نَزَلَ ضَيْفًا عِنْدَ صَدِيْقِهِ الْبَاكِسْتَانِيِّ خَالِدٍ فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ وَيَشْرَبَانِ الشَّايَ مَسَاءَ يَوْمٍ فِيْ مَنْزِلِ خَالِدٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ يُخَاطِبُ صَدِيْقَهُ خَالِدًا۔

عبداللہ یحییٰ ایک سعودی عالم ہیں۔ جو پاکستان سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اکثر اس کی سیر کو آتے ہیں۔ اپنی تازہ ترین سیر کے دوران وہ اپنے ایک پاکستانی دوست خالد کے پاس مہمان کے طور

پر ٹھہرا۔ پس وہ دونوں ایک دن خالد کے گھر شام کے وقت بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور چائے پی رہے تھے۔ پس عبداللہ نے اپنے دوست خالد سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

عَبْدُاللّٰهِ: أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَكَ أَشْيَاءَ عَنْ تَقَالِيْدِ الْمُجْتَمَعِ الْبَاكِسْتَانِيِّ وَعَادَاتِهٖ يَاخَالِدُ، إِذَا سَمَحْتَ؟

عبداللہ: میں آپ سے پاکستانی معاشرے کے رسم ورواج کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دیں؟

خَالِدُ: تَفَضَّلْ يَا صَدِيْقِيَ الْكَرِيْمَ! وَسَلْ مَابَدَالَكَ فَأَنَا عَلٰى أَتَمِّ اسْتِعْدَادٍ أَرُدَّ عَلٰى أَسْئِلَتِكَ إِذَ اسْتَطَعْتُ

خالد: اے میرے محترم دوست تشریف رکھیے اور جو چاہیں پوچھیں پس میں آپکے سوال کے جواب کے لئے حسب استطاعت مکمل تیار ہوں۔

عَبْدُاللّٰهِ: طَيِّبٌ، مَاهُوَ عَدَدُسُكَّانِ بَاكِسْتَانِ فِي الْوَقْتِ الْحَاضِرِ

عبداللہ: خوب! پاکستان کے باشندوں کی اس وقت کیا تعداد ہے؟

خَالِدُ: يَقُوْلُ الْإِحْصَاءُ الْأَخِيْرُ الَّذِيْ أُجْرِيَ قَبْلَ سَنَوَاتٍ بِأَنَّ عَدَدَسُكَّانِهَا قَدْ تَجَاوَزَ ثَمَانِيْنَ مِلْيُوْنِ نَسَمَةٍ وَيَرٰى خُبَرَاءُ الْإِحْصَاءِ الْآنَ بِأَنَّ الْعَدَدَ قَدْ تَجَاوَزَ مِائَةَ مِلْيُوْنَ نَسَمَةٍ۔

خالد: تازہ ترین مردم شماری کے مطابق جو چند سال پہلے ہوئی اس کے باشندوں کی تعداد تقریباً 80 ملین سے تجاوز کر گئی ہے۔ شماریات کے ماہرین کی رائے کے مطابق اب تعداد تقریباً 100 ملین سے بڑھ چکی ہے۔

عَبْدُاللّٰهِ: وَيَعْنِيْ، ذٰلِكَ أَنَّ عَدَدَ السُّكَانِ فِي ازْدِيَادٍ مُسْتَمِرٍ سَرِيْعٍ۔

عبداللہ: اس کا مطلب ہے کہ باشندوں کی تعداد مسلسل تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

خَالِدُ: نَعَمْ، وَهٰذَا مِمَّالَا شَكَّ فِيْهِ۔

خالد: جی ہاں اور اس میں کوئی شک نہیں

عَبْدُاللّٰهِ: وَهَلِ الْمُسْلِمُوْنَ يَهْتَمُّوْنَ بِدِيْنِهِمْ وَيَتَحَمَّسُوْنَ لَهٗ، وَيُطَبِّقُوْنَهٗ، فِيْ حَيَاتِهِمِ الْعَمَلِيَّةِ؟

عبداللہ: کیا مسلمان اپنے دین کو اہمیت دیتے ہیں اور اس کے لئے جوش وخروش دکھاتے ہیں اور اپنی عملی زندگیوں میں اس کی پیروی کرتے ہیں۔

خَالِدُ: نَعَمْ، وَلِمَ لَا، فَقَدْ أَقَامُوا دَوْلَةً إِسْلَامِيَّةً مُسْتَقِلَّةً لَهُمْ لِيَعِيشُوا فِي ظِلِّهَا أَحْرَارًا فِي عَقِيدَتِهِمْ وَعِبَادَتِهِمْ وَثَقَافَتِهِمْ وَيُطَبِّقُوا الشَّرِيعَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ السَّمْحَاءَ تَطْبِيقًا صَحِيحًا۔

خالد: جی ہاں کیوں نہیں۔ مسلمانوں نے اپنے لئے ایک آزاد اسلامی ملک اس لیے قائم کیا تاکہ اس کے سایے میں اپنے عقیدے، عبادت اور ثقافت کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں اور شریعت اسلامیہ کی ٹھیک ٹھیک مکمل پیروی کر سکیں۔

عَبْدُ اللهِ: مَا نِسْبَةُ مَعْرِفَةِ الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ فِي بَاكِسْتَانَ؟

عبداللہ: پاکستان میں پڑھنے لکھنے کی شرح کیا ہے؟

خَالِدُ: بَاكِسْتَانُ لَا تَزَالُ تُعْتَبَرُ مِنَ الدُّوَلِ الْمُتَخَلِّفَةِ فِي هٰذَا الْمَجَالِ فَإِنَّ التَّقَارِيرَ الْأَخِيرَةَ تَقُولُ بِأَنَّ نِسْبَةَ الْمَعْرِفَةِ لَا تَزِيدُ مِنَ الثَّلَاثِينَ فِي الْمِائَةِ مَعَ الْأَسَفِ الشَّدِيدِ۔

خالد: پاکستان مسلسل اس میدان میں پسماندہ شمار کیا جاتا رہا ہے۔ پس تازہ ترین رپورٹوں کے مطابق پڑھنے لکھنے کی شرح افسوس کے ساتھ 30% سے زیادہ نہیں ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ: هٰذَا قَلِيلٌ جِدًّا! وَالْإِسْلَامُ دِينُ الْعِلْمِ وَالْحَضَارَةِ وَالتَّقَدُّمِ......

عبداللہ: یہ تو بہت کم ہے۔ اسلام تو علم، تہذیب وتمدن اور آگے بڑھنے کا دین ہے۔

خَالِدُ: نَعَمْ يَا أَخِي! وَلٰكِنَّ الْمُسْلِمِينَ قَدْ أَهْمَلُوا تَعَالِيمَ نَبِيِّهِمْ فَتَخَلَّفُوا فِي كَافَّةِ الْمَجَالَاتِ مِنَ الْحَيَاةِ۔

خالد: جی ہاں اے میرے بھائی! لیکن مسلمانوں نے اپنے نبی کی تعلیمات کو بھلا دیا ہے۔ پس وہ زندگی کے تمام میدانوں میں پیچھے رہ گئے ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ: وَأَخِيرًا۔ لَا آخِرًا۔ كَلِمَةٌ عَنْ تَقَالِيدِ الزَّوَاجِ فِي بَاكِسْتَانَ، هَلِ النَّاسُ يَهْتَمُّونَ كَثِيرًا بِالْقَرَابَةِ الدَّمَوِيَّةِ أَوِ الْعَصَبِيَّةِ الْقَبَلِيَّةِ فِي أَمْرِ الْخِطْبَةِ وَالزَّوَاجِ؟

عبداللہ: آخر میں نہ کہ آخری بات پاکستان میں شادی کے رسم ورواج کے بارے میں کیا لوگ منگنی اور نکاح کے معاملے میں اپنے خونی رشتوں کو اہمیت دیتے ہیں یا قبائلی عصبیت کو۔

خَالِدُ: أَمَّا الْمُثَقَّفُونَ فَلَمْ يَعُودُوا يَهْتَمُّونَ كَثِيرًا م بِذٰلِكَ إِلَّا أَنَّ

الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَالْقَرَوِيِّيْنَ مِنَّا لَايَزَالُوْنَ التَّقَالِيْدَ الْقَدِيْمَةَ۔

خالد: جہاں تک تہذیب یافتہ لوگوں کا تعلق ہے تو وہ اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ مگر ہم میں سے پسماندہ اور دیہاتی لوگ مسلسل ان قدیم رواجوں کی پیروی کررہے ہیں۔

عَبْدُاللّٰهِ: وَمَا هِيَ الْإِجْرَاءَاتُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الَّتِيْ تَتِمُّ عِنْدَ الزَّوَاجِ فِيْ بَيْتِ الْعَرِيْسِ وَالْعَرُوْسِ؟

عبداللہ: وہ کونسی رسمی کاروائیاں ہیں جو دلہا اور دلہن کے گھر شادی کے موقع پر پوری ہوتی ہیں۔

خَالِدُ: مِنْ تَقَالِيْدِ الزَّوَاجِ عِنْدَنَا أَنَّ النِّسْوَةَ مِنْ أُسْرَةِ الْعَرِيْسِ يَزُرْنَ بَيْتَ الْعَرُوْسِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِيْ قَبْلَ لَيْلَةِ عَقْدِ الزَّوَاجِ وَمَعَهُنَّ مِقْدَارٌ مِنَ الْحِنَّاءِ وَالْأَشْيَاءِ اللَّازِمَةِ الْأُخْرٰى فَيُهْدِيْنَهَا إِلَى الْعَرُوْسِ لِتَخْضِبَ بِهَا كَفَّيْهَا وَأَنَامِلَهَا ثُمَّ يَخْرُجُ الْعَرِيْسُ فِيْ مُوْكِبٍ مِنْ أَقَارِبِهٖ وَأَصْدِقَاءِ رِجَالًا وَنِسَاءً أَوْهُوَ عَلٰى ظَهْرِ الْفَرَسِ أَوْفِي السَّيَّارَةِ إِلٰى بَيْتِ الْعَرُوْسِ حَيْثُ يَسْتَقْبِلُهُمْ أَهْلُهَا فَيَتِمُّ عَقْدُ الزَّوَاجِ ثُمَّ يُقَدِّمُوْنَ لَهُمُ الطَّعَامَ ثُمَّ يُوَدِّعُوْنَ الْعَرُوْسَ وَيَكُوْنُ مَوْقِفًا حَزِيْنًا حَيْثُ يَبْكِيْ أَهْلُهَا وَصَدِيْقَاتُهَا عَلٰى فِرَاقِهَا۔

خالد: ہمارے ہاں شادی کے رسم ورواج میں سے ہے کہ نکاح کی رات سے ایک رات قبل دلہا کے گھر کی عورتیں دلہن کے گھر جاتی ہیں اور انکے پاس مہندی کی کچھ مقدار اور دوسری ضروری اشیاء ہوتی ہیں۔ پس وہ اسے دلہن کو دے دیتی ہیں۔ تاکہ اس کے ذریعے اپنی ہتھیلیوں اور انگلیوں کو رنگ لے پھر دلہا عورتوں اور مردوں پر مشتمل جلوس میں گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر یا کار میں سوار ہو کر دلہن کے گھر جاتا ہے۔ جہاں دلہن کے گھر والے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ پھر نکاح کی رسم ہوتی ہے پھر انھیں کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ پھر دلہن کو الوداع کیا جاتا ہے اور یہ موقع پر بڑا غمناک ہوتا ہے۔ جبکہ دلہن کے گھر والے اور اس کی سہیلیاں اس کی جدائی پر روتی ہیں۔

عَبْدُاللّٰهِ: غَرِيْبٌ جِدًّا! مَالِلْحُزْنِ وَمُنَاسَبَةِ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ؟

عبداللہ: بہت عجیب بات ہے۔ خوشی ومسرت کے موقع پر غم کی کیا بات؟

خَالِدٌ: هٰكَذَا التَّقَالِيدُ عِنْدَنَا وَأَرَاهَا نَتِيجَةَ التَّأْثِيرِ الْهِنْدُوكِيِّ فِي الْمُجْتَمَعِ الْبَاكِسْتَانِيِّ مُنْذُ الْقَدِيمِ۔

خالد: ہمارے ہاں کے رسم و رواج اسی طرح کے ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ پاکستانی معاشرے پر ہندوؤں کے قدیم زمانے سے موجود اثر کا نتیجہ ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ: شُكْرًا يَا خَالِدُ! وَقَدْ حَانَ وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِبِ

عبداللہ: شکریہ اے خالد! مغرب کی اذان کا وقت ہو گیا ہے۔

خَالِدٌ: هَيَّا بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ لِنُصَلِّيَ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔

خالد: میرے ساتھ آؤ مسجد کی طرف چلیں اور باجماعت نماز ادا کریں۔

اَلتَّمَارِينُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ أَيْنَ جَلَسَ الصَّدِيقَانِ لِلْحَدِيثِ وَالشَّايِ؟

دونوں دوست باتوں اور چائے کے لئے کہاں بیٹھے تھے؟

جَلَسَ الصَّدِيقَانِ فِي مَنْزِلِ خَالِدٍ

۲۔ مَاذَا يَرَى الْخُبَرَاءُ عَنْ عَدَدِ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ الْآنَ؟

اس وقت پاکستان کی آبادی ماہرین کی رائے کے مطابق کیا ہے؟

قَدْ تَجَاوَزَ مِائَةَ مِلْيُونِ نَسَمَةٍ۔

۳۔ لِمَاذَا أَنْشَأَ الْمُسْلِمُونَ دَوْلَةً مُسْتَقِلَّةً لَهُمْ؟

مسلمانوں نے اپنے لیے ایک آزاد ملک کیوں قائم کیا تھا؟

لِيَعِيشُوا فِي ظِلِّهَا أَحْرَارًا فِي عَقِيدَتِهِمْ وَعِبَادَتِهِمْ وَثَقَافَتِهِمْ وَيُطَبِّقُوا الشَّرِيعَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ۔

س 2۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ۔

نیچے دیئے ہوئے جملوں کے اعراب لگائیں۔

۱۔ مَنْ يُرَافِقُ الْعَرِيسَ فِي الْمَوْكِبِ يَوْمَ الزَّوَاجِ؟

۲۔ مَا الَّذِي اسْتَغْرَبَهُ عَبْدُ اللّٰهِ يَحْيَى مِنْ تَصَرُّفِ أَهْلِ الْعَرِيسِ؟

۳۔ إِنَّ بَاكِسْتَانَ تُعْتَبَرُ دَوْلَةً مُتَخَلِّفَةً فِي مَجَالِ الْمَعْرِفَةِ

س3۔ صَحِّحْ مَا يَأْتِي مِنَ الْجُمَلِ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو درست کریں۔

۱۔ مَاهُوَ الْعَدَدُ السُّكَّانِ بَاكِسْتَانَ الْآنَ؟

مَاهُوَ عَدَدُ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ الْآنَ۔

۲۔ إِنَّ عَدَدُ السُّكَّانِ قَدْ تَجَاوَزَتْ ثَمَانُونَ مِلْيُونَ نَسَمَةً۔

إِنَّ الْعَدَدَ سُكَّانِ قَدْ تَجَاوَزَ ثَمَانِيْنَ مِلْيُونَ نَسَمَةٍ۔

۳۔ اَلْعَرِيْسُ تَخْرُجُ فِي مَوْكِبٍ مِنَ الْبَيْتِهِ۔

اَلْعَرِيْسُ يَخْرُجُ فِي مَوْكِبٍ مِن بَيْتِهِ۔

س4۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ فِي كُلِّ سَطْرٍ مِمَّا يَلِي۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ وَقْتُ ، حَانَ ، اَلْمَغْرِبِ ، آذَانِ ، وَقَدْ

وَقَدْ حَانَ وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِبِ۔

۲۔ اَلْأَعْظَمُ ، بَاكِسْتَانَ ، اَلْقَائِدُ ، مُؤَسِّسُ ، دَوْلَةِ ، هُوَ

اَلْقَائِدُ الْأَعْظَمُ هُوَ مُؤَسِّسُ دَوْلَةِ بَاكِسْتَانَ۔

۳۔ لَهُمْ ، مُسْتَقِلَّةً ، اَلْمُسْلِمُوْنَ ، إِسْلَامِيَّةً ، أَقَامَ ، دَوْلَةً

أَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ دَوْلَةً إِسْلَامِيَّةً مُسْتَقِلَّةً لَهُمْ۔

س5۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ الْإِضَافِيَّةِ وَخَمْسَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

5 مرکب اضافی اور 5 مرکب توصیفی نکالیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکب اضافی	جملے
۱۔ نِسْبَةُ الْمَعْرِفَةِ	هَلْ تَعْلَمُ نِسْبَةُ الْمَعْرِفَةِ؟ کیا تو خواندگی کی شرح کا علم رکھتا ہے۔
۲۔ بَيْتُ الْعَرُوْسِ	زُرْتُ بَيْتَ الْعُرُوْسِ میں نے دلہن کا گھر دیکھا۔

٣۔ ظَهْرُ الْفَرَسِ	هُوَرَكِبَ عَلٰى ظَهْرِ الْفَرَسِ۔ وہ گھوڑے کی پشت پر سوار ہوا۔
٤۔ مُنَاسَبَةِ الْفَرَحِ	مَالِلْحُزْنِ وَمُنَاسَبَةِ الْفَرَحِ؟ خوشی کے موقع پر غم کی کیابات؟
٥۔ اَذَانُ الْمَغْرِبِ	وَقَدْ حَانَ وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِبِ۔ مغرب کی اذان کا وقت ہوگیا ہے۔
مرکب توصیفی	جملے
١۔ عَالِمٌ سَعُوْدِيٌّ	عَبْدُ اللّٰهِ يَحْيٰ عَالِمٌ سَعُوْدِيٌّ عبداللہ یحییٰ ایک سعودی عالم ہے۔
٢۔ وَقْتُ حَاضِرٌ	مَاهُوَ عَدَدُ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ فِي الْوَقْتِ الْحَاضِرِ؟ اس وقت پاکستان کی آبادی کیا ہے؟
٣۔ اَلْاِحْصَاءُ الْاَخِيْرُ	مَاذَا يَقُوْلُ الْإِحْصَاءُ الْأَخِيْرُ؟ مردم شماری کی تازہ ترین رپورٹیں کیا کہتی ہیں؟
٤۔ دَوْلَةٌ اِسْلَامِيَّةٌ	بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ اِسْلَامِيَّةٌ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔
٥۔ اَلشَّرِيْعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ	طَبِّقُوا الشَّرِيْعَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ شریعت اسلامیہ کی پیروی کرو۔

س٥ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ وَهَاتِ الْمُفْرَدَاتِ لَهَا۔

سبق سے 10 اسم جمع نکالیں اور انکے مفرد بنائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
١۔ أَشْيَاءُ	شَيْءٌ	٢۔ أَسْئِلَةٌ	سُؤَالٌ
٣۔ سَنَوَاتٌ	سَنَةٌ	٤۔ تَقَارِيْرُ	تَقْرِيْرٌ
٥۔ مَجَالَاتٌ	مَجَالٌ	٦۔ دُوَلٌ	دَوْلَةٌ
٧۔ سُكَّانٌ	سَاكِنٌ	٨۔ عَادَاتٌ	عَادَةٌ

۹۔ أَصْدِقَاءُ	صَدِيْقٌ	۱۰۔ تَعَالِيْمُ	تَعْلِيْمٌ

ط إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل کلمات کو یاد کرلیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
۱۔ تَقَالِيْدُ	أُرِيْدُ أَنْ أَسَالَكَ أَشْيَاءَ عَنْ تَقَالِيْدِ الزَّوَاجِ میں آپ سے شادی کے رسم و رواج کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہوں۔
۲۔ عَادَاتٌ	مَاهِيَ عَادَاتُ الْمُجْتَمَعِ الْبَاكِسْتَانِيِّ؟ پاکستانی معاشرہ کے کیا رسم ورواج ہیں؟
۳۔ أَخِيْرٌ	فِي الْأَخِيْرِ كَلِمَةٌ عَنْ تَقَالِيْدِ الزَّوَاجِ؟ آخر میں شادی کے رسم ورواج کے بارے میں ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں
٤۔ إِحْصَاءٌ	وَيَرٰى خُبَرَاءُ الْإِحْصَاءِ الْآنَ بِأَنَّ الْعَدَدَ الْبَاكِسْتَانَ قَدْ تَجَاوَزَ مِائَةَ مِلْيُوْنَ نَسَمَةٍ۔ مردم شماری کے ماہرین کی رائے کے مطابق پاکستان کی آبادی 10 کروڑ سے بڑھ چکی ہے۔
۵۔ نَسَمَةٌ	وَيَرٰى خُبَرَاءُ الْإِحْصَاءِ الْآنَ بِأَنَّ الْعَدَدَ الْبَاكِسْتَانَ قَدْ تَجَاوَزَ مِائَةَ مِلْيُوْنَ نَسَمَةٍ۔ مردم شماری کے ماہرین کی رائے کے مطابق پاکستان کی آبادی 10 کروڑ سے بڑھ چکی ہے۔
٦۔ خَبِيْرٌ	وَيَرٰى خُبَرَاءُ الْإِحْصَاءِ الْآنَ بِأَنَّ الْعَدَدَ الْبَاكِسْتَانَ قَدْ تَجَاوَزَ مِائَةَ مِلْيُوْنَ نَسَمَةٍ۔ مردم شماری کے ماہرین کی رائے کے مطابق پاکستان کی آبادی 10 کروڑ سے بڑھ چکی ہے۔

۷۔ نِسْبَةٌ	مَانِسْبَةُ مَعْرِفَةُ الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ فِيْ بَاكِسْتَانَ؟ پاکستان میں پڑھنے لکھنے کی شرح کیا ہے؟
۸۔ سُكَّانٌ	مَاهُوَ عَدَدُ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ؟ پاکستان کے باشندوں کی کیا تعداد ہے؟
۹۔ تَحَمُّسٌ	هَلِ الْمُسْلِمُوْنَ يَتَحَمَّسُوْنَ لِدِيْنِهِمْ؟ کیا مسلمان اپنے دین کے لئے جوش وخروش دکھاتے ہیں؟
۱۰۔ اِهْتِمَامٌ	هَلْ لَّكَ اِهْتِمَامٌ فِيْ تَقَالِيْدِ بَاكِسْتَانَ؟ کیا تو پاکستان کے رسم ورواج میں دلچسپی رکھتا ہے؟

س 8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ وہ پاکستان کے دورے پر آیا۔

هُوَ قَدْ جَاءَ لِزِيَارَةِ بَاكِسْتَانَ۔

۲۔ پاکستان کی اس وقت آبادی کیا ہے؟

مَاهُوَ عَدَدُ سُكَّانِ بَاكِسْتَانَ فِي الْوَقْتِ الْحَاضِرِ۔

۳۔ پاکستان میں مسلمان کتنے فی صد ہیں؟

كَمْ مُسْلِمًا فِي الْمِائَةِ فِيْ بَاكِسْتَانَ؟

۴۔ مسلمانوں نے اپنا ایک آزاد ملک قائم کیا؟

أَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ دَوْلَةً مُّسْتَقِلَّةً لَّهُمْ۔

۵۔ پاکستان تعلیم میں پسماندہ ہے۔

بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ مُّتَخَلِّفَةٌ فِيْ مَجَالِ الْمَعْرِفَةِ۔

۶۔ قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔

اَلْقَائِدُ الْأَعْظَمُ هُوَ مُؤَسِّسٌ لِبَاكِسْتَانَ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ: (تینتیسواں سبق)

سیرت نبوی (۴)

جَوَانِبُ مِنْ سِيْرَتِهِ وَخُلُقِهِ

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و اخلاق کے بعض پہلو

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ خَصَّصْنَاهُ	ہم نے اسے خاص کر لیا	۲۔ جَوَانِبُ	پہلو
۳۔ هَامَّةٌ	اہم	٤۔ مَدَى	وسعت
۵۔ اَلْعُلْيَا	بلند، عظیم	٦۔ مَنْزِلَةُ الْعُظْمٰى	عظیم قدر و منزلت
۷۔ كَاتِبٌ	رائٹر۔ مصنف	۸۔ رَأْسٌ	چوٹی
۹۔ مُخْتَارَةٌ	منتخب شدہ۔ چنا ہوا	۱۰۔ غَيَّرُوْا	انھوں نے بدل ڈالا
۱۱۔ مَجْرَى	دھارا۔ رُخ	۱۲۔ تَقَدَّمُوْا	انھوں نے آگے بڑھایا
۱۳۔ نَهَضُوْا	انھوں نے بیدار کیا	١٤۔ مَعَارِفُ	علم
۱۵۔ يَحْتَلُّ	قبضہ کر لیا۔ حاصل کرنا	١٦۔ أَسْمٰى	بلند
۱۷۔ ذَكَاءٌ	ذہانت	۱۸۔ نَظَافَةٌ	صفائی
۱۹۔ اَلْعِفَّةُ	پاکدامنی	۲۰۔ صِدْقُ اللَّهْجَةِ	لہجے کی صداقت
۲۱۔ حُسْنُ الْعَهْدِ	وعدے میں اچھا ہونا	۲۲۔ صِلَةُ الرَّحِمِ	رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک
۲۳۔ اَلْجُوْدُ	سخاوت	٢٤۔ اَلْعَزِيْمَةُ	ارادے کی پختگی

٢٥_ حُسْنُ الْعِشْرَةِ	حسنِ معاشرت	٢٦_ اَلْعَفْوُ	درگزر۔ عفو
٢٧_ اَلتَّسَامُحُ	درگزر۔ برداشت	٢٨_ يَخْصِفُ	وہ سیتا ہے
٢٩_ يَرْقَعُ	وہ پیوند لگاتا ہے	٣٠_ مِهْنَةٌ	کام۔ پیشہ
٣١_ يَقْطَعُ	وہ کاٹتا ہے	٣٢_ اَللَّحْمُ	گوشت
٣٣_ يَثْبُتُ	وہ گاڑھتا ہے	٣٤_ يُجِيْبُ	وہ قبول کرتا ہے
٣٥_ اَلْعَبْدُ	غلام	٣٦_ اَلْحُرُّ	آزاد
٣٧_ اَلْهَدَايَا	تحفے	٣٨_ يُكَافِئُ	وہ بدلہ دیتا ہے
٣٩_ يَعْصِبُ	وہ باندھتا ہے	٤٠_ اَلْحَجَرُ	پتھر
٤١_ بَطْنٌ	پیٹ	٤٢_ جُوْعٌ	بھوک
٤٣_ يَعُوْدُ	وہ عیادت کرتا ہے	٤٤_ مَرْضٰى	مریض۔ بیمار (جمع)
٤٥_ يَشْهَدُ	شریک ہوتا ہے	٤٦_ يَمْزَحُ	وہ مزاح کرتا ہے
٤٧_ يُهَوِّلُ	وہ ڈراتا ہے	٤٨_ يَلْبَسُ	پہنتا ہے
٤٩_ يُرْدِفُ	وہ سوار کرتا ہے	٥٠_ خَلْفَ	پشت
٥١_ يُنَفِّذُ	نافذ کرتا ہے	٥٢_ عَادَ	لوٹا
٥٣_ ضَرٌّ	نقصان	٥٤_ اَلْقَضَاءُ	چھٹکارہ دلانا
٥٥_ عُنْصُرِيٌّ	نسلی	٥٦_ اَلْعُبُوْدِيَّةُ	غلامی
٥٧_ اِنْقَاذٌ	نجات دلانا	٥٨_ ضَلَالٌ	گمراہی
٥٩_ مِحَكٌّ	کسوٹی۔ معیار	٦٠_ أَسْوَاءُ	بُرا
٦١_ يَسْتَنِيْرُ	وہ روشنی حاصل کرتا ہے	٦٢_ سُجِلَتْ	ریکارڈ کر لیے گئے ہیں
٦٣_ حَوَاد	واقعات	٦٤_ مُنَجَّمًا	تھوڑا تھوڑا

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: أَبْنَائِيَ الطَّلَبَةَ! إِنَّ دَرْسَ الْيَوْمِ قَدْ خَصَّصْنَاهُ لِبَعْضِ الْجَوَانِبِ مِنْ سِيْرَةِ الرَّسُوْلِ الْهَامَّةِ وَخُلُقِهِ الْكَرِيْمَةِ وَذٰلِكَ لِكَيْ نَعْرِفَ مَدَى مَكَانَتِهِ الْعُلْيَا وَمَنْزِلَتِهِ الْعُظْمَى الَّتِيْ جَعَلَتِ الْكَاتِبَ الْاَمْرِيْكِيَّ الْمُعَاصِرَ (مَائِيْكَلْ هَارِت) يَجْعَلُ رَسُوْلَنَا عَلٰى رَأْسِ الْمِائَةِ الْمُخْتَارَةِ مِنَ الرِّجَالِ الْعُظَمَاءِ الَّذِيْنَ غَيَّرُوْا مَجْرَى التَّارِيْخِ الْبَشَرِيِّ وَأَثَّرُوْا فِيْ نُفُوْسِ الْبَشَرِيَّةِ وَتَقَدَّمُوْا بِهَا وَنَهَضُوْا بِحَضَارَتِهَا وَمَعَارِفِهَا۔

استاد: میرے طالب علم بیٹو! ہم نے اپنا آج کا سبق اہم سیرت رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے اخلاق مبارک کے بعض پہلوؤں کیلئے وقف کر دیا ہے۔ تا کہ ہم آپ ﷺ کے اعلیٰ مقام اور آپ ﷺ کی عظیم قدر و منزلت کی وسعت کو جان سکیں جس نے اس وقت کے امریکی مصنف مائیکل ہارٹ کو مجبور کر دیا ہے کہ رسول ﷺ کو ان لوگوں میں سے پہلے نمبر پر رکھے جنہوں نے انسانی تاریخ کے دھارے کو بدل دیا اور جنہوں نے انسانی دلوں پر گہرا اثر کیا۔ ان کو ترقی دی، تہذیب وعلم کو ترقی دی۔

فَارُوْقُ: إِذَنْ يَجِبُ أَنْ نَكُوْنَ عَلٰى عِلْمٍ بِمَا جَعَلَ سَيِّدَنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَلُّ هٰذِهِ الْمَكَانَةَ الْعُظْمٰى۔

فاروق: پھر تو لازمی ہے کہ ہمیں ہر اس چیز کا علم ہونا چاہیے جس کے ذریعے رسول ﷺ نے اس قدر و منزلت کو حاصل کیا۔

اَلْأُسْتَاذُ: وَهٰذَا مَا نُرِيْدُهُ بِالضَّبْطِ مِنْ دَرْسِنَا الْيَوْمَ وَأَمَّا عَظَمَةُ الرَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرْجِعُ كُلُّهَا إِلٰى أَخْلَاقِهِ الشَّخْصِيَّةِ وَخِدْمَاتِهِ الْعَمَلِيَّةِ مِنْ أَجْلِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَلَاحِهَا۔

استاد: یہی وہ بات ہے جسے ہم آج کے سبق سے ٹھیک ٹھاک جاننا چاہتے ہیں۔ جہاں تک آپکی عظمت کا تعلق ہے تو یہ سب آپکے شخصی اخلاق اور آپ کی انسانیت اور اسکی اصلاح کے لیے عملی خدمات کی طرف توجہ دلاتی ہے۔

عَلِيٌّ: فَمَا هِيَ أَبْرَزُ الْجَوَانِبِ مِنْ خُلُقِهِ الْكَرِيْمَةِ يَا اُسْتَاذَنَا

الْجَلِيْلَ؟

علی: اے استادِ محترم! آپ ﷺ کے اخلاق کریمہ کے نمایاں ترین پہلو کیا ہیں؟

الْأُسْتَاذُ: إِنَّه' صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ عَلٰى أَسْمٰى مَدَارِجِ الْعَقْلِ وَالذَّكَاءِ وَفَصَاحَةِ اللِّسَانِ وَبَلَاغَةِ الْقَوْلِ وَالنَّظَافَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ وَالْعِفَّةِ وَالْأَمَانَةِ وَصِدْقِ اللَّهْجَةِ وَالشَّفَقَةِ وَالْوَفَاءِ وَحُسْنِ الْعَهْدِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْعَزِيْمَةِ وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَحُسْنِ الْأَدَبِ وَالْعِشْرَةِ وَالتَّوَاضُعِ وَالْعَفْوِ وَالتَّسَامُحِ وَكَانَ يَخْصِفُ النَّعْلَ وَيَرْقَعُ الثَّوْبَ وَيَخْدِمُ فِيْ مِهْنَةِ اَهْلِهٖ وَيَقْطَعُ اللَّحْمَ مَعَهُنَّ' وَكَانَ أَشَدَّ النَّاسِ حَيَاءً لَا يُثْبِتُ بَصَرَه' فِيْ وَجْهِ اَحَدٍ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَالْحُرِّ' وَكَانَ يَقْبَلُ الْهَدَايَا وَيُكَافِئُ عَلَيْهَا وَيَعْصِبُ الْحَجَرَ عَلٰى بَطْنِهٖ مِنَ الْجُوْعِ وَيَعُوْدُ الْمَرْضٰى وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ وَيُجَالِسُ الْفُقَرَاءَ وَيُوَاكِلُ الْمَسَاكِيْنَ وَيَمْزَحُ وَلَا يَقُوْلُ إِلَّا حَقًّا وَّلَا يُهَوِّلُه' شَيْءٌ مِّنْ أُمُوْرِ الدُّنْيَا وَيَلْبَسُ مَاوَجَدَ وَيُرْدِفُ خَلْفَه' عَبْدَهٗ' يَغْضَبُ لِرَبِّهٖ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَيُنَفِّذُ الْحَقَّ وَإِنْ عَادَ ذٰلِكَ بِالضَّرَرِ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَصْحَابِهٖ

استاد: آپ ﷺ عقل و دانائی، فصاحت و بلاغت، ظاہری و باطنی صفائی، قول کی بلاغت، پاک دامنی، امانت لہجہ کی صداقت، شفقت، وفاداری، وعدے کی پابندی، رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی، فیاضی، بہادری، ارادے کی پختگی، عدل واحسان، حسن وادب، حسن معاشرت، تواضع، عفو درگزر اور برداشت کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ آپ ﷺ جوتے سی لیتے کپڑے میں پیوند لگا لیتے، گھر والوں کے کام کر دیتے، ان کے ساتھ مل کر گوشت کاٹتے، آپ ﷺ سب انسانوں سے زیادہ حیادار تھے۔ کسی کے چہرے پر نظر گاڑ کر نہ دیکھتے، غلام اور آزاد دونوں کی دعوت قبول کر لیتے، تحفے قبول کرتے اور بدلے میں تحفے دیتے، بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے، بیماروں کی عیادت کرتے، جنازوں میں شریک ہوتے، فقیروں کے ساتھ بیٹھتے اور مسکینوں کے ساتھ کھاتے، مزاح کرتے مگر سچی بات کرتے۔ آپ ﷺ کو دنیا کا کوئی معاملہ گھبراہٹ میں نہیں ڈال سکتا

تھا۔ جو ملتا پہن لیتے، اپنے غلام کو اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔ آپ ﷺ اپنے رب کیلئے ناراض ہوتے، اپنی ذات کے لئے ناراض نہ ہوتے، حق کا نفاذ کرتے، خواہ اس سے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو نقصان ہوتا۔

سَلْمَانُ: وَأَمَّا خِدْمَاتُه لِلْبَشَرِيَّةِ يَا أُسْتَاذَنَا الْجَلِيْلَ؟

سلمان: اے استادِ محترم! انسانیت کے لئے آپ ﷺ کی خدمات کیا ہیں؟

الْأُسْتَاذُ: وَأَمَّا خِدْمَاتُه فَإِنَّ أَكْبَرَهَا هُوَ الْقَضَاءُ عَلَى التَّفْرِقَةِ الْعُنْصُرِيَّةِ وَالتَّفَاخُرِ بِالنَّسَبِ وَالْعُبُوْدِيَّةِ وَالْجَهْلِ وَالْفَقْرِ بِالْإِضَافَةِ إِلٰى إِنْقَاذِ الْبَشَرِ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالِ وَهِدَايَتِهِمْ إِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ مِنَ الْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وَالْحُرِّيَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ فَقَدْ بَدَأَ الْوَحْيُ الْقُرْآنِيُّ بِكَلِمَةِ "اِقْرَأْ" وَتِلْكَ إِشَارَةٌ إِلَى الْعِلْمِ وَمَكَانَةِ أَهْلِهِ إِنَّ سَيِّدَنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ فَوَجَدَ الْعَالَمَ الْبَشَرِيَّ عَلٰى أَسْوَإِ حَالَةٍ ثُمَّ تَرَكَه وَهُوَ عَلٰى أَحْسَنِ حَالٍ مِمَّا وَجَدَه عَلَيْهَا وَذٰلِكَ هُوَ مِحَكُّ الْعَظَمَةِ الْحَقِيْقِيَّةِ۔

استاد: جہاں تک آپ ﷺ کی خدمات کا تعلق ہے تو آپ ﷺ کی سب سے بڑی خدمت خاندانی برتری، حسب ونسب پر فخر کرنا، غلامی اور جہالت وافلاس سے چھٹکارا دلانا ہے۔ علاوہ ازیں انسان کو شرک وگمراہی وکفر سے نجات دلانا ہے اور ان کو علم، عدل، آزادی اور مساوات میں سے حق کی راہ کی طرف ہدایت دلانا ہے۔ پس قرآنی وحی اقراء (پڑھ) کے لفظ سے شروع ہوئی۔ یہ علم اور اہل علم کے مقام کی طرف اشارہ ہے۔ جب سردار رسول ﷺ تشریف لائے۔ اس دنیا میں تو انھوں نے عالم انسانیت کو بدترین حالت میں پایا۔ پھر جب اسے چھوڑا تو وہ اس سے بہترین حالت میں تھی جس میں آپ نے اسے پایا تھا اور یہ حقیقی عظمت کی کسوٹی ہے۔

فَارُوْقُ: وَأَمَّا الْآنَ بَعْدَ أَنْ لَحِقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى فَكَيْفَ لِلْبَشَرِ أَنْ يَسْتَنِيْرُوْا أَوْ يَهْتَدُوْا بِه؟

فاروق: اور اب جب کہ آپ ﷺ رفیق اعلیٰ (اللہ) سے جاملے ہیں تو آپ ﷺ سے انسان کس طرح نور وہدایت حاصل کر سکتے ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: بِسِيرَتِهِ الْعَطِرَةِ وَأُسْوَتِهِ الْحَسَنَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ عَنْهَا۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

استاد: آپ ﷺ کی پاکیزہ سیرت اور اسوہ حسنہ سے جسکے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ''تمھارے لیے اللہ کے رسول ﷺ بہترین نمونہ ہے۔ اس شخص کے لئے جو اللہ اور یومِ آخر سے امید رکھتا ہو''۔

فَارُوْقُ: وَلٰكِنْ مِنْ أَيْنَ لَنَا ذٰلِكَ؟

فاروق: لیکن وہ ہمیں کہاں سے ملے گی؟

اَلْأُسْتَاذُ: سِيرَتُهُ الْعَطِرَةُ مَحْفُوظَةٌ وَقَدْ سُجِّلَتْ حَوَادِثُ حَيَاتِهِ بِأَدَقِّ تَفَاصِيلِهَا وَتَعَالِيمُهُ السَّامِيَةُ مُدَوَّنَةٌ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ النَّبَوِيِّ وَمُعْجِزَتُهُ الدَّائِمَةُ الْخَالِدَةُ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ كِتَابٌ حَيٌّ خَالِدٌ بَاقٍ عَلٰى وَجْهِ الزَّمَانِ۔

استاد: آپ ﷺ کی پاکیزہ سیرت محفوظ ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی کے واقعات باریک ترین تفصیلات کے ساتھ ریکارڈ کر لیے گئے ہیں۔ آپ ﷺ کی اعلیٰ تعلیمات حدیث نبوی کی کتابوں میں تدوین کر دی گئی ہیں۔ آپ ﷺ کا زندہ جاوید معجزہ قرآن کریم ہے۔ جو ایک زندہ اور رہتی دنیا تک رہنے والی کتاب ہے۔

سَلْمَانُ: كَيْفَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

سلمان: قرآن مجید رسول ﷺ پر کیسے نازل ہوا؟

اَلْأُسْتَاذُ: لَمْ يَنْزِلِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً وَإِنَّمَا نَزَلَ مُنَجَّمًا بَعْضُه' فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْبَعْضُ الْآخَرُ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ فَالسُّوَرُ الَّتِي نَزَلَتْ وَهُوَ بِمَكَّةَ تُسَمّٰى سُوَرًا مَكِّيَّةً وَالَّتِي نَزَلَتْ وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ تُسَمّٰى سُوَرًا مَدَنِيَّةً۔

استاد: قرآن مجید ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا اس کا کچھ حصہ مکہ مکرمہ میں کچھ مدینہ منورہ میں نازل ہوا۔ جو سورتیں مکہ میں نازل ہوئیں، مکی سورتیں اور جو مدینہ میں نازل ہوئیں مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔

عَلِيٌّ: كَمْ سُوْرَةً فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ ؟

علی: قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: اَلْقُرْآنِ الْكَرِيْمُ ثَلَاثُوْنَ جُزْءًا وَّفِيْهِ مِائَةٌ وَّ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سُوْرَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّسِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ مَدَنِيَّةً۔

استاد: قرآن کریم میں تیس پارے ہیں۔ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔ان میں سے اٹھاسی مکی اور چھبیس مدنی ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جوابات دیں:

۱۔ إِلٰى مَاذَا تَرْجِعُ عَظَمَةُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عظمت رسول ﷺ ہماری توجہ کس طرف مبذول کراتی ہے؟

فَتَرْجِعُ كُلُّهَا إِلٰى أَخْلَاقِهِ الشَّخْصِيَّةِ وَخِدْمَاتِهِ الْعَمَلِيَّةِ مِنْ أَجْلِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَلَاحِهَا۔

۲۔ مَاهِيَ أَبْرَزُ الْجَوَانِبِ مِنْ خُلُقِ الرَّسُوْلِ ﷺ؟

هُوَ عَلٰى أَسْمٰى مَدَارِجِ الْعَقْلِ وَالذَّكَاءِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالنَّظَافَةِ وَالْعِفَّةِ وَالْأَمَانَةِ وَصِدْقِ اللَّهْجَةِ وَالشَّفْقَةِ وَالْوَفَاءِ وَحُسْنِ الْعَهْدِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْعَزِيْمَةِ وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَحُسْنِ الْأَدَبِ وَالْعِشْرَةِ وَالتَّوَاضُعِ وَالْعَفْوِ وَالتَّسَامُحِ۔

۳۔ مَاهِيَ الْخِدْمَاتُ النَّبَوِيَّةُ لِلْبَشَرِيَّةِ؟

انسانیت کے لئے آپ کی کیا خدمات ہیں؟

اَلْقَضَاءُ عَلَى التَّفْرِقَةِ الْعُنْصُرِيَّةِ وَالتَّفَاخُرِ بِالنَّسَبِ وَالْعُبُوْدِيَّةِ وَالْجَهْلِ وَالْفَقْرِ بِالْإِضَافَةِ إِلٰى إِنْقَاذِ الْبَشَرِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالضَّلَالِ هِدَايَتِهِمْ إِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ مِنَ الْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وَالْحُرِّيَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ۔

س2۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں:

۱۔ قَدْ قَضٰى رَسُوْلُنَا عَلَى التَّفْرِقَةِ الْعُنْصُرِيَّةِ وَالتَّفَاخُرِ بِالنَّسَبِ۔

قد قضى رسولنا على التفرقة العنصرية و التفاخر بالنسب

۲۔ لَهُ خُلُقٌ عَظِيْمٌ وَخِدَمَاتٌ جَبَّارَةٌ لِلْعَالَمِ الْبَشَرِيِّ۔

له خلق عظيم و خدمات جبارة للعالم البشرى۔

س3۔ كَوِّنْ أَسْئِلَةً تَكُوْنُ الْجُمَلُ الْآتِيَةُ أَجْوِبَةً لَّهَا۔

ایسے سوالات بنائیں کہ نیچے دیئے ہوئے جملے ان کے جوابات بن جائیں۔

۱۔ لِكَيْ يَعْرِفَ مَكَانَتَهُ الْعُلْيَا وَمَنْزِلَتَهُ الْعُظْمٰى۔

لِمَاذَا تَقْرَأُ سِيْرَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟

۲۔ تَرْجِعُ إِلٰى خُلُقِهِ الْكَرِيْمِ وَخِدَمَاتِهِ الْعَمَلِيَّةِ۔

إِلٰى مَاذَا تَرْجِعُ عَظَمَةُ الرَّسُوْلِ؟

۳۔ نَعَمْ ، كَانَ يَقْبَلُ الْهَدَايَا وَيُكَافِئُ عَلَيْهَا۔

هَلْ كَانَ الرَّسُوْلُ يَقْبَلُ الْهَدَايَا وَيُكَافِئُ عَلَيْهَا۔

س4۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِيْ كُلِّ سَطْرٍ:

ہر سطر میں لکھے ہوئے الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

۱۔ اَلْعُظْمٰى ، قَدْ ، أَرَادَ ، يَعْرِفَ ، مَنْزِلَتَهُ ، أَنْ

قَدْ أَرَادَا أَنْ يَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ الْعُظْمٰى۔

۲۔ يَخْدِمُ ، فِيْ ، وَ ، أَهْلِهِ ، مِهْنَةِ ، اَلثَّوْبَ ، يَرْقَعُ ، وَ

وَيَخْدِمُ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهِ وَيَرْقَعُ الثَّوْبَ

۳۔ أَهْلِهِ ، اِلٰى ، اِشَارَةٌ ، تِلْكَ ، وَ ، مَكَانَةِ۔

وَتِلْكَ اِشَارَةٌ اِلٰى مَكَانَةِ أَهْلِهِ۔

س5۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ وَحَوِّلْهَا إِلٰى مُفْرَدَاتِهَا:

دس اسم جمع لیں اور ان کو مفرد میں بدلیں:

جمع	واحد	جمع	واحد
۱۔ مَسَاكِيْنُ	مِسْكِيْنٌ	۲۔ خِدَمَاتٌ	خِدْمَةٌ
۳۔ فُقَرَاءُ	فَقِيْرٌ	٤۔ تَفَاصِيْلُ	تَفْصِيْلٌ
٥۔ سُوَرٌ	سُوْرَةٌ	٦۔ مَرْضٰى	مَرِيْضٌ

٧۔ جَوَانِبُ	جَانِبٌ	٨۔ تَعَالِيمَاتٌ	تَعْلِيمٌ
٩۔ هَدَايَا	هَدِيَّةٌ	١٠۔ رِجَالٌ	رَجُلٌ
١١۔ نُفُوسٌ	نَفْسٌ	١٢۔ جَنَائِزُ	جَنَازَةٌ
١٣۔ عُظَمَاءُ	عَظِيمٌ		

هی خُذْ عَشَرَةَ أَفْعَالٍ مُّضَارِعَةٍ وَّحَوِّلْهَا إِلَى الْمَاضِيْ وَصَرِّفْهَا:

دس افعال مضارع لیں اوران کو ماضی میں بدلیں اوران کی گردان کریں:

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
١۔ يَعْرِفُ	عَرَفَ	٢۔ يَجْلِسُ	جَلَسَ
٣۔ يَجْعَلُ	جَعَلَ	٤۔ يَخْدِمُ	خَدَمَ
٥۔ يَرْجِعُ	رَجَعَ	٦۔ يَخْصِفُ	خَصَفَ
٧۔ يُرِيدُ	أَرَادَ	٨۔ يَرْقَعُ	رَقَعَ
٩۔ يَقْطَعُ	قَطَعَ	١٠۔ يَنْزِلُ	نَزَلَ

گردانیں

١۔ عَرَفَ	جَلَسَ	جَعَلَ	خَدَمَ	رَجَعَ
٢۔ عَرَفَا	جَلَسَا	جَعَلَا	خَدَمَا	رَجَعَا
٣۔ عَرَفُوْا	جَلَسُوْا	جَعَلُوْا	خَدَمُوْا	رَجَعُوْا
٤۔ عَرَفَتْ	جَلَسَتْ	جَعَلَتْ	خَدَمَتْ	رَجَعَتْ
٥۔ عَرَفَتَا	جَلَسَتَا	جَعَلَتَا	خَدَمَتَا	رَجَعَتَا
٦۔ عَرَفْنَ	جَلَسْنَ	جَعَلْنَ	خَدَمْنَ	رَجَعْنَ
٧۔ عَرَفْتَ	جَلَسْتَ	جَعَلْتَ	خَدَمْتَ	رَجَعْتَ
٨۔ عَرَفْتُمَا	جَلَسْتُمَا	جَعَلْتُمَا	خَدَمْتُمَا	رَجَعْتُمَا
٩۔ عَرَفْتُمْ	جَلَسْتُمْ	جَعَلْتُمْ	خَدَمْتُمْ	رَجَعْتُمْ
١٠۔ عَرَفْتِ	جَلَسْتِ	جَعَلْتِ	خَدَمْتِ	رَجَعْتِ
١١۔ عَرَفْتُمَا	جَلَسْتُمَا	جَعَلْتُمَا	خَدَمْتُمَا	رَجَعْتُمَا

١٢۔ عَرَفْتُنَّ	جَلَسْتُنَّ	جَعَلْتُنَّ	خَدَمْتُنَّ	رَجَعْتُنَّ
١٣۔ عَرَفْتُ	جَلَسْتُ	جَعَلْتُ	خَدَمْتُ	رَجَعْتُ
١٤۔ عَرَفْنَا	جَلَسْنَا	جَعَلْنَا	خَدَمْنَا	رَجَعْنَا

١۔ خَصَفَ	اَرَادَ	رَقَعَ	قَطَعَ	نَزَلَ
٢۔ خَصَفَا	اَرَادَا	رَقَعَا	قَطَعَا	نَزَلَا
٣۔ خَصَفُوْا	اَرَادُوْا	رَقَعُوْا	قَطَعُوْا	نَزَلُوْا
٤۔ خَصَفَتْ	اَرَادَتْ	رَقَعَتْ	قَطَعَتْ	نَزَلَتْ
٥۔ خَصَفَتَا	اَرَادَتَا	رَقَعَتَا	قَطَعَتَا	نَزَلَتَا
٦۔ خَصَفْنَ	اَرَدْنَ	رَقَعْنَ	قَطَعْنَ	نَزَلْنَ
٧۔ خَصَفْتَ	اَرَدْتَ	رَقَعْتَ	قَطَعْتَ	نَزَلْتَ
٨۔ خَصَفْتُمَا	اَرَدْتُمَا	رَقَعْتُمَا	قَطَعْتُمَا	نَزَلْتُمَا
٩۔ خَصَفْتُمْ	اَرَدْتُمْ	رَقَعْتُمْ	قَطَعْتُمْ	نَزَلْتُمْ
١٠۔ خَصَفْتِ	اَرَدْتِ	رَقَعْتِ	قَطَعْتِ	نَزَلْتِ
١١۔ خَصَفْتُمَا	اَرَدْتُمَا	رَقَعْتُمَا	قَطَعْتُمَا	نَزَلْتُمَا
١٢۔ خَصَفْتُنَّ	اَرَدْتُنَّ	رَقَعْتُنَّ	قَطَعْتُنَّ	نَزَلْتُنَّ
١٣۔ خَصَفْتُ	اَرَدْتُ	رَقَعْتُ	قَطَعْتُ	نَزَلْتُ
١٤۔ خَصَفْنَا	اَرَدْنَا	رَقَعْنَا	قَطَعْنَا	نَزَلْنَا

س7۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو یاد کریں اور مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	معنی	جملے
١۔ جَوَانِبُ	پہلو	مَاهِيَ أَبْرَزُ الْجَوَانِبِ أَخْلَاقِهِ؟ آپ کے اخلاق کے نمایاں پہلو کیا ہیں؟
٢۔ نَهَضَ	اٹھایا	وَنَهَضَ الْقَوْمُ بِحَضَارَتِهَا وَمَعَارِفِهَا قوم (لوگوں) نے اپنی تہذیب اور علم کو ترقی دی۔

٣۔ خَصَفَ	گانٹھ	كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَخْصِفُ النَّعْلَ حضور علیہ السلام اپنے جوتے گانٹھ لیتے تھے۔
٤۔ مِهْنَةٌ	پیشہ	كَانَ يَخْدِمُ الرَّسُوْلُ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهٖ۔ حضور علیہ السلام اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر کام کرتے تھے۔
٥۔ أَبْرَزُ	نمایاں	مَاهِيَ أَبْرَزُ الْجَوَانِبِ أَخْلَاقِهٖ؟
٦۔ يُكَافِئُ	بدلہ دیتا ہے	كَانَ الرَّسُوْلُ يَقْبَلُ الْهَدَايَا وَيُكَافِئُ عَلَيْهَا حضور علیہ السلام تحفے قبول کرتے اور اس کا بدلہ بھی دیتے۔
٧۔ يُهَوِّلُ	ڈراتا ہے	لَا يُهَوِّلُ الرَّسُوْلَ شَيْئٌ حضور علیہ السلام کو کوئی چیز نہیں ڈراتی تھی۔
٨۔ اِنْقَاذٌ	نجات دلانا	هُوَ اِنْقَاذَ الْبَشَرِ مِنَ الشِّرْكِ انھوں نے انسانیت کو شرک سے نجات دلائی۔
٩۔ أَسْوَأُ	برا	هُوَالرَّجُلُ فِيْ أَسْوَاءِ حَالَةٍ۔ وہ آدمی برے حالات سے دوچار ہے۔
١٠۔ أُسْوَةٌ	نمونہ	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ تمہارے لیے رسول علیہ السلام کی ہستی میں بہترین نمونہ ہے۔
١١۔ خَصَّصَ	مخصوص کیا	اِنَّ دَرْسَ الْيَوْمَ قَدْ خَصَّصْنَاهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ہم نے آج کا سبق حضور علیہ السلام پر بات کرنے کے لئے مخصوص کرلیا ہے۔
١٢۔ يَمْزَحُ	مزاح کرتا ہے	اَلرَّسُوْلُ يَمْزَحُ وَلَا يَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا حضور علیہ السلام مزاح میں بھی سچی بات کہتے تھے۔

ھی إِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ أَفْعَالٍ مَاضِيَةٍ وَحَوِّلْهَا اِلَى الْمُضَارِعِ:

سبق سے دس افعال ماضی لیں اور انھیں مضارع میں بدلیں:

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
١۔ نَهَضَ	يَنهِضُ	٢۔ عَادَ	يَعُوْدُ
٣۔ بَدَأَ	يَبْدَاءُ	٤۔ تَرَكَ	يَتْرُكُ
٥۔ وَجَدَ	يَجِدُ	٦۔ جَعَلَ	يَجْعَلُ
٧۔ خَصَّصَ	يُخَصِّصُ	٨۔ غَيَّرَ	يُغَيِّرُ
٩۔ تَقَدَّمَ	يَتَقَدَّمُ	١٠۔ لَحِقَ	يَلْحَقُ
١١۔ تَقَدَّمُوا	يُقَدِّمُوْنَ	١٢۔ قَالَ	يَقُوْلُ

س۹۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔ آپ ﷺ نے تاریخ انسانی کا رخ بدل دیا۔

غَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْرَى التَّارِيْخِ الْبَشَرِيِّ۔

۲۔ سچائی اور امانت آپ ﷺ کے نمایاں اخلاق ہیں۔

اَلصِّدْقُ وَالْاَمَانَةُ هِيَ اَبْرَزُ أَخْلَاقِهٖ

۳۔ آپ ﷺ نے انسانیت کو کفر و گمراہی سے نجات دلائی۔

هُوَ اَنْقَذَ الْبَشَرَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالِ۔

۳۔ یہ حقیقی عظمت کی کسوٹی ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ مِحَكُّ الْعَظَمَةِ الْحَقِيْقِيَّةِ۔

۴۔ آپ ﷺ کی سیرت پاک محفوظ ہے۔

سِيْرَتَهُ الْعَطِرَةُ مَحْفُوْظَةٌ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ : (چونتیسواں سبق)

نبوت کی ہدایات میں سے (۳)

اَلْأَحَادِيْثُ الْقُدْسِيَّةُ

احادیث قدسیہ

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ رِسَالَةٌ	پیغام	۲۔ أُوحِيَ	وحی کی گئی
۳۔ ظَنٌّ	گمان	٤۔ عَبْدٌ	بندہ
۵۔ وَلَاءٌ	مجلس۔محفل	٦۔ شِبْرٌ	بالشت
۷۔ ذِرَاعٌ	ہاتھ	۸۔ بَاعٌ	بازو
۹۔ يَمْشِيْ	وہ چلتا ہے	۱۰۔ هَرْوَلَةٌ	دوڑ کر آنا
۱۱۔ شَتَمَنِيْ	اس نے مجھے گالی دی	۱۲۔ تَكْذِيْبٌ	جھٹلانا
۱۳۔ أَهْوَنُ	آسان	١٤۔ إِعَادَةٌ	دوبارہ کرنا
۱۵۔ يَسُبُّ	وہ گالی دیتا ہے	١٦۔ دَهْرٌ	زمانہ
۱۷۔ أُقَلِّبُ	میں الٹ پلٹ کرتا ہوں	۱۸۔ اَلنَّهَارُ	دن
۱۹۔ اَقْتَرَضْتُ	میں نے فرض کیا	۲۰۔ يَبْطِشُ	وہ پکڑتا ہے
۲۱۔ رِجْلٌ	پاؤں	۲۲۔ اِسْتَعَاذَنِيْ	وہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے
۲۳۔ اَلْمُتَحَابُوْنَ	ہیبت میں رہنے والے	٢٤۔ جَلَالٌ	رعب۔دبدبہ
۲۵۔ يَغْبِطُ	وہ رشک کرتا ہے	٢٦۔ أَعْدَدْتُ	میں نے تیار کی
۲۷۔ رَأَتْ	اس نے دیکھا	۲۸۔ أُذُنٌ	کان

اردو ترجمہ

يَكُونُ الْحَدِيثُ قُدسِيًّا يُخبِرُنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ اللّٰهِ إِلٰى عِبَادِهِ فَيَقُولُ: "قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ" أَوْ "يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى" فَمِنْ ذٰلِكَ مَا أَوْحَى اللّٰهُ بِهِ إِلَى الصَّادِقِ الْأَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ۔

وہ حدیث قدسی ہوتی ہے جس میں اللہ کے رسول ﷺ ہمیں ایسے پیغام کے بارے میں فرمائیں جو اللہ کی طرف سے بندوں کی طرف ہو۔ پس آپ ﷺ فرماتے ہیں: "اللہ عزوجل نے فرمایا" "یا اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے" پس ایسی ہی حدیثوں میں یہ حدیثیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے صادق اور امین پر وحی کیا۔ پس آپ نے فرمایا:

۱۔ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا بندہ میرے بارے میں جیسا گمان کرے میں ویسا ہی ہوں۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے پاس ہوتا ہوں۔ اگر وہ تنہا مجھے یاد کرے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی مجلس میں مجھے یاد کرے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسکو یاد کروں گا۔

۲۔ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۔ جب بندہ میرے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک گز بڑھ کر آتا ہے تو میں اس کے ایک بازو بھر قریب آتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

۳۔ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

ذٰلِكَ، فَأَمَّا تَكْذِيبُه' إِيَّايَ فَقَوْلُه' : لَنْ يُّعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهٖ وَأَمَّا شَتْمُه' إِيَّايَ فَقَوْلُه' : إِتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ' وَأَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ كُفُوًا أَحَدٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۔ آدم کے بیٹے نے میری تکذیب کی اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا۔ مجھے گالی دی، یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا۔ اس کا یہ کہنا میری تکذیب ہے۔ ''وہ مجھے ہرگز دوبارہ پیدا نہیں کرے گا جبکہ اس نے مجھے پہلی دفعہ پیدا کیا'' اور پہلے پیدا کرنا دوبارہ پیدا کرنے سے مجھ پر آسان نہیں تھا۔ اس کا یہ کہنا مجھے گالی دینا ہے۔ ''اللہ کا لڑکا ہے'' اور میں ایک ہوں، بے نیاز ہوں نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ مجھ سے کسی نے جنم لیا، اور نہ مجھے کسی نے جنم دیا اور کوئی میرے برابر کا نہیں۔

٤۔ يُؤْذِيْنِي ابْنُ آدَمَ: يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ وَأُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۔ آدم کا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہے، وہ زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں زمانہ ہوں۔ میں دن رات کو بدل بدل کرلاتا ہوں۔

٥۔ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ: مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُه' بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى أُحِبَّه' فَإِذَا أَحْبَبْتُه' كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِيْ أَعْطَيْتُه' وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَأُعِيذَنَّه' (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا! جس نے میرے دوست سے دشمنی کی پس میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں۔ وہ چیز جو میرے بندے کو میرے قریب کردیتی ہے اور جو مجھے سب سے زیادہ پسند ہے اور وہ اس حکم کی ادائیگی ہے جو میں نے اس پر لازم کیا۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعے مسلسل میرے قریب آتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں

جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں اسے عطا کر دیتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اس کو پناہ دے دیتا ہوں۔

٦۔ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ (رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ)

٦۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے جلال سے ہیبت میں رہنے والوں کیلئے نور کے ایسے مینار ہوں گے کہ نبی اور شہدا ان پر رشک کریں گے۔

٧۔ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا أَجْمَعُ عَلٰى عَبْدِيْ خَوْفَيْنِ وَلَا أَجْمَعُ لَه ' أَمْنَيْنِ فَإِذَا أَمِنَنِيْ أَخَفْتُه ' يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ إِذَا خَافَنِيْ أَخْفَتُيْه ' يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ)

٧۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال کی قسم میں اپنے بندے پر دو خوف جمع نہیں کروں گا اور نہ ہی میں اس پر دو امن جمع کروں گا۔ اگر وہ مجھ سے ڈرتا ہے تو قیامت کے دن اسے بے خوف کردوں گا۔

٨۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَالَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ (مُتَفَقٌ عَلَيْهِ)

٨۔ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کر رکھی ہے۔ جس کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا کسی کان نے نہیں سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر اس کا گزر ہوا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

١۔ مَاهُوَ الْحَدِيْثُ الْقُدْسِيُّ؟

حدیث قدسی کیا ہوتی ہے۔

يَكُوْنُ الْحَدِيْثُ قُدْسِيًّا حِيْنَ يُخْبِرُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ اللّٰهِ اِلٰى عِبَادِهٖ

۲۔ هَلِ اللّٰهُ يَكُوْنُ عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِهٖ؟

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوتا ہے؟

نَعَمْ اَللّٰهُ يَكُوْنُ عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِهٖ؟

۳۔ كَيْفَ يُكَذِّبُ ابْنُ آدَمَ رَبَّهٗ؟ وَكَيْفَ يَشْتِمُهٗ؟

ابن آدم اپنے رب کو کیسے جھٹلاتا ہے اور کیسے وہ خدا کو گالی دیتا ہے؟

بِتَكْذِيْبِ إِعَادَةِ خَلْقِ الْإِنْسَانِ وَشَتْمُهُ الشِّرْكُ

س2۔ اِحْفَظِ الْحَدِيْثَ السَّادِسَ مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهُ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ

اس سبق کی حدیث نمبر چھ یاد کریں اور خوش خطی سے تحریر کریں۔

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَّنَابِرُ مِّنْ نُّوْرٍ يَّغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ (رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ)

س3۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو اعراب لگائیں۔

۱۔ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ يَذْكُرُ رَبَّهٗ۔

۲۔ مَنْ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدِ اتَّخَذَ وَلَدًا فَقَدْ أَشْرَكَ بِهٖ۔

۳۔ مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِالنُّشُوْرِ فَهُوَ يُكَذِّبُ رَبَّهٗ

٤۔ إِنَّ التَّقَرُّبَ اِلَى اللّٰهِ بِالصَّلٰوتِ الْمَكْتُوْبَةِ وَالنَّوَافِلِ

٥۔ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَوْفَ يُعِيْدُنَا كَمَا بَدَأَنَا وَذٰلِكَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ۔

س4۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ:

۱۔ اَلْإِنْسَانُ مُؤْمِنُ لَا يَعْبُدُ اِلَّا رَبَّهٗ

اَلْإِنْسَانُ الْمُؤْمِنُ لَا يَعْبُدُ اِلَّا رَبَّهٗ

۲۔ اَللّٰهُ يُحِبُّ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

اَللّٰهُ يُحِبُّ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

۳۔ اَلْمَرْأَةُ تَذْكُرُ اللّٰهَ رَبَّهٗ عَلٰى لِسَانِهَا۔

اَلْمَرْأَةُ تَذْكُرُ اللّٰهَ رَبَّهَا عَلٰى لِسَانِهَا۔

س5۔ هَاتِ الْمُضَارِعَ لِلْأَفْعَالِ الْاٰتِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے افعال کے مضارع بنائیں۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَخْبَرَ	يُخْبِرُ	ذَكَرَ	يَذْكُرُ
تَقَرَّبَ	يَتَقَرَّبُ	هَرْوَلَ	يُهَرْوِلُ
بَدَأَ	يَبْدَأُ	أَعَادَ	يُعِيدُ
شَتَمَ	يَشْتِمُ	سَبَّ	يَسُبُّ
أَحَبَّ	يُحِبُّ	بَطَشَ	يَبْطِشُ
خَافَ	يَخِيفُ	أَمِنَ	يَأْمَنُ
رَأَى	يَرٰى	خَطَرَ	يَخْطِرُ
اِفْتَرَضَ	يَفْتَرِضُ		

ص فَعْلَلَ رُبَاعٍ مُجَرَّدٌ ، نَقُولُ: بَعْثَرَ ، يُبَعْثِرُ ، بَعْثَرَةً
وَقَدْ جَاءَ مَصْدَرٌ مِنْ هٰذَا الْبَابِ فِي دَرْسِكَ هٰذَا اِبْحَثْ عَنْهُ
ثُمَّ صَرِّفْهُ تَصْرِيفَ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَاسْمِ الْفَاعِلِ۔

فعلل رباعی مجرد ہے، ہم کہتے ہیں۔

بَعْثَرَ ، يُبَعْثِرُ ، بَعْثَرَةً

تمہارے اس سبق میں اس باب سے ایک مصدر آیا ہے اسکو تلاش کرو۔

هَرْوَلَةٌ

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل
۱۔ هَرْوَلَ	يُهَرْوِلُ	هَرْوِلْ	مُهَرْوِلٌ
۲۔ هَرْوَلَا	يُهَرْوِلَانِ	هَرْوِلَا	مُهَرْوِلَانِ
۳۔ هَرْوَلُوا	يُهَرْوِلُونَ	هَرْوِلُوا	مُهَرْوِلُونَ
٤۔ هَرْوَلَتْ	تُهَرْوِلُ	هَرْوِلِي	مُهَرْوِلَةٌ
٥۔ هَرْوَلَتَا	تُهَرْوِلَانِ	هَرْوِلَا	مُهَرْوِلَتَانِ
٦۔ هَرْوَلْنَ	يُهَرْوِلْنَ	هَرْوِلْنَ	مُهَرْوِلَاتٌ
۷۔ هَرْوَلْتَ	تُهَرْوِلُ		

٨۔ هَرْوَلْتُمَا	تُهَرْوِلَانِ		
٩۔ هَرْوَلْتُمْ	تُهَرْوِلُوْنَ		
١٠۔ هَرْوَلْتِ	تُهَرْوِلِيْنَ		
١١۔ هَرْوَلْتُمَا	تُهَرْوِلَانِ		
١٢۔ هَرْوَلْتُنَّ	تُهَرْوِلْنَ		
١٣۔ هَرْوَلْتُ	أُهَرْوِلُ		
١٤۔ هَرْوَلْنَا	نُهَرْوِلُ		

س هَاتِ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

مفردات کی جمع بنائیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں:

واحد	جمع	جملے
١۔ نَفْسٌ	اَنْفُسٌ	اَللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا اللہ نے تمہاری جانوں سے تمہارے جوڑے بنائے۔
٢۔ شِبْرٌ	اَشْبَارٌ	تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ شِبْرًا میں اس کے ایک بالشت قریب ہوں۔
٣۔ ذِرَاعٌ	اَذْرُعٌ	اِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَى اللّٰهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَاعًا جب بندہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو وہ ایک بازو اس کے قریب ہوتا ہے۔
٤۔ بَاعٌ	بَاعَاتٌ	اِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَى اللّٰهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَاعًا جب بندہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو وہ ایک بازو اس کے قریب ہوتا ہے۔
٥۔ دَهْرٌ	دُهُوْرٌ	اَللّٰهُ دَهْرٌ هُوَ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اللہ زمانہ ہے وہ دن اور رات کو الٹتا پلٹتا ہے۔

٦۔ لَیْلٌ	لَیَالِیْ	اَللّٰہُ دَھْرٌ ھُوَ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ اللہ زمانہ ہے وہ دن اور رات کو الٹتا پلٹتا ہے۔
٧۔ نَھَارٌ	اَنْھَارٌ	اَللّٰہُ دَھْرٌ ھُوَ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ اللہ زمانہ ہے وہ دن اور رات کو الٹتا پلٹتا ہے۔
٨۔ کُفُؤٌ	اَکْفَاءٌ	وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا أَحَدٌ کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔
٩۔ وَلِیٌّ	اَوْلِیَاءُ	ھُوَ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ لِیْ وہ میرا پر جوش دوست ہے۔
١٠۔ حَرْبٌ	حُرُوْبٌ	قَدْ دَارَتْ رَحَا الْحَرْبِ جنگ شروع ہو گئی ہے۔
١١۔ أُذُنٌ	اٰذَانٌ	کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ حَسَنَ الْأُذُنِ
١٢۔ بَصَرٌ	اَبْصَارٌ	لَا یُثْبِتُ رَسُوْلُ اللّٰہِ بَصَرَہٗ فِیْ وَجْہِ أَحَدٍ۔ حضور ﷺ کسی کے چہرے پر نگاہ نہیں گاڑھتے تھے۔
١٣۔ یَدٌ	اَیْدِیْ	قَالَ اللّٰہُ: کُنْتُ یَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔
١٤۔ مِنْبَرٌ	مَنَابِرُ	لِلْمُتَحَابُّوْنَ مَنَابِرُ مِّنْ نُّوْرٍ۔ ڈرنے والوں کے لئے نور کے مینار ہونگے۔
١٥۔ نُوْرٌ	اَنْوَارٌ	لِلْمُتَحَابُّوْنَ مَنَابِرُ مِّنْ نُّوْرٍ۔ ڈرنے والوں کے لئے نور کے مینار ہونگے۔
١٦۔ عَیْنٌ	عُیُوْنٌ	لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ أَحْسَنَ مِنَ الرَّسُوْلِ حضور ﷺ سے زیادہ خوبصورت ہرگز میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔

س8۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ:

عربی ترجمہ کریں:

۱۔میں تمہاری توقع پر پورا اتروں گا۔	اَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ بِیْ
۲۔اللہ اپنے بندے کے قریب آتا ہے۔	اَللّٰهُ قَرِيْبٌ مِّنْ عَبْدِهٖ۔
۳۔ انسان اپنے رب کو جھٹلاتا ہے جب وہ زمانے کو گالی دیتا ہے۔	اَلْـاِنْسَـانُ يُكَذِّبُ رَبَّـهٗ اِذَا يَشْتِمُ الدَّهْرَ
۴۔قیامت کو نہ ماننے والا اللہ کو جھٹلاتا ہے۔	مَنْ لَّا يُـؤْمِـنُ بِـالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَهُوَ يُكَذِّبُ اللّٰهَ
۵۔اللہ نے ہم پر نماز فرض کی۔	فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْنَا الصَّلٰوةَ۔
۶۔میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔	أَسْتَعِيْذُ اللّٰهَ۔
۷۔نفل نماز قربت الٰہی کا سبب ہے۔	اَلنَّـوَافِلُ سَبَبٌ لِحُصُوْلِ قُرْبِ اللّٰهِ
۸۔ اللہ نے اپنے بندوں کے لئے جنت تیار کی ہے۔	قَدْ اَعَدَّ اللّٰهُ الْجَنَّةَ لِعِبَادِهٖ۔

......☆......

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلاثُوْنَ: (پینتیسواں سبق)

اللہ عزوجل کے نور سے اقتباس (۴)

بِنَاءُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ

اُمتِ اسلامیہ کی بنیاد

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ رِسَالَةٌ	پیغام	۲۔ مُتَمِّمٌ	مکمل
۳۔ خَاتِمٌ	آخری۔ختم کرنیوالا	٤۔ أُسْرَةٌ	خاندان
۵۔ عَقَائِدُ الإِسْلَامِ	ارکان اسلام	٦۔ مُجْتَمِعٌ	معاشرہ
۷۔ دُوْنَ	سوائے	۸۔ اِفْتَرٰی	اس نے گھڑا
۹۔ إِثْمٌ	گناہ	۱۰۔ تَقْوِيْمٌ	سانچہ،شکل وصورت
۱۱۔ رَدَدْنَا	ہم نے پھینک دیا	۱۲۔ سَافِلِيْنَ	کم تر درجے والے
۱۳۔ اِبْتَغِ	تلاش کر	١٤۔ لَاتَنْسَ	تو مت بھول
۱۵۔ نَصِيْبٌ	حصہ	١٦۔ نُسُكِيْ	میری قربانیاں
۱۷۔ مَحْيَايَ	میری زندگی	١٨۔ اَجْتَنِبُوا	تم بچو، اجتناب کرو
۱۹۔ تَنْهٰى	روکتی ہے	٢٠۔ جَارٌ	پڑوسی
۲۱۔ اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر	٢٢۔ وَمَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ	غلام
۲۳۔ أَحَلَّ	حلال کیا	٢٤۔ اَلْبَيْعَ	تجارت
۲۵۔ الرِّبٰو	سود	٢٦۔ حُفْرَةٌ	گڑھا

اردو ترجمہ

جَاءَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِسَالَةٍ مُّتَمِّمَةٍ وَّخَاتِمَةٍ لِّرِسَالَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ لِتَبْنِيَ أُمَّةً إِسْلَامِيَّةً بَعْدَ بِنَاءِ الْفَرْدِ وَالْأُسْرَةِ عَلَى عَقَائِدِ الْإِسْلَامِ وَ أَرْكَانِهِ مِنَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَه، وَالرِّسَالَةِ وَالْعَمَلِ بِأَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَبِنَاءِ الْمُجْتَمَعِ الْعَادِلِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:

ہمارے سردار محمد رسول ﷺ عزوجل کا مکمل اور آخری پیغام لے کر تشریف لائے۔ تاکہ عقائد اسلام اور ارکان اسلام یعنی ایک خدا پر ایمان، رسالت پر ایمان، ارکانِ اسلام پر عمل کرنے پر فرد اور خاندان کی بنیاد رکھنے کے بعد امتِ اسلامیہ کی بنیاد رکھیں اور عادل معاشرے کی بنیاد رکھیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

۱۔ **إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (آلِ عِمْرَان :۱۹)**

۱۔ بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

۲۔ **إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى إِثْمًا عَظِيْمًا (اَلنِّسَاءُ : ٤٧)**

۲۔ بے شک اللہ معاف نہیں کرے گا کہ کوئی اس سے شرک کرے اس کے علاوہ جو چاہے معاف کر دے گا جس کو چاہے گا اور جو اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے پس اس نے بہت بڑا بہتان گھڑ لیا ہے۔

۳۔ **لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ، إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (اَلتِّيْنُ :۲۰۴)**

۳۔ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھالا ہے پھر ہم نے اس کو کمتر درجے کی طرف دھکیل دیا سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے۔

٤۔ **وَابْتَغِ فِيْمَا أٰتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (اَلْقَصَصُ: ۷۷)**

۴۔ اور اللہ جو تجھ کو آخرت میں دے۔ اس کو تلاش کر اور دنیا سے اپنا حصہ مت بھول اور احسان

کر جیسا کہ اللہ نے تجھ پر احسان کیا اور زمین میں فساد مت تلاش کر۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۵۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (اَلْاَنْعَام: ۱۶۲)

۵۔ کہہ دیجیے کہ بے شک میری نماز، میری قربانیاں، میری زندگی اور میری موت رب العلمین کے لئے ہے۔

۶۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلًا أَنِ اعْبُدُو اللّٰہَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ (اَلنَّحْلُ ۳۶)

۶۔ بے شک ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کرے اور شیطانوں سے بچے۔

۷۔ وَأَقِمِ الصَّلٰوۃَ إِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (اَلْعَنْکَبُوتُ : ۴۵)

۷۔ اور نماز قائم کر بے شک نماز بے حیائی سے روکتی ہے اور بُری باتوں سے۔

۸۔ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (اَلْبَقَرَۃُ ۱۸۳)

۸۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں اور جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

۹۔ وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَیْہِ سَبِیْلًا ، وَمَنْ کَفَرَ فَإِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعَالَمِیْنَ (آلِ عِمْرَانَ: ۹۷)

۹۔ اللہ کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے۔ جو اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

۱۰۔ إِنَّ ھٰذِہٖ أُمَّتُکُمْ أُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّأَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ (اَلْاَنْبِیَاءِ ۹۲)

۱۰۔ پس بے شک تمہاری یہ امت ایک امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کرو۔

۱۱۔ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ أُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ إِلَی الْخَیْرِ وَیَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (آلِ عِمْرَانَ ۱۰۴)

۱۱۔ اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی دعوت دے نیک کام کرنے کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہ لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

۱۲۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (اَلنِّسَاءُ ۳٦)

۱۲۔ اور اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور یتیموں، مسکینوں، رشتہ داروں، غیر رشتہ دار پڑوسی، دور والے پڑوسی، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

۱۳۔ وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰو (اَلْبَقَرَةُ : ۲۷۵)

۱۳۔ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

۱٤۔ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (اَلْمَائِدَةُ: ۲)

۱۴۔ نیکی اور تقویٰ کے کاموں پر تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی پر تعاون نہ کرو۔

۱۵۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (اَلْحُجُرَاتُ : ۱۰)

۱۵۔ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱٦۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا (آلِ عِمْرَانَ : ۱۰۳)

۱۶۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پس اللہ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی۔ پس تم اللہ کی نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ گویا کہ تم آگ کے گھڑے کے کنارے پر

تھے اس نے تم کو اس سے بچالیا۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ هَلْ جَاءَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِرِسَالَةٍ مُتَمِّمَةٍ وَّخَاتِمَةٍ لِّرِسَالَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ؟

کیا اللہ کے رسول ﷺ اللہ کا آخری اور مکمل پیغام لے کر تشریف لائے۔

نَعَمْ جَاءَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِرِسَالَةٍ مُتَمِّمَةٍ وَخَاتِمَةٍ لِّرِسَالَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۲۔ عَلٰى مَاذَا بُنِيَتِ الْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ

کس چیز پر امت اسلامیہ کی بنیاد رکھی گئی؟

عَلٰى عَقَائِدِ الْإِسْلَامِ وَالْعَمَلِ بِأَرْكَانِ الْإِسْلَامِ

۳۔ مَاهُوَ أَكْبَرُ ذَنْبٍ لَّنْ يَّغْفِرَهُ اللّٰهُ؟

اَلشِّرْكُ هُوَ اَكْبَرُ ذَنْبٍ۔

س2۔ شَكِّلْ مَايَأْتِى مِنَ الْجُمَلِ

درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

۱۔ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَحَلَّ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا۔

۲۔ يَجِبُ أَنْ نَصْلِحَ آخِرَ تَنَا وَلَا نَخْسِرُ آخِرَتَنَا بِدُنْيَانَا

۳۔ إِنَّ الْمُؤْمِنَ الصَّادِقَ يَعِيْشُ حَيَاةً مُتَعَادِلَةً مُتَوَازِنَةً بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

س3۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

۱۔ إِنَّ مُؤْمِنَ الصَّالِحَ لَا تَنْسٰى نَصِيْبَهٗ مِنَ الدُّنْيَا

إِنَّ الْمُؤْمِنَ الصَّالِحَ لَا يَنْسٰى نَصِيْبَهٗ مِنَ الدُّنْيَا

۲۔ يَتَعَاوَنُوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔

يَتَعَاوَنُ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔

۳۔ أَكْرِمْ أَخَاكَ أَكْبَرَ وَاحْتَرِمْ أُخْتَكَ الْأَكْبَرَ۔

أَكْرِمْ أَخَاكَ الْأَكْبَرَ وَاحْتَرِمْ أُخْتَكَ الْكُبْرٰى۔

٤۔ أَلْمَرْأَةُ الزَّاهِدُ صَلّٰى صَلَاتَهَا وَزَارَتِ الْمُصْطَفٰى وَحَجَّ الْبَيْتَ۔

أَلْمَرْأَةُ الزَّاهِدُ صَلَّتْ صَلَاتَهَا وَزَارَتِ الْمُصْطَفٰى وَحَجَّتِ الْبَيْتَ

س4۔ اِسْتَخْدِمِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ۔

درج ذیل مفردات کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
۱۔ بِنَاءٌ	تعمیر	بِنَاءُ الْإِسْلَامِ عَلَى التَّوْحِيْدِ۔ اسلام کی بنیاد توحید پر ہے۔
۲۔ اَلْأُمَّةُ	امت	اَلْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ أُمَّةٌ عَظِيْمَةٌ امت اسلامیہ ایک عظیم امت ہے۔
۳۔ اَلْأُسْرَةُ	خاندان	اِطَّلَعْتُ عَنْ سَلَامَةِ الْأُسْرَةِ مجھے خاندان کی سلامتی کی خبر ملی۔
٤۔ اَلْمُجْتَمَعُ	معاشرہ	اَلْمُجْتَمَعُ الْبَاكِسْتَانِيُّ هُوَ مُجْتَمَعٌ إِسْلَامِيٌّ پاکستانی معاشرہ ایک اسلامی معاشرہ ہے۔
۵۔ اَلْخَاسِرُ	نقصان [اٹھانےوالا]	إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ۔ بے شک انسان نقصان میں ہے۔
٦۔ اَلْبَيْعُ	تجارت	إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَلَّ الْبَيْعَ بے شک اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا۔
۷۔ اَلشِّرْكُ	شرک	اَلشِّرْكُ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ شرک کو اللہ معاف نہیں کرے گا۔

۸۔ اَلصَّوْمُ	روزہ	اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ روزہ ڈھال ہے۔
۹۔ بَيْتُ اللهِ	اللہ کا گھر	هَلْ حَجَّتَ بَيْتُ اللهِ؟ کیا تو نے بیت اللہ کا حج کیا؟
۱۰۔ جَارٌ	پڑوسی	اِلْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ شِرَاءِ الدَّارِ گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرو۔
۱۱۔ اَلْمُسْلِمُ	مسلم	اَلْمُسْلِمُ أَخُوا الْمُسْلِمُ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔
۱۲۔ اَلتَّعَاوُنُ	تعاون	لَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ گناہ اور زیادتی پر تعاون مت کرو۔
۱۳۔ اَلصَّلٰوةُ	نماز	اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

کی اِحْفَظِ الْاٰيَاتِ التَّالِيَةُ أَرْقَامُهَا ۳ ، ۴ ، ۱۵ مِن هٰذَا الدَّرْسِ۔

اس سبق کی آیات نمبر 3, 4, 15 کو یاد کریں۔ طلبہ خود یاد کریں۔

ھی أُكْتُبِ الْاٰيَاتِ التَّالِيَةُ أَرْقَامُهَا ۱ ، ۹ ، ۱۰ بِخَطٍّ وَاضِحٍ۔

آیت نمبر 1, 9, 10 کو خوبصورت خط کے ساتھ لکھیں۔

طلبہ خوشخطی کے ساتھ تحریر کریں۔

س حَوِّلِ الْأَمْرَ إِلَي النَّهْيِ فِي الْجُمَلِ التَّالِيَةِ۔

درج ذیل جملوں سے فعل امر کو فعل نہی میں تبدیل کریں۔

۱۔ قُوْمِيْ مِنْ مَّكَانِكِ وَاذْهَبِيْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

لَا تَقُوْمِيْ مِنْ مَّكَانِكَ وَلَاتَذْهَبِيْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ۔

۲۔ تَكَلَّمْ وَقُلْ مَاتُرِيْدُهٗ مِنَ الْكَلَامِ۔

لَا تَتَكَلَّمْ وَلَا تَقُلْ مَاتُرِيْدُهٗ مِنَ الْكَلَامِ۔

۳۔ أُكْتُبْ رِسَالَةً وَّاقْرَأْ جَرِيْدَةً۔

لَا تَكْتُبْ رِسَالَةً وَلَاتَقْرَأْ جَرِيْدَةً۔

٤۔ أُنْصُرْ أَخَاكَ الظَّالِمَ وَأُخْتَكَ الْمَظْلُوْمَةَ
لَاتُنْصُرْ أَخَاكَ الظَّالِمَ وَأُخْتَكَ الْمَظْلُوْمَةَ

٥۔ اَرْسِلِ الرَّسَائِلَ إِلٰى أَصْدِقَائِكَ الْيَوْمَ
لَاتُرْسِلِ الرَّسَائِلَ إِلٰى أَصْدِقَائِكَ الْيَوْمَ

س8۔ خُذْ خَمْسَةً مِّنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَاعَفَةِ مِنَ الدَّرْسِ وَصَرِّفْهَا تَصْرِيْفَ الْمَاضِيْ وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ۔

سبق سے پانچ مضاعف فعل لیں اوران کی ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانیں کریں

اَحَلَّ ، حَرَّمَ ، اِتَّقٰى ، فَرَّقَ ، اَلَّفَ

ماضی کی گردانیں

اَحَلَّ	حَرَّمَ	اِتَّقٰى	فَرَّقَ	اَلَّفَ
اَحَلَّا	حَرَّمَا	اِتَّقَيَا	فَرَّقَا	اَلَّفَا
اَحَلُّوْا	حَرَّمُوْا	اِتَّقَوْا	فَرَّقُوْا	اَلَّفُوْا
اَحَلَّتْ	حَرَّمَتْ	اِتَّقَتْ	فَرَّقَتْ	اَلَّفَتْ
اَحَلَّتَا	حَرَّمَتَا	اِتَّقَتَا	فَرَّقَتَا	اَلَّفَتَا
اَحْلَلْنَ	حَرَّمْنَ	اِتَّقَيْنَ	فَرَّقْنَ	اَلَّفْنَ
اَحْلَلْتَ	حَرَّمْتَ	اِتَّقَيْتَ	فَرَّقْتَ	اَلَّفْتَ
اَحْلَلْتُمَا	حَرَّمْتُمَا	اِتَّقَيْتُمَا	فَرَّقْتُمَا	اَلَّفْتُمَا
اَحْلَلْتُمْ	حَرَّمْتُمْ	اِتَّقَيْتُمْ	فَرَّقْتُمْ	اَلَّفْتُمْ
اَحْلَلْتُمَا	حَرَّمْتِ	اِتَّقَيْتِ	فَرَّقْتِ	اَلَّفْتِ
اَحْلَلْتُنَّ	حَرَّمْتُمَا	اِتَّقَيْتُمَا	فَرَّقْتُمَا	اَلَّفْتُمَا
اَحْلَلْتُ	حَرَّمْتُنَّ	اِتَّقَيْتُنَّ	فَرَّقْتُنَّ	اَلَّفْتُنَّ
اَحْلَلْنَا	حَرَّمْتُ	اِتَّقَيْتُ	فَرَّقْتُ	اَلَّفْتُ
	حَرَّمْنَا	اِتَّقَيْنَا	فَرَّقْنَا	اَلَّفْنَا

مضارع کی گردانیں

يُحِلُّ	يُحَرِّمُ	يَتَّقِيْ	يُفَرِّقُ	يُؤَلِّفُ
يُحِلَّانِ	يُحَرِّمَانِ	يَتَّقِيَانِ	يُفَرِّقَانِ	يُؤَلِّفَانِ
يُحِلُّوْنَ	يُحَرِّمُوْنَ	يَتَّقُوْنَ	يُفَرِّقُوْنَ	يُؤَلِّفُوْنَ
تُحِلُّ	تُحَرِّمُ	تَتَّقِيْ	يُفَرِّقُ	تُؤَلِّفُ
تُحِلَّانِ	تُحَرِّمَانِ	تَتَّقِيَانِ	تُفَرِّقَانِ	تُؤَلِّفَانِ
يُحْلِلْنَ	يُحَرِّمْنَ	يَتَّقِيْنَ	يُفَرِّقْنَ	يُؤَلِّفْنَ
تُحِلُّ	تُحَرِّمُ	تَتَّقِيْ	تُفَرِّقُ	تُؤَلِّفُ
تُحِلَّانِ	تُحَرِّمَانِ	تَتَّقِيَانِ	تُفَرِّقَانِ	تُؤَلِّفَانِ
تُحِلُّوْنَ	تُحَرِّمُوْنَ	تَتَّقُوْنَ	تُفَرِّقُوْنَ	تُؤَلِّفُوْنَ
تُحِلِّيْنَ	تُحَرِّمِيْنَ	تَتَّقِيْنَ	تُفَرِّقِيْنَ	تُؤَلِّفِيْنَ
تُحِلَّانِ	تُحَرِّمَانِ	تَتَّقِيَانِ	تُفَرِّقَانِ	تُؤَلِّفَانِ
تُحْلِلْنَ	تُحَرِّمْنَ	تَتَّقِيْنَ	تُفَرِّقْنَ	تُؤَلِّفْنَ
أُحِلُّ	أُحَرِّمُ	اِتَّقِيْ	أُفَرِّقُ	أُؤَلِّفُ
نُحِلُّ	نُحَرِّمُ	نَتَّقِيْ	نُفَرِّقُ	تُؤَلِّفُ

فعل امر کی گردانیں

حَلَّ	حَرِّمْ	اِتَّقِ	فَرِّقْ	اَلِّفْ
حَلِّيَا	حَرِّمَا	اِتَّقِيَا	فَرِّقَا	اَلِّفَا
حَلُّوْا	حَرِّمُوْا	اِتَّقُوْا	فَرِّقُوْا	اَلِّفُوْا
حَلِّيْ	حَرِّمِيْ	اِتَّقِيْ	فَرِّقِيْ	اَلِّفِيْ
حَلِّيَا	حَرِّمَا	اِتَّقِيَا	فَرِّقَا	اَلِّفَا
حَلَلْنَ	حَرِّمْنَ	اِتَّقِنَ	فَرِّقْنَ	اَلِّفْنَ

فعل نہی کی گردانیں

لَاتُحِلَّ	لَا تُحَرِّمْ	تَتَّقِ	لَا تُفَرِّقْ	لَا تُؤَلِّفْ
لَاتُحِلَّا	لَاتُحَرِّمَا	لَا تَتَّقِيَا	لَاتُفَرِّقَا	لَاتُؤَلِّفَا
لَاتُحِلُّوْا	لَاتُحَرِّمُوْا	لَا تَتَّقُوْا	لَاتُفَرِّقُوْا	لَا تُؤَلِّفُوْا
لَا تُحِلِّیْ	لَا تُحَرِّمِیْ	لَاتَتَّقِیْ	لَاتُفَرِّقِیْ	لَاتُؤَلِّفِیْ
لَاتُحِلَّا	لَاتُحَرِّمَا	لَاتَتَّقِیَا	لَاتُفَرِّقَا	لَاتُؤَلِّفَا
لَاتُحْلِلْنَ	لَاتُحَرِّمْنَ	لَاتَتَّقِیْنَ	لَاتُفَرِّقْنَ	لَاتُؤَلِّفْنَ

س9۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ،

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ مسلمان ایک زندہ قوم ہیں۔	اَلْمُسْلِمُوْنَ قَوْمٌ حَیٌّ۔
۲۔ اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔	أَرْکَانُ الْإِسْلَامِ خَمْسَۃٌ
۳۔ انسان کو اللہ نے معزز بنایا۔	أَکْرَمَ اللّٰہُ الْإِنْسَانَ۔
۴۔ روزہ فرض ہے۔	اَلصَّوْمُ فَرْضٌ
۵۔ کیا آپ روزے سے ہیں؟	هَلْ اَنْتَ بِالصَّوْمِ؟
۶۔ نماز برائی سے روکتی ہے۔	اَلصَّلٰوۃُ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
۷۔ اللہ کی عبادت کرو۔	أُعْبُدُوا اللّٰہَ۔
۸۔ مسلمان بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں۔	اَلْمُسْلِمُوْنَ یَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ
۹۔ یتیم کی مدد کرو۔	تَعَاوَنُوا الْیَتِیْمَ۔
۱۰۔ برائی اور گناہ پر تعاون مت کرو۔	لَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

......☆......

اَلدَّرسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ: (چھتیسواں سبق)

محادثہ (۷)

التَّسهِيلَاتُ الطِّبِّيَّةُ فِي بَاكِستَان

پاکستان میں جدید طبی سہولتیں

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ تَحَدَّثُ	ہم بات کرتے ہیں	۲۔ مُشَوِّقٌ	دلچسپ
۳۔ تَعْرِفُوْنَ	تم جانتے ہو	٤۔ عَدَدٌ	تعداد
۵۔ عَرِيْقَةٌ	پختہ	٦۔ أُضِيْفَ	اضافہ کیا گیا
۷۔ أُنْشِئَتْ	قائم کیے گئے	۸۔ طِبُّ الْأَسْنَانِ	دانتوں کا میڈیکل کالج
۹۔ اَلْبَيْطَرِيُّ	حیواناتی	۱۰۔ تَضُمُّ	مشتمل ہے
۱۱۔ خَاصَّةٌ	پرائیویٹ۔خاص	۱۲۔ تَدْرِيْبٌ	ٹریننگ۔تربیت
۱۳۔ مِهْنِيٌّ	پیشہ ورانہ	١٤۔ أَعْنِيْ	میرا مطلب ہے
۱۵۔ اَلْعَسْكَرِيُّ	ملٹری۔فوجی	١٦۔ اَلْمُوَحَّدُ	کمبائنڈ۔جڑا ہوا
۱۷۔ جَدَّةٌ	دادی	۱۸۔ أَشَارَ	مشورہ دیا
۱۹۔ عَمَلِيَّةٌ	آپریشن	۲۰۔ مَجَالٌ	میدان
۲۱۔ خُبَرَاءُ	ماہرین	۲۲۔ خَبِيْثَةٌ	خطرناک
۲۳۔ اَلْأُجُوْرُ الْبَاهِظَةُ	بھاری معاوضے	٢٤۔ اَلْمُتَقَدِّمَةُ	ترقی یافتہ
۲۵۔ اَلْعِيَادَاتُ الْخَاصَّةُ	پرائیویٹ کلینک	٢٦۔ مُبْلَغًا ضَخْمًا	بھاری رقم

٢٧۔ مِیْزَانِیَّۃ	بجٹ	٢٨۔ مَدْرَسَۃُ التَّمْرِیْضِ	نرسنگ سکول

اردو ترجمہ

رَشِیْدُ: أُسْتَاذِیَ الْکَرِیْمَ! نُرِیْدُ أَنْ نَّتَحَدَّثَ الْیَوْمَ عَنِ التَّسْهِیْلَاتِ الطِّبِّیَّۃِ فِیْ بِلَادِنَا فَقَدْوَعَدْتَّنَا بِذٰلِكَ وَ یَوْمًا وَّاَیْضًا قَدْ دَرَسْنَا شَیْئًا مِنْهَا فِیْ صَفِّنَا الثَّامِنِ۔

رشید: میرے استاد محترم! آج ہم اپنے ملک کی طبی سہولتوں کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں۔پس آپ نے ایک دن ہم سے اسکا وعدہ کیا تھا۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، هٰذَا مَوْضُوْعٌ مُّشَوِّقٌ وَّمُهِمٌّ جِدًّا! فَهَلْ تَعْرِفُوْنَ عَدَدَ کُلِّیَّاتِ الطِّبِّ فِیْ بَاکِسْتَانَ؟

استاد: جی ہاں یہ موضوع بڑا دلچسپ اور اہم ہے۔پس کیا تم پاکستان میں میڈیکل کالجوں کی تعداد جانتے ہو۔

مُحْسِنٌ: أَنَا أَعْرِفُ بَعْضَهَا، فَمِنْهَا کُلِّیَّۃُ الْمَلِكِ إِدْوَارْدُ لِلطِّبِّ بِلَاهُوْرَ وَکُلِّیَّۃُ خَیْبَرَ لِلطِّبِّ بِبِشَاوَرَ وَکُلِّیَّۃِ دُوْلِلطِّبِّ بِکَرَاتْشِیْ۔

محسن: میں ان میں سے کچھ کو جانتا ہوں۔ان میں سے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور، خیبر میڈیکل کالج پشاور اور ڈو میڈیکل کالج کراچی ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، وَهِیَ کُلِّیَّاتٌ قَدِیْمَۃٌ وَّعَرِیْقَۃٌ وَّقَدْ أُضِیْفَ إِلَیْهَا عَدَدٌ کَبِیْرٌ مِّنَ الْکُلِّیَّاتِ الطِّبِّیَّۃِ فَقَدْ أُنْشِئَتْ سِتُّ کُلِّیَّاتٍ طِبِّیَّۃٍ جَدِیْدَۃٍ فِیْ إِقْلِیْمِ بَنْجَابَ وَحْدَہٗ، وَهِیَ کُلِّیَّۃُ جِنَاحَ لِلطِّبِّ وَکُلِّیَّۃُ الْعَلَّامَۃِ إِقْبَالٍ لِلطِّبِّ بِلَاهُوْرَ وَکُلِّیَّۃُ بَنْجَابَ لِلطِّبِّ بِفَیْصَلْ آبَادْ وَکُلِّیَّۃُ الطِّبِّ الْعَسْکَرِیَّۃُ بِرَاوَلْبِنْدِیْ وَکُلِّیَّۃُ نِشْتَرْ لِلطِّبِّ بِمُلْتَانَ وَکُلِّیَّۃُ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ بِبَهَاوَلْ بُوْرَ۔

استاد: ہاں! یہ قدیم کالجز ہیں اور ان کے ساتھ میڈیکل کالجوں کی ایک بھاری تعداد کا اضافہ کیا گیا ہے۔صرف صوبہ پنجاب میں چھ نئے میڈیکل کالجز قائم کیے گئے ہیں۔اور وہ فاطمہ جناح میڈیکل کالج فیصل آباد میڈیکل کالج، آرمی میڈیکل کالج، راولپنڈی، نشتر

میڈیکل کالج ملتان اور قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور ہیں۔

زَاهِدُ: وَتُوجَدُ فِي لَاهُوْرَ كُلِّيَّةُ طِبِّ الْأَسْنَانِ وَكُلِّيَّةُ الطِّبِّ الْبَيْطَرِيِّ أَيْضًا۔

زاہد: لاہور میں دانتوں کا میڈیکل کالج اور حیواناتی میڈیکل کالج بھی ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: هٰذَا صَحِيْحٌ! وَجَمِيْعُ هٰذِهِ الْكُلِّيَّاتِ الطِّبِّيَّةِ تَضُمُّ الْمُسْتَشْفَيَاتِ الْخَاصَّةَ بِهَا وَهٰذَا ضَرُوْرِيٌّ لِلتَّدْرِيْبِ الْعَمَلِيِّ الْمِهَنِيِّ أَعْنِي لِطُلَّابِ الطِّبِّ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْمَعَاهِدِ الْعَالِيَةِ لِلْبَحْثِ الطِّبِّيِّ فِي كَرَاتِشِي وَ لَاهُوْرَ وَ بِشَاوَر وَغَيْرِهَا۔

استاد: یہ درست ہے اور یہ سب میڈیکل کالج مخصوص ہسپتالوں کے ساتھ منسلک ہیں۔ ایسا کرنا پیشہ ورانہ عملی تربیت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ میرا مطلب ہے میڈیکل کے طالب علموں کے لئے۔ اس کے علاوہ طبی تحقیق کے اعلیٰ ادارے کراچی، لاہور اور پشاور میں ہیں۔

رَشِيْدُ: مَاهِيَ الْمُسْتَشْفَيَاتُ الْكُبْرَى فِي بَاكِسْتَانَ؟ يَا أُسْتَاذِي الْمُحْتَرَمُ!

رشید: استادِ محترم! پاکستان میں بڑے بڑے ہسپتال کونسے ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: مُسْتَشْفَى مِيُوْ بِلَاهُوْرَ وَهُوَ أَكْبَرُ مُسْتَشْفَيَاتِنَا وَأَشْهَرُهَا وَالْمُسْتَشْفَى الْعَسْكَرِيُّ الْمُوَحَّدُ بِرَاوَلْبِنْدِي وَمُسْتَشْفَى آغَا خَانَ بِكَرَاتِشِي۔

استاد: لاہور میں میو ہسپتال، یہ ہمارے سب ہسپتالوں سے بڑا ہے اور ان میں سے زیادہ مشہور ہے اور راولپنڈی ملٹری کمبائینڈ ہسپتال کراچی میں آغا خان ہسپتال ہیں۔

فَرِيْدُ: جَدَّتِي مَرِيْضَةٌ أَشَارَ عَلَيْهَا الطَّبِيْبُ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى إِنْجِلْتَرَا لِعَمَلِيَّةِ الْقَلْبِ الْجِرَاحِيَّةِ۔

فرید: میری دادی بیمار ہے۔ ڈاکٹر نے ان کو دل کے آپریشن کے لئے انگلینڈ جانے کا مشورہ دیا ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: شَفَاهَا اللّٰهُ! إِلَّا أَنَّ أَحْدَثَ التَّسْهِيْلَاتِ الطِّبِّيَّةِ الْآنَ تُوْجَدُ فِي بَاكِسْتَانَ فَعِنْدَنَا أَطِبَّاءُ مُتَخَصِّصُوْنَ خُبَرَاءُ فِي كُلِّ مَجَالٍ

عِلْمِيٌّ۔

استاد: اللہ ان کو شفا دے مگر اب پاکستان میں طبی سہولتیں موجود ہیں۔ ہمارے پاس ہر تعلیمی میدان میں ماہرین ڈاکٹرز موجود ہیں۔

زَاهِدُ: وَهَلْ يُوجَدُ لَدَيْنَا عِلَاجُ السَّرَطَانِ أَيْضًا يَا أُسْتَاذَنَا الْكَرِيمَ؟

زاہد: اے استادِ محترم! کیا ہمارے پاس کینسر کا علاج بھی موجود ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، عِنْدَنَا أَطِبَّاءُ خُبَرَاءُ مُتَخَصِّصُونَ فِي الْأَمْرَاضِ الْخَبِيْثَةِ الْمُهْلِكَةِ۔

استاد: جی ہاں! ہمارے ہاں مہلک بیماریوں کے ماہر ڈاکٹرز ہیں۔

مُحْسِنٌ: وَلٰكِنَّ الْأَطِبَّاءَ يَأْخُذُونَ الْأُجُورَ الْبَاهِظَةَ فِي بَاكِسْتَانَ؟

محسن: لیکن پاکستان میں ڈاکٹرز بھاری فیس لیتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: لَا، يَا مُحْسِنُ! لَيْسَ هٰكَذَا جَمِيعُ الْأَطِبَّاءِ فِي بَاكِسْتَانَ فَلَوْ سَمِعْتَ الْأُجُورَ الَّتِي يَأْخُذُهَا الْأَطِبَّاءُ فِي الْبِلَادِ الْأُخْرٰى وَخَاصَّةً الْمُتَقَدِّمَةَ مِنْهَا لَعَرَفْتَ أَنَّ أَطِبَّاءَ بَاكِسْتَانَ لَا يَأْخُذُونَ كَثِيْرًا۔

استاد: نہیں اے محسن پاکستان کے سب ڈاکٹرز ایسا نہیں کرتے لیکن اگر تم دوسرے ملکوں خصوصاً ترقی یافتہ ملکوں کے ڈاکٹروں کی فیس کے بارے میں سنو تو تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ پاکستان کے ڈاکٹرز زیادہ فیس نہیں لیتے۔

رَشِيْدُ: وَهَلْ جَمِيعُ الْأَطِبَّاءِ يَأْخُذُونَ لْأُجُوْرَ؟

رشید: اور کیا تمام ڈاکٹرز فیس لیتے ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: لَا، هٰذِهِ الْأُجُورُ يَأْخُذُهَا أَصْحَابُ الْعِيَادَاتِ الْخَاصَّةِ مِنَ الْأَطِبَّاءِ وَأَمَّا الْمُسْتَشْفَيَاتُ الْمَدَنِيَّةُ الْحُكُومِيَّةُ فَإِنَّ الْعِلَاجَ فِيهَا يَكُونُ مَجَّانًا وَّتُنْفِقُ الْحُكُومَةُ مَبْلَغًا ضَخْمًا مِنْ مِيزَانِيَّتِهَا عَلٰى هٰذِهِ الْمُسْتَشْفَيَاتِ۔

استاد: نہیں، پرائیویٹ کلینک والے ڈاکٹر فیس لیتے ہیں اور جہاں تک ملک کے شہری ہسپتالوں کا تعلق ہے۔ تو وہاں علاج مفت ہوتا ہے حکومت ان ہسپتالوں پر اپنے بجٹ سے بھاری رقم خرچ کرتی ہے۔

رَشِيْدٌ: وَقَدْ رَأَيْتُ مَدْرَسَةَ التَّمْرِيْضِ التَّابِعَةَ لِلْمُسْتَشْفَى مِيُوْ بِلَاهُوْر الَّتِيْ تُعِدُّ الْمُمَرِّضَاتِ وَتُدَرِّبُهُنَّ وَمَعْهَدًا خَاصًّا بِتَدْرِيْبِ الصَّيَادِلَةِ وَالْمُسَاعِدِيْنَ الطِّبِّيِّيْنَ۔

رشید: میں نے میو ہسپتال لاہور کا نرسنگ سکول دیکھا ہے جو نرسیں تیار کرتا ہے اور ان کی ٹریننگ کرتا ہے اور ڈسپنسروں اور طبی معاونین کی ٹریننگ کا خاص ادارہ دیکھا ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ، مِثْلَ هٰذِهِ الْمَعَاهِدِ تُوْجَدُ فِيْ جَمِيْعِ الْمُسْتَشْفَيَاتِ الْكُبْرٰى بِالْإِضَافَةِ إِلٰى سَيَّارَاتِ الْإِسْعَافِ وَالْأَدَوَاتِ الطِّبِّيَّةِ الْحَدِيْثَةِ ...... فَقَدْدَقَّ الْجَرَسُ وَانْتَهَتْ حِصَّتُنَا۔

استاد: جی ہاں! اس قسم کے ادارے تمام بڑے بڑے ہسپتالوں میں ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایمبولینس اور جدید طبی آلات بھی ہوتے ہیں۔ پس گھنٹی بج چکی ہے اور ہمارا پیریڈ ختم ہو گیا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ هَلْ رَأَيْتَ كُلِّيَّةَ الطِّبِّ الْبَيْطَرِيِّ بِلَاهُوْر؟

کیا تم نے لاہور کا حیواناتی میڈیکل کالج دیکھا ہے؟

نَعَمْ رَأَيْتُهَا

۲۔ مَاهِيَ أَكْبَرُ مُسْتَشْفَيَاتِ بَاكِسْتَانَ وَأَشْهَرُهَا؟

پاکستان کا بڑا اور مشہور ہسپتال کونسا ہے۔

مُسْتَشْفَى مِيُوْ بِلَاهُوْر وَهُوَ أَكْبَرُ مُسْتَشْفَيَاتِنَا وَأَشْهَرُهَا۔

۳۔ مَاهِيَ الْمَعَاهِدُ الَّتِيْ يَضُمُّهَا مُسْتَشْفَى مِيُوْ بِلَاهُوْر؟

میو ہسپتال کے ساتھ کونسے ادارے منسلک ہیں؟

مَدْرَسَةُ التَّمْرِيْضِ وَمَعْهَدُ التَّدْرِيْبِ الصَّيَادِلَةِ وَ الْمُسَاعِدِيْنَ الطِّبِّيِّيْنَ۔

٤۔ مَاذَا يَنْقُصُنَا مِنْ أَحْدَثِ التَّسْهِيْلَاتِ الطِّبِّيَّةِ۔

طب کی جدید سہولیات میں سے ہمارے پاس کس چیز کی کمی ہے؟

أَحْدَثُ الْأَجْهِزَةِ الْجَرَاحِيَّةِ وَالْأَدْوِيَةِ الْخَاصَّةِ بِالْأَمْرَاضِ الْخَبِيثَةِ الْمُهْلِكَةِ۔

٥۔ أَيْنَ يَكُوْنُ الْعِلَاجُ وَالْأَدْوِيَةُ مَجَّانًا؟

کہاں علاج اور دوائیاں مفت ہوتی ہیں؟

فِي الْمُسْتَشْفَيَاتِ الْمَدَنِيَّةِ الْحُكُوْمِيَّةِ

س2۔ اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِمَعَانِيْهَا وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

درج ذیل کلمات کو ان کے معنی کے ساتھ یاد کریں اور مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
١۔ تَسْهِيْلَاتٌ	سہولتیں	تُوْجَدُ التَّسْهِيْلَاتُ الْعَصْرِيَّةُ فِي هٰذَا الْبَيْتِ اس گھر میں جدید سہولیات موجود ہیں۔
٢۔ مُشَوِّقٌ	دلچسپ	هٰذَا مَوْضُوْعٌ مُشَوِّقٌ وَّمُهِمٌّ یہ دلچسپ اور اہم موضوع ہے۔
٣۔ مُهِمٌّ	اہم	هٰذَا مَوْضُوْعٌ مُشَوِّقٌ وَّمُهِمٌّ یہ دلچسپ اور اہم موضوع ہے۔
٤۔ بَيْطَرِيٌّ	حیواناتی	تُوْجَدُ فِي لَاهُوْرَ كُلِّيَّةُ الطِّبِّ الْبَيْطَرِيِّ۔ لاہور میں حیواناتی میڈیکل کالج موجود ہے۔
٥۔ تَدْرِيْبٌ	تربیت	هٰذَا مَعْهَدٌ لِلتَّدْرِيْبِ الْعَمَلِيِّ الْمِهَنِيِّ۔ یہ پیشہ ورانہ عملی تربیت کا ایک ادارہ ہے۔
٦۔ مِهَنِيٌّ	پیشہ ورانہ	هٰذَا مَعْهَدٌ لِلتَّدْرِيْبِ الْعَمَلِيِّ الْمِهَنِيِّ۔ یہ پیشہ ورانہ عملی تربیت کا ایک ادارہ ہے۔
٧۔ مَعْهَدٌ	ادارہ	هٰذَا الْمَعْهَدُ لِلْبَحْثِ الطِّبِّيِّ مَعْهَدٌ یہ طبی تحقیق کا ایک اعلیٰ ادارہ ہے۔
٨۔ مَجَالٌ	میدان	بَاكِسْتَانُ مُتَخَلِّفَةٌ فِي مَجَالِ الْمَعْرِفَةِ۔ پاکستان تعلیم میں پسماندہ ہے۔

لفظ	معنی	مثال
۹۔ مُتَخَصِّصٌ	ماہر	عِنْدَ نَا أَطِبَّاءُ خُبَرَاءُ مُتَخَصِّصُوْنَ ہمارے پاس خاص ماہرین ڈاکٹرز موجود ہیں۔
۱۰۔ تَمْرِيْضٌ	نرسنگ	قَدْ رَأَيْتُ مَدْرَسَةَ التَّمْرِيْضِ۔ میں نے نرسنگ سکول دیکھا ہے۔
۱۱۔ صَيْدَلِيٌّ	ڈسپنسر	قَدْ رَأَيْتُ مَعْهَدُ خَاصًا بِتَدْرِيْبِ الصَّيَادِلَةِ وَالْمُسَاعِدِيْنَ الطِّبِّيِّيْنَ۔ میں نے ڈسپنسروں اور طبی معاونین کی ٹریننگ کا ایک ادارہ دیکھا
۱۲۔ مُسَاعِدٌ	معاون	قَدْ رَأَيْتُ مَعْهَدًا خَاصًا بِتَدْرِيْبِ الصَّيَادِلَةِ وَالْمُسَاعِدِيْنَ الطِّبِّيِّيْنَ۔ میں نے ڈسپنسروں اور طبی معاونین کی ٹریننگ کا ایک ادارہ دیکھا
۱۳۔ إِسْعَافٌ	ایمبولینس	تُوْجَدُ فِیْ جَمِيْعِ الْمُسْتَشْفَيَاتِ سَيَّارَاتِ الْإِسْعَافِ تمام ہسپتالوں میں ایمبولینس موجود ہوتی ہیں۔
۱٤۔ أُجُوْرٌ	معاوضہ	اَلْأَطِبَّاءُ يَأْخُذُوْنَ الْأُجُوْرَ الْبَاهِظَةَ ڈاکٹر بھاری فیس لیتے ہیں۔
۱۵۔ أَجْهِزَةٌ	سامان	هٰذِهِ أَجْهِزَةٌ نَادِرَةٌ یہ قیمتی سامان ہے۔
۱٦۔ خَبِيْثَةٌ	خطرناک	اَلسَّرْطَانُ مِنَ الْأَمْرَاضِ الْخَبِيْثَةِ سرطان خطرناک بیماریوں میں سے ہے۔
۱۷۔ بَاهِظَةٌ	بھاری	اَلْأَطِبَّاءُ يَأْخُذُوْنَ الْأُجُوْرَ الْبَاهِظَةَ ڈاکٹر بھاری فیس لیتے ہیں۔
۱۸۔ مُتَقَدِّمَةٌ	ترقی یافتہ	هَلِ الْبَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ مُتَقَدِّمَةٌ کیا پاکستان ایک ترقی یافتہ ملک ہے؟

١٩۔ عِيَادَاتٌ	کلینک	رَأَيْتُ عِيَادَةَ الطَّبِيْبِ الْخَاصَّةَ لَهُ میں نے ڈاکٹر کا پرائیویٹ کلینک دیکھا۔
٢٠۔ خَاصَّةٌ	پرائیویٹ	رَأَيْتُ عِيَادَةَ الطَّبِيْبِ الْخَاصَّةَ لَهُ میں نے ڈاکٹر کا پرائیویٹ کلینک دیکھا۔
٢١۔ مَجَّانًا	مفت	فِي الْمُسْتَشْفَيَاتِ الْمَدَنِيَّةِ يَكُوْنُ الْعِلَاجُ مَجَّانًا گورنمنٹ ہسپتالوں میں علاج مفت ہوتا ہے۔
٢٢۔ مُبْلَغٌ	رقم	هَلْ أَنْتَ فِيْ حَاجَةٍ إِلٰى مُبْلَغٍ ضَخْمٍ؟ کیا تجھے بھاری رقم کی ضرورت ہے؟
٢٣۔ ضَخْمٌ	بھاری	هَلْ أَنْتَ فِيْ حَاجَةٍ إِلٰى مُبْلَغٍ ضَخْمٍ؟ کیا تجھے بھاری رقم کی ضرورت ہے؟

س3 صَرِّفِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ الْآتِيَةَ وَهَاتِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ لَهَا۔

درج ذیل افعال ماضیہ کی گردان کریں اور ان کے مضارع بنائیں۔

فعل ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
١۔ تَحَدَّثَ	يَتَحَدَّثُ	٢۔ وَعَدَ	يَعِدُ
٣۔ دَرَسَ	يَدْرُسُ	٤۔ عَرَفَ	يَعْرِفُ
٥۔ أَضَافَ	يُضِيْفُ	٦۔ أَنْشَأَ	يُنْشِأُ
٧۔ وَجَدَ	يَجِدُ	٨۔ ضَمَّ	يَضُمُّ
٩۔ عَنٰى	يَعْنِيْ	١٠۔ أَشَارَ	يُشِيْرُ
١١۔ ذَهَبَ	يَذْهَبُ	١٢۔ شَفَا	يَشْفِيْ
١٣۔ رَأٰى	يَرٰى	١٤۔ أَسْعَفَ	يُسْعَفُ
١٥۔ دَرَّبَ	يُدَرِّبُ	١٦۔ نَقَصَ	يَنْقُصُ
١٧۔ سَمِعَ	يَسْمَعُ	١٨۔ أَخَذَ	يَأْخُذُ
١٩۔ كَانَ	يَكُوْنُ	٢٠۔ أَنْفَقَ	يُنْفِقُ

۲۱۔ دَقَّ	يَدُقُّ	۲۲۔ اِنْتَهَى	يَنْتَهِي

فعل ماضی کی گردانیں

۱۔ تَحَدَّثَ	وَعَدَ	دَرَسَ	عَرَفَ	أَضَافَ
۲۔ تَحَدَّثَا	وَعَدَا	دَرَسَا	عَرَفَا	أَضَافَا
۳۔ تَحَدَّثُوْا	وَعَدُوْا	دَرَسُوْا	عَرَفُوْا	أَضَافُوْا
٤۔ تَحَدَّثَتْ	وَعَدَتْ	دَرَسَتْ	عَرَفَتْ	أَضَافَتْ
٥۔ تَحَدَّثَتَا	وَعَدَتَا	دَرَسَتَا	عَرَفَتَا	أَضَافَتَا
٦۔ تَحَدَّثْنَ	وَعَدْنَ	دَرَسْنَ	عَرَفْنَ	أَضَفْنَ
۷۔ تَحَدَّثْتَ	وَعَدْتَ	دَرَسْتَ	عَرَفْتَ	أَضَفْتَ
۸۔ تَحَدَّثْتُمَا	وَعَدْتُمَا	دَرَسْتُمَا	عَرَفْتُمَا	أَضَفْتُمَا
۹۔ تَحَدَّثْتُمْ	وَعَدْتُمْ	دَرَسْتُمْ	عَرَفْتُمْ	أَضَفْتُمْ
۱۰۔ تَحَدَّثْتِ	وَعَدْتِ	دَرَسْتِ	عَرَفْتِ	أَضَفْتِ
۱۱۔ تَحَدَّثْتُمَا	وَعَدْتُمَا	دَرَسْتُمَا	عَرَفْتُمَا	أَضَفْتُمَا
۱۲۔ تَحَدَّثْتُنَّ	وَعَدْتُنَّ	دَرَسْتُنَّ	عَرَفْتُنَّ	أَضَفْتُنَّ
۱۳۔ تَحَدَّثْتُ	وَعَدْتُ	دَرَسْتُ	عَرَفْتُ	أَضَفْتُ
١٤۔ تَحَدَّثْنَا	وَعَدْنَا	دَرَسْنَا	عَرَفْنَا	أَضَفْنَ

أَنْشَأَ	وَجَدَ	ضَمَّ	أَشَارَ	ذَهَبَ
أَنْشَأَا	وَجَدَا	ضَمَّا	أَشَارَا	ذَهَبَا
أَنْشَؤُوْا	وَجَدُوْا	ضَمُّوْا	أَشَارُوْا	ذَهَبُوْا
أَنْشَأَتْ	وَجَدَتْ	ضَمَّتْ	أَشَارَتْ	ذَهَبَتْ
أَنْشَأَتَا	وَجَدَتَا	ضَمَّتَا	أَشَارَتَا	ذَهَبَتَا
أَنْشَأْنَ	وَجَدْنَ	ضَمَمْنَ	أَشَرْنَ	ذَهَبْنَ

أَنْشَأْتَ	وَجَدْتَ	ضِمْتَ	أَشَرْتَ	ذَهَبْتَ
اَنْشَأْتُمَا	وَجَدْتُمَا	ضِمْتُمَا	أَشَرْتُمَا	ذَهَبْتُمَا
أَنْشَأْتُمْ	وَجَدْتُمْ	ضِمْتُمْ	أَشَرْتُمْ	ذَهَبْتُمْ
أَنْشَأْتِ	وَجَدْتِ	ضِمْتِ	أَشَرْتِ	ذَهَبْتِ
أَنْشَأْتُمَا	وَجَدْتُمَا	ضِمْتُمَا	أَشَرْتُمَا	ذَهَبْتُمَا
أَنْشَأْنَ	وَجَدْتُنَّ	ضِمْتُنَّ	أَشَرْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ
أَنْشَأْتُ	وَجَدْتُ	ضِمْتُ	أَشَرْتُ	ذَهَبْتُ
أَنْشَأْنَا	وَجَدْنَا	ضِمْنَا	أَشَرْنَا	ذَهَبْنَا

أَسْعَفَ	دَرَّبَ	نَقَصَ	سَمِعَ	أَنْفَقَ
أَسْعَفَا	دَرَّبَا	نَقَصَا	[illegible]	أَنْفَقَا
أَسْعَفُوا	دَرَّبُوا	نَقَصُوا	سَمِعُوا	أَنْفَقُوا
أَسْعَفَتْ	دَرَّبَتْ	نَقَصَتْ	سَمِعَتْ	أَنْفَقَتْ
أَسْعَفَتَا	دَرَّبَتَا	نَقَصَتَا	سَمِعَتَا	أَنْفَقَتَا
أَسْعَفْنَ	دَرَّبْنَ	نَقَصْنَ	سَمِعْنَ	أَنْفَقْنَ
أَسْعَفْتَ	دَرَّبْتَ	نَقَصْتَ	سَمِعْتَ	أَنْفَقْتَ
أَسْعَفْتُمَا	دَرَّبْتُمَا	نَقَصْتُمَا	سِمِعْتُمَا	أَنْفَقْتُمَا
أَسْعَفْتُمْ	دَرَّبْتُمْ	نَقَصْتُمْ	سَمِعْتُمْ	أَنْفَقْتُمْ
أَسْعَفْتِ	دَرَّبْتِ	نَقَصْتِ	سَمِعْتِ	أَنْفَقْتِ
أَسْعَفْتُمَا	دَرَّبْتُمَا	نَقَصْتُمَا	سَمِعْتُمَا	أَنْفَقْتُمَا
أَسْعَفْتُنَّ	دَرَّبْتُنَّ	نَقَصْتُنَّ	سَمِعْتُنَّ	أَنْفَقْتُنَّ
أَسْعَفْتُ	دَرَّبْتُ	نَقَصْتُ	سَمِعْتُ	أَنْفَقْتُ
أَسْعَفْنَا	دَرَّبْنَا	نَقَصْنَا	سَمِعْنَ	أَنْفَقْنَا

س4۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

۱۔ أَرَادَ رَشِيدُ أَنْ يَتَحَدَّثَ إِلَى أُسْتَاذِهِ فِي التَّسْهِيلَاتِ الطِّبِّيَّةِ فِي بَاكِسْتَان

۲۔ هٰذِهِ كُلِّيَّاتُ الطِّبِّ الْمَعْرُوفَةُ الْقَدِيمَةُ الْعَرِيقَةُ۔

۳۔ وَأَخْبَرَ زَاهِدُ زُمَلَاءَ هُ عَنْ وُجُودِ كُلِّيَّةِ طِبِّ الْأَسْنَانِ بِلَاهُورَ۔

۴۔ حُكُومَةُ بَاكِسْتَانَ تُنْفِقُ مُبْلَغًا ضَخْمًا مِنَ الْمِيزَانِيَةِ عَلَى الْعِلَاجِ۔

س5۔ صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

جملوں کو درست کریں۔

۱۔ اَلْكُلِّيَّةُ الطِّبِّ يَضُمُّ مُسْتَشْفَيَاتِ الْخَاصَّةِ۔

اَلْكُلِّيَّةُ الطِّبِّيَّةُ تَضُمُّ مُسْتَشْفَيَاتٍ خَاصَّةٍ۔

۲۔ هٰذِهِ الطَّبِيبُ لَهُ عِيَادَةُ الْخَاصَّةُ۔

هٰذَا الطَّبِيبُ لَهُ عِيَادَةٌ خَاصَّةٌ۔

۳۔ هٰذِهِ مَعْهَدُ تُدَرِّبُ مُسَاعِدِينَ الطِّبِّيِّينَ

هٰذَا مَعْهَدٌ يُدَرِّبُ الْمُسَاعِدِينَ الطِّبِّيِّينَ

س6۔ اِمْلَاءِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ۔

مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ أُنْشِئَتْ سِتُّ كُلِّيَاتُ طِبِّيَّةٌ جَدِيدَةٌ فِي إِقْلِيمِ بَنْجَاب

۲۔ تُوجَدُ كُلِّيَةُ طِبِّ الْأَسْنَانِ وَكُلِّيَّةُ الطِّبِّ الْبَيْطَرِيِّ بِلَاهُورَ

۳۔ أَكْبَرُ مُسْتَشْفَيَاتِ لَاهُورَ وَأَقْدَمُهَا مُسْتَشْفَى مِيُو۔

س7۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ مُفْرَدَاتِهَا۔

سبق سے دس اسم نکالیں اور ان کا مفرد بنائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
۱۔ خُبَرَاءُ	خَبِيرٌ	۲۔ كُلِّيَاتٌ	كُلِّيَةٌ
۳۔ اَطِبَّاءُ	طَبِيبٌ	۴۔ طُلَّابٌ	طَالِبٌ

۵۔ اَمْرَاضٌ	مَرَضٌ	٦۔ سَيَّارَاتٌ	سَيَّارَةٌ
٧۔ أُجُوْرٌ	اَجْرٌ	٨۔ مُسْتَشْفَيَاتٌ	مُسْتَشْفٰى
٩۔ اَصْحَابٌ	صَاحِبٌ	١٠۔ مُمَرِّضَاتٌ	مُمَرِّضَةٌ

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں۔

ا۔ یہ ایک اہم اور دلچسپ موضوع ہے۔	هٰذَا مَوْضُوْعٌ مُشَوِّقٌ وَّمُهِمٌّ
۲۔ یہ طبی تحقیق کا ایک اعلیٰ ادارہ ہے۔	هٰذَا الْمَعْهَدُ الْعَالِي لِلْبَحْثِ الطِّبِّيِّ
۳۔ سرطان ایک خطرناک بیماری ہے۔	اَلسَّرْطَانُ مِنَ الْاَمْرَاضِ الْخَطِيْرَة
۴۔ ڈاکٹر بھاری فیس لیتے ہیں۔	اَلْاَطِبَّاءُ يَأْخُذُوْنَ الْأُجُوْرَ الْبَاهِظَة
۵۔ میں نے ڈاکٹر کا پرائیویٹ کلینک دیکھا	رَأَيْتُ عِيَادَةَ الطَّبِيْبِ الْخَاصَّةَ لَهٗ

.....☆.....

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ :(سینتیسواں سبق)

مکالمہ (۸)

وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ الْمُعَاصِرَةُ

جدید ذرائع اطلاعات

لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١۔ مُعَاصِرَةٌ	جدید	٢۔ الْإِعْلَامُ	اطلاعات
٣۔ أَعْلَمَهُ	میں نے اسے بتایا	٤۔ أَیْ	یعنی
٥۔ اَلْمِائَةُ فِی الْمِائَةِ	سو فی صد	٦۔ اَلْأَخْبَارُ	خبریں
٧۔ نَطَّلِعُ	ہم آگاہ کرتے ہیں	٨۔ نَعْرِفُ	ہم جانتے ہیں
٩۔ اِذَنْ	پھر تو، تب	١٠۔ جَرَائِدُ	اخبارات
١١۔ تُعْطِیْنَا	ہمیں دیتا ہے	١٢۔ أُحْدَثُ	جدید
١٣۔ مُهِمٌّ	بِدُوْنِ اَیِّ شَكٍّ	١٤۔ أُخْرٰی	دوسرا
١٥۔ سَوْفَ	عنقریب	١٦۔ غَیْرَ	علاوہ۔ سوائے
١٧۔ اَلْإِذَاعَةُ	نشریات	١٨۔ اَلْمَسْمُوْعَةُ	سمعی
١٩۔ اَلْمَرْئِیَّةُ	بصری	٢٠۔ مِذْیَاعٌ	ریڈیو
٢١۔ أُفَضِّلُ	میں ترجیح دیتا ہوں	٢٢۔ شَاشَةٌ	سکرین
٢٣۔ أَقْوٰی	قوی ترین	٢٤۔ أَیْسَرُ	آسان
٢٥۔ فَهْمٌ	سمجھ بوجھ	٢٦۔ أَغْلٰی	مہنگی
٢٧۔ ثَمَنٌ	قیمت	٢٨۔ أَرْخَصُ	سستا ترین
٢٩۔ أَبْعَدُ	دور دراز	٣٠۔ أَسْهَلُ	آسان ترین
٣١۔ وُصُوْلٌ	پہنچنا	٣٢۔ أَوْسَعُ	وسیع ترین

٣٣۔ اِنْتِشَارٌ	پھیلاؤ	٣٤۔ يَعِيْشُوْنَ	وہ زندگی گزارتے ہیں
٣٥۔ مَنَاطِقُ	علاقے	٣٦۔ بَعِيْدٌ	دور دراز
٣٧۔ يَسْتَمِعُوْا	وہ سنتے ہیں	٣٨۔ اَلْمَحَلِّيَّةُ	ملکی۔مقامی
٣٩۔ اَلدُّوَلِيَّةُ	بین الاقوامی	٤٠۔ تَصْدُرُ	نکلتا ہے
٤١۔ تُسَمّٰى	کہلاتا ہے	٤٢۔ مَسَاءٌ	شام
٤٣۔ شَهْرِيَّةٌ	ماہنامہ	٤٤۔ اَلْأَنْبَاءِ	خبریں
٤٥۔ فَصْلِيَّةٌ	موسمی	٤٦۔ اَلْمِصْحَّاتُ	بوسٹر (جمع)

اردو ترجمہ

اَلْأُسْتَاذَةُ: بَنَاتِيَ الطَّالِبَاتِ ! حَدِيْثُنَا الْيَوْمَ عَنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ الْمُعَاصِرَةِ فَهَلْ فِيْكُنَّ مِنْ تَعْرِفُ مَعْنَى الْإِعْلَامِ؟

استانی: میرے طالب علم بیٹو! ہماری آج کی گفتگو جدید ذرائع اطلاعات کے بارے میں ہے۔ پس کیا تم میں سے کوئی اعلام کے معنی جانتا ہے؟

فَرِيْدَةُ: اَلْإِعْلَامُ "إِفْعَالٌ" مِنْ "عِلْمٍ" يَقُوْلُوْنَ : "اَعْلَمَهُ الْأَمْرَأَيْ اَخْبَرَهُ بِهِ وَأَطْلَعَهُ عَلَيْهِ۔"

فریدہ: اعلام "علم" سے باب افعال ہے کہا جاتا ہے کہ "میں نے اسے معاملے کی خبر دی یعنی میں نے اس کے بارے میں بتایا اور اس پر مطلع کیا۔"

اَلْأُسْتَاذَةُ: وَالْمُعَاصِرَةُ؟

استانی: اور معاصرہ؟

فَرِيْدَةُ: اَلَّتِيْ تُوْجَدُ فِيْ عَصْرِنَا۔

فریدہ: جو ہمارے زمانے میں موجود ہے۔

اَلْأُسْتَاذَةُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكِ يَا فَرِيْدَةُ ! هٰذَا جَوَابٌ صَحِيْحٌ اَلْمِائَةُ فِي الْمِائَةِ فَوَسَائِلُ الْإِعْلَامِ مَعْنَاهَا: اَلذَّرَائِعُ الَّتِيْ نَعْلَمُ بِهَا الْأَخْبَارَ وَنَطَّلِعُ عَلَى الْأَنْبَاءِ الَّتِيْ لَانَعْرِفُهَا وَالْمُعَاصِرَةُ هِيَ الَّتِيْ تُعَاصِرُنَا الْيَوْمَ۔

استانی: اے فریدہ اللہ تجھے برکت دے یہ سوفی صد درست جواب ہے۔ پس ذرائع اطلاعات

کے معنی ہیں۔ وہ ذرائع جس کے ذریعے ہم خبروں کو جانتے ہیں۔ اور ان خبروں سے آگاہ ہوتے ہیں جن کو ہم نہیں جانتے ہوتے اور معاصر، وہ ہے جو موجود ہو یا جو ہمارے آج کے زمانے میں موجود ہو۔

مَاجِدَةُ: إِذَنَ الْجَرَائِدُ هِيَ وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ فَهِيَ الَّتِي تُعْطِينَا أَحْدَثَ الْمَعْلُومَاتِ عَنْ دُنْيَانَا هٰذِهِ؟

ماجدہ: پھر تو اخبارات جدید ذرائع اطلاعات ہیں جو ہمیں ہماری اس دنیا کے بارے میں جدید معلومات دیتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذَةُ: نَعَمْ يَا مَاجِدَةُ! اَلْجَرَائِدُ مِنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ الْمُهِمَّةِ جِدًا بِدُوْنِ أَيِّ شَكٍّ إِلَّا أَنَّ هُنَاكَ وَسَائِلَ أُخْرٰى سَوْفَ نَعْرِفُهَا الْيَوْمَ۔

استانی: جی ہاں اے ماجدہ! بلاشبہ اخبارات تو بہت اہم ذرائع اطلاعات میں سے ہیں۔ مگر دوسرے بھی ذرائع اطلاعات ہیں عنقریب ہم آج انکو جانیں گے۔

فَرِيْدَةُ: مَاهِيَ وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ الْأُخْرٰى غَيْرَ الْجَرَائِدِ يَا أُسْتَاذَتَنَا الْمُحْتَرَمَةَ؟

فریدہ: اے ہماری استانی محترمہ! اخبارات کے علاوہ دوسرے اور ذرائع اطلاعات کونسے ہیں؟

اَلْأُسْتَاذَةُ: مِنْهَا الْإِذَاعَةُ الْمَسْمُوْعَةُ وَالْمَرْئِيَّةُ۔

استانی: اس میں سمعی اور بصری نشریات شامل ہیں۔

فَرِيْدَةُ: مَا هِيَ الْإِذَاعَةُ الْمَسْمُوْعَةُ يَا سَيِّدَتِي؟

فریدہ: اے محترمہ سمعی نشریات کونسی ہیں؟

اَلْأُسْتَاذَةُ: هِيَ الَّتِي لَانَرَاهَا وَنَسْمَعُهَا فَقَطْ بِالْمِذْيَاعِ أَوِالرَّادِيُوْ وَأَمَّا الْإِذَاعَةُ الْمَرْئِيَّةُ فَهِيَ الَّتِي نَسْمَعُهَا وَنَرَاهَا مَعًا بِالتِّلْفَازِ أَوِالتِّلْفِزِيُوْنِ۔

استانی: یہ وہ (نشریات) ہیں جنکو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ صرف ریڈیو کے ذریعے سن سکتے ہیں۔ اور جہاں تک بصری نشریات کا تعلق ہے تو ہم انکو ٹیلی ویژن کے ذریعے ایک ساتھ سن اور دیکھ سکتے ہیں۔

مَاجِدَةُ: أَنَا أُحِبُّ التِّلْفِزِيُوْنَ وَأُفَضِّلُه عَلَى الْجَرَائِدِ وَالرَّادِيُوْ۔

ماجدہ: مجھے ٹیلی ویژن پسند ہے اور میں اسے اخبارات اور ریڈیو پر ترجیح دیتی ہوں۔

اَلْأُسْتَاذَ ۃُ: نَعَمْ، یَا مَاجِدَۃُ! لَاشَكَّ أَنَّ شَاشَةَ التِّلْفَازِ هِیَ أَحْدَثُ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ وَأَقْوَاهَا تَأْثِیْرًا وَأَیْسَرُهَا فَهْمًا إِلَّا أَنَّهَا أَغْلَاهَا ثَمَنًا۔

استانی: جی ہاں اے ماجدہ! بے شک ٹیلی ویژن کی سکرین جدید ترین ذرائع اطلاعات میں سے ہے۔ اور قوی ترین اثر کے لحاظ سے ہے اور سمجھنے کے لحاظ سے آسان ترین ہے مگر یہ قیمت کے لحاظ سے مہنگی ہے۔

سَاجِدَۃُ: وَأَمَّا الْمِذْیَاعُ فَهُوَ أَرْخَصُ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ وَأَبْعَدُهَا وَأَسْهَلُهَا وُصُوْلًا وَأَوْسَعُهَا إِنْتِشَارًا حَتّٰی أَنَّ النَّاسَ الَّذِیْنَ یَعِیْشُوْنَ فِی الْمَنَاطِقِ الْبَعِیْدَةِ الَّتِیْ لَایُوْجَدُ فِیْهَا الْكَهْرُبَاءُ وَلَاتَصِلُ إِلَیْهَا الْجَرَائِدُ یَسْتَطِیْعُوْنَ أَنْ یَّسْتَمِعُوْا إِلَی الْإِذَاعَاتِ الْمَحَلِّیَّةِ وَالدُّوَلِیَّةِ بِالْمِذْیَاعِ۔

ساجدہ: جہاں تک ریڈیو کا تعلق ہے تو یہ سستا ترین ذریعہ اطلاع ہے اور دور تک سنا جاتا ہے اور سہل الوصول ہے اور پھیلاؤ میں بڑا وسیع ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو دور دراز کے علاقوں میں رہتے ہیں۔ جہاں بجلی موجود نہیں ہے اور نہ ہی وہاں اخبارات پہنچتے ہیں۔ وہ لوگ ریڈیو کے ذریعے ملکی اور بین الاقوامی نشریات سن سکتے ہیں۔

فَرِیْدَۃُ: مَا هِیَ الْجَرِیْدَةُ الصَّبَاحِیَّةُ یَا أُسْتَاذَتَنَا الْكَرِیْمَةُ؟

فریدہ: اے ہماری استانی محترمہ صباحیہ اخبار کونسا ہوتا ہے؟

اَلْأُسْتَاذَ ۃُ: اَلْجَرِیْدَةُ الَّتِیْ تَصْدُرُ فِی الصَّبَاحِ تُسَمّٰی صَبَاحِیَّةً وَالَّتِیْ تَصْدُرُ فِی الْمَسَاءِ تُسَمّٰی مَسَائِیَّةً وَالَّتِیْ تَصْدُرُ كُلَّ یَوْمٍ یَوْمِیَّةً وَالَّتِیْ تَصْدُرُ كُلَّ أُسْبُوْعٍ أُسْبُوْعِیَّةً وَهٰكَذَا الْمَجَلَّةُ الشَّهْرِیَّةُ تَصْدُرُ شَهْرٍ وَالَّتِیْ تَصْدُرُ بَعْدَ كُلِّ ثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ أَوْ أَكْثَرَ تُسَمّٰی مَجَلَّةً دَوْرِیَّةً أَوْفَصْلِیَّةً۔

استانی: وہ اخبار جو صبح کو نکلتا ہے وہ صباحیہ کہلاتا ہے اور جو شام میں نکلتا ہے وہ مسائیہ (شام کا اخبار) اور جو ہر روز نکلتا ہے وہ روزنامہ اور جو ہر ہفتے نکلتا ہے وہ ہفت روزہ کہلاتا ہے۔ اسی طرح ماہنامہ رسالے ہر مہینے نکلتے ہیں اور جو ہر تین ماہ بعد یا اس سے زیادہ عرصہ بعد نکلتے ہیں وہ دوری یا موسمی رسالے کہلاتے ہیں۔

مَاجِدَةُ: وَكَيْفَ تَصِلُ الْأَنْبَاءُ إِلَى وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ هٰذِهٖ؟

ماجدہ: ان ذرائع اطلاعات تک خبریں کیسے پہنچتی ہیں؟

اَلْأُسْتَاذَةُ: تُوجَدُ وَكَالَاتُ الْأَنْبَاءِ الَّتِي تُزَوِّدُ جَمِيعَ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ بِالْأَخْبَارِ وَ الْأَنْبَاءِ وَلَهَا الْمُمَثِّلُوْنَ وَالْمُرَاسِلُوْنَ فِي كُلِّ مَكَانٍ كَمَا أَنَّ الْجَرَائِدَ وَالْإِذَاعَاتِ الْمَرْئِيَّةَ وَالْمَسْمُوْعَةَ لَهَا مُمَثِّلُوْنَ فِي كُلِّ مَكَانٍ دَاخِلِ الْبِلَادِ وَخَارِجِهَا۔

استانی: خبر رساں ایجنسیاں موجود ہوتی ہیں۔ جو ذرائع اطلاعات کو خبریں فراہم کرتی ہیں۔ ان کے نمائندے اور نامہ نگار ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اخبارات اور بصری و سمعی نشریات کے نمائندے ملک کے اندر اور باہر ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔

فَرِيْدَةُ: لِمَا ذَا لَانَسْتَطِيْعُ أَنْ نُّشَاهِدَ مَا يُذَاعُ عَلٰى شَاشَةِ التِّلْفَازِ مِنْ بَعِيْدٍ كَمَا نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَّسْتَمِعَ إِلَى الْإِذَاعَاتِ الْمَسْمُوْعَةِ الْبَعِيْدَةِ۔

فریدہ: ٹیلی ویژن کی سکرین پر ہم دور دراز کی نشریات کو کیوں نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ ہم دور دراز کی نشریات کو ریڈیو پر سن سکتے ہیں؟

اَلْأُسْتَاذَةُ: لِأَنَّ نِظَامَ التِّلْفَازِ يَخْتَلِفُ مِنْ نِظَامِ الْمِذْيَاعِ إِلَّا أَنَّ الْإِذَاعَاتِ الْمَرْئِيَّةَ يُمْكِنُ إِرْسَالُهَا إِلَى الْمَنَاطِقِ الْبَعِيْدَةِ بِالْمِصْخَاتِ وَالْأَقْمَارِ الصِّنَاعِيَّةِ۔

استانی: کیونکہ ٹیلی ویژن کا نظام ریڈیو کے نظام سے مختلف ہوتا ہے مگر بصری نشریات کو بوسٹروں اور مصنوعی سیاروں کے ذریعے دور دراز کے علاقوں تک پہنچانا ممکن ہے۔

فَرِيْدَةُ: شُكْرًا يَا أُسْتَاذَتَنَا الْمُحْتَرَمَةَ!

فریدہ: شکریہ اے ہماری استانی محترمہ!

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَا مَعْنَی وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ۔

ذرائع اطلاعات کے کیا معنی ہیں؟

اَلذَّرَائِعُ الَّتِیْ نَعْلَمُ بِهَا الْأَخْبَارَ۔

۲۔ مَاهِیَ الْإِذَاعَةُ الْمَرْئِیَّةُ؟

بصری نشریات کونسی ہیں؟

فَهِیَ الَّتِیْ نَسْمَعُهَا وَنَرَاهَا مَعًا بِالتِّلْفَازِ

۳۔ مَاهُوَ دَوْرُ وَكَالَاتِ الْأَنْبَاءِ فِی الْإِعْلَامِ۔

ذرائع اطلاعات میں خبر رساں ایجنسیوں کا کیا کردار ہے۔

تُزَوِّدُ جَمِیْعَ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ بِالْأَخْبَارِ

س2۔ اِسْتَخْدِمِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ۔

درج ذیل مفردات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

	الفاظ	جملے
1۔	اَلْإِعْلَامُ	مَا مَعْنَی وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ؟ ذرائع اطلاعات کے کیا معنی ہیں
2۔	اَلْجَرِیْدَةُ	اَلْجَرَائِدُ مِنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ الْمُهِمَّةِ جِدًّا اخبارات جدید ترین ذرائع اطلاعات میں سے ہیں۔
3۔	اَلْمَجَلَّةُ	تُصْدَرُ مِنْ لَاهُوْرَ مَجَلَّةٌ عَرَبِیَّةٌ لاہور سے بہت سے ماہنامے نکلتے ہیں۔
4۔	الشَّاشَةُ	یُشَاهَدُ فِیْلَمَ عَلٰی شَاشَةِ التِّلْفِزْیُوْنِ۔ ٹیلی ویژن کی سکرین پر فلم نظر آتی ہے۔
5۔	اَلتِّلْفَازِ	یُشَاهَدُ فِیْلَمَ عَلٰی شَاشَةِ التِّلْفَازِ ٹیلی ویژن کی سکرین پر فلم نظر آتی ہے۔
6۔	اَلْمِذْیَاعُ	هَلْ عِنْدَكَ مِذْیَاعٌ کیا تیرے پاس ریڈیو ہے؟

س3۔ غَيِّرِ الْفَاعِلَ وَالْفِعْلَ مِنَ الْمُؤَنَّثِ إِلَى الْمُذَكَّرِ

مونث فاعل اور مونث فعل کو مذکر میں بدلیں

١۔ اَلطَّالِبَةُ تَقْرَاءُ جَرِيْدَةً أُرْدِيَّةً فِيْ بَيْتِهَا۔

اَلطُّلَّابُ يَقْرَءُوْنَ جَرَائِدَ أُرْدِيَّةً فِيْ بُيُوْتِهِمْ

٢۔ أَلْبِنْتُ سَأَلَتْ أُسْتَاذَتَهَا سُؤَالاً مُهِمًّا

اَلْأَوْلَادُ سَأَلُوْا أُسْتَاذَهُمْ سُؤَالاً مُهِمًّا

٣۔ اَلْأُمُّ مَوْلَعَةٌ بِالْإِطِّلَاعِ عَلَى الْجَرِيْدَةِ

اَلْآبَاءُ مَوْلِعُوْنَ بِالْإِطِّلَاعَاتِ عَلَى الْجَرَائِدِ۔

٤۔ اَلْأُسْتَاذَةُ تَجْلِسُ فِيْ غُرْفَتِهَا وَتَسْمَعُ الْأَخْبَارَ

اَلْاَسَاتِذَةُ يَجْلِسُوْنَ فِيْ غُرَفِهِمْ وَيَسْمَعُوْنَ الْأَخْبَارَ

٥۔ هِيَ تُشَاهِدُ التِّلْفَازَ وَتَتَمَتَّعُ بِذٰلِكَ دَائِمًا

هُمْ يُشَاهِدُوْنَ التِّلْفَازَ وَيَتَمَتَّعُوْنَ بِذٰلِكَ دَائِمًا

س4۔ اِسْتَخْرِجِ الثُّلَاثِيَّ الْمُجَرَّدَ مِمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل سے ثلاثی مجرد نکالیں۔

ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد
عَاصَرَ	عَصَرَ	أَعْلَمَ	عَلِمَ
أَخْبَرَ	خَبَرَ	أَذَاعَ	ذَاعَ
اِنْتَشَرَ	نَشَرَ	اِسْتَمَعَ	سَمِعَ
أَصْدَرَ	صَدَرَ	أَرْسَلَ	رَسَلَ

س5۔ شَكِّلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

١۔ اَلطَّالِبَاتُ تَحَدَّثْنَ مَعَ أُسْتَاذَتِهِنَّ عَنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ الْمُعَاصِرَةِ۔

٢۔ وَقَدْ كَانَ جَوَابُ فَرِيْدَةٍ صَحِيْحًا الْمِائَةُ فِي الْمِائَةِ۔

٣۔ اَلْجَرَائِدُ مِنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ الْهَامَةِ وَلَهَا دَوْرٌ مُهِمٌّ جِدًّا فِيْ

حَيَاتِنَا الْمُعَاصِرَةِ الْيَوْمِيَّةِ۔

٤۔ اَلْإِذَاعَتَانِ الْمَرْئِيَّةُ وَالْمَسْمُوْعَةِ تَلْعَبَانِ دَوْرًا هَامًّا جِدًّا فِيْ حَيَاتِنَا۔

س6۔ حَوِّلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ مِنَ الْمُذَكَّرِ إِلَى الْمُؤَنَّثِ۔

درج ذیل جملوں کو مذکر سے مونث میں بدلیں۔

١۔ اَلْأُسْتَاذَةُ أَعْطَتْ تِلْمِيْذَ اتِهَا مَعْلُوْمَاتٍ مُّفِيْدَةً جِدًّا۔

اَلْأُسْتَاذَةُ اَعْطٰى تِلَامِيْذَهُ مَعْلُوْمَاتٍ مُّفِيْدَةً جِدًّا۔

٢۔ اَلْبِنْتُ جَلَسَتْ أَمَامَ التِّلْفَازِ فَنَظَرَتْ اِلٰى شَاشَتِه۔

اَلْوَلَدُ جَلَسَ أَمَامَ التِّلْفَازِ فَنَظَرَ اِلٰى شَاشَتِه۔

٣۔ اَلْبَنَاتُ شَاهَدْنَ أَفْلَامًا جَدِيْدَةً عَلٰى شَاشَةِ التِّلْفَازِ۔

اَلْاَوْلَادُ شَاهِدُ و اَفْلَامًا جَدِيْدَةً عَلٰى شَاشَةِ التِّلْفَازِ۔

س7۔ حَوِّلِ الْمَاضِيَ إِلَى الْمُضَارِعِ فِيْمَا يَأْتِيْ مِنَ الْأَفْعَالِ۔

درج ذیل افعال ماضیہ کو مضارع میں تبدیل کرو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
شَكَّ	يَشُكُّ	قَرَأَ	يَقْرَأُ
اَذَاعَ	يُزِيْعُ	شَاهَدَ	يُشَاهِدُ
اَنْبَأَ	يُنْبَأُ	رَاٰى	يَرٰى
اِطَّلَعَ	يَطَّلِعُ		

س8۔ تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی ترجمہ کریں۔

ا۔ ٹیلی ویژن جدید ترین ذریعہ اطلاع ہے۔

اَلتِّلْفِزْيُوْنَ وَسِيْلَةُ الْإِعْلَامِ الْمُفِيْدَةِ۔

٢۔ ہم نے ریڈیو سے خبریں سنیں۔

سَمِعْنَا الْاَخْبَارَ بِالْمِذْيَاعِ

٣۔ کیا آپکے پاس ریڈیو ہے؟

هَلْ عِنْدَكَ مِذْيَاعٌ

۴۔ آپ کون سا اخبار پڑھتے ہیں؟

أَيَّ جَرِيدَةٍ تَقْرَأُ؟

۵۔ میں نے یہ مضمون اخبار میں پڑھا۔

قَرَأْتُ هٰذَا الْمَوْضُوعَ فِي الْجَرِيدَةِ۔

۶۔ یہ ہفت روزہ رسالہ ہے۔

هٰذِهٖ مَجَلَّةٌ أُسْبُوعِيَّةٌ

۷۔ لاہور سے بہت ماہنامے نکلتے ہیں۔

يُصْدَرُ مِنْ لَاهُوْر كَثِيْرٌ مِنَ الْمُجَلَّاتِ الشَّهْرِيَّةِ۔

۸۔ ٹیلی ویژن کی سکرین پر فلم نظر آتی ہے۔

يُشَاهَدُ فِيلَمَ عَلٰى شَاشَةِ التِّلْفِزْيُوْن

......☆......

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ: (اڑتیسواں سبق)

محادثہ (٩)

اَلطُّلَّابُ يَسْأَلُوْنَ وَالْأُسْتَاذُ يُجِيْبُ

طلبہ سوال کرتے ہیں اور اُستاد جواب دیتا ہے

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
١ـ مُخْتَصٌّ	مخصوص	٢ـ أَرُدُّ	میں جواب دیتا ہوں
٢ـ هَاتِفٌ	ٹیلی فون	٤ـ جِهَازٌ	سیٹ
٥ـ سَمَّاعَةٌ	رسیور	٦ـ وَرَاءَ الْبِحَارِ	سمندر پار
٧ـ أَقْصُدُ	میں نے ارادہ کیا	٨ـ اِخْتَرَعَ	ایجاد کیا
٩ـ تَطَوَّرَتْ	ترقی کی	١٠ـ حَدَثَتْ	واقع ہوئیں
١١ـ تَغَيُّرَاتٌ	تبدیلیاں	١٢ـ تَعْدِيْلَاتٌ	ترامیم
١٣ـ اَلْمُتَحَدِّثُ	بات کرنے والا	١٤ـ تَرُدُّ	جواب دیتا ہے
١٥ـ يَسْمَعُنَا	ہماری بات سنتا ہے	١٦ـ تُسَجِّلُ	ریکارڈ کر لیتا ہے
١٧ـ اِكْتَشَفَ	دریافت کیا	١٨ـ شَاشَةٌ	سکرین
١٩ـ أَرْسَلَ	اس نے بھیجا	٢٠ـ اَلصُّوَرُ	تصویریں
٢١ـ مَوْجَاتٌ	لہریں	٢٢ـ كَهْرُبَاءُ	بجلی
٢٣ـ عَصْرٌ	زمانہ	٢٤ـ مُلَوَّنٌ	رنگین
٢٥ـ أَصْبَحَ	بن گیا، ہو گیا	٢٦ـ اَلْمِذْيَاعُ	ریڈیو
٢٧ـ أَوْسَعُ	وسیع ترین	٢٨ـ أَصَبْتَ	تو نے ٹھیک کہا
٢٩ـ رَغْمَ	باوجود	٣٠ـ سَمَحْتَ	آپ اجازت دیں
٣١ـ اِسْأَلْ	سوال کرو	٣٢ـ بِدُوْنِ اَيِّ شَكٍّ	بغیر کسی شک کے

٣٣۔ هَائِلُ	پھیلانے والا	٣٤۔ نَجُومُ	ستارے
٣٥۔ تَبدُو	ظاہر ہوتا ہے	٣٦۔ أَصغَرُ	چھوٹا
٣٧۔ لَعَلَّ	ہوسکتا ہے	٣٨۔ عَدَدٌ	کئی
٣٩۔ خَمسِينَ	پچاس	٤٠۔ نَحوَ	تقریباً
٤١۔ خَمسُمِائَةَ	پانچ سو	٤٢۔ كَمْ	کتنا
٤٣۔ تُساوِي	برابر ہے	٤٤۔ أَلفُ	ہزار
٤٥۔ سَأَلتُ	میں نے سوال کیا	٤٦۔ رَدٌّ	جواب
٤٧۔ تُعَدُّ	شمار کیا جاتا ہے	٤٨۔ مَصدَرُ	سرچشمہ
٤٩۔ أَنوَاعُ	اقسام	٥٠۔ رَئِيسَةُ	بڑی بڑی
٥١۔ تَجعَلُ	بنادیا۔ کردیا	٥٢۔ كَوكَبُ	سیارہ
٥٣۔ تُمِدُّ	فراہم کرتا ہے	٥٤۔ دِفٌّ	تپش
٥٥۔ نَحتَاجُ	ہم محتاج ہیں	٥٦۔ لِلبَقَاءِ	زندہ رہنے کے لئے
٥٧۔ اَلمَعنَى المُتَعَارِفُ	اصطلاحی معنی	٥٨۔ أَشعَاعُ	شعاعیں
٥٩۔ كَهرُ	بجلی	٦٠۔ مَغنَطِيسِ	مقناطیسی
٦١۔ نَاتِجُ	نکلنے والی	٦٢۔ وَفرَةُ	وافر۔ زیادہ
٦٣۔ حَيثُ	جہاں	٦٤۔ اِستِنزَافُ	ختم ہونا
٦٥۔ غَيرُ مُحتَمَلُ	ناممکن	٦٦۔ أَفَضتَ	تو نے فیض پہنچایا
٦٧۔ مَعَارِفُ	علم	٦٨۔ عَفوًا	کوئی بات نہیں

اردو ترجمہ

اَلأُستَاذُ: أَعِزَّائِي الطَّلَبَةَ! إِنَّ دَرسَنَا اليَومَ مُختَصٌّ بِالأَسئِلَةِ وَالأَجوِبَةِ فَأَنتُم تَسئَلُونَ وَأَنَا أَرُدُّ عَلٰى أَسئِلَتِكُم۔

استاد: آج ہمارا سبق سوال و جواب کے لئے وقف ہے۔ پس تم سوال کرو گے اور میں جواب

دوں گا۔

أَحْمَدُ: أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ شَيْئًا عَنِ التِّلِفُوْنِ أَوِ الْهَاتِفِ؟

احمد: میں ٹیلی فون کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: اَلْهَاتِفُ آلَةٌ وَّلَه' جِهَازٌ وَّسَمَّاعَةٌ نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَتَحَدَّثَ إِلٰى شَخْصٍ م بَعِيْدٍ حَتّٰى وَلَوْ كَانَ وَرَاءَ الْبِحَارِ۔

استاد: ٹیلی فون ایک آلہ ہے۔ اس کا ایک سیٹ اور ایک ریسیور ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے ہم دور دراز کے شخص سے بات کر سکتے ہیں۔ اگر چہ وہ سمندر پار ہو۔

أَحْمَدُ: لَا أَقْصُدُ هٰذَا فَهٰذَا مَعْلُوْمٌ وَإِنَّمَا أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ مَنِ اخْتَرَعَه'؟

احمد: میرا یہ مقصد نہیں ہے۔ یہ تو واضح ہے میں چاہتا ہوں میں معلوم کروں کہ اس کو کس نے ایجاد کیا؟

اَلْأُسْتَاذُ: قَدِ اخْتَرَعَ الْهَاتِفَ عَالِمٌ مَّعْرُوْفٌ وَّإِسْمُه' جِرَاهِمْ بَيْلِ وَلٰكِنَّ الْآلَةَ هٰذِهٖ قَدْ تَطَوَّرَتْ وَحَدَثَتْ فِيْهَا تَغْيِيْرَاتٌ وَّتَعْدِيْلَاتٌ كَثِيْرَةٌ حَتّٰى أَنَّهُمْ قَدِ اخْتَرَعُوْا آلَةً نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَّسْمَعَ وَنَرَى الْمُتَحَدِّثَ وَآلَةُ الْهَاتِفِ الْأَلِكْتَرُوْنِيَّةِ تَرُدُّ عَلَيْنَا إِذَا لَمْ يَكُنْ يُوْجَدُ مَنْ يَّسْمَعُنَا وَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَأَيْضًا تُسَجِّلُ الرِّسَالَةَ ثُمَّ تَحْكِيْهَا لِصَاحِبِهَا إِذَا عَادَ!

استاد: ایک مشہور سائنسدان نے ٹیلی فون کو ایجاد کیا۔ اس کا نام گراہم بیل ہے۔ لیکن اس آلے نے بہت ترقی کر لی ہے اور اس میں بہت سی ترامیم اور تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ لوگوں نے ایسا آلہ ایجاد کر لیا ہے کہ ہم بولنے والے کو دیکھ سکتے ہیں۔ اور اس کی بات سن سکتے ہیں۔ انھوں نے الیکٹرونک ٹیلی فون ایجاد کیا ہے۔ جو ہمیں اس وقت جواب دیتا ہے۔ جب ہماری بات سننے والا کوئی نہ ہو اور ہماری بات کا جواب دینے والا کوئی نہ ہو۔ یہ پیغام بھی ریکارڈ کرتا ہے۔ پھر جب اس کا مالک لوٹے تو اس کو پیغام دیتا ہے۔

عُثْمَانُ: وَمَنِ الَّذِيْ اِخْتَرَعَ الشَّاشَةَ وَالتِّلْفَازَ؟

عثمان: سکرین کس نے دریافت کی؟ اور ٹیلی ویژن کس نے ایجاد کیا؟

اَلْأُسْتَاذُ: إِخْتَرَعَهُ عَالِمٌ بَرِيطَانِيٌّ إِسْمُه ' بَائِرْد فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَرْسَلَ الصُّوَرَ عَلَى الْمَوْجَاتِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ فِي يَنَايِرَ ١٩٢٦م ثُمَّ تَطَوَّرَتْ هٰذِهِ الْآلَةُ تَطَوُّرًا هَائِلًا حَتَّى جَاءَ عَصْرُ التِّلْفَازِ الْمُلَوَّنِ وَأَصْبَحَ التِّلْفَازُ أُسْتَاذًا وَالشَّاشَةُ مُدَرِّسَةً وَكِتَابًا۔

استاد: اس کوایک برطانوی سائنسدان نے ایجاد کیا اس کا نام بائرڈ تھا پس وہ پہلا شخص ہے جس نے جنوری 1926ء میں بجلی کی لہروں پر تصویریں بھیجیں۔ پھر اس آلے نے زبردست ترقی کی یہاں تک کہ رنگین ٹیلی ویژن کا زمانہ آ گیا اور ٹیلی ویژن استاد بن گیا اور سکرین استانی بن گئی۔

عِمْرَانُ: وَأَنَا أَعْرِفُ مَنِ اخْتَرَعَ الرَّادِيُو هُوَ عَالِمٌ إِيطَالِيٌّ إِسْمُه ' مَارْكُونِي۔

عمران: اور میں جانتا ہوں کہ ریڈیو کس نے ایجاد کیا۔ وہ ایک اٹلی کا سائنسدان ہے۔ اس کا نام مارکونی ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ! قَدْ أَصَبْتَ يَا عِمْرَانُ! وَرَغْمَ اخْتِرَاعِ التِّلْفَازِ وَتَكَاثُرِ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ لَايَزَالُ الْمِذْيَاعُ أَقْوَى الْوَسَائِلِ الْإِعْلَامِيَّةِ وَأَنْفَعَهَا وَأَوْسَعَهَا تَأْثِيرًا۔

استاد: ہاں! عمران تو نے درست کہا ٹیلی ویژن کی ایجاد اور ذرائع اطلاعات کی کثرت کے باوجود ریڈیو قوی ترین ذریعہ اطلاع رہا ہے۔

عِمْرَانُ: وَلٰكِنَّنِي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ سُؤَالًا هَامًّا يَا أُسْتَاذِيَ الْجَلِيلَ إِذَا سَمَحْتَ۔

عمران: اے استاد محترم! لیکن میں آپ سے اگر آپ اجازت دیں تو ایک اہم سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: تَفَضَّلْ يَا عِمْرَانُ! إِسْأَلْ مَا تُرِيدُ۔

استاد: تشریف رکھیے اے عمران! سوال کرو جو چاہو۔

عِمْرَانُ: أَنَا أُرِيدُ أَنْ أَعْرِفَ شَيْئًا مِنَ الطَّاقَةِ الشَّمْسِيَّةِ۔

عمران: میں شمسی توانائی کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: هٰذَا سُؤَالٌ هَامٌّ وَّمُفِيْدٌ بِدُوْنِ أَيِّ شَكٍّ إِنَّ الشَّمْسَ هِيَ قَلْبُ نِظَامِنَا الشَّمْسِيِّ الْمُكَوَّنِ مِنْ عَدَدٍ هَائِلٍ مِّنَ الْكَوَاكِبِ النُّجُوْمِ۔ وَالشَّمْسُ تَبْدُوْا كَأَنَّهَا أَكْبَرُهَا وَلٰكِنَّهَا فِي الْحَقِيْقَةِ أَصْغَرُ حُجْمًا مِّنْ كَثِيْرٍ مِّنْهَا وَلَعَلَّ السَّبَبَ فِيْ ذٰلِكَ هُوَ قُرْبُهَا مِنَ الْأَرْضِ فَهِيَ تَبْعُدُ عَنِ الْأَرْضِ نَحْوَ خَمْسِيْنَ مِائَةَ مِلْيُوْنَ كِيْلُوْمِتْرٍ۔

استاد: بلاشبہ یہ ایک اہم اور مفید سوال ہے۔ بے شک سورج کائنات کے اردگرد پھیلے ہوئے ستاروں پر مشتمل، ہمارے نظام شمسی کا دل ہے۔ اگرچہ سورج ان سب سے بڑا دکھائی دیتا ہے۔ مگر حقیقت میں ان میں سے اکثر سے حجم کے اعتبار سے چھوٹا ہے۔ ہوسکتا ہے اس کا سبب یہ ہو کہ زمین سے قریب ترین سیارہ ہے اور یہ سورج زمین سے پانچ سو ملین کلومیٹر دور ہے۔ جبکہ زمین سے قریب ترین سیارہ سورج سے تین سو ہزار کلومیٹر دور ہے۔

أَحْمَدُ: قُطْرُ الشَّمْسِ كَمْ كِيْلُوْمِتْرًا۔

احمد: سورج کا قطر کتنے کلومیٹر ہے؟

اَلْأُسْتَاذُ: إِنَّ قُطْرَ الشَّمْسِ يَبْلُغُ مِلْيُوْنًا وَّسَبْعَةً وَخَمْسِيْنَ وَخَمْسِمِائَةَ أَلْفِ كِيْلُوْمِتْرٍ وَّتُسَاوِيْ كُتْلَتُهَا نَحْوَ ثَلَاثِمِائَةٍ وَثَلَاثَةٍ وَّثَلَاثِيْنَ أَلْفِ مِثْلِ كُتْلَةِ الْأَرْضِ۔

استاد: سورج کا قطر ایک ملین اور پانچ لاکھ ستاون کلومیٹر کے برابر ہے اور اس کا حجم زمین کے حجم سے تین ہزار تین گنے کے برابر ہے۔

عِمْرَانُ: وَلٰكِنَّنِيْ سَأَلْتُ عَنِ الطَّاقَةِ الشَّمْسِيَّةِ يَا أُسْتَاذِيَ الْجَلِيْلَ!

عمران: سورج کا قطر تقریباً ایک ملین اور پانچ لاکھ ستاون کلومیٹر کے برابر ہے۔ اور اس کا حجم زمین کے حجم کے تین ہزار تین سو تین گنا کے برابر ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ' يَا عِمْرَانُ! أَنَا قُلْتُ ذٰلِكَ تَمْهِيْدًا لِلرَّدِّ عَلٰى سُؤَالِكَ فَإِنَّ الشَّمْسَ تُعَدُّ مَصْدَرَ جَمِيْعِ أَنْوَاعِ عَنَاصِرِ الطَّاقَةِ الرَّئِيْسِيَّةِ عَلَى الْأَرْضِ الَّتِيْ تَجْعَلُ حَيَاتَنَا مُمْكِنَةً عَلٰى سَطْحِ كَوْكَبِنَا هٰذَا فَالشَّمْسُ هِيَ الَّتِيْ تُمِدُّنَا بِالنُّوْرِ وَالدِّفْءِ وَ دَرَجَةِ الْحَرَارَةِ الْمُنَاسِبَةِ الَّتِيْ نَحْتَاجُ إِلَيْهَا لِلْبَقَاءِ عَلٰى سَطْحِ

الْأَرْضِ وَأَمَّا الطَّاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ بِالْمَعْنَى الْمُتَعَارِفِ فَهِيَ أَشْعَاعُ كَهْرِ مَغْنَطِيْسِ نَّاتِجٍ عَنِ الشَّمْسِ وَهٰذِهِ الطَّاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ هِيَ أَكْبَرُ وَسَائِلِ الطَّاقَةِ وَفْرَةً حَيْثُ أَنَّ إِمْكَانَ اسْتِنْزَافِ هٰذِهِ الطَّاقَةِ أَمْرٌ غَيْرُ مُحْتَمَلٍ۔

استاد: عمران میں نے یہ تمام باتیں تمہارے جواب کی تمہید کے طور پر کی تھیں۔ بے شک سورج زمین پر موجود تمام بڑی قوتوں کا سرچشمہ ہے۔ جنھوں نے اس سیارے پر ہماری زندگی کو ممکن بنا رکھا ہے۔ پس سورج ہمیں تپش حرارت اور مناسب درجہ حرارت دیتا ہے۔ زمین پر زندہ رہنے کے لئے جن کے ہم محتاج ہیں۔ جہاں تک شمسی توانائی کے اصطلاحی معنوں کا تعلق ہے تو یہ بجلی کی مقناطیسی شعاعیں ہیں جو سورج سے نکلتی ہیں۔ اور شمسی توانائی طاقت کے وسائل میں سے ایک بڑا وسیلہ ہے۔ جس کے ختم ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

عِمْرَانُ: شُكْرًا يَّا أُسْتَاذَنَا الْفَاضِلَ ! فَقَدْ أَفَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ مَّعَارِفِكَ۔

عمران: ہمارے محترم استاد! شکریہ آپ نے اپنے علم سے ہمیں فائدہ پہنچایا۔

اَلْأُسْتَاذُ: عَفْوًا۔

استاد: ایسی کوئی بات نہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

۱۔ مَاذَا أَرَادَ أَحْمَدُ أَنْ يَّعْرِفَ؟

احمد نے کیا جاننے کا ارادہ کیا؟

أَرَادَا أَحْمَدُ أَنْ يَّعْرِفَ عَنِ الْهَاتِفِ۔

۲۔ مَنِ اخْتَرَعَ الْهَاتِفَ؟

ٹیلی فون کس نے ایجاد کیا؟

اِخْتَرَعَ الْهَاتِفَ جَرَاهَمْ بَيْلُ

۳۔ مَنِ اخْتَرَعَ التِّلْفَازَ؟

ٹیلی ویژن کس نے ایجاد کیا؟

عَالِمٌ بَرِيْطَانِيٌّ اِسْمُهُ بَائِرْدُ۔

س2۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةَ أَفْعَالٍ مَاضِيَةٍ مِنَ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ ثُمَّ صَرِّفْهَا تَصْرِيْفَ مَاضِيَةٍ۔

ثلاثی مجرد کے پانچ افعال ماضی لیں اوران سے ماضی کی گردان کریں۔

پانچ افعال ماضیہ:

سَأَلَ ، اِخْتَرَعَ ، تَطَوَّرَ ، حَدَثَ ، اِكْتَشَفَ

گردانیں

سَأَلَ	اِخْتَرَعَ	تَطَوَّرَ	حَدَثَ	اِكْتَشَفَ
سَأَلَا	اِخْتَرَعَا	تَطَوَّرَا	حَدَثَا	اِكْتَشَفَا
سَأَلُوْا	اِخْتَرَعُوْا	تَطَوَّرُوْا	حَدَثُوْا	اِكْتَشَفُوْا
سَأَلَتْ	اِخْتَرَعَتْ	تَطَوَّرَتْ	حَدَثَتْ	اِكْتَشَفَتْ
سَأَلَتَا	اِخْتَرَعَتَا	تَطَوَّرَتَا	حَدَثَتَا	اِكْتَشَفَتَا
سَأَلْنَ	اِخْتَرَعْنَ	تَطَوَّرْنَ	حَدَثْنَ	اِكْتَشَفْنَ
سَأَلْتَ	اِخْتَرَعْتَ	تَطَوَّرْتَ	حَدَثْتَ	اِكْتَشَفْتَ
سَأَلْتُمَا	اِخْتَرَعْتُمَا	تَطَوَّرْتُمَا	حَدَثْتُمَا	اِكْتَشَفْتُمَا
سَأَلْتُمْ	اِخْتَرَعْتُمْ	تَطَوَّرْتُمْ	حَدَثْتُمْ	اِكْتَشَفْتُمْ
سَأَلْتِ	اِخْتَرَعْتِ	تَطَوَّرْتِ	حَدَثْتِ	اِكْتَشَفْتِ
سَأَلْتُمَا	اِخْتَرَعْتُمَا	تَطَوَّرْتُمَا	حَدَثْتُمَا	اِكْتَشَفْتُمَا
سَأَلْتُنَّ	اِخْتَرَعْتُنَّ	تَطَوَّرْتُنَّ	حَدَثْتُنَّ	اِكْتَشَفْتُنَّ
سَأَلْتُ	اِخْتَرَعْتُ	تَطَوَّرْتُ	حَدَثْتُ	اِكْتَشَفْتُ
سَأَلْنَا	اِخْتَرَعْنَا	تَطَوَّرْنَا	حَدَثْنَا	اِكْتَشَفْنَا

س3۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ مِنَ الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا إِلٰى مُفْرَدَاتِهَا

سبق سے دس اسم جمع لیں اوران کو مفرد میں بدلیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
۱۔ أَجْوِبَةٌ	جَوَابٌ	۲۔ وَسَائِلُ	وَسِيْلَةٌ

٣۔ اَلْبِحَارُ	بَحْرٌ	٤۔ اَنْوَاعُ	نَوْعٌ
٥۔ تَغَيُّرَاتٌ	تَغَيُّرٌ	٦۔ عَنَاصِرُ	عُنْصُرٌ
٧۔ تَعْدِيْلَاتٌ	تَعْدِيْلٌ	٨۔ أَشْعَاعُ	شُعَاعٌ
٩۔ اَلْمَوْجَاتُ	مَوْجَةٌ	١٠۔ مَعَارِفُ	مَعْرِفَةٌ

س خُذْ عَشَرَةً مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُفْرَدَةِ وَحَوِّلْهَا اِلَى الْجَمْعِ۔

دس اسم مفرد نکالیں اور انھیں جمع میں بدلیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
١۔ يَوْمٌ	اَيَّامٌ	٢۔ دَرْسٌ	دُرُوْسٌ
٣۔ جِهَازٌ	اَجْهِزَةٌ	٤۔ عَالِمٌ	عُلَمَاءُ
٥۔ قَلْبٌ	قُلُوْبٌ	٦۔ آلَةٌ	آلَاتٌ
٧۔ عَدَدٌ	اَعْدَادٌ	٨۔ عَصْرٌ	عُصُوْرٌ
٩۔ اَرْضٌ	اَرَاضِي	١٠۔ سَبَبٌ	اَسْبَابٌ

س5۔ اِمْلَاِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١۔ أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ مَنِ اخْتَرَعَهُ۔

٢۔ وَمَنِ الَّذِي اِخْتَرَعَ الشَّاشَةَ وَالتِّلْفَازَ۔

٣۔ اِخْتَرَعَ الرَّادِيُوْ عَالِمٌ إِيْطَالِيٌّ اِسْمُهُ مَارْكُوْنِي۔

س6۔ خُذْ خَمْسَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

پانچ مرکبات توصیفی لیں اور انھیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مرکب توصیفی	جملے
١۔ شَخْصٌ بَعِيْدٌ	بِالْهَاتِفِ نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَتَحَدَّثَ اِلَى شَخْصٍ بَعِيْدٍ ٹیلی فون کے ذریعے ہم دور دراز کے شخص سے بات کر سکتے ہیں۔

٢۔ آلَةُ اَلَيْكْتُرُوْنِيَّةُ	اَلَةُ الْهَاتِفِ اُلْاَلَكْتَرُوْنِيَّةُ تَرُدُّ عَلَيْنَا۔ الیکٹرانی ٹیلی فون ہمیں خود سے جواب دیتا ہے۔
٣۔ اَلْمَوْجَاتُ الكَهْرُبَائِيَّةُ	أَرْسَلَ بَائِرْدُ اَلصُّوَرَ عَلَى الْمَوْجَاتِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ
٤۔ عَالِمٌ مَّعْرُوْفٌ	جَرَاهِمْ بَيْلُ هُوَ عَالِمٌ مَّعْرُوْفٌ گراہم بیل ایک مشہور سائنسدان تھا۔
٥۔ اَلطَّاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ	أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ شَيْئًا عَنِ الطَّاقَةِ الشَّمْسِيَّةِ۔ میں شمسی توانائی کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔

س۔ تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی ترجمہ کریں۔

١۔ یہ ایک اہم اور مفید سوال ہے۔

هٰذَا سُؤَالٌ هَامٌ وَّمُفِيْدٌ

٢۔ ٹیلی فون کا سیٹ اور ریسیور ہوتا ہے۔

لِلْهَاتِفِ جِهَازٌ وَّسَمَّاعَةٌ

٣۔ اس نے بجلی کی لہروں پر تصاویر بھیجیں۔

هُوَ اَرْسَلَ الصُّوَرَ عَلَى الْمَوْجَاتِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ۔

٤۔ ٹیلی ویژن کی سکرین کس نے دریافت کی؟

مَنِ الَّذِىْ اِكْتَشَفَ شَاشَةَ التِلْفِزْيُوْنَ

٥۔ ٹیلی فون اب بہت ترقی کر گیا ہے۔

قَدْ تَطَوَّرَتْ اَلَةُ الْهَاتِفِ تَطَوُّرًا هَائِلًا۔

٦۔ ٹیلی ویژن کی سکرین ایک مدرسہ ہے۔

شَاشَةُ التِلْفِزْيُوْنَ مَدْرَسَةٌ

......☆......

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ: (اُنتیسواں سبق)

منتخب اشعار (۵)

عُيُوْنُ الشِّعْرِ: شاعری کے معرکے

علم سیکھنا اور سکھانا معلم کا فرض ہے

حلِ لغات:

وَفِّهٖ	اسے پوری عزت دے	تَبْجِيْل	تعظیم کرنا، احترام کرنا
يَنْبُوْعٌ	چشمہ (جمع ینابیع)	عَدْلٌ	منصف
لَحْظٌ	نظر، نگاہ	حَوَلٌ	بھینگے (واحد احول)
عَوِيْلٌ	واویلا	اُمِّيَّةٌ	ان پڑھ ہونا، جہالت ناخواندگی
خُمُوْلٌ	گمنامی		

ترجمہ

قُمْ لِلْمُعَلِّمِ وَفِّهِ التَّبْجِيْلَا
كَادَ الْمُعَلِّمُ أَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلَا

کہہ دو۔ معلم کا احترام کرو کیونکہ معلم کا مرتبہ ایک پیغمبر سا ہے کیا تو جانتا ہے کہ ہمارے اجسام وارواح

أَعَلِمْتَ أَشْرَفَ أَوْ أَجَلَّ مِنَ الَّذِیْ
يَبْنِیْ وَيُنْشِئُ أَنْفُسًا وَّعُقُوْلَا؟

کیا تو جانتا ہے کہ ہمارے اجسام وارواح کی تعمیر وتربیت کرنے والے سے زیادہ کوئی عظیم المرتبہ ہے؟

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ خَيْرَ مُعَلِّمٍ
عَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ الْقُرُوْنَ الْأُوْلٰی

اے اللہ تو پاک ہے اور سب سے بہتر معلم ہے تو نے پہلے لوگوں کو تعلیم دی۔

أَخرَجتَ هٰذَا العَقلَ مِن ظُلُمَاتِهِ
وَهَدَيتَهُ النُّورَ المُبِينَ سَبِيلَا

تو نے اس عقل کو اس کے اندھیروں سے نکالا اور اسے واضح روشن رستہ کی طرف رہنمائی کی۔

أَرسَلتَ بِالتَّورَاةِ مُوسٰى مُرشِدًا
وَابنَ البَتُولِ فَعَلَّمَ الإِنجِيلَا

تو نے موسیٰ کو توریت دیکر رہنما بنایا اور ابن بتول عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل کی تعلیم دی۔

وَفَجَّرتَ يَنبُوعَ البَيَانِ مُحَمَّدًا
فَسَقَى الحَدِيثَ وَنَاوَلَ التَّنزِيلَا

اور محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لیے بیان کا چشمہ جاری کر دیا اور انہیں حدیث سے سیراب کیا اور قرآن عطا کیا۔

وَإِذَا المُعَلِّمُ لَم يَكُن عَدلًا مَشٰى
رُوحُ العَدَالَةِ فِي الشَّبَابِ ضَئِيلَا

اگر معلم عادل نہ ہو تو نوجوان کے اندر عدالت کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔

وَإِذَا المُعَلِّمُ سَاءَ لَحظَ بَصِيرَةٍ
جَاءَت عَلٰى يَدِهِ البَصَائِرُ حُولَا

جب معلم کی بصیرت کا زاویہ خراب ہو جائے تو اس کے ہاتھ سے تمام بصائر اندھی ہو جاتی ہے۔

وَإِذَا أَتَى الإِرشَادُ عَن سَبَبِ الهَوٰى
وَمِنَ الغُرُورِ فَسَمِّهِ التَّضلِيلَا

اگر تعلیم حرص وہوا اور غرور کے لیے حاصل ہو تو اس کا نام گمراہی رکھا گیا ہے۔

وَإِذَا أُصِيبَ القَومُ فِي أَخلَاقِهِم
فَأَقِم عَلَيهِم مَأتَمًا وَعَوِيلَا

اگر قوم اخلاقی بیماری میں مبتلا ہو جائے تو اس کے ماتم میں کھڑے واویلا

کرتے رہے۔

وَإِذَا النِّسَاءُ نَشَأْنَ فِي أُمِّيَّةٍ
رَضَعَ الرِّجَالُ جَهَالَةً وَّخُمُولَا

اگر عورتوں کی تربیت جہالت میں ہوئی تو وہ بچوں کو جہالت اور گمنامی میں دودھ پلائیں گی۔

شاعری کے معرکے

شاعروں کے سردار احمد شوقی کا تعارف

احمد شوقی قاہرہ میں پیدا ہوا، اور وہیں پر پروان چڑھا۔ انکے والد ایک مالدار شخص تھے۔ لیکن دولت لٹانے والے تھے۔ اس لیے ان کا مال ختم ہوگیا اور احمد شوقی کو ان کی ماں کی دادی نے پالا جو کہ خوشحال تھی۔ اس نے احمد شوقی کو بہترین اساتذہ کے پاس بھیجا۔ جس کی وجہ سے احمد شوقی نے بہت سی ڈگریاں حاصل کیں۔ اس وقت کے مصر کے بادشاہ توفیق پاشا نے اسے اپنے خرچ پر وکالت کے لئے فرانس بھیجا۔ نتیجتاً وہ ایک عظیم قابل انسان بن گیا۔ ناقدین (تنقید کرنے والوں) کا خیال ہے کہ احمد شوقی ''متنبی'' کے بعد دوسرا بڑا شاعر ہے۔

شعر نمبر1:

قُمْ لِلْمُعَلِّمِ وَفِّهِ التَّبْجِيْلَا
كَادَ الْمُعَلِّمُ أَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلَا

ترجمہ:

معلم کے لئے کھڑے ہو جاؤ معلم کو پوری پوری عزت دو کیونکہ معلم کا کام پیغمبرانہ کام ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر احمد شوقی استاد کے مقام اور اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ استاد کا مقام بہت بلند ہے۔ شاعر موجودہ شعر میں استاد کے رتبے کو پیغمبر کے رتبے کے برابر لا کھڑا کرتا ہے۔ شاعر کا مقصد پیغمبر کے رتبے کو کم کرنا نہیں بلکہ استاد کے رتبے کی بلندی کو ظاہر کرنا ہے۔ ایک پیغمبر کو جن مسائل کا سامنا ہوتا ہے اور جو اس کے فرائض ہوتے ہیں۔ اسی طرح کے فرائض استاد کے ہوتے ہیں۔ ظاہری طور پر ایک پیغمبر اور استاد کا دائرہ کار میں فرق معلوم ہوگا۔ کیونکہ عام

لوگوں کے نزدیک پیغمبر کا دائرہ کار وسیع ہے۔ مگر استاد کا دائرہ کار محدود ہے۔ یہ خیال غلط ہے۔ استاد کے ہاتھوں قوم پروان چڑھتی ہے۔ اس شعر کا انداز ہ حکمانہ ہے۔ شاعر استاد کو اسکا پورا مقام دلانا چاہتا ہے۔

شعر نمبر 2:

أَعَلِمْتَ أَشْرَفَ أَوْأَجَلَّ مِنَ الَّذِیْ
يَبْنِیْ وَيُنْشِئُ أَنْفُسًا وَّعُقُوْلاً؟

ترجمہ:

کیا تو اس شخص سے زیادہ شریف اور عظیم کسی شخص کو جانتا ہے جو دلوں اور عقلوں کی تعمیر اور نشوونما کرتا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر پڑھنے والوں سے سوال کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ اے انسان کیا تیرے نزدیک کوئی اتنا عظیم اور شریف شخص ہے۔ جو جسم کی نشوونما کے ساتھ ساتھ عقل کو بھی جلا بخشے۔ شاعر اصل میں استاد کے مقام کو ظاہر کر رہا ہے اور لوگوں کو خدا کی جانب راغب کر رہا ہے۔ اسکی عظیم صفات کو بیان کرتے ہوئے لوگوں کو خدا کی طرف آنے کی دعوت دے رہا ہے۔

شعر نمبر 3:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ خَيْرَ مُعَلِّمٍ
عَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ الْقُرُوْنَ الْأُوْلٰى

ترجمہ:

اے اللہ تو پاک ہے بہترین معلم ہے۔ تو نے پہلی صدیوں کے لوگوں کو علم کے ذریعے سکھایا۔

تشریح:

اس شعر میں احمد شوقی اللہ سے مخاطب ہوتے ہوئے اسکے ننانوے ناموں میں سے ایک نام سبحان سے یاد کرتا ہے اور اللہ کو بہترین معلم تعلیم دینے والا اقرار دیتا ہے۔ کیوں کہ اللہ نے انسان کو تمام دنیا کا علم سکھایا جیسا کہ وحی قرآنی ''اقراء'' کے لفظ سے شروع ہوتی ہے اللہ نے پہلے لوگوں کو علم کے ذریعے علوم سکھائے اور انہیں ترقی دی۔

شعر نمبر 4:

أَخْرَجْتَ هٰذَا الْعَقْلَ مِنْ ظُلُمَاتِهِ
وَهَدَيْتَهُ النُّوْرَ الْمُبِيْنَ سَبِيْلاً

ترجمہ:

تو نے اس عقل کو تاریکیوں سے نکالا اور اس کی واضح روشن راستے کی طرف رہنمائی کی۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے انسان کے دل ودماغ کی رہنمائی کا ذکر کیا ہے کہ خدا تعالیٰ انسان کے دل اور جسم وروح کی نشو ونما کرتا ہے۔ ان دونوں کے صحیح ہونے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس لیے اس نے عقل کو جہالت سے نکال کر علم کے واضح روشن راستے کی طرف اسکی رہنمائی کی تا کہ علم اسے راستہ دکھائے اور انسان ترقی ہی کرتا چلا جائے کیونکہ علم جلا بخشتا ہے۔

شعر نمبر5:

أَرْسَلْتَ بِالتَّوْرَاةِ مُوسٰی مُرْشِدًا
وَابْنَ الْبَتُوْلِ فَعَلَّمَ الْإِنْجِيْلَا

ترجمہ:

تو نے تورات کے ساتھ موسیٰ کو رہنما بنا کر بھیجا اور ابن بتول (حضرت عیسیٰ) کو انجیل کی تعلیم دی۔

تشریح:

شاعر علم اور استاد کے مقام کو بلند کرنے کا خواہشمند ہے۔ اس مقصد کے لئے دو انبیاء کرام کی مثال دیتے ہوئے کہتا ہے کہ موسیٰ جو کہ اللہ کے نزدیک ایک بندے اور پیغمبر تھے اور انھیں خدا سے ہم کلام ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ موسیٰؑ کو اللہ نے بہترین ہادی عالم (دنیا کے لئے ہدایت) بنا کر بھیجا اور لوگوں کو ہدایت کے لئے ان کو تورات (آسمانی کتاب) بھی دی اور حضرت عیسیٰؑ کو ''انجیل'' دی تا کہ لوگوں کو راہ راست پر لے آئیں۔ تورات اور انجیل آسمانی کتابوں میں سے ہیں جن کو اللہ نے نازل کیا۔

شعر نمبر 6:

وَفَجَّرْتَ يَنْبُوْعَ الْبَيَانِ مُحَمَّدًا
فَسَقَى الْحَدِيْثَ وَنَاوَلَ التَّنْزِيْلَا

ترجمہ:

اور تو نے محمد پر بیان کا چشمہ جاری کیا اسے حدیث سے سیراب کیا اور قرآن عطا کیا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر موسیٰ اور عیسیٰ کا ذکر کرنے کے بعد حضور ﷺ کو بھی شامل ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ نے اپنی نعمتِ خاص سے محمد ﷺ پر بیان کا چشمہ جاری کیا یعنی آپکو بہترین مقرر بنا کر بھیجا۔ زمانہ جاہلیت میں اسی بے مثال اندازِ بیان کی وجہ سے لوگ آپکو جادوگر کہتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

أُتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ''مجھے جامع کلمات دیئے گئے''

حضور ﷺ کو اندازِ بیاں پر قدرت دی گئی تا کہ لوگوں کو دین اسلام کی طرف راغب کر سکیں۔

شعر نمبر 7:

وَإِذَا الْمُعَلِّمُ لَمْ يَكُنْ عَدْلًا مَشَى
رُوحُ الْعَدَالَةِ فِي الشَّبَابِ ضَئِيلَا

ترجمہ:

اور جب استاد عادل نہ ہو تو نوجوانوں میں عدل کی روح ماند پڑ جاتی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اچھے استاد کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت عادل ہونے کا ذکر کرتا ہے۔ عدل کے معنی ہر چیز کو اسکے مقام پر رکھنے کا نام ہے۔ جب استاد اپنے طلبہ میں دوسری اچھی اخلاقی صفات کا پرچار کرتا ہے تو اسے ان خصوصیات کو اپنے اوپر لاگو کر کے بھی دکھانا چاہیے۔ انھیں خصوصیات میں سے عدل بھی ہے۔ عدل کی عدم موجودگی (نہ ہونے) کے باعث نوجوان بھی اس خوبی کو اپنے اندر پیدا نہیں کر سکے گا۔ کیونکہ یہ انسان کی فطرت ہے کہ جو کچھ وہ اپنے اردگرد دیکھتا ہے۔ اس کا بہت اثر لیتا ہے۔

شعر نمبر 8:

وَإِذَا الْمُعَلِّمُ سَاءَ لَحْظَ بَصِيرَةٍ
جَاءَتْ عَلَى يَدِهِ الْبَصَائِرُ حُوْلَا

ترجمہ:

اور جب استاد کی نگاہ کا زاویہ خراب ہو جائے تو اس کے ہاتھوں تمام نگاہیں اندھی ہو جاتی ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر استاد عدل نہ کرے تو اس میں عدل کی روح ماند پڑ جاتی ہے۔ استاد چونکہ نوجوانوں کے نفوس اور عقلوں کی نشوونما کرتا ہے۔ اس لیے اگر استاد خود عدل نہ کرے تو نوجوان طلبہ بھی عدل نہ کریں گے۔ جب خود استاد ہی حق اور ناحق میں فرق نہ کرے تو نوجوانوں میں بھی یہ صفت پیدا نہ ہوگی۔ نتیجہ تمام طلبہ کی نگاہ کا زاویہ خراب ہو جائے گا۔

شعر نمبر 9:

وَإِذَا أَتَى الْإِرْشَادُ عَنْ سَبَبِ الْهَوَى
وَمِنَ الْغُرُوْرِ فَسَمِّيْهِ التَّضْلِيْلَا

ترجمہ:

اور جب تعلیم خواہش یا نفسانی اور غرور کی وجہ سے حاصل کی جائے تو اسے گمراہی کا نام دو۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر لوگوں کی ایک غلط سوچ کی نشاندہی کرتا ہے اور کہتا ہے۔ لوگ تعلیم کو تکبر وفخر کا باعث بنا کہتے ہیں۔ علم کا مقصد انسانی کردار کی رہنمائی کرتا ہے۔ مگر جو لوگ اس کو اپنی بڑھائی ظاہر کرنے کے لئے حاصل کرتے ہیں۔ تو ایسی تعلیم کو شاعر گمراہی کا نام دیتا ہے کیونکہ تعلیم تو رہنمائی کرتی ہے مگر ناقص تعلیم گمراہ کرتی ہے۔

شعر نمبر 10:

وَإِذَا أُصِيْبَ الْقَوْمُ فِيْ أَخْلَاقِهِمْ
فَأَقِمْ عَلَيْهِمْ مَأْتَمًا وَّعَوِيْلًا

ترجمہ:

اور جب کوئی قوم اخلاق میں گر جائے تو اس پر ماتم اور واویلا کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہو جاؤ۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر قوم کو اخلاقیات کا درس دینا چاہتا ہے اور اخلاقیات سے گرنے کا انجام بھی بتاتا ہے کہ کوئی قوم اخلاقیات کے درجے سے گر جائے۔ اس میں اچھی خوبیاں جو بحیثیت انسان ہونی چاہیے نہ ہوں تو اس انسان کی عقل پر ماتم کرو اور شور مچاؤ کیونکہ تمہارے چلانے اور رونے سے

دوسرے لوگ کم از کم عقل کریں۔

شعر نمبر 11:

وَإِذَا النِّسَاءُ نَشَأْنَ فِيْ اُمِّيَّةٍ
رُضِعَ الرِّجَالُ جَهَالَةً وَّخُمُوْلًا

ترجمہ:

اور جب عورتیں جہالت میں پروان چڑھیں گی تو وہ اپنے بچوں کو جہالت اور گمنامی کا دودھ پلائیں گی۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر بہترین ماؤں کا ذکر کرتا ہے کہ اچھی ماں اچھی قوم کو جنم دیتی ہے۔ اگر عورتیں جہالت کے ماحول میں پلیں بڑھیں گی تو آئندہ آگے چل کر ان کے ہاتھوں پروان چڑھنے والی نسل بھی جاہل اور ان کی رگوں میں ان پڑھ ماؤں کا خون دوڑ رہا ہوگا۔ اس لیے جہالت کو ختم کرنے کے لئے علم حاصل کرو۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ اُكْتُبْ عَشَرَ جُمَلٍ تَشْرَحُ فِيْهَا قَوْلَ الشَّاعِرِ "كَادَ الْمُعَلِّمُ أَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلًا"

دس جملے لکھیں جو اس موضوع پر ہوں۔ "ہوسکتا ہے کہ استاد رسول ہو"

شَأْنُ الْمُعَلِّمِ كَمَثَلِ شَأْنِ الرَّسُوْلِ الْمُعَلِّمُ يُعَلِّمُ تَلَامِيْذَهُ كَمَا يُعَلِّمُ الرَّسُوْلُ اَصْحَابَهُ وَكَيْفِيَّةُ الْمُعَلِّمِ كَكَيْفِيَّةِ الشَّمْسِ يُشْرِقُ الْمَعَلِّمُ وَيُنَوِّرُ النَّاسِ اَىْ تَلَامِيْذَهُ كَمَا يُشْرِقُ الشَّمْسُ وَتُنَوِّرُ النَّاسَ۔

يَبْذُلُ الْمُعَلِّمُ جُهْدَهُ تَمَامًا وَكَامِلًا فِيْ إِصْلَاحِ اَحْوَالِ تَلَامِيْذِهٖ وَاِصْلَاحِ نُطْقِهِمْ وَرِعَايَةِ اَلْفَاظِهِمْ۔ اَلْمُعَلِّمُ لَايَتَسَاهَلُ فِىْ تَرْبِيَةِ اَخْلَاقِيَةٍ وَتَرْبِيَةٍ لِدِيْنِيَةٍ۔ وَبِالْجُمْلَةِ فَالْمُعَلِّمُ هُوَ وَسِيْلَةُ نَجَاحِ التَّلَامِيْذَةِ وَبِعَنَايَةِ الْمُعَلِّمِ وَصِدْقِ رَغْبَتِهٖ

وَاخْلَاصِ نِیَّتِہٖ فِی التَّعْلِیْمِ یَأْتُوْنَ الطُّلَابُ بِالْغَرَائِبِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَلِھٰذَا وَجَبُ اَنْ یَحْتَرِمُوْنَہٗ اِحْتِرَامًا۔

س2۔ اِحْفَظِ الْبَیْتَیْنِ الْأَوَّلَ وَالْأَخِیْرَ مِنَ الْقِطْعَۃِ الشِّعْرِیَّۃِ وَاکْتُبْھُمَا بِخَطٍّ جَمِیْلٍ

پہلے اور آخری دو اشعار نظم میں سے یاد کریں اور انھیں خوشخطی سے تحریر کریں۔

طلبہ خود یاد کریں۔

س3۔ اِحْفَظْ ثَلَاثَۃَ أَبْیَاتٍ مِنَ الْقِطْعَۃِ الشِّعْرِیَّۃِ وَاکْتُبْھَا بِخَطٍّ جَیِّدٍ فِیْ مُذَکِّرَتِكَ۔

تین اشعار یاد کریں اور انھیں خوشخطی سے تحریر کریں۔

طلبہ خود یاد کریں۔

س4۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَۃِ التَّالِیَۃَ۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَنِ الَّذِیْ یَبْنِیْ وَیُنْشِئُ الْأَنْفُسَ وَالْعَقُوْلَ الْبَشَرِیَّۃَ۔

کون عقلوں کی تعمیر اور نشوونما کرتا ہے؟

اَللّٰہُ یَبْنِیْ وَیُنْشِئُ الْأُنْفُسَ وَالْعُقُوْلَ الْبَشَرِیَّۃَ۔

۲۔ مَنِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْعَقْلَ الْبَشَرِیَّ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَیَھْدِیْہِ اِلَی النُّوْرِ؟

کون عقل انسانی کو تاریکیوں سے نکال کر ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟

اَللّٰہُ یخْرُجُ الْعَقْلَ الْبَشَرِیَّ

۳۔ مَنْ ھُوَ ابْنُ الْبَتُوْلِ وَمَاذَا کَانَ یُعَلِّمُ النَّاسَ؟

ابن بتول کون تھے اور انھوں نے انسانوں کو کیا سکھایا؟

اِبْنُ الْبَتُوْلُ ھُوَ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمْ وَ کَانَ یُعَلِّمُ الْإِنْجِیْلَا النَّاس

٤۔ مَاذَا تَکُوْنُ النَّتِیْجَۃُ اِذَا نَشَأَتِ النِّسَاءُ فِیْ اُمِّیَّۃٍ

اگر عورتیں جہالت میں پروان چڑھیں گی تو اس کا کیا نتیجہ ہوگا؟

تَكُوْنُ الْاُمَّةُ خَامِلَةً

س5۔ خُذْ عَشَرَةً مِّنْ اَسْمَاءِ الْجَمْعِ مِنَ الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا إِلَى الْمُفْرَدِ

سبق سے دس اسم جمع لیں اور ان کو مفرد میں بدلیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
١۔ عُيُوْنٌ	عَيْنٌ	٢۔ أَنْفُسٌ	نَفْسٌ
٣۔ ظُلُمَاتٌ	ظُلْمَةٌ	٤۔ قُرُوْنٌ	قَرْنٌ
٥۔ بَصَائِرٌ	بَصِيْرَةٌ	٦۔ اَخْلَاقٌ	خُلُقٌ
٧۔ حَوَلٌ	اَحْوَلٌ	٨۔ عُقُوْلٌ	عَقْلٌ
٩۔ نِسَآءٌ	اِمْرَاَةٌ	١٠۔ شَبَابٌ	شَابٌّ

س 6۔ هَاتِ الْمَاضِيْ لِمَايَأْتِيْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ

درج ذیل مضارع افعال کی ماضی بناؤ۔

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يَبْنِيْ	بَنٰى	يُنْشِئُ	اَنْشَأَ
يَرْثِيْ	رَثَتْ	يَسْتَغِيْثُ	اِسْتِغَاثَ
يَهْتَزُّ	اِهْتَزَّ	يَذُوْبُ	ذَابَ
يَغُرُّ	غَرَّ		

س 7۔ اِسْتَخْدِمِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ

درج ذیل مفردات کو جملوں میں استعمال کریں۔

مفردات	جملے
١۔ اَلتَّبْجِيْلُ	قُمْ لِلْمُعَلِّمِ وَفِّهِ التَّبْجِيْلَا مسلم کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور اس کو پوری پوری عزت دو۔

٢۔ وَفِّ	قُمْ لِلْمُعَلِّمِ وَفِّهِ التَّبْجِيْلَا مسلم کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور اس کو پوری پوری عزت دو۔
٣۔ كَادَ	كَادَ الْمُعَلِّمِ أَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلَا ہوسکتا ہے کہ معلم کا پیغمبرانہ کام ہو۔
٤۔ ضَئِيْلٌ	فِى الْفَصلِكَ نُوْرٌ ضَئِيلٌ کمرے میں کم روشنی ہے۔
٥۔ لَحْظٌ	حَامِدٌ ذَاسُوءُ اللَّحْظِ حامد بُری نظر والا ہے۔
٦۔ عَوِيْلٌ	أَقِمْ عَلَيهِمْ مَأْتَمًا وَّعَوِيْلًا قوم پر ماتم اور واویلا کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔
٧۔ خُمُوْلٌ	هُوَ يَعِيْشُ فِى الْخُمُوْلِ۔ وہ گمنامی میں زندگی گزار رہا ہے۔
٨۔ أُمِيَّةٌ	اَلاُمِيَّةُ مُشْكَلَةٌ كَبِيْرَةٌ بِوَطَنِى جہالت ہمارے ملک کا بڑا مسئلہ ہے۔

س8۔ غَيِّرِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ حَسْبَ التَّعْلِيْمَاتِ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِى اٰخِرِ كُلِّ جُمْلَةٍ۔

ہر جملے کے آخر میں قوسین کے مطابق جملے کو بدلیں۔

١۔ اَلطَّالِبُ يَقُوْمُ لِمُعَلِّمِهِ وَيُوَفِّيْهِ التَبْجِيْلَ (استَخْدِم لِمَ وَلَمْ)
لِمَ لَمْ يَقُمْ الطَّالِبُ لِمُعَلِّمَتِهِ وَيُوَفِيْهِ التَّبْجِيْلَ

٢۔ اَللّٰهُ خَيْرُ مُعَلِّمٍ وَّ عَلَّمَ الإِنْسَانَ بِالْقَلَمِ (حَوِّلِ الْجُمْلَةَ مِنَ الْغَائِبِ إِلٰى الْمُخَاطَبِ)
أَللّٰهُمَّ خَيْرَ مُعَلِّمٍ وَّعَلَّمْتَ الإِنْسَانَ بِالْقَلَمِ۔

٣۔ إِذَا كَانَ الْمُعَلِّمُ سَيِّئُ الْبَصِيْرَةِ يَجْعَلُ بَصَائِرَ تَلَامِيْذِهٖ حَوْلَا (حَوِّلِ الْفِعْلَ اِلَى النَّفِىْ)
إِذَا مَا كَانَ الْمُعَلِّمُ سَيِّئُ الْبَصِيْرَةِ يَجْعَلُ بَصَائِرَ تَلَامِيْذِهٖ حَوْلَا

س9۔ تَرْجِمْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ۔
عربی ترجمہ کریں۔

ا۔ استاد کی عزت کرو۔
اَکْرِمُوا الْمُعَلِّمَ

۲۔ اللہ نے انسان کو قلم سے سکھایا۔
عَلَّمَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ بِالْقَلَمِ۔

۳۔ اللہ نے واضح راستہ دکھایا۔
اَھْدِی اللّٰہُ اِلٰی دِیْنٍ مُّبِیْنٍ

۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی۔
نَزَلَ التَّوْرَاۃَ عَلٰی مُوْسٰی

۵۔ تم سب اللہ کے بندے اور بھائی بھائی ہو۔
کُلُّکُمْ عِبَادُ اللّٰہِ وَاِخْوَانٌ بَیْنَکُمْ

......☆......

اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُوْنَ: (چالیسواں سبق)

مکالمہ (۱۰)

دُنْيَانَا هٰذِهٖ!

ہماری یہ دنیا

حل لغات:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
۱۔ تَقُوْلُ	تم کہتے ہو۔ تمہاری رائے	۲۔ نَعِيْشُ	ہم رہتے ہیں
۳۔ لَا تُحْصٰى	شمار نہیں کیے جاسکتے	٤۔ تُعَدُّ	گنا جاسکتا ہے
٥۔ أَبْتَدِرُ	میں ابتدا کرتا ہوں	٦۔ غَرَائِبُ	عجائبات
۷۔ بَنِي آدَمُ	انسان	۸۔ اَلْبِحَارُ	سمندر
۹۔ لَايَزَالُ	مسلسل	۱۰۔ اَلْمِلْحُ	نمک
۱۱۔ زَمَنٌ	زمانہ	۱۲۔ يَصْنَعُوْنَ	وہ تیار کرتے ہیں
۱۳۔ أَعْمَاقٌ	گہرائی	١٤۔ اِحْصَاءٌ	گننا
۱٥۔ اِحَاطَةٌ	گھیراؤ کرنا	١٦۔ اَلدُّهُوْرُ	زمانے
۱۷۔ أَسْمَاكٌ	مچھلیاں	۱۸۔ اَلثُّلُوْجُ	برف
۱۹۔ مَسَاحَةٌ	رقبہ	۲۰۔ مَلَايِيْنَ	ملین (جمع)
۲۱۔ اَللَّالِئُ	موتی	۲۲۔ بَشَرٌ	انسان
۲۳۔ اَنْوَاعٌ	اقسام	٢٤۔ اِكْتِشَافٌ	دریافت
۲٥۔ تَرْزَحُ	دبا ہوا	٢٦۔ اَلْكُتَلُ	بلاک
۲۷۔ اَلضَّخْمَةُ	بھاری	۲۸۔ تُغَطِّي	ڈھکا ہوا ہے
۲۹۔ يَجْرِي	جاری کرتا ہے	۳۰۔ بُحُوْثٌ	تحقیقات
۳۱۔ بَرَاكِيْنُ	آتش فشاں	۳۲۔ اَلثَّائِرَةُ	بھڑکتے ہوئے

اردو ترجمہ

عِمْرَانُ: مَاذَا تَقُوْلُ يَا أُسْتَاذَنَا الْكَرِيْمَ فِيْ دُنْيَانَا هٰذِهِ الَّتِيْ نَعِيْشُ فِيْهَا۔

عمران: استادِ محترم! آپ اس دنیا کے بارے میں کیا کہتے ہیں جس میں ہم رہتے ہیں۔

اَلْأُسْتَاذُ: إِنَّ دُنْيَا كُمْ هٰذِهٖ لَاتُحْصٰى عَجَائِبُهَا وَلَا تُعَدُّ غَرَائِبُهَا۔

استاد: تمہاری اس دنیا کے عجائب کو شمار نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس کے غرائب کو گنا جاسکتا ہے۔

أَحْمَدُ: يَا أُسْتَاذَنَا ! أَبْتَدِرُ بِالسُّؤَالِ عَنِ الْبِحَارِ وَعَجَائِبِهَا وَمَا تُوْجَدُ فِيْهَا مِنَ الْمَنَافِعِ لِبَنِيْ آدَمَ۔

احمد: استادِ محترم! میں سمندر اور اس کے عجائبات اور ابن آدم کے لئے اس میں جو منافع پائے جاتے ہیں کے متعلق سوال سے ابتداء کرتا ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: إِنَّ الْبِحَارَ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ فَالنَّاسُ كَانُوْا وَلَا يَزَالُوْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْمِلْحَ مِنَ الْمِيَاهِ الْبَحْرِيَّةِ مُنْذُ زَمَنٍ بَعِيْدٍ كَمَا أَنَّهُمْ يَصْنَعُوْنَ أَشْيَاءَ كَثِيْرَةً مِّنَ الْأَسْفَنْجِ وَفِيْ أَعْمَاقِ الْبِحَارِ عَجَائِبُ لَايُمْكِنُ إِحْصَاؤُهَا وَالْإِحَاطَةُ بِهَا وَمِنْهَا اللَّآلِيُ الَّتِيْ ظَلَّتْ مَوْضِعَ الْإِعْجَابِ عِنْدَ الْبَشَرِ طِوَالَ الدُّهُوْرِ وَمِنْهَا الْأَسْمَاكُ بِأَنْوَاعِهَا۔

استاد: بے شک سمندروں میں انسانوں کے لیے بہت سے منافع ہیں۔ لوگ پرانے زمانے سے سمندری پانیوں سے نمک حاصل کرتے رہے ہیں۔ جیسا کہ وہ اسفنج سے بہت سی چیزیں بناتے ہیں۔ سمندر کی گہرائیوں میں ایسے ایسے عجائبات ہیں کہ ان کا شمار ناممکن ہے، ان میں موتی ہیں جو زمانوں تک انسانوں کے نزدیک دلچسپی کا باعث بنے ہوئے ہیں اور قسم قسم کی مچھلیاں ہیں۔

عَلِيٌّ: وَأَغْرَبُ مِنْ هٰذَا هُوَ اكْتِشَافُ قَارَةِ أَنْتَارْ كَتِيْكَا يَا أُسْتَاذَنَا الْمُحْتَرَمَ۔

علی: استادِ محترم! اس سے بھی زیادہ عجیب براعظم انٹارکٹکا کی دریافت ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: نَعَمْ وَهِيَ قَارَةٌ تَرْزَحُ تَحْتَ الْكُتَلِ الضَّخْمَةِ مِنَ الْجَلِيْدِ وَالثُّلُوْجِ وَمَسَاحَتُهَا تُقَدَّرُ بِحَوَالِيْ خَمْسَةِ مَلَايِيْنَ مِيْلٍ مُرَبَّعٍ

تُغَطِّي الثُّلُوجُ خَمْسَةً وَّتِسْعِينَ فِي الْمِائَةِ مِنْهَا وَيَجْرِي عَلَيْهَا الْآنَ بُحُوثٌ عِلْمِيَّةٌ۔

استاد: ہاں اور یہ ایسا براعظم ہے جو برف۔کے بڑے بڑے بلاکوں کے نیچے دبا ہوا ہے۔اس کا رقبہ پانچ ملین مربع میل ہے۔95 فیصد رقبہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔اب اس پر سائنسی تحقیقات ہو رہی ہیں۔

عِمْرَانُ: وَمَا رَأْيُكُمْ فِي الْحَدِيثِ عَنِ الْبَرَاكِينِ الثَّائِرَةِ الَّتِي تُعَدُّ مِنْ أَقْوَى الظَّوَاهِرِ الطَّبِيعِيَّةِ وَأَشَدِّهَا خَطَرًا عَلٰى حَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَمُمْتَلِكَاتِهٖ۔

عمران: بھڑکتے ہوئے آتش فشاں پہاڑوں کے سلسلے میں بات کرنے میں آپ کی کیا رائے ہے جو فطرت کے قوی ترین مملکہ مظاہر فطرت میں شمار ہوتے ہیں اور جن کا انسان کی زندگی اور اس کی جائیداد کے بڑا خطرہ ہے۔

اَلْأُسْتَاذُ: إِنَّ بَاطِنَ الْأَرْضِ شَدِيدُ الْحَرَارَةِ الَّتِي تَصْهَرُ الْمَوَادَّ الْمَعْدِنِيَّةَ وَالصُّخُورَ الْكَامِنَةَ فِي بَاطِنِ الْأَرْضِ فَتَنْبَعِثُ مِنْهَا غَازَاتٌ وَأَبْخِرَةٌ تَبْحَثُ لَهَا عَنْ مُّتَنَفَّسٍ تَخْرُجُ مِنْهُ بِضَغْطٍ شَدِيدٍ عَلٰى هَيْئَةِ بَرَاكِينَ ثَائِرَةٍ فَتُحْدِثُ الزِّلْزَالَ۔

استاد: بے شک زمین کے اندر شدید گرمی ہے جو معدنی مواد اور زمین کے اندر چھپی ہوئی چٹانوں کو پگھلاتی ہے۔پس اس سے گیسیں اور بخارات نکلتے ہیں جو اپنے لیے باہر نکلنے کی جگہ تلاش کرتے ہیں۔پس وہ آتش فشاں کی صورت میں شدید دباؤ سے باہر نکلتے ہیں تو زلزلہ آ جاتا ہے۔

عِمْرَانُ: أَشْكُرُكُمْ يَا أُسْتَاذَنَا الْجَلِيلَ عَلٰى هٰذَا التَّكَرُّمِ وَالْحَدِيثِ الْمُمْتِعِ الْمُفِيدِ۔

عمران: اس مہربانی اور مفید دلچسپ گفتگو پر آپ کا شکر گزار ہوں۔

اَلْأُسْتَاذُ: لَاشُكْرَ عَلَى الْوَاجِبِ يَا عِمْرَانُ ...... وَإِلَى اللِّقَاءِ۔

استاد: عمران شکریے کی ضرورت نہیں۔پھر ملاقات ہوگی۔

اَلتَّمَارِيْنُ

س 1۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ مَاذَا يَتَّخِذُ النَّاسُ مِنَ الْمِيَاهِ الْبَحْرِيَّةِ؟
لوگ سمندری پانیوں سے کیا حاصل کرتے رہے ہیں۔
يَتَّخِذُ النَّاسُ مِنَ الْمِيَاهِ الْبَحْرِيَّةِ الْمِلْحَ

۲۔ مَاذَا ظَلَّ مَوْضِعَ الْإِعْجَابِ عِنْدَ الْبَشَرِ طِوَالَ الدُّهُوْرِ؟
طویل زمانوں تک کیا چیز انسان کی دلچسپی کا باعث رہی ہے۔
اَللَّآلِئُ الَّتِیْ ظَلَّتْ مَوْضِعَ الْإِعْجَابِ۔

۳۔ مَا رَأْيُكُمْ عَنِ الْبَرَاكِيْنَ؟
آتش فشانوں کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے۔
هٰذِهٖ خَطَرَةٌ عَلٰى حَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَمُمْتَلَكَاتِهٖ۔

س2۔ إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسَبَةٍ۔
مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ وَأَغْرَبُ مِنْ هٰذَا هُوَ اكْتِشَافُ قَارَّةِ اَنْتَارْ كَتِيْكَا۔
۲۔ وتُغَطِّی الثُّلُوْجُ خَمْسَةً وَّتِسْعِيْنَ فِی الْمِائَةِ مِنْهَا
۳۔ وَيَجْرِیْ عَلَيْهَا الْآنَ بُحُوْثٌ عِلْمِيَّةٌ

س3۔ رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْكَلِمَاتِ فِیْ كُلِّ سَطْرٍ۔
ہر سطر میں دیئے ہوئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

۱۔ اَلْحَرَارَةِ ، اِنَّ ، شَدِيْدُ ، بَاطِنَ ، اَلْأَرْضِ
اِنَّ بَاطِنَ الْأَرْضِ شَدِيْدُ الْحَرَارَةِ

۲۔ اَلزِّلْزَالَ ، تُحْدِثُ ، الثَّائِرَةُ ، الْبَرَاكِيْنُ
اَلْبَرَاكِيْنُ الثَّائِرَةُ تُحْدِثُ الزِّلْزَالَ

۳۔ وَ ، الْغَازَاتُ ، تَنْبَعِثُ ، الْأَبْخِرَةُ ، بَاطِنِ ، مِنْ ، اَلْأَرْضِ
اَلْغَازَاتُ وَالْأَبْخِرَةُ تَنْبَعِثُ مِنْ بَاطِنِ الْأَرْضِ

س4۔ خُذْ عَشَرَةَ أَسْمَاءِ الْجَمْعِ وَهَاتِ بِالْمُفْرَدَاتِ لَهَا
دس اسم جمع لیں اور انھیں مفرد بنائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
۱۔ صُخُوْرٌ	صَخْرَةٌ	۲۔ غَازَاتٌ	غَازٌ

٣۔ بَرَاكِينَ	بُرْكَانٌ	٤۔ ثُلُوجٌ	ثَلْجٌ
٥۔ دُهُورٌ	دَهْرٌ	٦۔ بِحَارٌ	بَحْرٌ
٧۔ غَرَائِبُ	غَرِيبٌ	٨۔ أَبْخِرَةٌ	بُخَارٌ
٩۔ كُتَلٌ	كُتْلَةٌ	١٠۔ مِيَاهٌ	مَاءٌ

س5۔ اِسْتَخْرِجْ خَمْسَةً مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ وَصَرِّفْهَا تَصْرِيفَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ

پانچ افعال ماضیہ لیں اوران کی مضارع، امراورنہی کی گردانیں کریں۔

مضارع کی گردانیں

يَتَّخِذُ	يَصْنَعُ	يَرْزَحُ	يَنْبَعِثُ	يَصْهَرُ
يَتَّخِذَانِ	يَصْنَعَانِ	يَرْزَحَانِ	يَنْبَعِثَانِ	يَصْهَرَانِ
يَتَّخِذُونَ	يَصْنَعُونَ	يَرْزَحُونَ	يَنْبَعِثُونَ	يَصْهَرُونَ
تَتَّخِذُ	تَصْنَعُ	تَرْزَحُ	تَنْبَعِثُ	تَصْهَرُ
تَتَّخِذَانِ	تَصْنَعَانِ	تَرْزَحَانِ	تَنْبَعِثَانِ	تَصْهَرَانِ
يَتَّخِذْنَ	يَصْنَعْنَ	يَرْزَحْنَ	يَنْبَعِثْنَ	يَصْهَرْنَ
تَتَّخِذُ	تَصْنَعُ	تَرْزَحُ	تَنْبَعِثُ	تَصْهَرُ
تَتَّخِذَانِ	تَصْنَعَانِ	تَرْزَحَانِ	تَنْبَعِثَانِ	تَصْهَرَانِ
تَتَّخِذُونَ	تَصْنَعُونَ	تَرْزَحُونَ	تَنْبَعِثُونَ	تَصْهَرُونَ
تَتَّخِذِينَ	تَصْنَعِينَ	تَرْزَحِينَ	تَنْبَعِثِينَ	تَصْهَرِينَ
تَتَّخِذَانِ	تَصْنَعَانِ	تَرْزَحَانِ	تَنْبَعِثَانِ	تَصْهَرَانِ
تَتَّخِذْنَ	تَصْنَعْنَ	تَرْزَحْنَ	تَنْبَعِثْنَ	تَصْهَرْنَ
اَتَّخِذُ	اَصْنَعُ	اَرْزَحُ	اَنْبَعِثُ	اَصْهَرُ
نَتَّخِذُ	نَصْنَعُ	نَرْزَحُ	نَنْبَعِثُ	نَصْهَرُ

فعل امر کی گردانیں

اِتَّخِذْ	اِصْنَعْ	اِرْزَحْ	اِنْبَعِثْ	تَصْهَرْ

اِتَّخِذَا	اِصْنَعَا	اِرْزَحَا	اِنْبَعَثَا	تَصْهَرَا
اِتَّخِذُوْا	اِصْنَعُوْا	اِرْزَحُوْا	اِنْبَعِثُوْا	تَصْهَرُوا
اِتَّخِذِیْ	اِصْنَعِیْ	اِرْزَحِیْ	اِنْبَعِثِیْ	تَصْهَرِی
اِتَّخِذَا	اِصْنَعَا	اِرْزَحَا	اِنْبَعِثَا	تَصْهَرَا
اِتَّخِذْنَ	اِصْنَعْنَ	اِرْزَحْنَ	اِنْبَعِثْنَ	تَصْهَرْنَ

فعل نہی کی گردانیں

لَاتَتَّخِذْ	لَاتَصْنَعْ	لَاتَرْزَحْ	لَاتَنْبَعِثْ	لَاتَصْهَرْ
لَاتَتَّخِذَا	لَاتَصْنَعَا	لَاتَرْزَحَا	لَاتَنْبَعِثَا	لَاتَصْهَرَا
لَاتَتَّخِذُوْا	لَاتَصْنَعُوْا	لَاتَرْزَحُوْا	لَاتَنْبَعِثُوْا	لَاتَصْهَرُوْا
لَاتَتَّخِذِیْ	لَاتَصْنَعِیْ	لَاتَرْزَحِیْ	لَاتَنْبَعِثِیْ	لَاتَصْهَرِیْ
لَاتَتَّخِذَا	لَاتَصْنَعَا	لَاتَرْزَحَا	لَاتَنْبَعِثَا	لَاتَصْهَرَا
لَاتَتَّخِذْنَ	لَاتَصْنَعْنَ	لَاتَرْزَحْنَ	لَاتَنْبَعِثْنَ	لَاتَصْهَرْنَ

س6۔ خُذْ عَشَرَةً مِنَ التَّرَاكِيْبِ التَّوْصِيْفِيَّةِ مِنَ الدَّرْسِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

سبق سے دس مرکبات توصیفی لیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مرکبات توصیفی	جملے
١۔ أُسْتَاذَ نَاالْكَرِيْمَ	مَاذَا تَقُوْلُ يَا أُسْتَاذَ نَاالْكَرِيْمَ فِیْ دُنْيَانَا؟ اے استادمحترم ہماری اس دنیا کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے؟
٢۔ مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ	اِنَّ الْبِحَارَ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ بے شک سمندروں میں بہت سے منافع ہیں۔
٣۔ مِيَاهُ الْبَحْرِيَّةُ	اَلنَّاسُ يَتَّخِذُوْنَ الْمِلْحَ مِنَ الْمِيَاهِ الْبَحْرِيَّةِ لوگ سمندری پانیوں سے نمک حاصل کرتے ہیں۔
٣۔ زَمَنٌ بَعِيْدٌ	اَلنَّاسُ يَتَّخِذُوْنَ الْمِلْحَ مِنَ الْمِيَاهِ الْبَحْرِيَّةِ مُنْذُزَمَنٍ بَعِيْدٍ لوگ قدیم زمانے سے سمندری پانیوں سے نمک حاصل کرتے ہیں۔

٤۔ أَشْيَاءُ كَثِيْرَةُ	اِنَّ النَّاسَ يَصْنَعُوْنَ أُشْيَاءَ كَثِيْرَةً مِّنَ الْأَسْفَنْجِ بے شک لوگ اسفنج سے بہت سی اشیاء تیار کرتے ہیں۔
٥۔ طِوَالُ الدُّهُوْرُ	اَللّآلِي ظَلَّتْ مَوْضِعَ الْإِعْجَابِ موتی پسندیدگی کا باعث بنے رہے ہیں۔
٦۔ كُتَلُ ضَخْمَةُ	قَارَّةِ اَنْتَارْ كَتِيْكَا تَرْزَحُ تَحْتَ الْكُتَلِ الضَّخْمَةِ براعظم انٹارکٹکا برف کے ایک بڑے بلاک تلے دبا ہوا ہے۔
٧۔ بُحُوْثُ عِلْمِيَّةُ	وَيَجْرِيْ عَلٰي اَنْتَارْ كَتِيْكَا اَلْآنَ بُحُوْثٌ عِلْمِيَّةٌ اب انٹارکٹکا پر سائنسی تحقیقات جاری ہیں۔
٨۔ اَلظَّوَاهِرُ الطِّبِيْعِيَّةُ	اَلْبَرَاكِيْنُ الثَّائِرَةُ تُعَدُّ مِنْ أَقْوَى الظَّوَاهِرِ الطَّبِيْعِيَّةِ بھڑکتے ہوئے آتش فشاں قوی ترین مظاہر فطرت شمار کیے جاتے ہیں۔
٩۔ اَلصُّخُوْرُ الْكَامِنَةُ	اِنَّ فِيْ بَاطِنِ الْأَرْضِ صُخُوْرٌ كَامِنَةٌ بے شک زمین کے اندر چھپی ہوئی چٹانیں ہیں۔

س 7۔ تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی ترجمہ کریں۔

۱۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے۔

قَدْ تَذَكَّرْتُ جَيِّدًا

۲۔ ہم نے سائنسی ایجادات کی باتیں کیں۔

تَحَدَّثْنَا عَنِ الْإِخْتِرَاعَاتِ الْعِلْمِيَّةِ۔

۳۔ میں سوال میں پہل کرتا ہوں۔

أَنَا اَبْتَدِرُ بِالسُّؤَالِ

۴۔ ابلتے ہوئے آتش فشاں خطرناک ہیں۔

اَلْبَرَاكِيْنُ الثَّائِرَةُ خَطِيْرَةٌ

......☆......

حصہ گرائمر

قواعد (برائے جماعت نہم و دہم)

فعل ماضی، مضارع، فعل معروف و مجہول، اقسام ماضی اور تغیرات مضارع (لفظی و معنی)، اسم فاعل، صفت، مشبہ بالفعل، حروف جارہ، حروف ناصبہ، حروف جازمہ، حروف ندا، اسماء موصولہ، اسماء عدد، اسماء ضمائر، مرکبات ناقصہ، اوزانِ جمع، فاعل، مفعول، مبتداء خبر، معرب و مبنی۔

سوال: علم الصرف کی تعریف کریں۔

جواب: علم الصرف گرائمر کا وہ حصہ ہے جس میں کلمات کو بنانے اور ان میں ردو بدل کرنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔ اس علم کے ذریعہ انسان کلمات کو درست اور صحیح لکھ اور پڑھ سکتا ہے اور تلفظ میں غلطی نہیں ہو سکتی۔

سوال: کلمہ کی تعریف کریں نیز اس کی قسمیں بتائیں۔ شجرہ سے واضح کریں۔

جواب: مفرد اور با معنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے اس کی مشہور اقسام تین ہیں: اسم، فعل اور حرف جن کی وضاحت نقشہ ذیل میں کی گئی ہے:

سوال: اسم کی تعریف کریں نیز اس کی تمام اقسام کی تعریف مع امثلہ نوٹ کریں۔

جواب: اسم وہ با معنی کلمہ ہے جس میں کسی شخص، جگہ یا شے کا نام پایا جائے اور اس میں کوئی زمانہ

(ماضی، حال یا مستقبل) نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ (مرد)، قَلَمٌ (قلم)، هِرَّةٌ بلی جنس یعنی نر اور مادہ کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں:

مذکر: مذکر نر کو کہتے ہیں مثلاً اِبْنٌ (بیٹا)، کَلْبٌ (کتا)۔

مونث: مونث مادہ کو کہتے ہیں مثلاً بِنْتٌ (لڑکی)، کَلْبَةٌ (کتیا)۔

واحد، تثنیہ، جمع

گنتی کے لحاظ سے عربی زبان میں اسم کی تین قسمیں ہیں۔ واحد، تثنیہ اور جمع۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں مثلاً کِتَابٌ، کَلِمَةٌ، عَیْنٌ اور طَالِبٌ وغیرہ۔

تثنیہ: دو کو کہتے ہیں اور صیغہ واحد کے آخر میں (اَن زیادہ کرنے سے تثنیہ بن جاتا ہے مثلاً قَلَمٌ سے قَلَمَانِ۔ کِتَابٌ سے کِتَابَانِ۔

جمع: دو سے زیادہ مقدار کو جمع کہا جاتا ہے اسے طَالِبُون، مُسلِمُون، کُتُبٌ، کلماتٌ وغیرہ۔

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ جامد، مصدر اور مشتق، اسم مشتق کی مشہور قسمیں درج ذیل ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفصیل، اسم ظرف، اسم آلہ۔

اسم فاعل:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے ناصِرٌ۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد فعل سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے اسی فعل کے مضارع معروف کے وزن پر آتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین لگائی جاتی ہے جیسے یُشْرِفُ سے مُشْرِفٌ اور یُصَرِّفُ سے مُصَرِّفٌ وغیرہ۔

گردان اسم فاعل

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَارِبٌ مارنے والا ایک (مذکر)	ضَارِبَانِ مارنے والے دو	ضَارِبُوْنَ بہت سے مارنے والے

مونث	ضَارِبَةٌ مارنے والی (مونث)	ضَارِبَتَانِ دو مارنے والیاں	ضَارِبَاتٌ بہت سی مارنے والیاں

نوٹ: جب فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے تو اسے اسم مبالغہ کہتے ہیں جیسے رَحِيْمٌ (زیادہ رحم کرنے والا)، سَفَّاكٌ (بڑا خون ریز)، صِدِّيْقٌ (بہت سچا)، كَذَّابٌ (بہت جھوٹا)، اَكُوْلٌ (بہت کھانے والا) كُبَّارٌ (بہت بزرگ)۔

اسم مفعول:

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا)، مَشْرُوْبٌ (پیا ہوا)۔

بنانے کا قاعدہ:

سہ حرفی فعل سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر سہ حرفی فعل سے مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین ہوتی ہے جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ، يُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ وغیرہ۔

گردان اسم مفعول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مونث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

نوٹ: اسم مفعول بھی فَعِيْلٌ جیسے جَرِيْحٌ (بمعنی مَجْرُوْحٌ) اور فُعَلَةٌ جیسے ضُحَكَةٌ (بمعنی ہنستا ہوا) کے وزن پر بھی آتا ہے۔

صفت مشبہ

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور پائیداری کے پائے جائیں یہ فعل لازم سے بنتا ہے جیسے جَمِيْلٌ (خوبصورت) اس کے مشہور اوزان یہ ہیں:

فَعِيْلٌ	كَرِيْمٌ	(کرم والا)	فِعْلٌ	صِفْرٌ	(خالی)
فَعَلٌ	حَسَنٌ	(نیک)	فُعُلٌ	جُنُبٌ	(ناپاک)
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	(سرخ)	فَعِيْلٌ	سَيِّدٌ	(سردار)

فُعَالٌ	شُجَاعٌ	(بہادر)	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	(برہنہ)
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	(پیاسا)			

اسم تفضیل:

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس میں مصدری معنی کی اوروں کی نسبت زیادتی پائی جائے۔ جیسے اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)۔

گردان اسم تفضیل

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْنَ
مونث	ضُرْبٰى	ضُرْبَيَانِ	ضُرْبَيَاتٌ

نوٹ: جب کسی شخص پر تفضیل مقصود ہوتی ہے تو اسم تفضیل کے بعد مِنْ لاتے ہیں جیسے رَشِيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ بَكْرٍ (رشید بکر سے افضل ہے) اور جب کل پر فضیلت جتلانی مقصود ہو تو پھر اسم تفضیل کو مضاف کر دیتے ہیں یا اس پر اَلْ لگاتے ہیں جیسے زَيْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ یا زَيْدُنِ الْاَفْضَلُ۔

اسم ظرف:

وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کام واقع ہو جیسے مَضْرِبٌ (وہ جگہ یا مقام جس میں ضرب واقع ہو) اس کا مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

بنانے کا طریقہ:

اگر مضارع مضموم العین یا مفتوح العین ہو اسم ظرف مفتوح العین آتا ہے جیسے مَفْتَحٌ، مَنْصَرٌ اور مضارع اگر مسکور العین ہو تو ظرف بھی مسکور العین ہی آئے گی جیسے مَضْرِبٌ، مَوْعِدٌ۔

لیکن مندرجہ ذیل اسماء ظرف خلاف قیاس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَسْقِطٌ، مَسْكِنٌ، مَطْلِعٌ وغیرہ۔

گردان اسم ظرف

مذکر مونث	واحد	تثنیہ	جمع
مشترک	مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ

نوٹ: اسم ظرف میں مذکر اور مونث کا امتیاز نہیں ہوتا بلکہ مشترک ہوتے ہیں۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ان ابواب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَعْسَکَرٌ (لشکر کی سکونت کی جگہ) مَخْرَجٌ (نکلنے کی جگہ)۔

اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتائے جس سے کوئی کام لیا جائے مِخْيَطٌ (سوئی)، مِرْوَحَةٌ (پنکھا)، مِفْتَاحٌ (چابی) اس کے تین وزن ہیں جیسے کہ گردان کے نقشہ سے واضح ہو رہا ہے۔

گردان اسم آلہ

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَةٌ
مَفَاعِيْلُ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

نوٹ: اسم آلہ میں بھی مذکر و مونث کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔ اسم ظرف کی مثل اس کے صیغے بھی تذکیر و تانیث میں مشترک ہوتے ہیں۔

سوال: اسم نکرہ اور معرفہ کی تعریف کریں نیز ان کی قسمیں لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین اور عام ہو مثلاً کِتَابٌ، قَلَمٌ۔

اسم معرفہ:

اسم معرفہ وہ اسم ہے جو معین اور خاص چیز کے لیے بولا جائے مثلاً اَلْكِتَابُ (خاص کتاب)، زَيْدٌ، لَاهُور۔

معرفہ کی مشہور اقسام

1۔ معرف باللام (یعنی وہ اسم جس پر لام تعریف داخل ہو)، 2۔ ضمائر، 3۔ اسم اشارہ، 4۔ اسم موصول۔

سوال: اسم ضمیر کی تعریف کریں۔ نیز اس کی اقسام مع گردان نوٹ کریں۔

جواب: اسم ضمیر وہ چھوٹا سا نام ہے جو اسم کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً زَيْدٌ کے بجائے هُوَ (وہ) یا اَنْتَ (تو) وغیرہ استعمال ہو۔

ضمیر کی دو قسمیں

ضمیر متصل اور ضمیر منفصل

ضمیر متصل: ضمیر متصل وہ ضمیر ہوتی ہے جو کسی کے ساتھ مل کر آئے جیسے **ضَرَبَهٗ** میں **هٗ** ضمیر فعل کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

ضمیر منفصل: ضمیر منفصل وہ ہے جو الگ استعمال ہو جیسے **جَاءَ هُوَ** میں **هُوَ جَاءَ** فعل استعمال سے الگ ہے اگر ضمیر فاعل کی جگہ پر استعمال ہو تو اسے ضمیر مرفوع اور اگر مفعول کی جگہ پر استعمال ہو تو ضمیر منصوب اور حرف جر یا مضاف کے بعد آئے اسے ضمیر مجرور کہتے ہیں۔

گردان ضمیر مرفوع منفصل

	مذکر			مونث		
غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

گردان ضمیر منصوب منفصل

	مذکر			مونث		
غائب	اِيَّاهُ	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُمْ	اِيَّاهَا	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُنَّ
حاضر	اِيَّاكَ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُمْ	اِيَّاكِ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُنَّ
متکلم	اِيَّایَ	اِيَّانَا	اِيَّانَا	اِيَّایَ	اِيَّانَا	اِيَّانَا

گردان ضمیر منصوب و مجرور منفصل

	مذکر			مونث		
غائب	هٗ	هُمَا	هُمْ	هَا	هُمَا	هُنَّ
حاضر	كَ	كُمَا	كُمْ	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	ی	نا	نا	ی	نا	نَا

نوٹ: i- ضمیر متصل اگر فعل کے ساتھ بطور مفعول آئے تو اسے منصوب متصل کہتے ہیں۔ جیسے

ضَرَبَہٗ، ضَرَبَھُمَا وغیرہ اور اگر حروف جر کے بعد لائی جائے تو ضمیر مجرور متصل کہلائے گی جیسے کَلْبُہٗ، کَلْبُھُمَا، لَہٗ، لَھُمَا وغیرہ۔

ii- فعل ماضی کے ساتھ جو ضمیر آئے اسے ضمیر مرفوع متصل بازر (ظاہر) کہتے ہیں جیسے نَصَرَا نَصَرُوْا وغیرہ سوائے نَصَرَ اور نَصَرَتْ کے ان میں ضمیر پوشیدہ (مستتر) ہے اور فعل مضارع کی گردان میں یَفْعِلُ، تَفْعِلُ، اَفْعِلُ اور نَفْعِلُ کے صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل مستتر (پوشیدہ) ہے اسی طرح فعل امر کے پہلے صیغہ میں بھی ضمیر مرفوع مستتر ہے۔

سوال: اسم اشارہ کی تعریف کریں اور اس کی گردان بھی سپرد قلم کریں۔

جواب: جس اسم سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں جیسے ھٰذَا کِتَابٌ میں ھٰذا کا لفظ اسم اشارہ اور کِتَابٌ کا لفظ مشارٌ الیہ کہلاتا ہے۔

اسم اشارہ کی دو قسمیں

اشارہ قریب، اشارہ بعید

گردان اسم اشارہ قریب

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ھٰذَا (یہ)	ھٰذَانِ (یہ دو)	ھٰؤُلَآءِ (یہ سب)
مونث	ھٰذِہٖ (یہ)	ھَاتَانِ (یہ دو)	ھٰؤُلَآءِ (یہ سب)

گردان اسم اشارہ بعید

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَالِکَ (وہ ایک)	ذَانِکَ (وہ دو)	اُولٰئِکَ (وہ سب)
مونث	تِلْکَ (وہ ایک)	تَانِکَ (وہ دو)	اُولٰئِکَ (وہ سب)

نوٹ: جمع کا اشارہ مذکر اور مونث دونوں کے لیے ایک جیسا ہے۔

ھُنَا، ھٰھُنَا، ھُنَالِکَ وغیرہ سے خاص مکان یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس لیے انہیں اشارہ مکانی کہا جاتا ہے۔ یہ اشارہ کسی چیز کی موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال: اسم موصول کی تعریف کریں اور اسماء موصولہ کا تذکرہ بھی کریں۔

جواب: اسم موصول وہ ہے جس کے بعد ایک جملہ آ کر مقصود کو متعین کر دیتا ہے جس جملے سے

اس کے معنی کی تعین ہوتی ہے وہ اس کا صلہ کہلاتا ہے' جیسے اَکْرِمِ الَّذِیْ عَلَّمَكَ میں اَلَّذِیْ اسم موصول اور عَلَّمَكَ جملہ اس کا صلہ ہے۔

گردان اسم موصول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَان	اَلَّذِیْنَ
مونث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَیْنِ	اَللَّوَاتِیْ

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں۔ فرق یہ ہے کہ مَنْ ذی عقل (انسان) کے لیے اور مَا غیر ذی عقل اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سوال: عربی زبان کے اسماء اعداد نوٹ کریں۔ نیز ان کے چیدہ چیدہ قواعد بھی درج کریں۔

جواب: اسم عدد کی دو قسمیں ہیں۔ کچھ عدد وہ ہوتے ہیں جو کسی ذات کو شمار کریں۔ یہ اعداد ذاتی کہلاتے ہیں۔ دوسرے وہ اعداد ہوتے ہیں جو کسی کی صفت میں واقع ہوں ان کو اعداد صفاتی کہا جاتا ہے۔ عربی زبان میں اعداد ذاتی یہ ہیں۔

اسماء اعداد ذاتی

نمبر شمار	مذکر	مونث	نمبر شمار	مذکر	مونث
1-	وَاحِدٌ' اَحَدٌ	وَاحِدَۃٌ' اِحْدٰی	9-	تِسْعَۃٌ	تِسْعٌ
2-	اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ	10-	عَشَرَۃٌ	عَشَرٌ
3-	ثَلٰثَۃٌ	ثَلٰثٌ	11-	اَحَدَ عَشَرَ	اِحْدٰی عَشَرَۃَ
4-	اَرْبَعَۃٌ	اَرْبَعٌ	12-	اِثْنَا عَشَرَ	اِثْنَتَا عَشَرَۃَ
5-	خَمْسَۃٌ	خَمْسٌ	13-	ثَلٰثَۃَ عَشَرَ	ثَلٰثَ عَشَرَۃَ
6-	سِتَّۃٌ	سِتٌّ	14-	اَرْبَعَۃَ عَشَرَ	اَرْبَعَ عَشَرَۃَ
7-	سَبْعَۃٌ	سَبْعٌ	15-	خَمْسَۃَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشَرَۃَ
8-	ثَمَانِیَۃٌ	ثَمَانٍ	16-	سِتَّۃَ عَشَرَ	سِتَّ عَشَرَۃَ
9-	سَبْعَۃَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشَرَۃَ	18-	تِسْعَۃَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشَرَۃَ
19-	ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ	ثَمَانِی عَشَرَۃَ	20-	عِشْرُوْنَ	عِشْرُوْنَ

نوٹ:

i- 1، 2، 11، 12 ان اعداد کی تذکیر و تانیث قیاس کے مطابق ہوگی۔ 3 سے 10 تک اعداد کی تذکیر و تانیث خلاف قیاس ہوگی۔ معدود مذکر ہو تو عدد مونث اور اگر معدود مونث ہو تو عدد مذکر آئے گا۔ 21 سے 99 تک اعداد میں اکائی اور دہائی کے درمیان واؤ بڑھ جاتی ہے مثلاً اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ وغیرہ نیز 21 سے 99 تک اعداد کی تذکیر و تانیث حسب ذیل طریق پر ہوگی۔

ہر دہائی کے ساتھ 1، 2 اکائی کی صورت میں مطابق قیاس معدود مذکر ہو تو عدد مذکر اور اگر معدود مونث ہو تو عدد بھی مونث ہوگا۔ مثلاً اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلاً، اِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ امْرَأَةً اور ہر دہائی کے ساتھ 3 تا 9 اکائی کی صورت میں خلاف قیاس یعنی معدود مذکر ہو تو اکائی مذکر ہوگی جیسے ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلاً، ثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً۔ یاد رہے دہائی میں تذکیر و تانیث کی کوئی تمیز نہیں ہے۔

ii- دہائی کی عربی حسب ذیل آئے گی۔

عِشْرُوْنَ، ثَلٰثُوْنَ، اَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ، سِتُّوْنَ، سَبْعُوْنَ، ثَمَانُوْنَ، تِسْعُوْنَ، مِأَةٌ (ایک سو) مِأَتَانِ (دو سو) اور اس کے آگے اُحاد کے آخر میں مَأَةٌ زیادہ کرتے جاؤ مثلاً ثَلٰثُ مِأَةٍ وغیرہ مِأَةٌ کی جمع مِأَاتٌ آئے گی۔ اَلْفٌ (ایک ہزار)، اَلْفَانِ (دو ہزار) اٰلَافٌ جمع آئے گی۔

اعداد صفائی:

اَوَّلٌ (پہلا) اور اُوْلٰی (پہلی) کے آگے اعداد صفتی قیاساً مذکر کے لیے فَاعِلٌ اور مونث کے لیے فَاعِلَةٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے ثَانِی، ثَانِیَةٌ، ثَالِثٌ، ثَالِثَةٌ وغیرہ۔

کسور کے لیے نِصْفٌ کے سوا فُعْلٌ کے وزن پر $\frac{1}{3}$ سے $\frac{1}{10}$ تک عدد آتا ہے مثلاً ثُلُثٌ $\frac{1}{3}$، رُبُعٌ $\frac{1}{4}$، خُمُسٌ $\frac{1}{5}$، سُدُسٌ $\frac{1}{6}$، سُبُعٌ $\frac{1}{7}$، ثُمُنٌ $\frac{1}{8}$، تُسُعٌ $\frac{1}{9}$، عُشُرٌ $\frac{1}{10}$۔

سوال: جمع بنانے کے قاعدے لکھیے اور مشہور الفاظ کی جمع لکھیے۔

جواب: جمع کی دو قسمیں ہیں ایک جمع سالم اور دوسری جمع مکسر۔

جمع سالم بناتے وقت واحد کی بنا میں کوئی فرق نہیں آتا جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور جمع مکسر بناتے وقت واحد کی بناء سالم نہیں رہتی ٹوٹ جاتی ہے جیسے

عَالِمٌ سے عُلَمَاء، رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ۔ جمع سالم کی دو قسمیں ہیں ایک مذکر اور دوسری مونث۔

جمع مذکر سالم بنانے کا قاعدہ:

واحد کے آخر میں "ون" ماقبل مضموم یا "ین" ماقبل مکسور زیادہ کرنے سے جمع مذکر سالم بن جاتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِیْنَ۔

جمع مونث سالم بنانے کا قاعدہ:

واحد مذکر کے آخر میں "ات" زیادہ کرنے سے جمع مؤنث سالم بن جاتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

نوٹ: جمع مسکر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں صرف اوزان مقرر ہیں جن کے مطابق جمع آتی ہے جیسے عَالِمٌ سے عُلَمَاء، آیَۃٌ سے آیَاتٌ۔ اَخٌ سے اِخْوَانٌ، بَیْتٌ سے بُیُوْتٌ، عَمَلٌ سے اَعْمَالٌ، اَقْلِیْمٌ سے اَقَالِیْمٌ، حِصَّۃٌ سے حِصَصٌ وغیرہ۔

سوال: مونث کی کتنی قسمیں ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: مونث کی دو قسمیں ہیں: مونث حقیقی، مونث غیر حقیقی۔

جس مونث کے مقابلہ میں مذکر یعنی نر ہو اسے مونث حقیقی کہتے ہیں جیسے اِمْرَأَۃٌ کے مقابلہ میں رَجُلٌ اور اگر مونث کے مقابلہ میں نر نہ ہو تو وہ مونث غیر حقیقی کہلائے گا۔

علامات مونث:

علامات مونث تین ہیں:

1- ۃ اسم کے آخر میں ۃ بڑھانے سے لفظ مؤنث بن جاتا ہے جیسے حَسَنٌ سے حَسَنَۃٌ اور مَلِكٌ سے مَلِكَۃٌ، ضَارِبٌ سے ضَارِبَۃٌ اس قاعدہ کا استعمال زیادہ اسم جامد اور اسم صفت میں ہوتا ہے۔

2- الف مقصورہ جیسے صُغْرٰی، کُبْرٰی وغیرہ۔

3- الف ممدودہ (اء) بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ الف ممدودہ تانیث کی علامت ہوتی ہے جیسے زَهْرَاءُ، خَضْرَاءُ وغیرہ۔

بعض اسماء بغیر کسی علامتِ تانیث کے مونث مانے جاتے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

الف۔ جو اسم کسی مونث پر بولا جائے اُمٌّ (ماں)، عَرُوْسٌ (دلہن)، هِنْدٌ (نام عورت)۔

ب۔ ملکوں کے نام مثلاً مِصْرُ (ملک مصر)، اَلشَّامُ (ملک شام)، اَلرُّوْمُ (ملک روم)۔

ج۔ بدن کے اعضاء کے نام جو جفت ہوں جیسے یَدٌ (ہاتھ)'رِجْلٌ (پاؤں)'اُذُنٌ (کان)'عَیْنٌ (آنکھ)'سوائے حَاجِبٌ (ابرو)اور خَدٌّ(رخسار) کے۔

د۔ اسماء مذکورہ کے علاوہ بعض ایسے اسم ہیں جس کو اہل عرب مونث استعمال کرتے ہیں انہیں مؤنث سماعی کہا جاتا ہے مثلاً حَرْبٌ (لڑائی)'خَمْرٌ (شراب)'رِیْحٌ (ہوا)'سُوْقٌ (بازار)'شَمْسٌ (سورج)'نَارٌ (آگ)'نَفْسٌ (جان)۔

ہ۔ حروف تہجی تمام مونث ہیں۔

نوٹ: بعض اسماء کے آخر میں ۃ ہوتی ہے مگر ان کا استعمال مذکر جیسا ہوتا ہے کیونکہ وہ مردوں پر بولے جاتے ہیں مثلاً عَلَّامَۃٌ (بہت عالم)'خَلِیْفَۃٌ (بادشاہ)وغیرہ۔

سوال: فعل کی تعریف کریں۔نیز اس کی قسمیں بھی بیان کریں۔

جواب: فعل کلمہ کی وہ قسم ہے جس میں کسی کام کا کرنا' ہونا یا سہنا پایا جائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔زمانے تین ہیں ماضی' حال' مستقبل' فعل کی زمانے کے لحاظ سے چار قسمیں ہیں۔

1-ماضی'2-مضارع'3-امر'4-نہی۔

ماضی:

وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

مضارع:

وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل پایا جائے جیسے یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا)۔

امر:

وہ فعل ہے جس میں حکم پایا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)'اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

نہی:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مار)۔

سوال: فعل لازم اور فعل متعدی کی تعریف کریں اور مثالیں بھی دیں۔

جواب: فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف اپنے فاعل پر ختم ہو جائے اور اس میں مفعول کی ضرورت نہ پڑے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا)'قَامَ رَشِیْدٌ (رشید کھڑا ہوا)۔

فعل متعدی وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے جیسے اَکَلَ زَیْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی) اس میں زَیْدٌ فاعل اور خُبْزًا مفعول ہے۔

سوال: فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف مع امثلہ درج کریں۔

جواب: فعل معروف وہ فعل ہے جس کے فاعل (کرنے والا) کا پتہ ہو کہ اس کام کے کرنے والا فلاں ہے مثلاً سَرَقَ رَجُلٌ (آدمی نے چوری کی) اس میں سَرَقَ فعل ہے جس کا فاعل رَجُلٌ موجود ہے۔

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کے فاعل (کرنے والا) کا پتہ معلوم نہ ہو کہ کام کا کرنے والا کون ہے جیسے نُصِرَ رَشِیْدٌ (رشید کی مدد کی گئی) اس جملہ میں یہ معلوم نہیں کہ مدد کرنے والا کون ہے نُصِرَ کا لفظ فعل مجہول ہے۔

نوٹ: ہر فعل کی دو قسمیں ہیں فعل معروف اور فعل مجہول۔

سوال: فعل ماضی معروف کی گردان لکھیں۔

جواب: **گردان فعل ماضی معروف**

واحد	تثنیہ	جمع
فَعَلَ اس نے کیا (مذکر)	فَعَلَا ان دونے کیا	فَعَلُوْا ان سب نے کیا (مذکر)
فَعَلَتْ اس نے کیا (مونث)	فَعَلَتَا ان دونے کیا	فَعَلْنَ ان سب نے کیا (مونث)
فَعَلْتَ تو ایک (مذکر) نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دونے (مذکر) کیا	فَعَلْتُمْ تم سب نے کیا (مذکر)
فَعَلْتِ تو ایک (مونث) نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دونے (مونث) کیا	فَعَلْتُنَّ تم سب نے (مونث) کیا
فَعَلْتُ میں نے کیا	فَعَلْنَا ہم دونے کیا	فَعَلْنَا ہم سب نے کیا

نوٹ: عربی زبان میں فاعل کی تعداد تین ہیں (1) واحد (2) تثنیہ (3) جمع۔

اُردو اور فارسی میں تثنیہ کو جمع میں شمار کرتے ہیں۔ نیز عربی زبان میں فعل کی تذکیر و تانیث کا بھی فرق ہوتا ہے پھر فاعل یا غائب ہوگا یا مخاطب یا متکلم۔ اس لحاظ سے فعل ماضی اور فعل مضارع کے اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں مگر عربوں کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آتے ہیں۔ چنانچہ متکلم کے چھ صیغوں کے بجائے دو صیغے مستعمل ہیں یعنی واحد متکلم مذکر و مونث اور تثنیہ جمع متکلم مذکر

ومونث صیغوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

تفصیل صیغہاء ماضی

مذکر غائب کے صیغے	3	مونث غائب کے صیغے	3
مذکر مخاطب کے صیغے	3	مونث مخاطب کے صیغے	3
مذکر متکلم کے صیغے	3	مونث متکلم کے صیغے	3

سوال: فعل ماضی مجہول کے بنانے کا قاعدہ اور گردان لکھیں۔

جواب: فعل ماضی مجہول میں فاعل کا پتہ نہیں ہوتا۔ جیسے کُتِبَ کِتَابٌ (کتاب لکھی گئی) قُرِأَ کِتَابٌ (کتاب پڑھی گئی)۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ:

ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش اور آخر کے ماقبل کو زیر دینے سے ماضی مجہول بن جاتی ہے جیسے مَنَعَ سے مُنِعَ اور اگر ماقبل آخر کے پہلے کوئی حرف متحرک ہو تو وہ بھی مضموم ہوگا جیسے اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
	مونث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
	مونث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
متکلم		فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	فُعِلْنَا

نوٹ: i- ما اور لا کے آنے سے ماضی میں منفی کے معنی پیدا ہوتے ہیں لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ دونوں لفظوں کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ ما تنہا آتا ہے جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں مارا) اور لا کے واسطے [illegible] لا اور ماضی کا آنا ضروری ہوتا ہے جیسے لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی)۔

ii- ماضی کے شروع میں قَدْ داخل ہونے سے ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے قَدْ ذَهَبَ (وہ چلا گیا ہے) لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

iii- کان ماضی پر زیادہ کرنے سے ماضی بعید کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے کَانَ قَتَلَ (اس

نے قتل کیا تھا) ماضی بعید میں ماضی کے الفاظ کے ساتھ لفظ کَانَ میں بھی برابر تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

سوال: کان کی گردان نوٹ کریں۔

جواب: کَانَ، کَانَا، کَانُوا، کَانَتْ، کَانَتَا، کُنَّ، کُنْتَ، کُنْتُمَا، کُنْتُمْ، کُنْتِ، کُنْتُمَا، کُنْتُنَّ، کُنْتُ، کُنَّا۔

سوال: مضارع معروف کے بنانے کا قاعدہ اور گردان تحریر کریں۔

جواب: مضارع وہ فعل ہے جس میں کام زمانہ حال اور مستقبل میں پایا جائے مثلاً یَکْتُبُ زَیْدٌ (زید لکھتا ہے یا لکھے گا)

بنانے کا قاعدہ:

مضارع معروف ماضی معروف سے یوں تیار کیا جاتا ہے کہ علامت مضارع حروف ''اتین'' (ا ت ی ن) میں سے ''ی'' چار صیغوں کے شروع میں بڑھایا جائے اور ''ت'' آٹھ صیغوں کے شروع میں اور ''ا'' اور ''ن'' ایک ایک صیغہ کے شروع میں بڑھایا جائے اور فاء کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں پیش یا نون اعرابی لگایا جائے۔

نوٹ: علامت مضارع سب جگہ مفتوح ہوتی ہے مگر ماضی چار حرفی کے مضارع میں مضموم ہوتی ہے جیسے دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ۔

گردان مضارع معروف

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
	مونث	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
	مونث	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
متکلم		اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	نَضْرِبُ

نوٹ: مضارع کے ماقبل آخر کی حرکت مختلف ہوتی ہے یعنی مکسور، مفتوح اور مضموم تینوں حرکتیں استعمال ہوتی ہیں جیسا کہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے واضح ہوگا۔

سوال: مضارع مجہول کی تعریف کریں نیز گردان بھی لکھیں۔

جواب: مضارع مجہول وہ فعل ہے جس کے فاعل کا پتہ نہ ہو مثلاً یُنْصَرُ (مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) اس کے بنانے کا قاعدہ درج ذیل ہے:

بنانے کا قاعدہ:

مضارع مجہول کے مضارع معروف سے تیار کیا جاتا ہے علامت مضارع کو مضموم اور ماقبل آخر کو مفتوح کرنے سے مضارع مجہول بنتا ہے۔

گردان مضارع مجہول

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُضْرَبُ	يُضْرَبَانِ	يُضْرَبُوْنَ
	مونث	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	يُضْرَبْنَ
حاضر	مذکر	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ
	مونث	تُضْرَبِيْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ
متکلم		أُضْرَبُ	نُضْرَبُ	نُضْرَبُ

نوٹ: i- س اور سوف مضارع کے پہلے زیادہ کرنے سے خاص مستقبل کا صیغہ بن جاتا ہے فرق صرف یہ ہے س مستقبل قریب کے لیے اور سوف مستقبل بعید کے لیے آتا ہے مثلاً سَيَضْرِبُ (وہ جلدی مارے گا) سَوْفَ يَضْرِبُ (عنقریب مارے گا)۔

ii- اگر مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ مخصوص کرنا ہو تو اس سے پہلے "ل" بڑھا دیتے ہیں جیسے لَيَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

iii- كَانَ مضارع سے پہلے زیادہ کرنے سے ماضی استمراری کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا/ وہ مار رہا تھا) مضارع کے صیغوں کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ كَانَ کے لفظ بھی بدلتے رہیں گے۔

iv- مضارع ہر حرف نفی لَا یا مَا زیادہ کیا جائے تو مثبت سے نفی بن جاتا ہے لیکن الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جیسے لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا یا نہیں مارے گا)۔

سوال: فعل نفی حجد بہ لم کی تعریف کریں نیز گردان بھی تحریر کریں۔

جواب: فعل مضارع کے پہلے حرف لَمْ لگانے سے ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس وقت مضارع کے آخر میں پیش اور نون اعرابی اور حرف علت (اگر ہوں) سب گر جاتے ہیں سوائے

چھٹے اور بارہویں صیغے کے کہ ان کا نون نہیں گرتا۔

گردان نفی جحد بہ لم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبُوْا
	مونث	لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا
	مونث	لَمْ تَضْرِبِیْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ
متکلم		لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ

سوال: مضارع تاکید نفی بہ حرف لن ناصبہ کی تعریف کریں اور گردان لکھیں۔

جواب: مضارع پر حرف لَنْ داخل کرنے سے تاکید نفی مستقبل کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں لَنْ ناصبہ جہاں معنوں میں تبدیلی کرتا ہے وہاں لفظی تبدیلی بھی ہوتی ہے۔ واحد کے صیغوں میں آخری حرف پر زبر دیتا ہے اور سوائے چھٹے اور بارہویں صیغے کے تمام نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

مضارع تاکید نفی بہ لن

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَنْ یَضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا
	مونث	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ یَضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا
	مونث	لَنْ تَضْرِبِیْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ
متکلم		لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ

سوال: فعل امر کی تعریف کریں اور ساتھ ہی گردان بھی لکھیں۔

جواب: فعل امر وہ فعل ہے جس میں حکم پایا جائے فعل امر حاضر مضارع حاضر سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع معروف کے واحد مذکر مخاطب کی علامت مضارع ت کو دور کر کے آخری حرف کو جزم دی جاتی ہے اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ گر جاتا ہے جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ علامت

مضارع دور کرنے کے بعد جو حرف باقی رہ جاتا ہے اگر وہ ساکن ہو تو پہلے الف یعنی ہمزہ وصل زیادہ کر کے الف پر ضمہ لگایا جاتا ہے جب مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوگا اور فتحہ یا کسرہ ہونے کی صورت پر الف پر کسرہ لگائیں گے جیسے **تَنْصُرُ** سے **اُنْصُرْ** اور **تَسْمَعُ** سے **اِسْمَعْ** اور **تَضْرِبُ** سے **اِضْرِبْ** فعل امر بن جائے گا۔

گردان فعل امر

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
مخاطب	مذکر	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا
	مونث	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

نوٹ: فعل امر میں حکم پایا جاتا ہے چونکہ حکم صرف حاضر ہی کو دیا جاتا ہے اسی بنا پر فعل امر اور نہی میں صرف چھ صیغے ہوتے ہیں۔

سوال: فعل نہی کی تعریف کریں اور گردان لکھیں۔

جواب: فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے اور فعل امر کی طرح اس کے بھی چھ صیغے ہوتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ:

مضارع مخاطب معروف کے شروع میں لا زیادہ کر کے آخر کو جزم دی جائے تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں نون اعرابی گر جاتا ہے لیکن جمع مونث کا نون باقی رہتا ہے کیونکہ وہ نون ضمیری ہے اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو گر جاتا ہے جیسے **تَدْعُوْ** سے **لَاتَدْعُ**۔

گردان فعل نہی

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
مخاطب	مذکر	لَاتَضْرِبْ تو نہ مار	لَاتَضْرِبَا تم دو نہ مارو	لَاتَضْرِبُوْا تم سب نہ مارو
	مونث	لَاتَضْرِبِیْ تو نہ مار	لَاتَضْرِبَا تم دو نہ مارو	لَاتَضْرِبْنَ تم سب نہ مارو

سوال: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید کی تعریف کریں نیز ثلاثی مجرد کے ابواب درج کریں۔

جواب: عربی گرائمر میں ف، ع، ل کو میزان یعنی ترازو قرار دیا گیا ہے۔ کسی لفظ کو جانچنے کے لیے کہ وہ مجرد (اصلی) ہے یا مزید۔ اسی ترازو پر تولا جاتا ہے اگر کوئی لفظ ف ع ل کے مقابلہ میں پورا اترتا ہے تو وہ مجرد یا اصلی کہلائے گا اور اگر ان حروف کے علاوہ کچھ زائد ہیں تو وہ مزید کہلائے گا جس کلمہ میں تین حرف اصلی ہوں اسے ثلاثی اور جس میں چار ہوں اسے رباعی کہتے ہیں۔

اس لحاظ سے فعل کی چار اقسام ہیں:

1- ثلاثی مجرد جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ
2- ثلاثی مجرد مزید فیہ جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ
3- رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ
4- رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

(اس میں ت زیادہ ہے)

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں

1- فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ
2- فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ
3- فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ
4- فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ
5- فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ
6- فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔

نوٹ:

i- سَمِعَ یَسْمَعُ باب کا اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے عَلِیْمٌ، سَمِیْعٌ وغیرہ۔

ii- کَرُمَ یَکْرُمُ باب کا اسم فاعل ہمیشہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرِیْمٌ، شَرِیْفٌ اور حَسِیْنٌ وغیرہ۔

iii- آسانی کے لیے ان ابواب کو امثلہ کے نام سے پکارا جاتا ہے مثلاً باب ضَرَبَ یَضْرِبُ باب مَنَعَ یَمْنَعُ وغیرہ۔

سوال: مشہور ابواب ثلاثی مزید کتنے ہیں؟ مع نام تحریر کریں۔

جواب: ثلاثی مزید فیہ کے مشہور ابواب درج ذیل ہیں:

		مصدر	ماضی	مضارع
اِفْعَالٌ	جیسے	اِکْرَمٌ	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ
تَفْعِیْلٌ	جیسے	تَصْرِیْفٌ	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ
مُفَاعَلَةٌ	جیسے	مُقَابَلَةٌ	قَابَلَ	یُقَابِلُ
تَفَعُّلٌ	جیسے	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ
تَفَاعُلٌ	جیسے	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ	مضارع یَتَقَابَلُ
اِفْتِعَالٌ	جیسے	اِکْتِسَابٌ	اِکْتَسَبَ	یَکْتَسِبُ
اِنْفِعَالٌ	جیسے	اِنْصِرَافٌ	اِنْصَرَفَ	یَنْصَرِفُ
اِسْتِفْعَالٌ	جیسے	اِسْتِغْفَارٌ	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ

نوٹ: باب مفاعلہ اور تَفَاعُل کی ماضی مجہول کا الف واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے قَابَلَ سے قُوْبِلَ اور تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

سوال: ہفت اقسام کیا ہیں؟ تعریف کریں اور مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: ہفت اقسام:

شعر صحیح است و مثال است و مضاعف: لَفِیف و ناقص و مہموز و اجوف۔

1- صحیح:

صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور دو حروف ہم جنس نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، دَحْرَجَ، رَجُلٌ، اِجْتَنَبَ وغیرہ۔

2- مہموز:

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو۔ جیسے أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ وغیرہ۔

3- معتل:

معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت (واؤ، یاء) ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

1- معتل الفاء: اس کا دوسرا نام مثال ہے جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ، یُسْرٌ۔

2- معتل العین: اس کا دوسرا نام اجوف ہے جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

3- معتل اللام: اس کا دوسرا نام ناقص ہے جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے دَعْـــوٌ' رَضِیَ وغیرہ۔

4- لفیف:

لفیف جس میں دو حرف علت ہوں۔ اگر دونوں حرف علت میں ایک اور حرف آ گیا ہے تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَلِیٌّ' وحیٌ اور اگر دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی' یَوْمٌ وغیرہ۔

5- مضاعف:

مضاعف وہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک ہی جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ' مَرٌّ وغیرہ۔

6- مثال

اس میں حسب ذیل تغیرات واقع ہوتے ہیں:

1- ثلاثی مجرد کے مکسور العین مضارع سے حرف واؤ گر جاتا ہے۔ جیسے وَعَــدَ کا مضارع یَعِدُ سے جو اصل میں یَوْعِدُ تھا۔ اس کے امر سے بھی واؤ اور الف دونوں گر جاتے ہیں جیسے عِدْ' زِنْ' صِفْ جو اصل میں اِوْعِدْ' اِوْزِنْ اور اِوْصِفْ تھے نیز اس کے مصدر سے واؤ گرا کر آخر میں ۃ لاحق کرنا جائز ہے۔ جیسے وَعْدٌ' وَصْفٌ' وَزْنٌ' وَصْلٌ سے عِدَۃٌ صِفَۃٌ' زِنَۃٌ اور صِلَۃٌ بنا لیتے ہیں۔

2- باب افتعال کے فاء کلمے میں جو واؤ یا یا واقع ہو وہ ت سے بدل کر ت میں ادغام ہو کرتی ہے۔ جیسے اِتَّقَدَ' اتَّعَظَ' اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ' اِوْتَعَظَ اور اِیْتَسَرَ تھے۔

3- باب افعال کے مضارع' اسم فاعل اور اسم مفعول کے فاء کلمے کی یاء بسبب واقع ہونے کے بعد ضَمَّہ کے واؤ سے بدل جاتی ہے جیسے یُوسِرُ مُوسَرٌ کہ اصل میں یُیْسِرُ' مُیْسَرٌ اور مُیْسَرٌ تھے۔

4- اِفْعَال اور استفعال کا واو کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب ی سے بدل جاتا ہے۔ جیسے اِیقَادُ' اِسْتِیقَادُ جو کہ اصل میں اِوْقَادُ اور اِسْتِوْقَادُ تھے۔

7- اجوف

اجوف واوی (باب نَصَرَ یَنْصُرُ ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)

گردان ماضی معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
	مونث	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
مخاطب	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
	مونث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	قُلْتُ	قُلْنَا	قُلْنَا

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح' الف سے بدل گئی۔ قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ الف ہو کر بسبب اجتماع ساکنین گر گئی اور فاء کلمہ پر ضمہ دیا گیا ایسا ہی قُلْتَ سے قُلْنَا تک۔

گردان ماضی مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا
	مونث	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ
مخاطب	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
	مونث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	قُلْتُ	قُلْنَا	

قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا۔ کسرہ واوی سے بدل گئی۔ قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا واؤ گر گئی ایسا ہی اخیر تک۔

گردان مضارع معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَقُوْلُ	یَقُوْلَانِ	یَقُوْلُوْنَ
	مونث	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	یَقُلْنَ
مخاطب	مذکر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
	مونث	تَقُوْلِیْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا گیا۔

یَقُلْنَ اصل میں یَقْوُلْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا اور واؤ گر گئی ایسا ہی تَقُلْنَ ہے۔

گردان مضارع مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُقَالُ	یُقَالَانِ	یُقَالُوْنَ
	مونث	تُقَالُ	تُقَالَانِ	یُقَلْنَ
مخاطب	مذکر	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
	مونث	تُقَالِیْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
متکلم	مذکر مونث	اُقَالُ	نُقَالُ	

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا اور واؤ الف سے بدل گئی۔

یُقَلْنَ اصل میں یُقْوَلْنَ تھا۔ فتحہ واؤ سے ماقبل کو ملا اور واؤ اجتماع ساکنین کے باعث جو باعث ثقل ہے گر گئی۔

گردان امر حاضر

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مخاطب	مذکر	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا
	مونث	قُوْلِیْ	قُوْلَا	قُلْنَ

قُلْ دراصل اُقْوُلْ تھا۔ واؤ کا ضمہ ماقبل پر آیا اور واؤ بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی اور پھر بسبب متحرک ہونے فاکلمہ یعنی قاف کے ہمزہ وصل کی بھی ضرورت نہ رہی قُلْ ہو گیا۔

قُـوْلَا اصل میں اُقْـوُلَا تھا۔ واؤ کا ضمہ ماقبل پر آیا اور پھر بسبب متحرک ہونے فاکلمہ کے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ قُوْلَا ہو گیا۔ اس طرح قُوْلُوْا قُوْلِیْ اور قُوْلَا بن گئے۔

گردان اسم فاعل

قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ الف فاعل ہونے کے باعث ہمزہ سے بدل گئی۔ ایسا ہی اگلے صیغوں پر عمل کیا گیا۔

گردان اسم مفعول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ
مونث	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ ماقبل پر آیا اور واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر گئی مَقُوْلٌ ہو گیا۔

اجوف واوی (باب سَمِعَ يَسْمَعُ)

گردان ماضی معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
	مونث	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ

مخاطب	مذکر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
	مونث	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ.
متکلم	مذکر مونث	خِفْتُ	خِفْنَا	

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل گئی۔

خِفْنَ دراصل خَوِفْنَ تھا۔ واؤ کا کسرہ ماقبل پر آیا اور واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر گئی خِفْنَ ہوگیا۔

گردان ماضی مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	خِيْفَ	خِيْفَا	خِيْفُوْا
	مونث	خِيْفَتْ	خِيْفَتَا	خِفْنَ
مخاطب	مذکر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
	مونث	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	خِفْتُ	خِفْنَا	

خِيْفَ دراصل خُوِفَ تھا۔ واؤ کا کسرہ اس کے ماقبل پر آیا اور واؤ ی سے بدل گئی۔

خِفْنَ دراصل خُوِفْنَ تھا۔ واؤ کا کسرہ ماقبل کو ملا اور واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر گئی۔ خِفْنَ بن گیا۔

گردان مضارع معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
	مونث	تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
مخاطب	مذکر	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
	مونث	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ

متکلم	مذکر	اَخَافُ	نَخَافُ
	مونث		

يَخَافُ دراصل يَخْوَفُ تھا واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا گیا اور واؤ الف سے بدل گئی۔

يَخَفْنَ اصل میں يَخْوَفْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت اس کے ماقبل کو دینے کے بعد واؤ الف ہو کر گر گئی۔

نوٹ: مضارع مجہول کی گردان مضارع معروف کی طرح ہے صرف حرف اتین پر ضمہ آئے گا جیسے يُخَافُ، يُخَافَانِ وغیرہ۔

گردان امر حاضر

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	خَفْ	خَافَا	خَافُوْا
مونث	خَافِیْ	خَافَا	خَفْنَ

خَفْ دراصل اِخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا اور واؤ الف ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گر گئی اور اِخَفْ ہوا پھر ہمزہ وصل کی بھی ضرورت نہ رہی کیونکہ فاء کلمہ متحرک ہے وہ گر گیا خَفْ رہ گیا۔

اجوف یائی

ماضی معروف:

اس کی گردان بعینہٖ خَافَ کی گردان کی طرح ہوتی ہے جیسے بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا وغیرہ۔

تعلیل:

بَاعَ دراصل بَيَعَ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل گئی۔

بِعْنَ دراصل بَيَعْنَ تھا۔ یاء الف سے بدل کر گر گئی اور ب کو کسرہ دیا گیا بِعْنَ ہو گیا۔
اسی طرح بِعْتُ سے بِعْنَا تک ہوگا۔

ماضی مجہول:

خِيْفَ کی گردان کی طرح بِيْعَ کی گردان ہے۔

تعلیل:

بِيْعَ اصل میں بُيِعَ تھا۔ یاء کا کسرہ فاء کلمے پر بجائے ضمہ کے آیا بِيْعَ ہو گیا۔

بِعْنَ دراصل بُیِعْنَ تھا۔ یاء گرگئی اور فاء کلمے کو اس کا کسرہ دیا گیا۔

گردان مضارع معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَبِیْعُ	یَبِیْعَانِ	یَبِیْعُوْنَ
	مونث	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	یَبِعْنَ
مخاطب	مذکر	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	تَبِیْعُوْنَ
	مونث	تَبِیْعِیْنَ	تَبِیْعَانِ	تَبِعْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَبِیْعُ	نَبِیْعُ	

تعلیل:

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ کسرہ یاء سے نقل ہو کر حرف ماقبل پر آیا۔

یَبِعْنَ دراصل یَبْیِعْنَ تھا۔ کسرہ یاء سے نقل ہو کر ماقبل پر آیا اور یاء حذف ہوئی۔

گردان مضارع مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُبَاعُ	یُبَاعَانِ	یُبَاعُوْنَ
	مونث	تُبَاعُ	تُبَاعَانِ	یُبَعْنَ
مخاطب	مذکر	تُبَاعُ	تُبَاعَانِ	تُبَاعُوْنَ
	مونث	تُبَاعِیْنَ	تُبَاعَانِ	تُبَعْنَ
متکلم	مذکر مونث	اُبَاعُ	نُبَاعُ	

تعلیل:

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا۔ یاء کا فتحہ ماقبل کو ملا اور یاء الف سے بدل گئی۔

یُبَعْنَ اصل میں یُبْیَعْنَ تھا۔ فتحہ یاء ماقبل پر آیا اور یاء گر گئی۔

گردان امر حاضر

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
بِيْعُوْا	بِيْعَا	بِعْ	مذکر
بِعْنَ	بِيْعَا	بِيْعِي	مونث

بِعْ اصل میں اِبْيِعْ تھا۔ یاء کا کسرہ ماقبل کو ملا اور ی بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی۔ ہمزہ کی بھی ضرورت نہ رہی۔

بِعْنَ میں بھی نقل کسرہ کے بعد ی گر گئی۔

اسم فاعل

اس کی گردان بعینہٖ قَائِلٌ کی طرح ہے مثلاً بَائِعٌ۔ اصل میں بَايِعٌ تھا۔ ی فاعل کے الف کے بعد واقع ہونے کے سبب ہمزہ سے بدل گئی۔

گردان اسم مفعول

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
مُبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعٌ	مذکر
مَبِيْعَاتٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَةٌ	مونث

مُبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا۔ واؤ گر گئی اور یاء کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہو کر مَبِيْعٌ بن گیا۔

سوال: ثلاثی مزید فیہ کے مشہور ابواب کے نام معہ امثلہ درج کیجیے۔

جواب: ثلاثی مزید فیہ کے مشہور ابواب یہ ہیں:

ابواب ثلاثی مزید فیہ

اِفْعَالٌ، اَقَامَ، يُقِيْمُ، اِقَامَةً

تعلیل:

1- اِقَامَةٌ دراصل اِقْوَامٌ تھا۔ واؤ الف سے بدل کر گر گئی اور اس کے عوض اس کے آخر

میں ۃ زیادہ کی گئی۔

2- اِنْفِعَالٌ' اِنْقَادَ' یَنْقَادُ' اِنْقِیَادًا۔

اِنْقَادَ اصل میں اِنْقَوَدَ تھا۔ واؤ الف ہوگئی۔

3- اِفْتِعَالٌ' اِخْتَارَ' یُخْتَارُ' اِخْتِیَارًا۔

اِخْتَارَ اصل میں اِخْتَیَرَ تھا' یاء الف سے بدل گئی۔

4- اِسْتِفْعَالٌ' اِسْتَقَامَ' یَسْتَقِیْمُ' اِسْتِقَامَۃً۔

اِسْتَقَامَ اصل میں اِسْتَقْوَمَ تھا۔ واؤ الف ہوگئی۔ اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا۔ واؤ الف سے بدل کر گرگئی اور بعوض اس کے آخر میں ۃ زیادہ کی گئی۔

سوال: ناقص واوی سے باب نَصَرَ یَنْصُرُ کے وزن کے مطابق مختلف گردانیں لکھیے۔

جواب: ناقص واوی (باب نَصَرَ یَنْصُرُ)

گردان ماضی معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
	مونث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
مخاطب	مذکر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
	مونث	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واؤ الف سے بدل گئی۔

دَعَوْا' دَعَتْ کی واؤ تبدیلی کے بعد گرگئی۔

گردان ماضی مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
	مونث	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ

مخاطب	مذکر	دُعِيتَ	دُعِيتُمَا	دُعِيتُم
	مونث	دُعِيتِ	دُعِيتُمَا	دُعِيتُنَّ
متکلم	مذکر مونث	دُعِيتُ		

تعلیل:

دُعِيَ دراصل دُعِوَ تھا۔ واؤی سے بدل گئی۔

گردان مضارع معروف

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَدْعُو	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
	مونث	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مخاطب	مذکر	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
	مونث	تَدْعِينَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلم	مذکر مونث	أَدْعَى		

يَدْعُو دراصل يَدْعُوُ تھا۔ واؤ بحذف ضمہ ساکن ہوئی۔

گردان مضارع مجہول

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَدْعَى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
	مونث	تُدْعَى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
مخاطب	مذکر	تُدْعَى	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
	مونث	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
متکلم	مذکر مونث	أُدْعَى	تُدْعَى	تُدْعَى

يُدْعَى دراصل يُدْعَوُ تھا۔ واؤ الف ہوگئی۔

گردان امر حاضر

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا
مونث	اُدْعِیْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ

اُدْعُ دراصل اُدْعُوْ تھا۔ واؤ جزم کے باعث گرگئی۔

گردان اسم فاعل

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ
مونث	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ ی سے بدل گئی۔ ضمہ یا پر بھاری ہونے کے سبب گر گیا پھر بوجہ اجتماع ساکنین یعنی تنوین اور ی کے یاء گرگئی اور تنوین عین پر آئی۔

گردان اسم مفعول

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ
مونث	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

مَدْعُوٌّ دراصل مَدْعُوْوٌ تھا۔ ایک واؤ دوسرے میں ادغام ہوئی مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

......☆......

ناقص یائی (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ)

رَمٰی یَرْمِیْ رَامٍ رُمِیَ یُرْمٰی
مَرْمِیٌّ اِرْمِ لَاتَرْمِ

سوال: مہموز کی اقسام اور قواعد درج کیجیے۔

جواب: **مہموز:**

پہلے گزر چکا ہے کہ جس لفظ میں کوئی ہمزہ ہو اسے مہموز کہتے ہیں لیکن اگر فاء کلمہ میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے **اَمَرَ** اور اگر عین کلمے میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں جیسے **سَأَلَ** اور اگر کلمے میں ہمزہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں جیسے **قَرَءَ**۔

مہموز کی گردانیں تو صحیح کی طرح ہیں اور ان میں زیادہ تغیرات نہیں لیکن مہموز الفاء اور مہموز العین کے امر میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے جیسے **اَخَذَ** سے **خُذْ** **سَأَلَ** سے **سَلْ**۔ **اَمَرَ** سے **مُرْ**۔

نوٹ: مہموز العین اور ناقص یائی مثلاً **رَاٰی یَرٰی** سے امر کا صیغہ رَ ہو گا جو اصل میں اِرْءَ تھا۔

سوال: مضاعف کے قواعد تحریر کیجیے۔

جواب: **مضاعف:**

مَدَّ، فَرَّ، جَرَّ، قَرَّ، عَضَّ ان سب الفاظ میں ایک جنس کے دو حرف ہیں اس لیے انہیں مضاعف کہتے ہیں۔

اگر دو ہم جنس حروف میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کر دیتے ہیں اور اس عمل کو ادغام کہتے ہیں۔

گردان مضاعف

مَدَّ یَمُدُّ مَادٌّ مُدَّ یُمَدُّ مَمْدُوْدٌ

امر:

مُدَّ۔ اُمْدُدْ

تعلیل:

مَدَّ اصل میں **مَدَدَ** تھا، پہلی "دْ" کو ساکن کیا اور "دْ" کو "دْ" میں ادغام کر دیا۔

مُدِاصل میں اُمْدُدُ تھا۔ ''دُ'' کا ضمہ میم کو دیا اور الف گر گیا۔ پھر ''دُ'' کو ''دُ'' میں مدغم کر دیا۔

سوال: حروف غیر عاملہ کون سے ہیں؟ ہر قسم کا نام معہ حروف سپرد قلم کیجیے۔

جواب: علم صرف میں حروف غیر عاملہ یہ ہیں:

حروف عطف' حروف ایجاب' حروف استفہام' حروف تنبیہ' حروف ردع' حروف تاکید' حروف تحقیق وتوقع' حرف تعریف' حروف عطف یہ ہیں:

اَمْ	لٰكِنْ	لَا	بَلْ	اِمَّا	اَوْ	حَتّٰى	ثُمَّ	ف	وَ
یا	لیکن	نہیں	بلکہ	یا	یا	تک	پھر	پس	اور

حرف عطف سے پہلے لفظ کو معطوف علیہ اور بعد میں آنے والے لفظ کو معطوف کہتے ہیں مثلاً ذَهَبَ بَكْرٌ وَرَشِيْدٌ میں بَكْرٌ معطوف علیہ اور رشید معطوف ہوگا۔ حرف عطف کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دو چیزوں کو ایک حکم میں شامل کیا جائے۔

حروف ایجاب:

وہ حروف ہیں جو سوال کے جواب میں بولے جاتے ہیں۔ یہ تین حروف ہیں:

نَعَمْ' بَلٰى' اِیْ' بَلٰی نفی کے ابطال کے لیے آتا ہے جیسے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ' قَالُوْا بَلٰی۔

نَعَمْ تسلیم کے موقع پر بولا جاتا ہے جیسے أَجَاءَ نَذِيْرٌ کے جواب میں نَعَمْ یعنی ہاں بولا جاتا ہے۔

کلمات استفہام:

کسی چیز کی نسبت سوال کرنے کو استفہام کہتے ہیں کلمات استفہام درج ذیل ہیں: أَ۔ کیا' هَلْ؟ کیا؟ مَنْ کون' مَا کیا ہے' هٰذَا کیا ہے' كَمْ کتنا' کس قدر' كَيْفَ کیسا' اَيْنَ کہاں' اَنّٰى کہاں' مَتٰى کب' لِمَنْ کس کے لیے' لِمَ کیوں' اُیُّ۔ اَيَّةُ کونسا' اَيَّانَ کب۔

حروف تنبیہ:

ان حروف کا مقصد تنبیہ کرنا اور خبردار کرنا ہوتا ہے حروف یہ ہیں اَلَا' مَا' ھا۔

حروف ردع:

کسی کام سے روکنا مقصود ہو تو یہ حرف استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے صرف ایک حرف ہے۔ كَلَّا

حرف تاکید:

لام مفتوح جو کبھی فعل اور کبھی اسم پر داخل ہوتا ہے مثلاً لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

اِنَّ زَیْدًا لَکَاتِبٌ۔

حرف تحقیق اور توقع:

ماضی کے پہلے قَدْ تحقیق کے معنی اور مضارع کے پہلے تقلیل کے معنی دیتا ہے اور قَدْ توقع پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (نماز کھڑی ہوگئی) (مثال ماضی) قَدْ یَقْدَمُ الْغَائِبُ (مثال مضارع)۔

حروف تعریف:

یہ ایسا حرف ہے جو نکرہ کو معرفہ بنا دیتا ہے اور اس کے لیے لفظ اَلْ استعمال کیا جاتا ہے جیسے کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ وغیرہ۔

حصہ نحو

سوال: علم نحو کی تعریف کریں۔

جواب: علم نحو وہ علم ہے جس سے کلمات کو باہم ترکیب دینے اور ان کے آخر کے حالات جاننے کی کیفیت معلوم ہوتا کہ انسان اپنی گفتگو اور عبارات لکھنے اور پڑھنے میں ہر قسم کی غلطی سے محفوظ رہے۔

سوال: بامعنی لفظ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بامعنی لفظ کی صرف دو قسمیں ہیں: مفرد اور مرکب۔ مفرد لفظ کی تفصیل آپ حصہ صرف میں پڑھ چکے ہیں۔ مرکب وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر تیار ہو۔

سوال: مرکب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب مفید اور مرکب غیر مفید۔ مرکب مفید وہ ہے کہ جب بات کرنے والا اپنی بات کو ختم کر چکے تو سننے والا بات کی تہہ تک پہنچ جائے اور اسے دوبارہ سوال کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اس کا دوسرا نام کلام اور جملہ ہے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا)، اُنْصُرْ مَظْلُوْمًا (مظلوم کی مدد کر)۔

مرکب غیر مفید وہ مرکب ہے جس سے سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر یا کسی چیز کی طلب معلوم نہ ہو بلکہ کسی اور چیز کے سننے کا منتظر ہو۔ اس کا دوسرا نام مرکب ناقص ہے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)۔

سوال: مرکب مفید کی قسمیں مع امثلہ وضاحت سے تحریر لکھیں۔

جواب: مرکب مفید کی دو قسمیں ہیں: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔

جملہ خبریہ (جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں) اس کی دو قسمیں ہیں:

1- جملہ اسمیہ 2- جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ کے دو جزو ہوتے ہیں: پہلا جزو مسند الیہ یا مبتدا اور دوسرا جزو مسند یا خبر کہلاتا ہے جیسے **زَیْدٌ جَالِسٌ** (زید بیٹھا ہے) جملہ اسمیہ کا پہلا جزو ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور اس پر رفع (پیش) ہوتا ہے اور دوسرا جزو یعنی مسند اگر اسم ہو تو وہ بھی مرفوع ہوتا ہے۔

جملہ فعلیہ کے بھی دو جزو ہوتے ہیں۔ پہلا جزو فعل اور دوسرا جزو مسند الیہ یا فاعل ہوگا۔ جیسے **جَلَسَ زَیْدٌ** (زید بیٹھا) **جَلَسَ** فعل ہے اور **زَیْدٌ** اس کا فاعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا دوسرا جزو یعنی فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

جملہ انشائیہ وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کر سکیں یعنی جس میں کسی قسم کی کوئی خبر وغیرہ نہ پائی جائے بلکہ خواہش کا اظہار کیا گیا ہو اس کی مشہور قسمیں درج ذیل ہیں:

1- امر 2- نہی 3- استفہام

4- ندا 5- قسم 6- تعجب

7- دُعا وغیرہ۔

سوال: مرکب غیر مفید کی قسمیں مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب: مرکب غیر مفید یا ناقص کی دو قسمیں ہیں: 1- مرکب اضافی۔ اس میں مضاف اور مضاف الیہ پایا جاتا ہے۔ پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے **کِتَابُ زَیْدٍ** (زید کی کتاب) میں **کِتَابُ** مضاف اور **زَیْدٍ** مضاف الیہ ہے۔ مرکب اضافی کے مشہور قواعد یہ ہیں:

1- مضاف کے شروع میں الف لام تعریف اور آخر میں تنوین نہیں آ سکتی۔ برخلاف مضاف الیہ کے، نیز اضافت کے وقت مضاف سے نون تثنیہ اور نون جمع سالم گر جاتے ہیں جیسے **خَادِمَا زَیْدٍ** اور **خَادِمُوْ زَیْدٍ**۔

2- مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

3- عربی میں مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے قبل آتا ہے۔

4- مرکب اضافی مکمل جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملے کا جزو ہوتا ہے۔

5- بعض اوقات ترکیب میں کئی مضاف الیہ آ جاتے ہیں مثلاً **بَابُ بَیْتِ الْوَزِیْرِ**۔

6- مرکب توصیفی: وہ مرکب ہے جس میں دوسرا لفظ پہلے کی صفت بیان کرے پہلا لفظ موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے مثلاً **مَاءٌ بَارِدٌ** (ٹھنڈا پانی)۔

مرکب توصیفی کے چند قواعد درج ذیل ہیں:

الف۔ مرکب توصیفی میں پہلا جزو اسم ذات ہوتا ہے اور اس کو اسم موصوف کہتے ہیں۔

ب۔ دوسرا جزو اسم صفت کہلاتا ہے۔ صفت چار چیزوں میں اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

1- معرفہ، نکرہ 2- مونث مذکر 3- واحد تثنیہ، جمع

4- اعراب میں یعنی آخری حرف پر زیر، زبر، پیش۔

ج۔ مرکب توصیفی بھی اضافی کی طرح پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملے کا جزو ہوتا ہے۔

سوال: جملہ اسمیہ کے متعلق مکمل تشریح کریں۔

جواب: جملہ اسمیہ میں دو جزو ہوتے ہیں۔ پہلا جزو اسم ہوتا ہے جس کو مسند الیہ یا مبتدا کہتے ہیں اور دوسرا جزو مسند یا خبر کہلاتا ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ نیز مبتدا عموماً معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔ مثلاً زَيْدٌ عَالِمٌ میں زَيْدٌ مبتدا اور عَالِمٌ خبر ہے۔ بعض اوقات خبر معرفہ بھی ہو جاتی ہے مثلاً انا یوسف میں خبر معرفہ ہے۔ خبر جب مشتق ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوگی مثلاً اَلرَّجُلُ قَائِمٌ، اَلرَّجُلَانِ قَائِمَانِ وغیرہ۔ خبر عموماً مفرد ہوتی ہے۔ بعض اوقات جملہ کی شکل میں بھی آ جاتی ہے اس صورت میں عموماً ایک ضمیر مبتداء کی طرف راجع ہوتی ہے۔ مثلاً زَيْدٌ اَبُوْهُ فَاضِلٌ (زید کا باپ فاضل ہے) کبھی مبتداء کی چند خبریں بھی ہو جاتی ہیں مثلاً زَيْدٌ عَالِمٌ كَاتِبٌ۔

سوال: افعال ناقصہ کتنے ہیں اور ان کا عمل کیا ہے؟ وضاحت سے تحریر کریں۔

جواب: افعال ناقصہ تعداد میں تیرہ ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے جزو کو رفع اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں۔ پہلے جزو کو اسم اور دوسرے جزو کو خبر کہتے ہیں مثلاً كَانَ زَيْدٌ تَالِمًا

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں:

كَانَ (تھا)، صَارَ (ہوگیا)، اَصْبَحَ (صبح کے وقت ہوا)، اَمْسٰی (شام کے وقت ہوا)، اَضْحٰی (چاشت کے وقت ہوا)، ظَلَّ (دن میں ہوا)، بَاتَ (رات میں ہوا)، مَازَالَ، مَافتِئَ، مَاانْفَكَّ، مَابَرِحَ (ہمیشہ رہا)، مَادَامَ (جب تک رہا)، لَيْسَ (نہیں ہے)، لَيْسَ کی خبر پر عموماً بِ لگا کر مجرور کر دیتے ہیں جیسے لَيْسَ الْوَلَدُ بِعَالِمٍ۔

سوال: حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟ ان کا عمل کیا ہے؟ نوٹ کریں۔

جواب: حروف مشبہ بالفعل تعداد میں چھ ہیں۔ یہ حروف بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ حروف یہ ہیں:

اِنَّ (بیشک) یہ لفظ ابتداء کلام میں آتا ہے اَنَّ (تحقیق) یہ حرف وسط کلام میں واقع ہوتا ہے۔ كَاَنَّ (گویا کہ)، لٰكِنَّ (لیکن)، لَيْتَ (کاش)، لَعَلَّ (شائد)۔

سوال: مَا وَ لَا مشابہ بہ لَيْسَ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ دونوں حروف نفی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور لَیْسَ کے مشابہ ہیں۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں)، مَا رَجُلٌ مُنْطَلِقًا (کوئی آدمی چلنے والا نہیں)۔

لَا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے مثلاً لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ (تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

سوال: لائے نفی جنس کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: یہ اسم نکرہ کی نفی کرتا ہے۔ اسم کو نصب کے بعد تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اکثر یہ نکرہ مضاف یا مشابہ مضاف ہوتا ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ۔

سوال: جملہ فعلیہ کی تعریف کریں اور اس کے مشہور قواعد درج کریں۔

جواب: جملہ فعلیہ کا پہلا جز فعل ہوتا ہے جملے کے بعد کے حصہ میں فاعل اور مفعول پایا جاتا ہے۔ فعل لازم ہو تو صرف فاعل چاہے گا اور اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کے ساتھ مفعول بھی ہوگا مثلاً جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا)، جَلَسَ فعل اور زَیْدٌ فَاعِلٌ ہے۔ کَتَبَ زَیْدٌ مَکْتُوْبًا (زید نے خط لکھا) کَتَبَ فعل زَیْدٌ فاعل اور مَکْتُوْبًا مفعول ہے۔ پہلی مثال فعل لازم کی اور دوسری فعل متعدی کی ہے فاعل مرفوع (پیش والا) اور مفعول منصوب (زبر والا) ہوگا۔ فعل اور فاعل کے متعلق چند ضروری اصول یہ ہیں:

1- جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور تذکیر و تانیث میں دونوں مطابق ہوں گے۔ جب فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل وحدت۔ تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے اَلرَّجُلُ جَلَسَ، اَلرَّجُلَانِ جَلَسَا۔

2- جب فاعل مونث حقیقی فعل سے متصل ہو تو فعل ہمیشہ مونث ہوگا مثلاً قَالَتْ اِمْرَأَةٌ اور اگر فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو تو فعل مذکر اور مونث دونوں طرح آ سکتا ہے مثلاً اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِیْبَةٌ۔

3- جب فاعل مونث غیر حقیقی ہو فاعل جمع مکسر ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے مثلاً طَلَعَتِ الشَّمْسُ یَا طَلَعَ الشَّمْسُ۔ قَامَ الرِّجَالُ یَا قَامَتِ الرِّجَالُ۔

......☆......

حصہ معروضی

اَلدَّرْسُ الْاَوّلُ:

قَبسٌ مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

(1) اَللّٰہُ یَأْ مُرُنَا بِالْاَخْلَاقِ الْحَسَنَۃِ

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ:

اَلسِّیْرَۃُ النَّبَوِیَّۃُ: مَوْلِدُ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ:

مُحَادَثَۃٌ (1) مَدْرَسَتِیْ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ:

مُحَادَثَۃٌ (2) بَیْنَ الْحَیَاۃِ الْقَرَوِیَّۃِ وَالْحَضَرِیَّۃِ

سوال 1 کثیر الانتخابی سوالات

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک جواب درست ہے درست جواب کے حرف (اُ، ب، ج، د) کے گرد دائرہ O لگائیں۔ ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

-1 اُلْقِشْدَۃُ کے معنی ہیں:

(ا) دودھ (ب) لسی

(ج) دہی (د) گھی

-2 اَلسَّمَنُ کے معنی ہیں:

(ا) مٹھائی (ب) گھی

(ج) مکھن (د) پنیر

-3 نَتَحَلّٰی کے معنی ہیں:

(ا) ہم آراستہ ہوں۔ (ب) ہم سیدھے راستے پر ہیں۔

(ج) تم آراستہ ہو۔ (د) وہ سیدھے راستے پر ہیں۔

4- هَوْنًا کے معنی ہیں:

(ا) بے عزتی (ب) رسوائی

(ج) ٹیڑھاپن (د) آرام ٗوقار

5- اَلسَّرَّاءُ کے معنی ہیں:

(ا) تنگی (ب) غربت

(ج) آسودگی ٗخوشحالی (د) کنجوسی

سوال 2 تکمیلی سوالات

دی گئی جگہ میں صحیح لفظ یا حرف لگا کر فقرہ یا بیان مکمل کریں ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

1- اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ .... عِبَادِہٖ الْعُلَمَاء.

2- أَعْرِضْ .... الْجَاهِلِیْنَ.

3- عِبَادُ الرَّحْمٰنِ یَمْشُوْنَ .... الْاَرْضِ هَوْنًا.

4- اَلْحِکْمَةُ .... کَثِیْرٌ.

5- اَللّٰہُ .... الْمُحْسِنِیْنَ.

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَسْتَوِیْ	(ا) تنگی ٗمحتاجی	
2- خَصَاصَةٌ	(ب) جنگل ٗدیہات	
3- لَمْ یَقْتُرُوْا	(ج) تبدیل کردی گئی	
4- اَلْبَوَادِیْ	(د) جگہ ٗمقام	
5- اَلْمَنَاکِیْرُ	(ہ) بازو	
6- نُقِلَتْ	(و) ترقی یافتہ	
7- مَحَلٌّ	(ز) سبزی	

8- جَنَاحٌ	(ح) ناپسندیدہ باتیں	
9- مُتَقَدِّمَةٌ	(ط) کنجوسی نہیں کرتے	
10- اَلْخُضْرُ	(ی) برابر ہونا	

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

دی گئی جگہ میں عربی میں مختصر جواب لکھیں۔

سوال 1: مَاهِيَ أَوْصَافُ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ فِي الْآيَةِ لْأُوْلٰى؟

پہلی آیت میں اللہ کے بندوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ....

....

....

سوال 2: مَنْ يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

اللہ سے کون لوگ ڈرتے ہیں؟

جواب: ....

....

....

سوال 3: مَاهُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيْرُ فِي الْآيَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ؟

سبق کی چوتھی سطر میں خیر کثیر کسے کہا گیا ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 4: مَاذَا دَرَسْتُمْ عَنْ مَوْقِفِ أَهْلِ مَكَّةَ وَمَوْقِفُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ؟

آپ نے اہل مکہ کے موقف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موقف کے متعلق کیا پڑھا؟

جواب: ....

....

....

سوال 5: أَيْنَ وَمَتٰى وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ؟

ہمارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ....

....

....

سوال 5-A غلط درست بیانات

صحیح جواب کے سامنے ''ص'' اور غلط کے سامنے ''غ'' لکھیے۔

-1 قُلْ رَبِّ زِدنِیْ عِلْمًا.

-2 أَبُوْهُ سِيِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُ الْمُطَّلَب وَقَدْمَات بَعْدَ مَوْلِدِهٖ.

-3 سَمَّاهُ جَرَّهُ مُحَمَّدًا.

-4 مَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ هِيَ مَوْلِدُ النَّبِيِّ؟

-5 اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ.

سوال 5-B درج ذیل عربی الفاظ کے عربی میں جملے بنائیے:

-1 اَلْخَصَاصَةُ ·

-2 اَلْمَوْقِفُ

-3 اَلنَّبِيْلُ

-4 اَلْجَافِيْ

-5 اَلْمَوْلِدُ

سوال 5-C مندرجہ ذیل الفاظ کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ الگ تحریر کیجیے اور جمع کے واحد اور واحد کے جمع بھی لکھ دیجیے۔

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
هٰؤُلَاءِ		
ذٰلِكَ		
أَنْتُمْ		
اَنَا		
أَنْتُنَّ		

سوال D-5 درج ذیل فقرات کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:

-1 حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

عربی: ....

-2 جاہلوں سے کنارا کشی اختیار کرو۔

عربی: ....

-3 اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

عربی: ....

-4 آپؐ سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

عربی: ....

-5 آپؐ صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔

عربی: ....

جوابات

سوال 1 کثیر الانتخابی سوالات

-1 (ج)   -2 (ب)

-3 (الف)   -4 (د)

-5 (ج)

سوال 2 تکمیلی سوالات

-1 مِنْ   -2 عَنِ

-3 عَلٰی   -4 خَيْرٌ

-5 يُحِبُّ

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَسْتَوِیْ	(ا) تنگی محتاجی	(ی) برابر ہونا
2- خَصَاصَۃٌ	(ب) جنگل، دیہات	(ا) تنگی محتاجی
3- لَمْ یَقْتُرُوْا	(ج) تبدیل کردی گئی	(ط) کنجوسی نہیں کرتے
4- اَلْبَوَادِیْ	(د) جگہ مقام	(ب) جنگل، دیہات
5- اَلْمَنَاکِیْرُ	(ہ) بازو	(ح) ناپسندیدہ باتیں
6- نُقِلَتْ	(و) ترقی یافتہ	(ج) تبدیل کردی گئی
7- مَحَلٌّ	(ز) سبزی	(و) ترقی یافتہ
8- جَنَاحٌ	(ح) ناپسندیدہ باتیں	(ہ) بازو
9- مُتَقَدِّمَۃٌ	(ط) کنجوسی نہیں کرتے	(و) ترقی یافتہ
10- اَلْخُضَرُ	(ی) برابر ہونا	(ز) سبزی

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

سوال 1: مَاھِیَ أَوْصَافُ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ فِی الْآیَۃِ لْاُوْلٰی؟

پہلی آیت میں اللہ کے بندوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: یَمْشُوْنَ عَلَی الْأَرْضِ ھَوْنًا وَّیُعْرِضُوْنَ عَنِ الْجَاھِلِیْنَ.

زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جاہلوں سے روگردانی کرتے ہیں۔

سوال 2: مَنْ یَّخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہٖ؟

اللہ سے کون لوگ ڈرتے ہیں؟

جواب: اَلْعُلَمَاءُ یَخْشَوْنَ اللّٰہَ.

علماء اللہ سے ڈرتے ہیں۔

سوال 3: مَاھُوَ الْخَیْرُ الْکَثِیْرُ فِی الْآیَۃِ الرَّابِعَۃِ مِنْ ھٰذَا الدَّرْسِ؟

سبق کی چوتھی سطر میں خیر کثیر کسے کہا گیا ہے؟

جواب: اَلْخَیرُ الْکَثِیرُ هِیَ الْحِکْمَةُ.

خیر کثیر حکمت ہے۔

سوال 4: مَاذَا دَرَسْتُمْ عَنْ مَوْقِفِ أَهْلِ مَکَّةَ وَمَوْقِفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ؟

آپ نے اہل مکہ کے موقف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موقف کے متعلق کیا پڑھا؟

جواب: مَوْقِفُ أَهْلِ مَکَّةَ کَانَ قَاسِيًا وَمَوْقِفُ رَسُولُ اللّٰهِ کَانَ عَادِلاً.

اہل مکہ کا موقف سنگدلانہ تھا اور رسول ﷺ کا موقف عادلانہ تھا۔

سوال 5: أَيْنَ ومَتٰى وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ؟

ہمارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ فِی صَبِيحَةِ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ الثَّانِی وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيلَ 571م.

آپ مکہ میں بروز پیر صبح کے وقت 22 اپریل 571ء کو پیدا ہوئے۔

سوال 5-A

-1	ص	-2	غ
-3	ص	-4	غ
-5	ص		

سوال 5-B

---الفاظ---		----جملے----
-1	اَلْخَصَاصَةُ ضرورت	يُؤْثِرُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَوْ کَانَ بِهٖ خَصَاصَةٌ. وہ ایثار کرتا ہے اگرچہ وہ خود تنگی میں ہو۔
-2	اَلْمَوْقِفُ رویہ	مَامَوْقِفُهٗ فِی هٰذَا الاَمْرِ؟ اس معاملہ میں اس کا کیا رویہ ہے؟

3- اَلنَّبِیْلُ عالی ظرف	کَانَ النَّبِیُّ ﷺ نَبِیْلاً. نبی عالی ظرف تھے۔
4- اَلْجَافِیُ بے رحم	ھُوَ لَیْسَ بِالْجَافِیْ. وہ بے رحم نہیں ہے۔
5- اَلْمَوْلِدُ جائے ولادت	اَلْمَکَّۃُ مَوْلِدُ النَّبِیِّ. مکہ نبی کی جائے پیدائش ہے۔

سوال 5-C

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
ھٰؤُلَآءِ	ھٰذَا	ھٰؤُلَآءِ
ذٰلِکَ	ذٰلِکَ	اُولٰئِکَ
أَنْتُمْ	أَنْتَ	أَنْتُمْ
اَنَا	اَنَا	نَحْنُ
أَنْتُنَّ	أَنْتِ	أَنْتُنَّ

سوال 5-D

-1 حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

عربی: اَلْحِکْمَۃُ خَیْرٌ کَثِیْرٌ.

-2 جاہلوں سے کنارا کشی اختیار کرو۔

عربی: أَعْرِضْ عَنِ الْجَاھِلِیْنَ.

-3 اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

عربی: اَللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ.

-4 آپ سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

عربی: کَانَ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَحْسَنُ النَّاسِ خُلُقًا.

-5 آپ صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔

عربی: عُرِفَ بِلَقَبِ الصَّادِقِ وَالْاَمِیْنِ.

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ:

مِنْ هَدْيِ النُّبُوَّةِ (1) جَوَامِعُ الْكَلِمِ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ:

اَلْمُرَاسَلَةُ (1) رِسَالَةُ الْبِنْتِ إِلَى الْوَالِد وَالرَّدُّ عَلَيْهَا

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ:

اَلشِّعْرُ الْمُخْتَارُ (1) شِعْرُ الْخَمْرِ لِلّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ:

السِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ (2)، مَبْعَثُ الرَّسُوْلِ صلی اللہ علیہ وسلم

سوال 1 کثیر الانتخابی سوالات

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک جواب درست ہے درست جواب کے حرف (أ، ب، ج، د) کے گرد دائرہ O لگائیں۔ ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

-1 أَدْوَمُهَا کے معنی ہیں:

(أ) ختم ہو جانے والا (ب) سب سے زیادہ ہمیشہ رہنے والا

(ج) سب سے کم (د) سب سے کمزور

-2 أَصْلِحُوْا کے معنی ہیں:

(أ) درست کرو۔ (ب) بگاڑلو۔

(ج) ثابت قدم رہو۔ (د) ڈٹے رہو۔

-3 اَلْأَجِيْرُ کے معنی ہیں:

(أ) مالک (ب) آقا

(ج) مزدور (جسے اجرت پر رکھا گیا ہو) (د) ظالم

4- أَلْجَارُ کے معنی ہیں:

(ا) مرتبان (ب) گلاس

(ج) جگ (د) پڑوسی، ہمسایہ

5- یَشُدُّ کے معنی ہیں:

(ا) مضبوط کرتا ہے۔کستا ہے۔ (ب) وہ سختی کرتے ہیں۔

(ج) تم مضبوط بناتے ہو۔ (د) وہ ہنستا ہے۔

سوال 2 تکمیلی سوالات

دی گئی جگہ میں صحیح لفظ یا حرف لگا کر فقرہ یا بیان مکمل کریں ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

1- أُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا .... لِنَفُسِکَ.

2- طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَّالِدِھَا خَمْسُ .... رُوْبِیَۃٍ.

3- وَصَلَتِ الرِّسَالَۃُ .... فِی الْخَامِسُ مِنَ الشَّھْرِ الْجَارِی.

4- أَلْخَیْرُ کُلُّہٗ .... اللّٰہِ.

5- تَبْلُغ نِعْمَۃُ اللّٰہِ .... الْجَمِیْعِ.

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَجُفُّ	(ا) خاتمے	
2- إِلْتَمِسُوْا	(ب) موسلا دھار بارش برسانے والا	
3- أَلْخَوَاتِیْم	(ج) پناہ کی جگہ	
4- ھَاطِلٌ	(د) احسان کر	
5- أَلْمَضْزَعُ	(ہ) خشک ہو	

6- اُمْنُنْ	(و) مایوس کرے	
7- يُقْنِطُ	(ز) مخالفت کی	
8- عَارَضُوا	(ح) بائیکاٹ کیا	
9- قَاطَعُوا	(ط) حق شناس	
10- اَلْحَفِيُّ	(ی) تلاش کرو	

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

دی گئی جگہ میں عربی میں مختصر جواب لکھیں۔

سوال 1: مَاهِيَ جَوَامِعُ الْكَلِمِ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ؟

حدیث رسول میں سے کون سی جامع کلمات کہلاتی ہیں؟

جواب: ....
....
....

سوال 2: مَنْ فَطَرَ الْخَلْقَ الْبَدِيعَ؟

بے مثال مخلوق کس نے پیدا کی؟

جواب: ....
....
....

سوال 3: مَنْ يَكْفُلُ الرِّزْقَ لِلْجَمِيعِ؟

سب کیلئے رزق کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: ....
....
....

سوال 4: هَلْ سَحَابُ جُوْدِ اللّٰهِ هَاطِلٌ؟

کیا اللہ کی بخشش کا بادل مسلسل برسنے والا ہے؟

جواب: ....
....
....

سوال 5: لِمَاذَا حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَانْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ؟

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں غمگین ہوئے اور اللہ کی طرف متوجہ ہوئے؟

جواب: ....
....
....

سوال 5-A ﴿ غلط درست بیانات

☜ صحیح جواب کے سامنے ''ص'' اور غلط کے سامنے ''غ'' لکھیے۔

1- أَعْطُو الْأَجِيرَ أَجْرَهُ بَعْدَ أَنْ يَجُفَّ عَرَقُهُ.

2- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ.

3- طَلَبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ.

4- إِلْتَمِسُوا الْجَارَ بَعْدَ شِرَاءِ الدَّارِ.

5- أَوَّلُ النَّاسِ إِسْلَامًا وَّإِيمَانًا بِهِ هِيَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ خَدِيجَةُ ؓ.

سوال 5-B ﴿ درج ذیل عربی الفاظ کے عربی میں جملے بنائیے:

1- أَلدَّالُ

2- أَلْأَجِيرُ

3- أَلْجَارُ

4- أَلرَّفِيقُ

5- أَلْخَوَاتِيمُ

سوال 5-C ﴿ مندرجہ ذیل الفاظ کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ الگ تحریر کیجیے اور جمع کے واحد اور واحد کے جمع بھی لکھ دیجیے۔

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
رَسَائِلُ		
شَهْرٌ		
أُسَرٌ		
فُرْصَةٌ		

مُجْتَهِدَاتٌ		

سوال D-5 درج ذیل فقرات کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:

1- لوگوں کے لیے وہی پسند کر، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

عربی: ....

2- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔

عربی: ....

3- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔

عربی: ....

4- تین شخصوں پر رحم کرو۔

عربی: ....

5- مجھے آپ کا خط ملا۔

عربی: ....

جوابات

سوال 1 کثیر الانتخابی سوالات

1- (ب) 2- (الف)

3- (ج) 4- (د)

5- (الف)

سوال 2 تکمیلی سوالات

1- تُحِبُّ 2- مِأَۃِ

3- اَلْمُؤَرَّخَۃُ 4- عِنْدَ

5- إِلٰی

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَجُفُّ	(ا) خاتمے	(ہ) خشک ہو
2- اِلْتَمِسُوْا	(ب) موسلا دھار بارش برسانے والا	(ی) تلاش کرو
3- اَلْخَوَاتِیمِ	(ج) پناہ کی جگہ	(ا) خاتمے
4- ھَاطِلٌ	(د) احسان کر	(ب) موسلا دھار بارش برسانے والا
5- اَلْمَضْوَعُ	(ہ) خشک ہو	(ج) پناہ کی جگہ
6- اُمْنُنْ	(و) مایوس کرے	(د) احسان کر
7- یُقْنِطُ	(ز) مخالفت کی	(و) مایوس کرے
8- عَارَضُوْا	(ح) بائیکاٹ کیا	(ز) مخالفت کی
9- قَاطَعُوْا	(ط) حق شناس	(ح) بائیکاٹ کیا
10- اَلْحَفِیُّ	(ی) تلاش کرو	(ط) حق شناس

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

سوال 1: مَاھِیَ جَوَامِعُ الْکَلِمِ مِنْ حَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰہِ؟

حدیث رسول میں سے کون سی جامع کلمات کہلاتی ہیں؟

جواب: جَوَامِعُ الْکَلِمِ ھِیَ اَحَادِیْثُ قَلِیْلَۃُ الْاَلْفَاظِ کَثِیْرَۃُ الْمَعَانِیْ.

جوامع الکلم وہ احادیث ہیں جن کے الفاظ قلیل اور معانی کثیر ہوں۔

سوال 2: مَنْ فَطَرَ الْخَلْقَ الْبَدِیْعَ؟

بے مثال مخلوق کس نے پیدا کی؟

جواب: اَللّٰہُ فَطَرَ الْخَلْقَ الْبَدِیْعَ.

اللہ نے بے مثال مخلوق پیدا کی۔

سوال3: مَنْ يَّكْفُلُ الرِّزْقَ لِلْجَمِيْعِ؟
سب کیلئے رزق کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: اَللّٰهُ يَكْفُلُ الرِّزْقَ لِلْجَمِيْعِ.
اللہ ہی سب کے رزق کا ذمہ دار ہے۔

سوال4: هَلْ سَحَابُ جُوْدِ اللّٰهِ هَاطِلٌ؟
کیا اللہ کی بخشش کا بادل مسلسل برسنے والا ہے؟

جواب: نَعَمْ! سَحَابُ جُوْدِ اللّٰهِ هَاطِلٌ.
ہاں! اللہ کی بخشش کا بادل مسلسل برسنے والا ہے۔

سوال5: لِمَاذَا حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَانْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ؟
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں غمگین ہوئے اور اللہ کی طرف متوجہ ہوئے؟

جواب: قَدْ حَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى مَا وَجَدَ الْبَشَرَ عَلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ وَلْاٰثِمِ وَالْعُبُوْدِيَّةِ وَالضَّلَالِ فَانْقَطَعَ اِلٰى رَبِّهٖ.
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم انسان پر پیدا ہونے والے ظلم، گناہ اور غلامی و گمراہی دیکھ کر غمگین ہوتے اور مخلوقات سے الگ ہو کر اللہ کی جانب متوجہ ہوتے۔

سوال 5-A

-1	غ	-2	ص
-3	ص	-4	غ
-5	ص		

سوال 5-B

---الفاظ---		---جملے---
-1	أَلدَّالُّ رہنما	اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ. نیکی کی رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی مثل ہے۔
-2	اَلْأَجِيْرُ مزدور	اُعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ عَلَى الْفَوْرِ. مزدور کی مزدوری فوراً ادا کرو۔

3- اَلْجَارُ پڑوسی	اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ. گھر سے پہلے پڑوسی کو دیکھو۔
4- اَلرَّفِيْقُ دوست	اُطْلُبِ الرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ. سفر سے قبل ساتھی تلاش کرو۔
5- اَلْخَوَاتِيْمُ خاتمے	اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ. اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

سوال 5-C

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
رَسَائِلُ	رِسَالَةٌ	رَسَائِلُ
شَهْرٌ	شَهْرٌ	أَشْهُرٌ
اُسَرٌ	اُسْرَةٌ	اُسَرٌ
فُرْصَةٌ	فُرْصَةٌ	فُرَصٌ
مُجْتَهِدَاتٌ	مُجْتَهِدَةٌ	مُجْتَهِدَاتٌ

سوال 5-D

1- لوگوں کے لیے وہی پسند کر، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

عربی: أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَاتُحِبُّ لِنَفْسِکَ.

2- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔

عربی: نَكْتَسِبُ الرِّزْقَ بِاَيْدِيْنَا.

3- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔

عربی: إِعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ.

4- تین شخصوں پر رحم کرو۔

عربی: إِرْحَمُوْا عَلٰى ثَلٰثَةِ رِجَالٍ.

5- مجھے آپ کا خط ملا۔

عربی: وَصَلَتْنِىْ رِسَالَتُكَ.

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ:

مُحَادَثَۃٌ (3)، وَسَائِلُ النَّقْلِ

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ:

اَلنَّثْرُ الْمُخْتَارُ (1)، حِکَایَاتٌ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ:

مِنْ ھُدٰی النُّبُوَّۃِ (2) رَسُوْلُ اللّٰہِ یَأْمُرُنَا بِالْاَخْلَاقِ الْحَسَنَۃِ

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ:

اَلشِّعْرُ الْمُخْتَارُ (2)، شِعْرُ الْمَدَائِحِ النَّبَوِیَّۃِ

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک جواب درست ہے درست جواب کے حرف (ا، ب، ج، د) کے گرد دائرہ O لگائیں۔ ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

-1 تَقْتَرِحُوْنَ کے معنی ہیں:

(ا) ہم تجویز کرتے ہیں۔ (ب) وہ تجویز کرتے ہیں۔
(ج) تم تجویز کرتے ہو۔ (د) وہ تجویز کرتی ہے۔

-2 نَوَدُّ کے معنی ہیں:

(ا) تم پسند کرتے ہو۔ (ب) ہم پسند کرتے ہیں۔
(ج) وہ پسند کرتے ہیں۔ (د) میں پسند کرتا ہوں۔

-3 مُمْتِعًا کے معنی ہیں:

(ا) لطف دینے والا، دلچسپ (ب) بدمزہ
(ج) بےکار (د) بےکیف

-4 اَلْمُسْتَحِیْلُ کے معنی ہیں:

(ا) ضروری　　(ب) غیر ضروری

(ج) پسندیدہ　　(د) ناممکن، محال

-5 اَلدُّوَلِيَّةُ کے معنی ہیں:

(ا) بین الاقوامی　　(ب) بین الصوبائی

(ج) ملکی　　(د) شہری

سوال 2 تکمیلی سوالات

دی گئی جگہ میں صحیح لفظ یا حرف لگا کر فقرہ یا بیان مکمل کریں ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

-1 سَفَرُ الْبَحْرِ .... اَيْضًا.

-2 السَّفَرُ بِالطَّيَّارَةِ .... مُرِيحٌ.

-3 سَافَرْتُ .... الْاُوْلٰى.

-4 هُوَ نَزَلَ فِي البِئْرِ وَ شَرِبَ ....

-5 ضَرَبَ النَّجَّارُ الْقِرْدَ .... شَدِيْدًا.

سوال 3 ہم پلہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- لَمْ تَلِدْ	(ا) نہیں جنا	
2- زَحْفٌ	(ب) لشکر جرار	
3- نَزِقٌ	(ج) لٹک گئی	
4- مُضْطَبِرٌ	(د) متوجہ ہوا	
5- تَدَلّٰى	(ہ) نرمی، حکیمانہ انداز	
6- أَقْبَلَ	(و) شاندار	
7- ضَخْمٌ	(ز) گرادیا	

8- اَلرِّفْقُ	(ح) بڑی	
9- بَاهِرٌ	(ط) صبر کرنے والا	
10- وَضَعَ	(ی) کمتر، احمق	

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

دی گئی جگہ میں عربی میں مختصر جواب لکھیں۔

سوال 1: مَاذَا تُسَمّٰی شِرْكَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَوِيَّةُ؟

پاکستان کی فضائی کمپنی کا نام کیا ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 2: هَلْ يَكُوْنُ فِيْ جَمِيْعِ الْقِطَارَاتِ؟

کیا تمام گاڑیوں میں ریزرویشن ہوتی ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 3: مَاذَا كَانَ النَّجَّارُ يَعْمَلُ حِيْنَ رَاٰهُ الْقِرْدُ؟

بندر نے بڑھئی کو کیا کرتے ہوئے دیکھا؟

جواب: ....

....

....

سوال 4: مَنْ هُوَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا؟

کامل مومن کون ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 5: مَاذَا اشْتَرَّ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يَمْشِيْ بِالطَّرِيْقِ؟

چلتے ہوئے آدمی پر کس چیز نے سختی کی؟

جواب: ....

....

سوال 5-A غلط درست بیانات

صحیح جواب کے سامنے ”ص“ اور غلط کے سامنے ”غ“ لکھیے۔

1- أَلصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ.

2- يُقَالُ إِنَّ قِرْداً رایٰ نَجَّارًا يَأْكُلُ طَعَامًا.

3- خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا.

4- ضَرَبَ النَّجَّارُ الْكَلْبَ ضَرْبًا شَدِيْدًا.

5- إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ.

سوال 5-B درج ذیل عربی الفاظ کے عربی میں جملے بنائیے:

1- إِقْتِرَاحٌ

2- مُمْتِعٌ

3- مُرِيْحٌ

4- مُسْتَحِيْلٌ

5- حَجَزٌ

سوال 5-C مندرجہ ذیل الفاظ کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ الگ تحریر کیجیے اور جمع کے واحد اور واحد کے جمع بھی لکھ دیجیے۔

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
طَائِرَاتٌ		
حِصَّةٌ		
شِرْكَاتٌ		
وَسِيْلَةٌ		
أَنْوَاعٌ		

سوال 5-D ﴾ درج ذیل فقرات کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:

1- ہمارا یہ پیریڈ ہر موضوع کے لیے کھلا ہے۔

عربی: ....

2- بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

عربی: ....

3- ہوائی جہاز کا سفر جلدی اور آرام دہ ہوتا ہے۔

عربی: ....

4- کیا آپ نے اپنی سیٹ بک کرائی ہے؟

عربی: ....

5- میں نے اوّل درجے میں سفر کیا۔

عربی: ....

جوابات

سوال 1 ﴾ کثیر الانتخابی سوالات

1- ج　　2- ب

3- الف　　4- د

5- الف

سوال 2 ﴾ تکمیلی سوالات

1- مَحْفُوْظ　　2- سَرِيْعٌ

3- بِالدَّرَجَةِ　　4- الْمَاءَ

5- ضَرْبًا:

سوال3﴾ ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- لَمْ تَلِدْ	(ا) نہیں جنا	(ا) نہیں جنا
2- زَحْفٌ	(ب) لشکر جرار	(ب) لشکر جرار
3- نَزِقٌ	(ج) لٹک گئی	(ی) کمتر، احمق
4- مُصْطَبِرٌ	(د) متوجہ ہوا	(ط) صبر کرنے والا
5- تَدَلّٰی	(ہ) نرمی، حکیمانہ انداز	(ج) لٹک گئی
6- أَقْبَلَ	(و) شاندار	(د) متوجہ ہوا
7- ضَخْمٌ	(ز) گرادیا	(ح) بڑی
8- اَلرِّفْقُ	(ح) بڑی	(ہ) نرمی، حکیمانہ انداز
9- بَاهِرٌ	(ط) صبر کرنے والا	(و) شاندار
10- وَضَعَ	(ی) کمتر، احمق	(ز) گرادیا

سوال4﴾ مختصر جوابی سوالات

سوال1: مَاذَا تُسَمّٰی شِرْكَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَوِيَّةُ؟

پاکستان کی فضائی کمپنی کا نام کیا ہے؟

جواب: اَلْخُطُوطُ الْجَوِيَّةُ الدَّوْلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ.

پاکستان کی بین الاقوامی فضائی کمپنی۔

سوال2: هَلْ يَكُوْنُ الْحَجْزُ فِيْ جَمِيْعِ الْقِطَارَاتِ؟

کیا تمام گاڑیوں میں ریزرویشن ہوتی ہے؟

جواب: لَايَكُوْنُ الْحَجْزُ فِيْ بَعْضِ الْقِطَارَاتِ.

نہیں، بعض گاڑیوں میں ریزرویشن نہیں ہوتی۔

سوال3: مَاذَا كَانَ النَّجَّارُ يَعْمَلُ حِيْنَ رَاٰهُ الْقِرْدُ؟

بندر نے بڑھئی کو کیا کرتے ہوئے دیکھا؟

جواب: كَانَ النَّجاَ رُيَشُقُّ الْخَشَبَةَ.

بڑھئی لکڑی چیر رہا تھا۔

سوال4: مَنْ هُوَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا؟

کامل مومن کون ہے؟

جواب: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

کامل مومن وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔

سوال5: مَاذَا اشْتَدَّ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يَمْشِيْ بِالطَّرِيْقِ؟

چلتے ہوئے آدمی پر کس چیز نے سختی کی؟

جواب: إِشْتَدَّ العطش عَلَى الرَّجُلِ.

سوال 5-A غلط درست بیانات

1- ص
2- غ
3- ص
4- غ
5- ص

سوال 5-B

---الفاظ---	----جملے----
1- اِقْتِرَاحٌ فی البدیہ	مَنْ يَقْتَرِحُ عَلٰى هٰذَا الْمَوْضُوْعِ؟ اس موضوع پر کون فی البدیہ بولے گا؟
2- مُمْتِعٌ دلچسپ	هٰذَا الْمَوْضُوْعُ مُمْتِعٌ. یہ موضوع دلچسپ ہے۔
3- مُرِيْحٌ آرام دہ	هٰذَا الْكُرْسِيُّ مُرِيْحٌ. یہ کرسی آرام دہ ہے۔

4- مُسْتَحِيْلٌ محال	هٰذَا الْاَمْرُ مُسْتَحِيْلٌ. یہ کام محال ہے۔
5- حَجْزٌ ریزرویشن	يَكُوْنُ الْحَجْزُ فِيْ بَعْضِ الْقِطَارَاتِ. ریزرویشن بعض گاڑیوں میں ہوتی ہے۔

سوال 5-C

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
طَائِرَاتٌ	طَائِرَةٌ	طَائِرَاتٌ
حِصَّةٌ	حِصَّةٌ	حِصَصٌ
شِرْكَاتٌ	شِرْكَةٌ	شِرْكَاتٌ
وَسِيْلَةٌ	وَسِيْلَةٌ	وَسَائِلٌ
اَنْوَاعٌ	نَوْعٌ	اَنْوَاعٌ

سوال 5-D

-1 ہمارا یہ پیریڈ ہر موضوع کے لیے کھلا ہے۔

عربی: حِصَّتُنَا هٰذِهِ مَفْتُوْحَةٌ لِكُلِّ مَوْضُوْعٍ.

-2 بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

عربی: سَفَرُ الْبَحْرِ مَحْفُوْظٌ اَيْضاً.

-3 ہوائی جہاز کا سفر جلدی اور آرام دہ ہوتا ہے۔

عربی: اَلسَّفَرُ بِالطَّيَّارَةِ سَرِيْعٌ وَمُرِيْحٌ.

-4 کیا آپ نے اپنی سیٹ بک کرائی ہے؟

عربی: هَلْ قَدْ حَجَزْتَ مَقْعَدَكَ.

-5 میں نے اوّل درجے میں سفر کیا۔

عربی: سَافَرْتُ بِالدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى.

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ:

وَطَنُنَا (1): جُمْهُوْرِيَّةٌ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ:

مُحَادَثَةٌ (4): زِيَارَةٌ لِّمَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ:

اَلنَّثْرُ الْمُخْتَارُ (2): لَطَائِفُ جُحَا

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ:

اَلشِّعْرُ الْمُخْتَارُ (3): اَلنَّشِيْدُ الْإِسْلَامِيُّ

سوال 1 کثیر الانتخابی سوالات

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک جواب درست ہے درست جواب کے حرف (ا، ب، ج، د) کے گرد دائرہ O لگائیں۔ ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

1- تَحْتَلُّ کے معنی ہیں:

(ا) حکومت حاصل کی۔ (ب) وزارت حاصل کی۔

(ج) گورنری حاصل کی۔ (د) مرتبہ حاصل کئے ہوئے تھے۔

2- ضَحَايَا کے معنی ہیں:

(ا) قربانیاں (ب) محنت

(ج) کوششیں (د) جدوجہد

3- كِفَاحٌ کے معنی ہیں:

(ا) جنگ، جدوجہد (ب) صلح

(ج) امن (د) کفالت

4- مَرِيْرٌ کے معنی ہیں:

(ا) ایڈیٹر　　(ب) رپورٹر
(ج) تلخ، سخت　　(د) نامہ نگار

-5 خَطِیْرٌ کے معنی ہیں:
(ا) بڑی　　(ب) خطرناک
(ج) کثرت سے ہونا　　(د) زیادہ مقدار میں

سوال 2 تکمیلی سوالات

دی گئی جگہ میں صحیح لفظ یا حرف لگا کر فقرہ یا بیان مکمل کریں ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

-1 بَاکِسْتَانُ مَعْنَاهَا: اَلْاَرْضُ ....
-2 بَاکِسْتَانُ هِیَ دَوْلَةٌ ....
-3 وَکَانَ لِبَاکِسْتَانَ جَنَاحَانِ اَحَدُهُمَا .... وَالثَّانِیْ بَاکِسْتَانُ الْغَرْبِیَّةُ.
-4 رَئِیْسُ الْوُزَرَاءِ هُوَ .... الْحُکُوْمَةِ.
-5 اَنَا اٰکُلُ الطَّعَامَ بِیَدِ ....

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَحْدُوْ	(ا) فصیل، دیوار	
2- بَدِیْهَةٌ	(ب) مداخلت	
3- سُوْرٌ	(ج) آپ اجازت دیتے ہیں۔	
4- اَلتَّدَخُّلُ	(د) عبادت کی	
5- تَسْمَحُ	(ہ) راگ الاپتا ہے۔	
6- عَادَ	(و) ہراول دستہ	

7- طَلَائِعُ	(ز) قافلہ جماعت	
8- مَآثِرُ	(ح) واضح	
9- اَلرَّكْبُ	(ط) سیراب کیا	
10- رَوَىٰ	(ی) قابل فخر کارنامے	

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

دی گئی جگہ میں عربی میں مختصر جواب لکھیں۔

سوال 1: مَاهُوَ الْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کا سرکاری نام کیا ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 2: مَتٰى ظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ عَلٰى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ؟

پاکستان دنیا کے نقشہ پر کب ظاہر ہوا؟

جواب: ....

....

....

سوال 3: مَاهِيَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَدِيْدَةُ؟

پاکستان کا نیا دار الحکومت کون سا ہے؟

جواب: ....

....

....

سوال 4: كَمْ سَنَةً إِسْتَمَرَّ الْكِفَاحُ الْإِسْلَامِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کے لیے اسلامی جدوجہد کتنے سال جاری رہی؟

جواب: ....

....

....

سوال 5: مَتٰى سُرِقَتْ ثِيَابُ جُحًا؟

جحا کے کپڑے کب چوری ہوئے؟

جواب: ....

....

....

سوال 5-A غلط درست بیانات

صحیح جواب کے سامنے "ص" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیے۔

1- وَظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ عَلٰى خَرِيطَةِ الْعَالَمِ فِي الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ أُغُسْطُس سَنَةَ 1944م.

2- دُسْتُوْرُ بَاكِسْتَانَ دُسْتُوْرٌ جُمْهُورِيٌّ إِسْلَامِيٌّ؟

3- أَقَالِيمُ بَاكِسْتَانَ الْخَمْسَةُ.

4- كَانَ الْقَائِدِ الْأَعْظَمُ قَائِدٌ مُخْلِصًا.

5- رَئِيسُ الْوُزَرَاءِ هُوَرَئِيسُ الْحُكُومَةِ.

سوال 5-B درج ذیل عربی الفاظ کے عربی میں جملے بنایئے:

1- كَوْنٌ

2- سَكَنٌ

3- سُؤْدَدٌ

4- مَجْدٌ

5- شِعَارٌ

سوال 5-C مندرجہ ذیل الفاظ کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ الگ تحریر کیجیے اور جمع کے واحد اور واحد کے جمع بھی لکھ دیجیے۔

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
مُدُنٌ		
جَامِعَةٌ		
مَقَابِرُ		
مَسَاجِدُ		

سُوْقٌ		

سوال 5-D: درج ذیل فقرات کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:

1- آئندہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہم کراچی جائیں گے۔

عربی: ....

2- لاہور میں دو یونیورسٹیاں ہیں۔

عربی: ....

3- گورنر ہاؤس شاہراہ قائداعظمؒ پر واقع ہے۔

عربی: ....

4- میں نے لاہور کی بادشاہی مسجد دیکھی۔

عربی: ....

5- مجھے مور اور ان کا ناچ بہت پسند آیا۔

عربی: ....

جوابات

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات

1- (د)   2- (الف)

3- (الف)   4- (ج)

5- (ب)

سوال 2: تکمیلی سوالات

1- الطَّاهِرَةُ   2- اِسْلَامِيَّةٌ

3- بَاكِسْتَانُ الشَّرْقِيَّةُ   4- رَئِيْسُ

5- اليُمْنىٰ

سوال 3 ہم پلّہ سوالات (جوڑ کے سوالات)

--- کالم (ا) ---	--- کالم (ب) ---	--- کالم (ج) ---
1- یَحُدُوْ	(ا) فصیل، دیوار	(ہ) راگ الاپتا ہے۔
2- بَدِیْهَةٌ	(ب) مداخلت	(ح) واضح
3- سُوْرٌ	(ج) آپ اجازت دیتے ہیں۔	(ا) فصیل، دیوار
4- اَلتَّدَخُّلُ	(د) عبادت کی	(ب) مداخلت
5- تَسْمَحُ	(ہ) راگ الاپتا ہے۔	(ج) آپ اجازت دیتے ہیں۔
6- عَاذَ	(و) ہراول دستہ	(د) عبادت کی
7- طَلَائِعُ	(ز) قافلہ جماعت	(و) ہراول دستہ
8- مَآثِرُ	(ح) واضح	(ی) قابل فخر کارنامے
9- اَلرَّکْبُ	(ط) سیراب کیا	(ز) قافلہ جماعت
10- رَوَیٰ	(ی) قابل فخر کارنامے	(ط) سیراب کیا

سوال 4 مختصر جوابی سوالات

سوال 1: مَاهُوَ الْإِسْمُ الرَّسَمِيُّ لِبَاکِسْتَانَ؟

پاکستان کا سرکاری نام کیا ہے؟

جواب: جَمْهُوْرِیَّةُ بَاکِسْتَانَ الْإِسْلَامِیَّةُ.

اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

سوال 2: مَتٰی ظَهَرَتْ بَاکِسْتَانُ عَلٰی خَرِیْطَةِ الْعَالَمِ؟

پاکستان دنیا کے نقشہ پر کب ظاہر ہوا؟

جواب: 14 أُغُسْطُسْ سنہ 1947ء.

14 اگست 1947ء۔

سوال 3: مَاهِيَ عَاصِمَةُ بَاکِسْتَانَ الْجَدِیْدَةُ؟

پاکستان کا نیا دارالحکومت کون سا ہے؟

جواب: عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَدِيْدَةُ هِيَ مَدِيْنَةُ إِسْلَام آبَاد.

پاکستان کا نیا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔

سوال4: كَمْ سَنَةً إِسْتَمَرَّ الْكِفَاحُ الْإِسْلَامِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کے لیے اسلامی جدوجہد کتنے سال جاری رہی؟

جواب: عَشْرَ سَنَوَاتٍ إِسْتَمَرَّ الْكِفَاحُ.

دس سال کوشش جاری رہی۔

سوال5: مَتَى سُرِقَتْ ثِيَابُ جُحَا؟

جحا کے کپڑے کب چوری ہوئے؟

جواب: كَانَ جُحَا فِي حَمَّامٍ سُرِقَتْ ثِيَابُهُ.

جب جحا حمام میں تھا تو اس کے کپڑے چوری ہوئے۔

سوال 5-A

1- غ　　2- ص

3- غ　　4- ص

5- ص

سوال 5-B

---الفاظ---	----جملے----
1- كَوْنٌ کائنات	كُلُّ الْكَوْنِ وَطَنُنَا. تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔
2- مَسْكَنٌ رہنے کی جگہ	وَطَنُنَا لَنَا مَسْكَنٌ. ہمارا وطن ہمارا مسکن ہے۔
3- سُؤْدَدٌ سیادت	سُؤْدَدُنَا بِالْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ. ہم قرآن وسنت کی برکت سے سردار بن گئے۔
4- مَجْدٌ عزت	نَحْنُ أَهْلُ الْمَجْدِ. ہم معزز لوگ ہیں۔
5- شِعَارٌ عادت	اَلْبِرُّ شِعَارُهُ. نیکی کرنا اس کی عادت ہے۔

سوال 5-C

---الفاظ---	---واحد---	---جمع---
مُدُنٌ	مَدِيْنَةٌ	مُدُنٌ
جَامِعَةٌ	جَامِعَةٌ	جَامِعَاتٌ
مَقَابِرُ	مَقْبَرَةٌ	مَقَابِرُ
مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ
سُوْقٌ	سُوْقٌ	أَسْوَاقٌ

سوال 5-D

-1 آئندہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہم کراچی جائیں گے۔

عربی: نَذْهَبُ إِلٰى كَرَاتِشِيْ فِي الْإِجَازَاتِ الصَّيْفِيَّةِ الْآتِيَةِ.

-2 لاہور میں دو یونیورسٹیاں ہیں۔

عربی: هُنَا فِيْ لَاهُوْرَ جَامِعَتَان.

-3 گورنر ہاؤس شاہراہ قائداعظمؒ پر واقع ہے۔

عربی: مَقَرُّ الْحَاكِمِ عَلٰى شَارِعِ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ.

-4 میں نے لاہور کی بادشاہی مسجد دیکھی۔

عربی: كُنْتُ زُرْتُ الْمَسْجِدَ الْمَلَكِيَّ.

-5 مجھے مور اور ان کا ناچ بہت پسند آیا۔

عربی: أَعْجَبَتْنِي الطَّوَاوِيْسُ وَرَقْصُهَا.

ماڈل پیپر ''عربی''

سیکنڈری سکول امتحانی پارٹ-I (جماعت نہم)

برائے تعلیمی سیشن 2004-2006ء

وقت: 1 : 45 گھنٹہ (انشائی) کل نمبر: 46

حصہ اوّل

درج ذیل سوالات کے جواب درسی کتاب کے مطابق دیجیے۔

سوال 1: اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ الْاٰتِیَۃِ بِمُطَابَقَۃِ الدَّرْسِ۔ 16

(i) مَاھُوَ الْخَیْرُ الْکَثِیْرُ فِی الْاٰیَۃِ الرَّابِعَۃِ مِنْ ھٰذَا الدَّرْسِ؟

....

....

....

(ii) أَیْنَ یَقَعُ بَیْتُ حَامِدٍ فِی الْقَرْیَۃِ؟

....

....

....

(iii) مَاھِیَ الْحَیْوَانَاتُ الَّتِیْ تُوْجَدُ فِیْ بَیْتِ حَامِدٍ؟

....

....

....

(iv) مَنِ الَّذِیْ ھَنَّأَتْہُ الْبِنْتُ؟

....

....

....

(v) مَاذَا طَلَبَتِ الْبِنْتُ مِنْ وَالِدِھَا وَلِمَاذَا؟

....

....

....

(vi) مَاذَا كَانَتْ سِنُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جَآءَهُ الْمَلَكُ بِالْوَحْيِ الْأَوَّلِ؟

....

....

....

(vii) مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا؟

....

....

....

(viii) مَاذَا تُسَمَّى شَرِكَةُ بَاكِسْتَانَ الْجَوِّيَّةُ؟

....

....

....

حصہ دوم

سوال 2: **تَرْجِمْ عِبَارَتَيْنِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ اِلَى الْأُرْدِيَّةِ** (10)

(الف) اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ.

....

....

(ب) اِيَّاكُمْ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ وَاِنْ كَانَ كَافِرًا فَاِنَّهَا لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

....

....

(ج) فَتَوَجَّهَ الثَّعْلَبُ نَحْوَهُ لِأَجْلِ مَاسَمِعَ مِنْ عَظِيْمِ صَوْتِهٖ فَلَمَّا اَتَاهُ وَجَدَهٗ فَخْمًا فَاَيْقَنَ فِيْ نَفْسِهٖ بِكَثْرَةِ الشَّحْمِ وَاللَّحْمِ.

....

....

سوال3: تَرْجِمْ بَيْتَيْنِ مِنَ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ الْاُرْدِيَّةِ (4)

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَ كَافِلاً

رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلٌ

وَمَنِ اسْتَرَاحَ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ اَوْرَجَا

أَحَدًا سِوَاكَ فَذَاكَ ظِلٌّ "زَائِلٌ"

حَاشَاهُ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا

اَلْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعٌ

....

....

....

....

....

....

سوال4: أُكْتُبْ عَشَرَةَ سُطُوْرٍ عَلَى "سِيْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ "وَطَنِيْ بَاكِسْتَانُ"

(نبی کریم ﷺ کی سیرت پاک یا "میرا وطن پاکستان" پر دس سطریں تحریر کیجئے)

سوال5: تَرْجِمْ أَرْبَعَ جُمَلٍ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

(درج ذیل جملوں میں سے چار جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)

☆ بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

....

....

....

☆ ہوائی جہاز کا سفر جلدی اور آرام دہ ہوتا ہے۔

....

....

....

☆ میں نے اول درجے میں سفر کیا۔

....

....

....

☆ وہ ایک مشہور احمق تھا۔

....

....

....

☆ میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

....

....

....

☆ جحا نے منارہ کو الٹا کنواں سمجھا۔

....

....

....

سوال6: هَاتِ الْمَاضِیَ لِأَرْبَعَه کَلِمَاتٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِیَۃِ۔

(درج ذیل افعال میں سے کوئی چار الفاظ کی ماضی بنائیے)

یَهْدِیْ، یَخْشٰی، یَخْبِرُ، یَخُوْنُ، یَحُوْلُ، یَرٰی.

....

....

....

......☆......

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔
(القرآن)